علماء، خطباء، واعظین و مقررین کیلئے نادر تحفہ

حکمتیں

حجۃ الاسلام والمسلمین

الحاج علامہ فیض علی کرپالوی

تمغہ حسنِ کارکردگی

الکوثر پبلی کیشنز مچھلی منڈی سرکلر روڈ لاہور فون: 042-7310070

نام کتاب : ———— حکمتیں

مؤلف : ———— الحاج علامہ فیض علی کرپالوی

طابع : ———— نعیم حسین

ناشر : ———— الکوثر پبلی کیشنز مچھلی منڈی سرکلر روڈ لاہور

کمپوزر : ———— سیّد علی مہدی جعفری

مطبع : ———— معراج دین پرنٹر لاہور

ہدیہ : ———— -/400 روپے

ملنے کا پتہ

کریم پبلی کیشنز، سمیع سنٹر، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

- انسان تو آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا ہے۔
- انسان جب حد سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو خطرات اس سے انتقام لیتے ہیں اور اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔
- انسان کی بہترین دوست اس کی یادیں ہوتی ہیں جنہیں جدا نہیں کیا جا سکتا۔
- انسان کا سب سے بڑا بوجھ اس کا غصہ ہے۔
- انسان عقل سے پہچانا جاتا ہے شکل سے نہیں۔
- انسان پاگل ہی تو ہے، جو ایک پتّا یا چیونٹی تک تو بنا نہیں سکتا لیکن بہت سے خدا ضرور بنا لیتا ہے۔
- انسان کی عقل اور فہم کا اندازہ غصے کی حالت میں بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔
- انسان کیلئے اس قدر عقل ہی کافی ہے کہ وہ ہدایت وضلالت، سعادت اور شقاوت میں فرق محسوس کر سکے۔
- انسان جب پیدا ہوتا ہے تو تھوڑا سا دودھ اور تھوڑا سا کپڑا ہی کافی ہوتا ہے مگر بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ اس کو پوری دنیا ہی اپنے لیے کم محسوس ہوتی ہے۔
- انسان کو ایک درخت کی مانند ہونا چاہیے جو خود تو دھوپ میں کھڑا رہتا ہے لیکن دوسروں کو دھوپ سے بچاتا ہے۔
- انسان کو سورج کی طرح شفیق۔ دریا کی طرح سخی اور زمین کی طرح نرم

ہونا چاہیے۔

- انسان کا کردار ایک ایسی مالا ہے جسکی ایک گرہ کھل جانے سے تمام موتی بکھر جاتے ہیں۔
- انسان کا شیطان بن جانا اس کی شکست ہے، انسان کا عظیم انسان ہونا اس کا معجزہ ہے اور انسان کا انسان ہونا اس کی فتح ہے۔
- انسان جب حیوان بن جاتا ہے تو اس وقت وہ حیوان سے بھی بدتر ہوتا ہے۔
- انسان کو ایسی دولت جمع کرنی چاہیے جو مرتے وقت ساتھ جاسکے۔
- انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کی سلامتی پر کیوں مغرور ہے جو جہاں بھر کی آفتوں کا نشانہ ہے۔
- انسان کو ایسے مکان میں بھیجا گیا ہے جہاں کے تمام حلال وحرام کا محاسبہ کیا جائے گا۔
- انسانوں سے محبت کرنا ہی دراصل خدا سے محبت کرنا ہے اور انسانوں کی خدمت کرنا ہی دراصل خدا کی خدمت ہے۔
- انسانوں کی عقلوں اور دماغوں میں صرف اتنا فرق ہے جتنا انسانوں کے چہروں میں۔
- انسانی عادلت میں خوش گفتاری اور خلوص سب سے بڑا درجہ رکھتے ہیں۔

ایک کی حکمتیں

ادب

- ادب کا طلب کرنے والا سونے کے طلب گار سے زیادہ عقلمند اور ہوشیار ہے۔
- ادب کی طلب شرافت کیلئے زیور اور انسانیت کیلئے سنگھار ہے۔
- ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادات سے ہے۔
- بے ادب خالق ومخلوق دونوں کا معتوب ومغضوب ہے۔
- کوئی شخص تب تک حیات جاودانی کا راز نہیں پا سکتا جب تک وہ ادب اور اخلاق نہیں سیکھتا۔
- جو کوئی دوسروں کا ادب نہیں کرتا کوئی دوسرا بھی اس کا ادب نہیں کرتا۔
- جو دوسرں کا ادب نہیں کرتا اس کا ادب بھی نہیں کیا جاتا۔
- جسے والدین ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ کے تلخ تجربات سکھاتے ہیں
- بیٹے کی تادیب سے دستبردار نہ ہو چھڑی مارنے سے وہ مر نہ جائے گا لیکن تو جہنم سے اس کی جان بچالے گا۔
- اللہ تعالیٰ کی تنبیہ کو حقیر مت جان اور اس کی تادیب سے بیزار نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ جس سے محبت کرتا ہے اس کو تنبیہ دیتا ہے جس طرح باپ اپنے

اس بیٹے کو جس سے وہ راضی ہوتا ہے تنبیہ کرتا ہے۔

انصاف

- انصاف کے قلعہ کو نہ آگ جلا سکتی ہے اور نہ سنگ باری ہی نقصان پہنچا سکتی ہے۔
- انصاف سے بڑھ کر کوئی چیز سلطنتوں کی حفاظت نہیں کر سکتی۔
- انصاف کی ایک گھڑی سالوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

انسان

- انسان کی فطرت یہ ہے کہ برائی کو آج کرتا ہے اور توبہ کل پر رکھ چھوڑتا ہے۔
- انسان پہاڑ سے گر کر کھڑا تو ہو سکتا ہے مگر نظروں سے گر کر کھڑا رہنا اس کے بس میں نہیں۔
- انسان علم کا بہت بڑا بوجھ اٹھانے کے باوجود خود کو ہلکا محسوس کرتا ہے۔
- انسان بیماری کے ڈر سے کھانا تو چھوڑ دیتا ہے، مگر عذاب کے ڈر سے گناہ نہیں۔
- انسان کو علم سے زندگی گزارنے کا سلیقہ آتا ہے۔
- انسان کا عمر بھر کا ساتھی تو صرف علم ہی ہے۔

اے انسان اگر تو معبود حقیقی کی پرستش نہیں کرنا چاہتا تو اس کی بنائی ہوئی چیزوں کو بھی استعمال نہ کر۔

اے انسان خدا تعالیٰ نے تجھے اپنے لیے پیدا کیا ہے اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔

اے انسان تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جو علماء کا علم اور دانش مندوں کی حکیمانہ باتیں تو جمع کرتے ہیں مگر عمل بے وقوفوں جیسا کرتے ہیں۔

اے انسان فکرِ آخرت کی بیداری کیلئے مریضوں کی عیادت اور جنازوں میں جایا کر۔

اے انسان تمہاری سانسیں کم اور قبر کی زندگی طویل ہے قبر کی فکر کر۔

ہر انسان سے اللہ اتنا ہی حساب لے گا جتنی اس کو عقل دی تھی۔

ہر انسان کے اندر ایک بے باک انسان ہوتا ہے اور وہ اس کا ضمیر ہے۔

ہر انسان سے اس کی سوچ اور قابلیت کے مطابق بات کرو۔

اگر انسان کامل ہے تو شیطان کو بھی یہ طاقت نہیں کہ اس کو گمراہ کر سکے۔

صرف انسان ہی وہ مخلوق ہے جسے شرم وحیا کا احساس دامن گیر ہوتا ہے۔

اچھا انسان وہ ہے جس کے عمل اچھے ہوں، اچھی باتیں تو برے انسان بھی کر سکتے ہیں۔

برے انسان کی پہچان چار باتوں سے ہوتی ہے وہ وعدہ خلاف ہوتا ہے

امانت میں خیانت کرنے والا ہوتا ہے، بدکلام ہوتا ہے، اور جھوٹ بولنے کا ماہر ہوتا ہے۔

- سب انسان برابر ہیں اگرچہ ان کے کام مختلف ہیں۔
- بہترین انسان وہ ہے جب اس کی تعریف کی جائے تو وہ شرمندہ ہو اور جب اس کی برائی کی جائے تو وہ خاموش رہے۔
- عظیم انسان وہ ہے جس کے عزائم جلیل مگر خواہشات قلیل ہوں۔
- اپنے آپ کو اس وقت انسان سمجھنا چاہیے جب انسان شہوانی غلبہ اور غصے سے نجات پالے۔
- ہر پتھر دل انسان کبھی نہ کبھی ضرور روتا ہے۔
- جس شخص کے دل میں برائی سے کراہت جنم لے وہی اصل انسان ہے۔
- آج تک دنیا میں کوئی ایسا عظیم انسان نہیں گزرا جو اعلیٰ چال چلن کا مالک نہ ہو۔
- دنیا عجائبات سے بھری پڑی ہے لیکن انسان سے بڑا عجوبہ اور کوئی نہیں۔
- کسی بھی انسان کو حیا بلند جبکہ غرور ذلیل کرتا ہے۔
- پرندوں کی طرح ہوا میں اڑنا اور مچھلیوں کی طرح پانی میں تیرنا سیکھنے کے بعد اب ہمیں انسانوں کی طرح زمین پر رہنا سیکھنا ہے۔

اصلاح

- اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں پر تنقید سب سے آسان
- پہلے اپنی اصلاح کرو پھر دوسروں کی فکر کرو۔
- جہاں تک ہوسکے لقمہ کی اصلاح کرو کیونکہ عمل صالح کی بنیاد یہی ہے۔

اخلاق

- اخلاق کا اچھا ہونا محبت الٰہی کی دلیل ہے۔
- اخلاق بڑے سے بڑے دشمن کو زیر کرلیتا ہے۔
- اخلاق جسم کی ڈھال اور دشمن کیلئے تلوار ہے۔
- اخلاق سے قومیں بنتی ہیں اور ترقی کرتی ہیں۔
- اخلاق کی برائی نیک اعمال کو اس طرح برباد کرڈالتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو۔
- اعلیٰ ترین اخلاق سے بہتر کوئی نعمت نہیں۔
- اپنا اخلاق سنوارو، کیونکہ دوست، اخلاق ہی سے بنتے ہیں۔
- خوش اخلاقی، خوش گفتاری اور خندہ پیشانی کے بغیر کوئی بھلائی ممکن نہیں۔
- خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں آتا لیکن یہ آپ کا وقار بڑھا دیتی ہے۔
- خوش اخلاق جنت میں اعلیٰ مراتب پائے گا اگرچہ عبادت کم رکھتا ہو۔

- اچھا اخلاق محبت کی کنجی ہے۔
- خوش اخلاق ہر جگہ صاحب قدر ہوتا ہے۔
- حسن اخلاق زندگی سے، زندگی راحت اور آرام سے بہتر ہوتی ہے اس کو سب شعائر پر مقدم رکھنا چاہیے۔
- خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا لیکن اس کا منافع بہت زیادہ ہے۔
- خوش اخلاق شخص سب سے زیادہ باعزت ہے۔
- اچھے اخلاق اور نرم الفاظ پُر خطر مراحل کو فتح کرتے ہیں۔
- جو شخص اخلاقیات میں بہتر ہے وہ تمام معاملات میں بہتر ہے۔
- عمدہ اخلاق اور عمدہ کردار ایک ایسا ہیرا ہے جو ہر پتھر کو تراش سکتا ہے۔
- بداخلاق وہ شخص ہے جو غصے کی حالت میں خود پر قابو نہ رکھ سکے۔
- بدخلقی سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اور دشمنی سے جفا کاری۔
- مجھے اللہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے تاکہ اخلاقی اچھائیوں کو کمال تک پہنچا دوں۔
- تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو اخلاق کے اچھے ہیں۔
- معصیت، خوش خلقی کے مقابلے میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
- وہ خدا کے قریب ہے جو خوش اخلاق اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے والا ہے
- میانہ روی نصف روزی ہے اور حسن اخلاق نصف دین۔

- اپنا بنانے کیلیئے خوش اخلاقی کا سہارا لو۔
- وہ لوگ بہترین ہیں جو اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔
- یتیم وہ نہیں ہے جو ماں باپ سے محروم ہو گیا ہے بلکہ یتیم وہ ہے جو اچھے اخلاق سے محروم ہے۔
- ہر تہذیب بالآخر فنا ہو جاتی ہے سوائے اخلاقیات کے۔
- کوئی شخص مقبولیت حاصل نہیں کر سکتا سوائے اس کے کہ جو اچھے اخلاق واطوار سے مزیّن ہو۔
- فحش گفتگو نہ کرنا تمہارے اخلاق کو بلند کرنے کیلیئے کافی ہے۔
- اخلاق علم کا اوّلین درس ہے۔
- اخلاق زندگی کا وہ عمل ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔
- اخلاق انسانیت کی معراج ہے۔
- اخلاق ایسا حربہ ہے جو تمام حربوں پر بھاری ہے۔
- اخلاق وہ قوت ہے جس سے بدترین دشمن زیر ہو سکتا ہے۔
- خوش اخلاقی ایک ایسی چیز ہے جس پر کچھ خرچ نہیں آتا۔
- اچھا اخلاق انسان کو ہر مرتبہ حاصل کروا سکتا ہے۔
- اگر تم دولت میں لوگوں سے نہیں بڑھ سکتے تو خندہ پیشانی اور اخلاق میں بڑھ جاؤ۔

✿ مسلمانوں میں کامل الایمان وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

ایماندار

✿ ایماندار وہ شخص ہے جس سے لوگ اپنے مال و جان کو محفوظ سمجھیں۔

✿ ایماندار ہونے سے صرف ایک ہی نقصان ہے اور وہ یہ ہے کہ ایسا شخص ہر بات پر اعتماد کر لیتا ہے۔

✿ ایماندار تاجر عابد سے بہتر ہے کیونکہ تجارت میں امانت سخت مشکل کام ہے۔

✿ ایماندار کبھی بخیل نہیں ہوتا۔

✿ ایمان دار آدمی کا ہر ایک کام اس لیے اچھا ہے کہ اسے جب خوشی حاصل ہوتی ہے وہ شکر کرتا ہے اگر اسے دکھ پہنچتا ہے تو صبر کرتا ہے اور یہ دونوں باتیں اچھی ہیں۔

✿ جو ایماندار نہیں اس کو زندہ رہنے کا قطعی حق نہیں ہے وہ زندگی میں ہی مردے کی طرح ہے۔

✿ چونکہ مفلس اور محتاج کا ایماندار رہنا مشکل ہے اس لیے دولتِ دنیا باعث حصول نیکی ہے۔

✿ اپنے آپکو ایمان دار بنا کر ہی آپ یقین کر لیں کہ دنیا میں ایک بے ایمان کم ہو گیا۔

ایمان

- ایمان دو نصف ہیں صبر اور شکر۔
- ایمان اصل اور اعمال فرع ہیں لہٰذا ایمان میں شرک سے بچو اور اعمال میں معصیّت سے۔
- ایمان کے بعد مروت سے بہتر کوئی اچھی صفت نہیں۔
- ایمان ایک درخت ہے جس کی جڑ یقین، شاخیں پرہیز گاری، پھول حیا اور پھل سخاوت ہے۔
- صبر ایمان سے ایسا ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔
- جس پر نصیحت اثر نہ کرے اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔
- کسی کے ایمان کا اندازہ اس کے وعدوں سے لگاؤ۔

اولاد

- اولاد کو زمانہ جدید کے مطابق تعلیم دو تا کہ رزق کما سکیں اور دین کا علم دو تا کہ وہ برباد نہ ہو جائیں۔
- نیک اولاد وہ سرمایہ ہے جو ہمیشہ ہی کام آتا ہے۔

احسان

- احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔
- جب کسی کے احسان کا بدلہ اتارنے سے تیرے ہاتھ قاصر رہیں تو زبان سے ضرور اس کا شکریہ ادا کرو۔
- جو شخص احسان کرتا ہے اسے چپ رہنا چاہیے لیکن جس پر احسان کیا گیا ہے اسے بولنا چاہیے۔
- جو شخص تیرے اوپر احسان کرے تو اس کی خاکِ پا بن جا۔
- جس نے ناشکر گزار پر احسان کیا اس نے اپنی نیکی ضائع کی۔
- خوبصورت شخص وہ ہے جو احسان کرنے کے بعد زبان پر نہیں لاتا۔
- اگر تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اس کو مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کر۔
- جو اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے اسے کسی حاتم طائی کا احسان اٹھانا نہیں پڑتا۔
- جس طرح دشمن احسان کے ساتھ دوست ہو جاتے ہیں اسی طرح دوست جور و جفا کے ساتھ دشمن بن جاتے ہیں۔
- جب تک تجھے قدرت ہے احسان کر کیونکہ احسان کی قدرت ہمیشہ باقی نہیں رہتی۔

تمام انسانوں سے افضل وہ ہے جس کے پیچھے احسان کا اظہار نہ ہو اور نہ اس کے پیچھے توقف و تاخیر ہو۔

انتقام

انتقام کی آگ میں جلنے والا خود کو مسلسل جلاتا رہتا ہے۔

انتقام کی آگ سے بچو یہ وہ بدترین آگ ہے جو نسلوں کو ناپید کر دیتی ہے۔

انتقام اور کینہ کا خیال دل کو جلاتا رہتا ہے، جبکہ اس کے برعکس سکون ملتا ہے۔

بدترین لوگ انتقام میں بہترین صلاحتیں بروئے کار لاتے ہیں۔

بندے سے انتقام لینے سے قبل خدا کے نظامِ عدل پر بھروسہ کر لو۔

معافی دینا بہترین انتقام ہے۔

انکساری

جو شخص انکساری برتتا ہے خدا اس کو معتبر کر دیتا ہے۔

اچھائی

اچھائی یہ ہے کہ تم خود کو اچھا مت سمجھو۔

اچھی گفتگو، نیک روح کی غمازی ہوتی ہے۔

اتحاد

- اتفاق و اتحاد سے کام آسانی کے ساتھ اور جلدی سے ہو جاتے ہیں وہ تنہا کیے جائیں تو مشکل سے پورے ہوتے ہیں۔
- اگر چڑیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔

اخلاص

- اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کر ورنہ فضول مشقت ہے۔
- اس کی ہمت پر قربان جو نیک کام اخلاص سے کرتا ہے۔
- دنیا میں سب سے عزیز ترین چیز اخلاص ہے۔

امید

- امید ایک ندی ہے خواہش اس ندی کا پانی ہے۔
- امید زندگی کا لنگر ہے اس کا سہارا چھوڑ دینے سے انسانی کشتی گہرے پانی میں ڈوب جاتی ہے۔
- امید سے بڑھ کر کوئی جھوٹی اور موت سے بڑھ کر کوئی سچی چیز نہیں۔
- فضول امیدوں سے بچو کہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہیں۔
- جس شخص کی امیدیں چھوٹی ہوتی ہیں اس کے عمل بھی درست ہوتے ہیں۔
- اچھی امید اچھے نتائج کو جنم دیتی ہے۔

✿ کسی سے مت امید رکھ مگر اپنے اللہ سے، اور کسی سے مت ڈر مگر اپنے گناہ سے۔

✿ لمبی لمبی امیدیں باندھنے سے پرہیز کرو کیونکہ وہ خدا کی عطا کردہ موجودہ نعمتوں کی خوشی کو دور کرتی ہیں اور تمہاری نظروں میں ان کو حقیر بنا دیتی ہیں اور تم ان کی شکر گزاری نہیں کرتے۔

استاد

✿ استاد کا احترام کرنے والوں کی دنیا عزت کرتی ہے۔

✿ استاد کی عزت کرو، کیونکہ یہ وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے نکال کے روشنی دکھاتی ہے۔

✿ استاد کی عزت میں علم کا حصول ہے۔

✿ استاد حصول علم کی مشکلات سے نبرد آزما طالب علموں کا پہلا سہارا ہے۔

✿ اچھا استاد وہ ہے جس کیلئے طلباء میں تعظیم کا جذبہ پیدا ہو۔

✿ ایک قابل استاد ایک سورج کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنی روشنی وحرارت ہر چیز اور ہر جگہ تک یکساں پہنچاتا ہے۔

✿ اچھا اور مشفق استاد تعظیم میں باپ کے برابر ہے۔

✿ میں اپنے استاد کی تصنیف ہوں۔

✿ اچھا شاگرد اپنے استاد کا مستند تعارف ہوتا ہے۔

- خوبیاں صرف استاد ہی میں نہیں شاگرد میں بھی ڈھونڈو۔
- اہل استاد کے پاس سے نااہل شاگرد خود ہی کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں۔
- تعلیم کی پہلی منزل استاد کا احترام ہے۔
- بہترین استاد اقوام تخلیق کرتے ہیں۔
- میرے استاد میری کامیابیوں پر ستائش کے حق دار ہیں۔
- میری کوئی کامیابی نہیں یہ تو میرے استاد کے یاد کرائے سبق کا نتیجہ ہے۔

اسلام

- صرف اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں مدد کرتا ہے
- جس نے کسی بد مذہب کی تعظیم وتوقیر کی اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی۔
- جو شخص ابتدائے اسلام میں مر گیا وہ بہت خوش نصیب تھا۔

اعتماد

- اعتماد ایک روح کی مانند ہوتا ہے، ایک دفعہ چلا جائے تو پھر واپس نہیں آتا۔
- اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے۔
- اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔
- اعتماد وہ نگینہ ہے جو ایک بار ٹوٹ جائے تو دوبارہ جڑ نہیں سکتا ہے۔

- اعتماد دو دوستوں کے درمیان روح کی طرح ہوتا ہے. جس طرح روح بدن سے نکل کر واپس نہیں آسکتی اسی طرح ٹوٹا ہوا اعتماد دوبارہ بحال نہیں ہوسکتا ہے۔
- اعتماد وہ قوت ہے جو پہاڑوں کو بھی ہلا سکتی ہے۔
- اعتماد اس پرندے کی طرح ہے جو صبح کاذب میں ہی روشنی کے احساس سے چہچہانے لگتا ہے۔
- بے اعتمادی سے کام کرنا اندھے کنویں میں گرنا ہے۔
- ہم اعتماد کے سہارے چلتے ہیں بینائی کے سہارے نہیں۔
- پُر اعتماد طرز گفتگو کا مطلب یہ ہے کہ آپ اچھی طرح اپنے نصب العین سے واقف ہیں۔
- خود اعتمادی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے۔
- خود اعتماد انسان اپنے کام کو آدھے وقت میں مکمل کر لیتا ہے۔
- جس شئی کا وجود نہیں اسے اعتماد سے پیدا نہیں کر سکتے۔
- کسی شئی پر پختہ اعتماد نصف کامیابی ہے۔
- دو شخصیتوں کا باہمی اعتماد ہمیشہ بڑی کامیابیوں کو جنم دیتا ہے۔
- جو شخص اعتماد نہیں کر سکتا وہ کامیابی کے قریب نہیں پھٹک سکتا۔
- ہم سب اعتماد و اعتبار کے رشتوں میں جکڑے ہوئے ہیں اور یہی وہ

قوت ہے جو شوہر کو بیوی سے، بچوں کو والدین سے، وطن سے عوام کو منسلک رکھتی ہے۔

- جذبہ چاہے کتنا ہی سچا کیوں نہ ہو اگر تمہارا طرزِ اظہار (بیان) اعتماد سے خالی ہوگا تو وہ بے اثر ہو جائے گا۔
- سچے جذبے پُراعتماد شخصیت کے غماز ہوتے ہیں۔
- کوئی شخص بھی یہ سوچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کوئی اس پر اعتماد نہیں کر سکتا
- اور یہی کیفیت اس کو اعتماد کرنا سکھاتی ہے۔
- ہر کامیابی خود اعتمادی سے ملتی ہے۔
- کسی نصب العین کا یقین کرلو اور پھر اس کے راستے پر پُر اعتمادی سے قدم اٹھاؤ کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔
- جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر کبھی اعتماد نہ کرو۔

انسانیت

- انسانیت کی اصل معراج یہ ہے کہ انسانوں کی بے غرض خدمت کی جائے۔

امن

- امن کی قدر و قیمت محاذ جنگ کے فوجی سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا۔
- امن کا وقت دراصل دفاع کی تیاری کا وقت ہوتا ہے۔

اخلاق

- اخلاق تہذیب وتمدن کا گہوارہ ہے۔
- اخلاق بڑے سے بڑے دشمن کو زیر کر لیتا ہے۔
- اخلاق انسانیت کی نئی رائیں تلاش کرتا ہے۔
- اخلاق جسم کی ڈھال اور دشمن کیلئے تلوار ہے۔
- اخلاق کامیابی کا ذریعہ ہے۔
- اخلاق سے قومیں بنتی ہیں اور ترقی کرتی ہیں۔
- اخلاق علم کا اولین درس ہے۔
- اخلاق زندگی کا وہ عمل ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔
- اخلاق انسانیت کی معراج ہے۔
- اخلاق ایسا حربہ ہے جو تمام حربوں پر بھاری ہے۔

اصول

- مانگنا چاہتے ہو تو خدا سے مانگو۔
- کرنا چاہتے ہو تو نیک کام کرو۔
- پڑھنا چاہتے ہو تو نماز اور قرآن پڑھو۔
- چھوڑنا چاہتے ہو تو برائیوں کو چھوڑو۔

- مرنا چاہتے ہوتو شہید ہوکر مرو۔
- سونا چاہتے ہوتو عشاء کے بعد سوؤ۔
- یاد کرنا چاہتے ہوتو خدا کو یاد کرو۔
- جو اپنے لیے اصول وضع نہیں کرتا اسے دوسروں کے وضع کردہ اصولوں پر چلنا پڑتا ہے۔

احمق

- احمق کی صحبت روح کا عذاب اور عقلمند کی مجلس روح کی حیات ہے۔
- احمق کا دوست ہمیشہ تکلیف اور زحمت میں ہے اور جاہل کا دوست ہمیشہ ہلاکت میں ہے۔
- احمق سے قطع تعلق کرنا عقلمندی اور ہوشیاری کی علامت ہے اور بدکار سے تعلقات کو چھوڑ دینا نہایت غنیمت ہے۔
- احمقوں کی حماقت کو کسی بھی دوا سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا حالانکہ دنیا میں ہر چیز کی دوا موجود ہے مگر حماقت لاعلاج ہے۔
- احمقوں کی حماقتوں سے اور بیوقوفوں کی بیوقوفی سے درگزر کرنا گویا دنیا میں احمقانہ اور بے وقوفانہ روش کو رواج دینا ہے۔

احساس

- جس کے دل میں احساس نہیں وہ اس اندھیری غار کی مانند ہے جو سورج کی کرنوں سے محروم رہتا ہے۔

اطمینان و بے اطمینانی

- بے اطمینانی سب سے بڑا دکھ ہے اور اطمینان سب سے بڑا سکھ ہے اس لیے سکھ کے خواہشمند انسان کو ہمیشہ مطمئن رہنا چاہیے۔

آزادی

- آزادی اس کا نام نہیں کہ اخلاق یا مذہب کی پابندی نہ کی جائے۔
- آزادی کی قدر غلامی کے بعد معلوم ہوتی ہے پہلے نہیں۔
- آزادی کا احترام باشعور قومیں کرتی ہیں۔
- بدترین آزاد وہ ہے جو اپنے نفس میں گرفتار ہے۔
- جو اپنی عزت نفس کی حفاظت کرنا جانتا ہے وہی آزادی کے مفہوم کو بہتر سمجھ سکتا ہے۔
- اندھی تقلید بالآخر آزادی سے نکال کر غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیتی ہے۔
- ہر خواہش کا پورا کر لینا آزادی نہیں بلکہ بعض خواہشات کو کچل دینا بھی دوسروں کی آزادی کا باعث ہوتا ہے۔

- ہر شخص آزادی کا متقاضی ہے مگر صرف اپنے لیے دوسروں کیلئے نہیں۔
- تم جسم قید کر سکتے ہو، لیکن روح کی آزادی سلب نہیں کر سکتے۔
- مادر، پدر آزادی کی خواہش دراصل سفلہ عزائم کی غلامی ہے۔
- جو دوسروں کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ خود آزاد کہلانے کے حق دار نہیں۔
- ان سے زیادہ قابل رحم غلام کوئی نہیں جو اس وہم میں مبتلا ہیں کہ وہ آزاد ہیں۔
- مفلس عوام کو بڑی سے بڑی سیاسی آزادی بھی مطمئن نہیں کر سکتی۔
- انسان آزاد پیدا ہوا ہے لیکن جدھر دیکھو وہ پابہ زنجیر ہے۔
- تاروں بھرے آسمان کی درخشندہ فضا سیاروں کی مسلسل گردش فطرت کی رات دن کی انتھک کشمکش کس کام کی اگر انسان دنیا میں آزادی اور خوشی سے سانس نہیں لے سکتا۔
- اس دنیا میں سب سے مہنگی اور سب سے قیمتی چیز آزادی ہے اور تاریخ بتاتی ہے کہ انسان نے ہر موڑ پر اس کی پوری قیمت ادا کی ہے۔

آنکھ

- آنکھ جھکتی ہے تو زمانے بھر کی حیا اپنے اندر سمو لیتی ہے۔
- آنکھ لگتی ہے تو سنگلاخ چٹانوں کو بھی ہیچ بنا دیتی ہے۔

آنکھ اٹھتی ہے تو راہگزاروں کو بھی گلزار بنا دیتی ہے۔

آنکھ کھلتی ہے تو کائنات کے رازوں سے پردے اٹھا دیتی ہے۔

آنکھ دیکھتی ہے تو سمندر کی گہرائیوں سے موتی نکال لیتی ہے۔

آنکھ مسکراتی ہے تو کائنات کی تمام معصومیّت جذب کر لیتی ہے۔

آنکھ سوتی ہے تو سُہانے خوابوں کی آغوش میں پہنچ جاتی ہے۔

آنکھ بولتی ہے تو اہل زبان کو بھی انگشت بدنداں کر دیتی ہے۔

آنکھ روتی ہے تو عرش معلیٰ کو ہلا دیتی ہے۔

آنسو

آنسو پریشانیوں، اور دکھوں کا مداوا کرتے ہیں۔

آنسوؤں سے جھنجھلاتی محبت نہایت دلکش ہوتی ہے۔

بے ساختہ آنسو سچائی کا اظہار ہوتے ہیں۔

محبت کا کنول آنسوؤں کی جھیل میں کھلتا ہے۔

رو کے گئے آنسو بھاری بادل کی طرح ہوتے ہیں، بہتر ہے ان کو برسنے دیا جائے۔

انسان آنسوؤں کی امانت ہے۔

کسی دکھی انسان کا ٹھہرا ہوا آنسو پونچھ لینا ہزاروں خون کے آنسو بہانے سے بدرجہا بہتر ہے۔

- دکھ آنسوؤں کی مانند ہوتے ہیں جنہیں جتنا بھی روکا جائے اتنے ہی زیادہ ہوں گیۓ۔
- شعور کی گہرائیوں میں سلگتے ہوئے غموں کے آلاؤ صرف آنسوؤں سے نہیں بجھ سکتے۔
- اے عورت! تو نے اپنے اتھاہ آنسوؤں سے دنیا کے دل کو اس طرح گھیر رکھا ہے جس طرح سمندر زمین کو گھیرے ہوئے ہیں۔
- میری سب سے بڑی تمنا یہ ہے کہ آنکھ کا ہر آنسو پونچھ دوں۔

آخرت

- آخرت کیلئے بہترین چیزیں نیکی اور تقویٰ ہیں۔
- آخرت کی جستجو رکھنے والا دنیا سے دل نہیں لگاتا
- آخرت کو دنیا پر مقدم کر دونوں سے فائدہ حاصل کرے گا اور جب تو نے دنیا کو آخرت پر مقدم رکھا تو دونوں میں نقصان اٹھائے گا۔
- تم آخرت کی لذت کیا جانو! تم نے تو دنیاوی لذتوں سے پیٹ بھرلیا ہے۔
- دنیا کو صرف جسم کی خاطر اختیار کر واور آخرت کو دل کی خاطر۔
- جس طرح ایک برتن میں آگ اور پانی جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک دل میں دنیا اور آخرت کی محبت جمع نہیں ہو سکتی۔
- وہ جلد پکڑیں جائیں گے جو دنیا کے عوض اپنی آخرت برباد کرتے ہین

سفر دو قسم کا ہے! دنیا اور آخرت کا، دونوں کے واسطے توشہ درکار ہے۔

دنیا کے سفر میں توشہ ہمراہ رکھنا چاہیے اور سفر آخرت میں روانگی سے پہلے بھیج دینا چاہیے۔

دنیا اور آخرت کی مثال دو بیویوں کی طرح ہے، جب ایک کو راضی کرو تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

کفار کو آخرت کی فکر نہیں ہوتی بلکہ ان کو تو دنیاوی عیش و آرام ہی سے فرصت نہیں ملتی۔

اپنا مال آخرت کیلئے آگے بھیج دے اور موت کے انتظار میں لگ جا۔

وہ شخص ہرگز آخرت کی آسودگی نہیں پا سکتا جو دنیا میں شہرت، عزت اور بلند رتبہ کا خواہش مند ہو۔

بدترین و بہترین

بدترین دوست وہ ہے جو امیری میں تم سے ملتا ہے اور غربت میں تمہارا ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔

بدترین انسان وہ ہے جو کہ توبہ کی امید پر گناہ کرتا چلا جائے۔

بدترین حاجت وہ ہے کہ ایک کریم النفس شخص سلیم الطبع شخص کے آگے پیش کرے اور حاجت روی نہ ہو۔

بہترین خلائق وہ شخص ہے جو دوسروں سے بھلائی کرتا ہے اور بدترین

خلائق وہ ہے جو دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

- بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں۔
- بدترین شخص وہ ہے جس میں حیا کم ہو۔
- بدترین وہ شخص ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرے اور زندگی کی امید پر توبہ نہ کرے۔
- بدترین کمائی سود کی کمائی ہے۔
- بدترین کھانا ظلم سے یتیم کا مال کھانا ہے۔
- بدترین مال وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ ہو اور نہ اس سے زکوٰۃ نکالی جائے۔
- بدترین مال وہ ہے جو حرام سے حاصل ہو اور حرام میں خرچ ہو۔
- وہ شخص نہایت بدترین ہے کہ خود تو مر جائے لیکن اس کا گناہ نہ مرے۔

بدکرداری

- بدکرداری کا خیال بھی تیرے دل میں نہیں آنا چاہیے، یہی اصول زندگی بنا۔
- بدکردار لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے سے آدمی بدنام جبکہ نیک لوگوں میں نشست و برخاست سے آدمی نیک بن جاتا ہے۔
- بدکاروں کی صحبت سے بچنا چاہیے، کیونکہ برائی، برائی سے جلد مل جاتی ہے۔

- جس شخص کے دوست بد کردار ہوں اس کو سانپوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- بھیڑیے کا بچہ بھی تو بھیڑیا ہی بنتا ہے اگرچہ اس کی پرورش انسان ہی کرے۔

بے حیائی

- بے حیا آدمی دین دار نہیں ہوسکتا۔
- انتہائی درجہ کی بے حیائی نگاہوں کی آوارگی ہے۔
- کسی بھی انسان کو حیا بلند، جبکہ غرور ذلیل کرتا ہے۔

برتری

- احساس برتری بہت گھٹیا کام ہے اور قابل مذمت بھی۔

بے وقوف بے عقل

- بے وقوف ڈھول کی مانند بلند آواز مگر اندر سے خالی ہوتا ہے۔
- بے وقوفوں کے عیب ان کو نظر نہیں آتے مگر دنیا کو صاف نظر آتے ہیں
- بیوقوف اپنے باپ کی نصیحت کو حقارت سے دیکھتا ہے مگر جو نصیحت سنتا ہے اور غور کرتا ہے عقل مند ہو جاتا ہے۔
- بے وقوف کے ساتھ جنت میں بیٹھنے سے عقل مند کے ساتھ قید خانہ میں بیٹھنا بہتر ہے۔
- بے وقوف کے کانوں میں باتیں مت ڈال کیونکہ بجائے عمل کے وہ

تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کرے گا۔

- بے وقوف کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور عقلمند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔
- بے وقوف جب تک خاموش رہتا ہے عقل مندوں میں شمار ہوتا ہے۔
- بیوقوف آدمی کے کانوں میں عقل کی باتیں مت ڈال کیونکہ وہ عمل کی بجائے تیرے کلام کا مذاق اڑئے گا۔
- بے وقوف کو اس کی حماقت کی مانند جواب مت دے ایسا نہ ہو کہ تو بھی اس کی مانند ہو جائے۔
- بیوقوف شخص کی صحبت سے بچو، کیونکہ وہ جب تم کو فائدہ پہنچانا چاہے گا تو نقصان پہنچائے گا۔
- بے وقوفی کیا ہے، کمینوں کی اتباع اور گمراہوں کی اطاعت۔
- بے عقل کی پہلی نشانی یہی ہے کہ خود کو سب سے بڑا عقل مند سمجھتا ہے۔
- بے عقل وہ ہے کہ باوجود اس کے کہ بزدل ہو، اپنے آپ کو بہادر خیال کرتا ہے۔
- جوانی کی بے وقوفیاں بڑھاپے میں توبہ کیلئے خوراک بنتی ہیں۔
- جب کسی قوم سے ایک بے وقوفی کرتا ہے تو نہ چھوٹے کی عزت رہتی ہے اور نہ بڑے کی۔

- کس قدر بے وقوف ہیں وہ لوگ جو اپنی آنکھوں کے قہر و غضب سے اپنے ہونٹوں پر تبسم کا پیوند لگانا چاہتے ہیں۔
- میں مردے کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا مگر بے وقوف کی اصلاح کرنے سے عاجز آ گیا ہوں۔
- سب سے زیادہ بے وقوف وہ شخص ہے جو دوسروں کی رذیل صفات کو تو برا سمجھے اور خود ان پر جما ہوا ہو۔
- جس نے بے وقوف کو علم پڑھایا اس نے بے فائدہ عمر ضائع کی۔
- اس سے بڑھ کر بے وقوفی نہیں ہو سکتی کہ گناہ کا بیج بوؤ اور جنت کی امید رکھو۔
- اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا بے وقوفی ہے۔

بیکار

- بیکار ہے وہ آنسو جس میں اثر نہ ہو۔
- بیکار ہے وہ سجدہ جس میں عمل نہ ہو۔
- بیکار ہے وہ دل جس میں تڑپ نہ ہو۔
- بیکار ہے وہ عدالت جس میں انصاف نہ ہو۔
- بیکار ہے وہ پردہ جس میں شرم نہ ہو۔
- بیکار ہے وہ قوم جس میں اتفاق نہ ہو۔

- بیکار ہے وہ انسان جس میں صبر نہ ہو۔
- بیکار ہے وہ رات جس میں عبادت نہ ہو۔
- بیکاری سے خوش ہونے والے ہمیشہ افسردہ رہتے ہیں۔

بھلائی

- بھلائی کیلئے برائی پر پیر رکھ کر گزر جاؤ۔
- بھلائی کی خواہش برائی کی خواہش کو دبا دیتی ہے۔
- جن بھلائیوں کو تو طلب کرتا ہے ان میں سستی کو چھوڑ دے کیونکہ سست آدمی نیکیوں میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

بہادر

- بہادر وہ ہے کہ طاقت حاصل ہونے کے باوجود کسی پر ظلم نہ کرے۔
- بہادر لوگ بکھر تو سکتے ہیں مگر ختم نہیں ہو سکتے۔
- بہادر آدمی وہی ہے جو ہر قسم کے گھٹیا کاموں سے ڈرے۔
- بہادر آدمی ایک مرتبہ جبکہ بزدل آدمی کئی بار مرتا ہے۔
- بہادر بغیر ہتھیار کے بھی دشمنوں پر بازی لے جاتا ہے جبکہ بزدل مسلح ہونے کے باوجود زیر ہو جاتا ہے۔
- بہادر وہ نہیں جو کسی کو بچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت

اپنے اوپر قابو رکھے۔

- جو شخص ذلیل اور نیچ حرکات سے ڈرے وہ سب سے بڑا بہادر ہے۔
- کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو اس لیے کہ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔
- کسی کی سچی بات کو مان لینا بہت بڑی بہادری ہے۔

برائی

- برائی میں پھنسنے کیلئے یہی کافی ہے کہ دین میں سستی کی جائے۔
- بری آنکھ برائی کے سوا کچھ نہیں دیکھ سکتی۔
- برائیوں سے پرہیز کرنا نیکیاں کمانے سے بہتر ہے۔
- برائی یہ بھی ہے کہ تم برائی کو برائی نہ سمجھو۔
- برائی کی تعریف صرف یہی ہے کہ اس سے شریف الطبع شخص ملول اور رذیل خوش ہوتا ہے۔
- برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔
- برے افعال والے شخص کی صحبت سے بچو کیونکہ آدمی اپنے ساتھیوں سے پہچانا جاتا ہے۔
- بدی کی موت ضمیر کی موت سے بہتر ہے۔

- برے کام صرف اس لیے برے نہیں کہ وہ ممنوع ہیں بلکہ اس لیے کہ وہ مضر بھی ہیں۔
- برے علماء کی مثال اس چٹان جیسی ہے جو نہر پر گرے اور پانی کو نہ باہر آنے دے اور نہ خود سیراب ہو۔
- برے آدمی سے بچو کیونکہ برا آدمی لوگوں سے حسد و کینہ رکھتا ہے۔
- بدکاروں کی صحبت سے بچو کیونکہ برائی برائی سے جلد مل جاتی ہے۔
- اگر کہیں برائی دیکھو! تو تم ہاتھ یا زبان سے نہ روک سکو تو کم از کم دل میں ضرور ملامت کرو۔
- کسی کی برائی کے بدلے میں نیکی ہی کرو جس طرح دھول پیروں میں رہتی ہے مگر پھول اگاتی ہے۔
- علماء کرام کو زبان سے برائی ختم کرنا زیبا ہے۔
- وہ شخص عجیب ہے جو برے عمل بھی کرے اور عزت بھی کروانا چاہے۔
- اس شخص سے ڈرو جو اپنی برائیاں فخر سے بیان کرے۔
- اپنی برائی کو اس طرح دفن کرو کہ تمہارا نفس سب سے نچلے حصے میں ہو۔

بخشش

- بخشش کا کمال یہ ہے کہ جو چیز کسی کو دینی ہو جلدی سے اسے دے دی جائے انتظار میں نہ رکھا جائے۔

بڑھاپا

- بڑھاپا ایک ایسا مکان ہے جس کی ساری کھڑکیاں ماضی میں کھلتی ہیں
- بڑھاپا زندگی کی مسرتوں کو کم لیکن زندگی کی ہوس کو زیادہ کرتا ہے۔
- بڑھاپے سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بڑھاپے کو غنیمت جان۔
- دھوپ میں جلنے والے بدن بڑھاپے کے سائے میں آرام کرتے ہیں۔
- مسلسل محنت کرنے والا کبھی بوڑھا نہیں ہوتا۔

بے بس

- بے بس دکھائی دینے والے جب ظالموں کے خلاف کمر بستہ ہو جاتے ہیں تو ظالموں کیلئے راہ فرار مسدود ہو جاتی ہے۔

بخیل

- بخیل انسان سے حاجت پوری کرنے کا خیال ایسا ہی ہے جیسے صحرا میں مچھلی کی امید کرنا۔
- بخیل اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور آگ کے قریب ہے۔
- بخیل کی صحبت سے بچو کیونکہ تمہاری شدید ضرورت کے وقت تم کو اپنے مال سے محروم کردے گا۔

- بخیل کی عجیب حالت ہے کہ اپنی جان پر تو تھوڑا سا مال خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے اور وارثوں کیلئے فراخ دلی کے ساتھ سب مال چھوڑ جاتا ہے۔
- بخل کرنے والا ہی ذلیل ہوا کرتا ہے۔
- شیطان کو بخیل مسلمان اچھا اور گناہ گار سخاوت کرنے والا برا لگتا ہے۔
- کفر کے بعد بخل سے بڑھ کر اور کوئی بری خصلت نہیں۔

بد قسمتی

- بد قسمتی گھوڑے پر سوار ہو کر آتی ہے اور پیدل جاتی ہے۔

بھوک

- بھوک آخرت کی اور شکم سیری دنیا کی کنجی ہے۔
- بھوک سے کم کھاؤ تا کہ قوت، عبادت اور صحت میسر آئے۔
- بھوک اور مسکینگی میں دن گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے۔
- بھوکا شخص بالآخر شرافت بیچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔
- جب تک تم بھوک سے بے تاب نہ ہو جاؤ اس وقت تک کبھی نہ کھاؤ۔

بلندی

- کسی کو بلندی پر لے جانا آسان نہیں مگر بلندی سے گرانا آسان ہے۔
- اپنے دشمنوں سے حسن سلوک ہی تمہاری بلند درجہ کی خوبی ہے۔

بزرگ

- بزرگ برکت اور بزرگی باعث برکت ہوتی ہے۔
- بڑوں کو چھوٹا بن کر رہنا چاہیے کیونکہ جو اپنے آپ کو بڑا مانتا ہے وہ چھوٹا بنایا جاتا ہے اور جو چھوٹا بنایا جاتا ہے وہ بڑا رتبہ حاصل نہیں کرسکتا۔
- بوڑھا شخص چاندی ہے جس کی قیمت کم اور اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔
- بڑھاپے میں مسرتیں اسی کو ملتی ہیں جس نے جوانی میں مسرتیں قربان کی ہوں۔
- اپنے بوڑھے باپ کو جھڑکنے سے پہلے دیکھ لو کہ تمہارا بیٹا تمہاری حرکت دیکھ رہا ہے۔
- تم بڑوں کی عزت کرو چھوٹے تمہاری عزت کریں گے۔
- جس گھر میں بزرگ ہوتے ہیں وہ گھر اپنی روایات پر قائم رہتا ہے۔
- جس معاشرے میں بزرگوں کا احترام ہوتا ہے وہاں معاشرتی انتشار نہیں ہوتا۔

- معاشرتی اقدار کی تباہی کی اصل وجہ اپنے بوڑھوں پر عدم توجہ ہے۔
- مرد اتنا ہی بوڑھا ہوتا ہے جتنا وہ محسوس کرے اور عورت اتنی ہی بوڑھی ہوتی ہے جتنی دکھائی دے۔
- پرانے درخت اور بزرگ دونوں ہی اپنے وجود سے فائدہ دیتے ہیں۔

بیوی

- بیوی جوانی میں خدمت گزار، ادھیڑ عمر میں دوست اور بڑھاپے میں نرس ہوتی ہے۔
- عورت کا اپنے شوہر کی خدمت کرنا ثواب میں صدقہ وخیرات کے درجہ میں ہے۔
- نیک اور فرماں بردار بیوی قدرت کا عظیم تحفہ ہے۔
- شوہر پرست بیوی سے اچھا غمگسار کوئی نہیں ہے۔
- جس کی رفیقہ حیات عقل اور ہوش رکھتی ہو اس سے زیادہ کوئی مرد خوش نصیب نہیں۔
- گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے لیکن دانشمند بیوی نعمت خداوندی ہے۔

بات

- جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہیں کرنا چاہیے۔
- اچھی بات کو کسی جھجک کے بغیر قبول کرو خواہ اس کو بتانے والا مفلس اور نادار ہی کیوں نہ ہو۔
- سچ بات کہنے کی عادت ڈالو، چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو سچ سننے کی عادت ڈالو، چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔
- کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔
- زاہد وہ ہے جو دنیا سے احتراز رکھے اپنی قسمت پر رضا مندر ہے اور مقدار عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔
- زیادہ باتیں وہی لوگ کرتے ہیں جن کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا

بھوک

- بھوک نور ہے اور پیٹ بھر کر کھانا آگ۔
- بھوکا پیٹ خدا کا گھر ہے اور بھرا پیٹ شیطان کا۔
- ہر نیا دن نئی بھوک اور نئے عزائم کو جنم دیتا ہے۔
- قربان اس ناصح پر جو بھوکے کو بھوک کا دکھ برداشت کرنے کی نصیحت کرے۔
- طمع ایسی بھوک ہے کہ اس کا پیٹ کسی فیاضی سے نہیں بھرا جا سکتا۔

بزدل

- بزدلوں کو اسلحہ کے ڈھیر پر بھی بیٹھا دو تو وہ بہادر نہیں بن سکتے۔
- بزدلی کا دوسرا نام جھوٹ ہے۔
- وہ لوگ بزدل ہی ہوتے ہیں جو بے سوچے سمجھے عمل کرتے ہیں۔
- سب سے بزدل وہ ہے جو موت سے ڈرتا ہے۔
- جو شخص گناہ سے پاک اور بَری ہو وہ نہایت دلیر ہوتا ہے اور جس میں کوئی عیب ہو وہ شخص بزدل ہوتا ہے۔

بچے

- بچے وہ پھول ہیں جو عدم توجہ سے مرجھا جاتے ہیں۔
- بچے کی مسکراہٹ پر سارا عالم قربان کیا جا سکتا ہے۔
- بچے سچائی اور بے لوث حقیقت کا اظہار ہیں۔
- بچے کی معصوم شرارت پر خدا بھی مسکراتا ہے۔
- بچوں کی اصلاح مکتب میں اور عورت کی اصلاح گھر میں ہوتی ہے۔
- آپ بچوں کو بولنا بھی خود سکھاتے ہیں اور انہیں خاموش بھی خود کرتے ہیں۔
- اگر تم اچھے بچے چاہتے ہو تو اچھے باپ بن کر دکھاؤ۔

بنیاد

اگر بنیاد کی اینٹ ٹیڑھی رکھی جائے تو آسمان تک دیوار ٹیڑھی ہی بنے گی۔

بیماری

اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں کی جس کیلئے شفا یعنی دوا نہ ہو۔

پناہ

پناہ مانگتا ہوں اس زاہد سے جو اپنے معدے کو دولت مندوں کے کھانوں سے خراب کرتا ہے۔

پرہیز گاری

پریز گاری کا کپڑا بہت اچھا لباس اور عافیت کا جامہ نہایت مبارک پوشاک ہے۔

پیار

پیار وہ جذبہ ہے جس پر پوری دنیا قربان کی جاسکتی ہے۔

جو شخص پیار کی نگاہ نہیں سمجھتا وہ زمانے کی ٹھوکروں میں رہتا ہے۔

والدین کو پیار سے دیکھنا بھی عبادت ہے۔

پھول اور کانٹے

- پھول اور کانٹے انسان اپنی راہ میں خود بچھاتا ہے مگر الزام دوسروں کے سر لگاتا ہے۔
- پھولوں سے محبت کرنے والے فراخ دل ہوتے ہیں۔
- پھول اور پتھر میں احساس کا فرق ہے۔
- پھولوں سے محبت زندگی کی علامت ہے۔
- کانٹوں سے ڈرنے والی انگلیاں پھولوں کی نرمی کو کبھی محسوس نہیں کرسکتیں۔
- کانٹوں سے بھری شاخ کو ایک پھول خوبصورت بنا دیتا ہے۔
- وفا کرنی ہو تو پھولوں سے سیکھ، جو شاخ سے جدا ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔
- خدا بڑی بڑی سلطنتوں سے خفا ہو سکتا ہے لیکن چھوٹے چھوٹے پھولوں سے کبھی ناراض نہیں ہوتا۔
- صورت بغیر سیرت کے ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوں اور خوشبو بالکل نہ ہو۔
- محبت کا سبق بارش سے سیکھ جو پھولوں کے ساتھ ساتھ کانٹوں پر بھی برستی ہے۔
- حسن بغیر نیکی کے ایسا پھول ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔
- نیک اطوار شخص پھول کی طرح ہوتا ہے جو اپنی مہک سے سب کو متوجہ

کر لیتا ہے۔

نیک انسان کی حقیقت کانٹوں میں پھولوں کی سی ہے۔

ہر ناکامی اپنے دامن میں کامیابی کے پھول لیے ہوئے ہوتی ہے شرط صرف اتنی ہے کہ ہم کانٹوں میں الجھے نہ رہ جائیں۔

کجرو آدمی اپنی راہ میں خود کانٹے اور پھندے بچھا لیتا ہے جبکہ جو آدمی اپنی اصلاح خود کرتا ہے اس کی راہ سے کانٹے اور پھندے دور بھاگتے ہیں۔

بے شک وہ ہاتھ جو کانٹوں کے تاج بناتے ہیں ان ہاتھوں سے بہتر ہیں جو کچھ نہیں کرتے۔

پھل

ہر اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت برا، اچھا درخت بُرا پھل نہیں لا سکتا اور جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

ایک بات یاد رکھو کہ عقل ادب کے ساتھ ایسے ہے جیسے درخت کا پھل اور عقل بے ادبی کے ساتھ ایسے ہے جیسے بغیر پھل کے درخت۔

تکلیف

جو تکلیف تم خود برداشت نہیں کر سکتے وہ کسی دوسرے کو بھی نہ دو۔

تقویٰ

- تقویٰ یہ ہے کہ قیامت میں کوئی تمہارا گریبان نہ پکڑے اور مروت یہ ہے کہ تم کسی کا گریبان نہ پکڑو۔
- تقویٰ کا ظاہر اور باطن ہے ظاہر احکام کی پیروی اور ان کی حدود سے نہ گزرنا اور باطن نیک نیت رکھنا اور اخلاص کو دل سے دور نہ کرنا۔
- تقویٰ یہ ہے کہ اللہ تجھے ایسی جگہ موجود نہ پائے جہاں سے اس نے منع کیا ہے اور جہاں جانے کا تجھے حکم دیا ہے وہاں سے تجھے غیر حاضر نہ پائے۔
- حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اس میں ایک بھی ایسی چیز نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے۔
- بڑائی تقویٰ میں، دولت توکل میں اور عظمت تواضع میں ہے۔
- جو شریعت میں عالم ہو اور تقویٰ کا پاس نہ کرے وہ شرعی امور کی پابندی بھی نہیں رکھے گا۔
- عابد عبادت کی وجہ سے۔ زاہد تقویٰ کی وجہ سے۔ صابر اپنے توکل سے پہچانا جاتا ہے۔
- جو علم کا چرچا کرے اور تقویٰ کا خیال نہ رکھے وہ دین سے دور ہو کر بدنام ہو جاتا ہے۔

- دانائیوں میں اعلیٰ درجہ کی دانائی تقویٰ ہے اور کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری بداخلاقی اور بداعمالی ہے۔
- جو کچھ خدا نے حکم دیا ہے اس کی تعمیل کرنے اور جن کاموں سے خدائے برتر نے منع فرمایا ہے اس سے باز رہنے کا نام تقویٰ ہے۔

توکل

- توکّل کے آستانہ پر پہنچنا آسان، مگر آخرت کی سروری مشکل ہے۔
- توکّل یہ ہے کہ زمین میں عمدہ بیج ڈالا جائے اور پھر خدا سے اچھی فصل کی امید کی جائے۔

تواضع

- کسی کی تواضع کرنا اور کسی قسم کی توقع نہ رکھنا بڑی نیکی ہے۔

تعجب

- تعجب ہے اس پر جو اس دنیا کو فانی سمجھتا ہے اور پھر بھی اس سے رغبت رکھتا ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر بھی گناہ کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کو حق جانتا ہے اور پھر غیروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ رکھتا ہے۔

- تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو حساب کو حق جانتا ہے اور پھر مال بھی جمع کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو دوزخ پر ایمان رکھتا ہے لیکن پھر بھی گناہ کرتا ہے۔
- تعجب ہے ان لوگوں پر جو کسی کی غیر موجودگی میں اس کی غیبت کرتے ہیں لیکن جب وہ سامنے آتا ہے تو اس سے محبت کرتے ہیں۔
- تعجب ہے ان لوگوں پر جو بیماری کے خوف سے کھانا تو ترک کر دیتے ہیں لیکن خوف آخرت سے معصیت نہیں چھوڑتے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو غلط دین کے بدلے میں اپنا صحیح دین بیچ دیتا ہے۔
- تعجب ہے اس ہنسنے والے شخص پر جسے یہ پتہ ہی نہیں کہ اس کا رب اس سے خوش ہے یا ناراض ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو دنیا کی آرزو رکھتا ہے حالانکہ اسے موت ڈھونڈ رہی ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو آخرت کی تصدیق کرتا ہے لیکن تمام عمل فقط دنیا کیلئے انجام دیتا ہے۔

تجربہ

- تجربہ کار شخص سے صلاح لینے سے نصف کام آسان ہو جاتا ہے۔
- تجربے کے ذریعے حاصل ہونے والی غلطی ہمیشہ یاد رہتی ہے۔
- تجربے اور جذبات کے مرکب کا نام نظریہ ہے۔
- پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔
- جس کام کیلئے تمہیں تجربہ کار افراد مہیا نہ ہوں اس کام کو ہاتھ میں مت لو۔
- آدمی کا بہترین معلم تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اعلیٰ ذریعہ تعلیم۔
- ہرنا کام تجربہ کامیابی کو مزید قریب لاتا ہے۔

تنگ نظر

- تنگ نظر وہ ہے جس کو جب دو برائیوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو وہ دونوں کو ہی اختیار کر لیتا ہے۔
- تنگ نظر شخص ترقی کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہوتا ہے۔

توبہ

- توبہ کر کے گناہوں سے پاک ہو جاؤ معصیت کی گندگی سے آلودہ نہ ہو اور اپنے مولا کے دروازے سے نہ ہٹو۔
- توبہ خاموشی کے بغیر، خاموشی خلوت کے بغیر، خلوت رزق کے بغیر

اور حلال رزق خدا کا حق ادا کیے بغیر، اور خدا کا حق تمام اعضاء کو گناہوں سے بچائے بغیر ادا نہیں ہوتا۔

- توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔
- توبہ روح کو طاقتِ پرواز عطا کرتی ہے۔
- توبہ کرنے والا خدا سے نزدیک تر ہوتا ہے۔
- توبہ کا لفظ جس قدر آسان ہے مفہوم اسی قدر مشکل ہے۔
- نوجوانی کی بے وقوفیاں بڑھاپے میں توبہ کیلئے خوراک بنتی ہیں۔
- بے خبر شخص وہ ہے جس کو توبہ کے درجات کا علم نہیں۔
- خدا کے راستے میں پہلا مقام توبہ ہے۔
- خدا کے ہاں مقبولیت کی علامت توبہ کی توفیق ہے۔
- اللہ تعالیٰ کبھی انسان کی توبہ رد نہیں کرتا۔

تعریف

- تعریف میں وہ مقام سب سے خطرناک ہے جب کوئی کم ظرف اپنی زبان سے اپنی تعریف کر رہا ہو۔
- تمہارے عیوب کی پردہ پوشی کرنے والا اور بے جا تعریف کرنے والا تمہارا دشمن ہے۔
- ایسے دوستوں کا انتخاب کرو جو تمہاری بے جا تعریف نہ کریں بلکہ

تمہاری غلطیوں کی نشاندہی کریں یہی تمہاری عقل مندی ہے۔

- منہ پر تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

تنہائی

- صاحب دانا کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے اور برے ہم نشینوں کی صحبت سے تنہائی افضل ہے۔

تنکے

- تنکے کو بھی حقیر نہ سمجھو ورنہ وہ تمہاری آنکھ میں پڑ جائے گا۔

تنبیہ

- خداوند تعالیٰ کی تنبیہ کو حقیر مت جان اور اس کی تادیب سے بیزار مت ہو کیونکہ خداوند متعال جس کو پیار کرتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے۔

تحمل

- تحمل کے درخت پر جلد بازی کا کڑوا پھل نہیں لگ سکتا ہے۔
- تحمل ظاہر کرنا، دلیل سرداری اور بہترین نیکوکاری ہے۔

تونگر

- تونگروں کے ساتھ عالموں اور زاہدوں کی دوستی ریاکاری کی دلیل ہے۔

تکبر

- متکبر کو اللہ کریم اس جہاں سے نہیں لے جاتا حتیٰ کہ وہ سب سے کمینے شخص سے ذلت کا مزہ نہ چکھے۔
- متکبروں سے منہ پھیرنا علماء کی نشانی ہے۔
- تکبر کی وجہ سے کسی کو کمتر اور حقیر مت جانو ورنہ خود بھی کمتر اور حقیر بن جاؤ گے۔
- متکبروں کے پاس جا کر اپنی انسانیت کا خون نہ کرو۔
- متکبر اور سرکش لوگ جو کبھی تمام دنیا جہان کو اپنی میراث سمجھتے تھے آج ان کا پرسان حال کوئی بھی نہیں ہے اور وہ خاک میں مل کر خاک ہو چکے ہیں۔
- امیر تکبر کریں تو برا ہے لیکن اگر غریب کریں تو بہت ہی برا ہے۔
- جو فقیر اپنے آپ پر تکبر کرے تو اس کا تکبر دولت مندوں سے بھی بڑھ جاتا ہے۔
- جو شخص فیاضی اور علم کی وجہ سے تکبر کرے اس سے بہتر ہے کہ وہ جاہل اور کنجوس ہوتا۔
- جو شخص بے ہودہ تکبر کرتا ہے وہی گردن کے بل گرتا ہے۔
- تجھ کو لوگ تکبر کرنے سے بڑا نہیں سمجھ سکتے بلکہ تو تواضع سے بڑا ہوگا۔

- خوشامدی لوگ تیرے لیے تکبر کا تخم ہیں۔
- جو اپنے آپکو دوسروں پر فضیلت دے وہ متکبر ہے۔
- جو شخص بھی تکبر یا خودسری کرتا ہے وہ صرف اس ذلت ورسوائی کی وجہ سے کرتا ہے جو وہ اپنے اندر پاتا ہے۔
- موت سے ڈرو اس حال میں کہ تمہیں آن لے اور تم تکبر اور حرص میں مبتلا رہو۔

ٹھوکر

- ٹھوکریں صرف دُھول اُگاتی ہیں فصل نہیں۔
- چلتے ہوئے سنگریزوں کو ٹھوکریں مت مارو تم بھی بڑے لوگوں کی راہ میں ایک سنگریزے کی حیثیت رکھتے ہو۔

ثواب

- تیرے حلم کا ثواب تیرے عمل سے کہیں زیادہ اور بہتر ہوگا۔
- نیک عمل کا ثواب اس کی مشقت کے انداز پر ملتا ہے۔
- صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کرتا ہے اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔
- مصیبت کا ثواب اس پر صبر کرنے کے مطابق ملتا ہے۔

- صبر کا ثواب نہایت اعلیٰ درجے کا ثواب اور جہاد کا ثواب بہت بڑا ثواب ہے۔
- خدا تعالیٰ کا ثواب اس کے فرمانبرداروں کیلئے اور اس کا عذاب اس کے نافرمانوں کے واسطے ہے۔
- علم کا ثواب تجھے ہمیشہ کی زندگانی بخشتا ہے کبھی پرانا نہیں ہوتا تجھے ہمیشہ زندہ رکھتا ہے اور کبھی فنا نہیں ہونے دیتا۔

جھوٹ

- جھوٹ انسانی کردار کو کمزور کرتا ہے۔
- جھوٹا انسان کامیابی حاصل کر کے بھی ناکام رہتا ہے۔
- جھوٹا، قسمیں کھاتا ہے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی۔
- جھوٹ بولنے سے گونگا ہونا بہتر ہے۔
- جھوٹ بولنے کا اثر گہرے زخم کا سا ہے جس کے بھر جانے کے بعد بھی نشان باقی رہتا ہے۔
- جھوٹ معاشرے کا سب سے بڑا ناسور ہے۔
- جھوٹے کی زبان سب سے لمبی اور عمل سب سے مختصر ہوتا ہے۔
- جو جھوٹ بول کو لوگوں کو ہنسائے اس کیلئے سخت عذاب ہے۔
- جھوٹی گواہی اتنا بڑا گناہ ہے کہ شرک کے قریب جا پہنچتا ہے۔

- جھوٹ کی قینچی تعلق کی ڈور کو ایک دن کاٹ دیتی ہے۔
- جھوٹا شخص ساری انسانیت کا مجرم ہے۔
- جھوٹ بولنا ایک فن ہے اور بدقسمتی سے یہ فن ہر شخص نے اپنا لیا ہے۔
- جھوٹ بول کر مفاد حاصل کرنے والا وقتی کامیابی حاصل کرتا ہے۔
- جھوٹے کی صحبت سے بچو کیونکہ وہ سراب کی طرح ہے۔ دور کو تمہارے قریب کرے گا اور قریب کو دور کرے گا۔
- جھوٹ تمام گناہوں کی ماں اور سچ سب برائیوں کا علاج ہے۔
- کبھی جھوٹ کو عادت مت بناؤ مگر جس جھوٹ سے خسارہ ختم ہو اس جھوٹ میں کچھ مضائقہ نہیں۔
- جس طرح غصہ عقل کو کھا جاتا ہے اسی طرح جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔
- سچی بات کہنا جھوٹ بولنے سے بہت آسان ہے سچ کہو تو یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ آپ نے کیا کہا تھا جب کہ ایک جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کیلئے سو جھوٹ اور بولنے پڑتے ہیں مگر جھوٹ پھر بھی جھوٹ ہی رہتا ہے۔
- فتنہ انگیز سچائی سے جھوٹ بہتر ہے جس میں کسی کی بھلائی شامل ہو۔
- مومن سے سب کچھ ہو سکتا ہے مگر وہ جھوٹا اور خائن نہیں ہو سکتا۔
- سچائی کامیابی اور جھوٹ رسوائی کا سبب ہے۔

- جو شخص جھوٹی قسم کھائے گا اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے گا۔
- بڑی کامیابی کا پیش خیمہ سچ ہے نہ کہ جھوٹ۔
- اگر تم نے جھوٹ کو عادت بنالیا تو تمہارا اعتبار لوگوں سے اُٹھ جائے گا۔
- جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔
- جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہٹ جاتا ہے۔

جاہل

- جاہلوں کی یہ نشانی ہے کہ جب انکی دلیل مانی نہ جائے تو لڑنے مرنے پر اتر آتے ہیں۔
- جاہل، وہ ہے جو اپنی خطا پر نادم نہ ہو اور کبھی اپنے قصور کو تسلیم نہ کرے۔
- جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہے ظاہر کرتا ہے مگر دانش مند اسے آخری موقع تک چھپائے رکھتا ہے۔
- جاہل کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔
- جاہل اور نادان دوست کی نسبت عقلمند دشمن اچھا اور زیادہ قابل اعتبار ہے۔
- اے جاہل اگر تو پانی کی موجوں میں بھی ہے تو بے شک ان میں بھی پیاسا رہے گا۔
- وہ آدمی جاہل مطلق ہے جو دوست اور دشمن میں فرق محسوس نہ کر سکے

جرم

- جرائم کے خاتمے کا آغاز ہمیں اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔
- غریب ہونا جرم نہیں غربت کیخلاف جدوجہد نہ کرنا جرم ہے۔
- اگر جرائم کا انسداد چاہتے ہو تو خود کوئی ایسا کام نہ کرو جس کا شمار جرائم کے زمرے میں آتا ہو۔
- کیا اس جرم سے بڑھ کر بھی کوئی جرم ہو سکتا ہے کہ تمہیں صرف دوسروں کی کوتاہیوں کا ہی علم ہو۔

جوش

- جوش ایک ایسا پتھر ہے جس کی پہلی ضرب خود کو لگتی ہے۔

جوان

- جوان وہ ہے جس کے اعصاب میں برداشت کی طاقت ہے۔
- جوان مرد کی مسکراہٹ پر عورت اپنا سب کچھ قربان کر سکتی ہے۔
- جواں مردی ایک دریا ہے جس سے تین نہریں جاری ہیں ایک سخاوت دوسری لوگوں پر شفقت تیسری ان سے بے نیازی۔
- جوانی کی سب سے بڑی نشانی جوش نہیں ہوش ہے۔
- جوانی کی نشانی گرم جوش سلجھے ہوئے جذبات ہیں۔

- میں مر نہیں سکتا کیونکہ میرا بیٹا جوان ہے۔
- میری جوانی کے ایام کی تصویر میرا بیٹا ہے۔
- نیک، جوان اولاد خدا کا سب سے بڑا عطیہ ہے۔
- تروتازہ جوانی کے دھوکے میں نہ آجا کیونکہ بوڑھا ہونے سے پہلے کئی جوان گزر چکے ہیں۔

جدوجہد

- جدوجہد کا مطلب کامیابی کی جانب پیش قدمی ہے۔
- مسلسل جدوجہد بالآخر کامیابی سے ہم کنار کرتی ہے۔
- جدوجہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہوتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو خفیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔
- کامیاب جدوجہد کے ہزار باپ اور ناکامی کی کوئی ماں نہیں ہوتی ہے۔
- پانچ چیزیں ہیں جن کو انسان جدوجہد سے حاصل کرسکتا ہے۔

1۔علم 2۔ادب 3۔شجاعت 4۔بہشت 5۔ عذاب دوزخ سے رہائی۔

جلد بازی

- جلد بازی میں مصروف شخص شیطانی ارادوں کی تکمیل کررہا ہوتا ہے۔
- منافق کی نشانی یہ ہے کہ وہ بہت جلد کسی کام سے بددل کر دیتا ہے۔

جہنم

جہنم کی آگ سے بچو اگر چہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی خیرات کرنے سے ہو اور اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی بات ہی کہہ کر بچو۔

اگر انسان جہنم سے اتنا ڈرتا جتنا افلاس سے تو وہ دونوں سے بچ جاتا۔

جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ ایسے آدمی کو دیکھے جو خود بیٹھا ہوا ہو اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہوں۔

جھگڑا

جھگڑے میں کودنا انتہائی آسان ہے مگر اس سے نکلنا انتہائی مشکل۔

جھگڑا بڑھنے سے قبل تم اس سے الگ ہو جاؤ۔

جو جھگڑے سے بچتا ہے اپنی زندگی خوشگوار گزارتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ضدی اور جھگڑالو شخص کو پسند نہیں کرتا۔

کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر کیونکہ اس نے تجھ سے بدی نہیں کی۔

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ بکھر کر کمزور ہو جاؤ گے۔

جنت

- جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا اور دنیا کے ساز وسامان سے بہتر ہے۔
- جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔
- جنت کے راستوں کا نشان علم ہے۔
- جنت کے اندر رونا عجیب ہے اور دنیا کے اندر ہنسنا عجیب تر ہے۔
- جنت کی طلب مت کرو بلکہ ایسے اعمال اختیار کرو کہ خود جنت تیری طالب ہو۔
- مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ وہ جنت کے حقدار ہوں گئے۔
- عبادت ایک پیشہ ہے دکان اس کی خلوت ہے، راس المال اس کا تقویٰ ہے اور جنت اس کا نفع ہے۔
- بغیر عمل کے جنت کی آرزو کرنا گناہ ہے۔
- سچائی اور نیکی جنت ہیں، جھوٹ اور بدکاری جہنم ہیں۔

جہالت

- جاہل اپنے دل کی ہر بات کو ظاہر کر دیتا ہے مگر عقل مند آخر موقع تک چھپائے رکھتا ہے۔
- جہالت انسانیت کی سب سے بڑی دشمن ہے۔

✿ اپنے آپ کو سب سے افضل سمجھنا جہالت ہے بلکہ ہر شخص کو اپنے سے افضل سمجھنا چاہیے۔

✿ جو شخص خوبصورت گھوڑے اور قیمتی لباس سے فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ جاہل ہے۔ کیونکہ گھوڑے کی فضیلت دوسرے گھوڑوں پر اور لباس کی فضیلت دوسروں لباسوں پر ہوگی نہ کہ خود اس کی۔

✿ افلاس کی بدترین شکل جہالت ہے۔

✿ طلب علم میں شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔

✿ رات کی تاریکی کے بعد روشنی کی امید ہے لیکن جہالت کی تاریکی سے روشنی کی امید حماقت ہے۔

✿ جو افکار کی روشنی سے گھبرا کے آنکھیں بند کر لیتا ہے وہ ہمیشہ جہالت کی اندھیری گود میں رہتا ہے۔

✿ اگر تو جاہلوں کی صحبت اختیار کر لے گا تو ان کی جہالت تجھ تک ضرور پہنچے گی۔

چیز

✿ اچھی چیز حاصل کرنا خوبی نہیں بلکہ اس کو صحیح انداز میں استعمال کرنے میں خوبی ہے۔

✿ کسی چیز کو بنانے میں جس قدر وقت لگتا ہے اس کو بگاڑنے میں اس کا

ہزارواں حصہ بھی نہیں لگتا۔

- جو چیز تمہارے ہاتھوں اچھائی نہ پا سکے اس کو خراب بھی نہ کرو۔

چراغ

- چراغ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو ساری دنیا کا اندھیرا بھی مل کر اسے نہیں بجھا سکتا۔

چغل خور

- چغل خور اپنی عادت کی وجہ سے اپنی نیکیاں ضائع کرتا ہے۔

حق

- حق کا پرستار کبھی بھی ذلیل وخوار نہیں ہوتا خواہ سارا زمانہ ہی اس کے خلاف کیوں نہ ہو جائے۔
- حق بات کہنے سے مت رک، اگر چہ جابر بادشاہ ہی کیوں نہ ہو کو نہ تو وہ تیری عمر سے ایک ساعت کم کر سکتا ہے اور نہ تیری روزی سے ایک دانہ کم، یہ سب سے بڑا جہاد ہے۔
- حق حاصل کرنا پڑتا ہے، جتلانے سے کبھی نہیں ملتا۔
- حق شناس کتا، ناشکر گزار انسان سے بہت بہتر ہوتا ہے۔

- ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔

i سلام کا جواب ii بیمار پرسی کرنا iii جنازے کے ساتھ جانا

vi کھانے کی دعوت قبول کرنا v چھینک کا جواب دینا۔

- دنیا میں سب سے بڑا حق، خدمت اور ایثار سے پیدا ہوتا ہے۔
- جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کریگا۔
- ڈاکٹر، وکیل اور اچھے دوست سے مشورہ لیتے وقت حقائق نہ چھپاؤ۔
- حقائق کو تسلیم نہ کرنے والا ہمیشہ ناامیدی کی جنت میں رہتا ہے۔
- سب سے بڑی حقیقت اپنی کمزوری کا اعتراف ہے۔
- لائق آدمیوں کی حق تلفی کر کے نالائق آدمیوں کی پرورش کرنا انصاف کے گلے پر چھری پھیرنا ہے بلکہ دیدہ دانستہ آئندہ نسلوں کے راستہ میں کانٹے بونا ہے۔

حسن

- حسن کا بہترین حصہ وہ ہے جسے ایک تصویر ظاہر نہیں کر سکتی۔
- حسن عورت کیلئے قدرت کا پہلا عطیہ ہے اور یہی سب سے پہلے اس سے چھن جاتا ہے۔
- حسن ایک دھوکہ ہے جس سے وہی بچ سکتا ہے جو اس کی قدر و قیمت سے واقف نہ ہو۔

- حسن عورت کیلئے باعث فخر اور مرد کیلئے باعث عزت ہے۔
- حسن خاموش بھی ہو تو بولتا ہے۔
- حسن بناؤ سنگھار کے بغیر ہی دل کو موہ لیتا ہے۔
- حسن ایک قدرتی قانون ،مخصوص انسان کے فائدے کیلئے ہے جس سے زیادہ کوئی محسن نہیں۔
- حسین عورت آنکھ کیلئے جنت دل کیلئے دوزخ اور جیب کیلئے ویرانی ہے۔
- آسمان کا حسن ستاروں سے ہے اور عورت کا حسن بالوں سے ہے۔

حقیر

- تم میں سے کوئی بھی کسی مسلمان کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ حقیر مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت معزز ہوتا ہے۔

حرص

- حرص سے روزی بڑھ نہیں جاتی مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- حرص نہ کر صرف محنت کر کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔
- حرص اور لالچ کو چھوڑ و اور شاہانہ دن گزارو، کیونکہ بے طمع انسان ہمیشہ سر بلند رہتا ہے۔
- حریص کو حرص، بھوکا اور پیاسا اس جہاں سے لے جاتا ہے اُس کا گلا

گھونٹ دیتا ہے اور کھانے پینے کی چیز کو گزرنے نہیں دیتا۔

- دو حریص ایسے ہیں جن کا حرص کبھی ختم نہیں ہوتا علم کا حریص اور دنیا کا حریص۔
- حریص آدمی ساری دنیا لے کر بھی بھوکا ہے اور قانع روٹی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے۔
- سننے کیلئے حریص رہو اور بولنے کیلئے بخیل۔
- اکثر جنگوں کا باعث حرص اور طمع ہے۔
- جس طرح شبنم سے کنواں نہیں بھر سکتا اسی طرح حریصوں کی آنکھ کا کاسہ نعمت دنیا سے نہیں بھر سکتا۔
- کسی نے پوچھا کہ انسان حالت پیری میں کیوں زیادہ حریص ہو جاتا ہے کہا اس لئے کہ مر جانا اور دشمنوں کیلئے چھوڑ جانا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ حالت حیات میں دوستوں کے محتاج ہوتا۔
- جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ پر اتنا ہی یقین کم ہوتا ہے۔

حیا

- حیا کی غائیت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے۔
- حیا کے ساتھ تمام نیکیاں اور بے حیائی کے ساتھ تمام بدیاں وابستہ ہیں۔
- آنکھیں سرمے اور کاجل کے بغیر بھی اچھی لگتی ہیں اگر ان میں حیا ہو۔

- کسی بھی انسان کو حیا بلند جبکہ غرور ذلیل کرتا ہے۔

حفاظت

- اپنی اور خاندان کی تندرستی کی حفاظت سونے اور موتی کے برابر ہے۔

حسد

- حسد کو چھوڑنے کی دوا ترک کر دینا ہے لیکن جو دنیا کی طرف راغب ہو اس کو حسد لازم ہے خواہ مانے یا نہ مانے۔
- حسد ایک ایسی وبا ہے جو نا قابل علاج ہے اور اس وقت تک نہیں جاتی جب تک حسد کرنے والا مر نہ جائے یا وہ مر نہ جائے جس سے حسد کیا جاتا ہے۔
- حسد سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہو تو اس شخص کیلئے کامیابی کی دعا کرو جس سے تم حسد کرتے ہو۔
- حسد سے بچو یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔
- حاسد لوگ دن رات کام کرتے رہیں مگر ان کو خواب میں بھی سکون نہیں مل سکتا ہے۔
- حاسد کو راحت اور بد خلق کو سرداری نہیں ملتی۔
- حاسد کو راحت نہیں ہوتی اور دروغ گو کو مروت نہیں ہوتی ۔
- جو شخص حسد کو قائم رکھے اس کا نفس قائم نہیں رہ سکتا اوروں کی

حاسدانہ روش اس کو قبل از وقت موت کے منہ میں پہنچا دیتی ہے۔

- طمانیت دل چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔
- زہر تو حسد کا ظاہر ہے جس کا کوئی بھی تریاق نہیں۔
- دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو اس لیے کہ ان کی پُر سرور زندگی چند روزہ ہے۔
- جسم کی صحت کا انحصار حسد کی کمی پر ہے۔
- جو شخص حسد کو دوست رکھتا ہے اس کا نفس قائم دائم نہیں رہتا اور اسے مرنے سے پہلے مار دیتا ہے۔

حاجت مند

- حاجت مند کی جائز ضرورت کو پورا کرنا ایک ماہ کے اعتکاف سے افضل ہے۔
- کسی حاجت مند کی حاجت برآوری کرتے وقت اس کی آنکھوں میں مت دیکھو۔
- حاجت مندوں کو کل مت بلواؤ کیونکہ کل کسی نے نہیں دیکھا۔
- اہل حاجت کو دینے سے دولت گھٹتی نہیں، کہیں ندی سے پانی لینے سے گھٹتا ہے؟
- کسی بھائی کی حاجت پوری کرنا ایسا ہی ہے جیسے اس نے تمام عمر خدا کی

خدمت میں گزار دی ہے۔

حرام

- حرام باتوں سے بچو عابد بن جاؤ گے۔
- حرام مال کھانے سے چلنے والے جسم کا ٹھکانہ جہنم میں ہوتا ہے۔
- حرام کے لقمہ سے پرہیز کرنا ہی نجات کا باعث ہے۔
- ہم حرام کے خوف سے نو حصے حلال بھی ترک کر دیتے ہیں۔
- جو شخص حرام کے مال سے صدقہ کرتا ہے وہ گویا پلید کپڑے کو خون سے دھو کر پاک کرنا چاہتا ہے۔
- سب سے حلال لقمہ وہ ہے جو اپنی کوشش سے حاصل ہو۔
- جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔
- اگر کوئی اس قدر نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھے کہ بدن ہلاک ہو جائے تو پھر بھی اس وقت تک فائدہ نہ ہوگا تاوقتیکہ حرام مال سے پرہیز نہ کرے۔
- جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

حکمران

- ظالم حکمرانوں کی مثال خونخوار شیر کی سی ہے۔

✿ جس حکمران کو حکمرانی کی پریشانیوں کا احساس ہو وہی حکمران کامیاب ہے۔

✿ وقت کا حاکم دریا کی مانند ہے جس سے کئی نہریں نکلتی ہیں اگر دریا کا پانی میٹھا ہوگا تو ندی اور نہروں کا پانی بھی میٹھا ہوگا اگر کڑوا ہوگا تو نہروں کا پانی بھی کڑوا ہوگا۔

✿ اے حکمرانوں !تم سراے دوزخ کے دربان ہو ، تین چیزیں تم کودی گئی ہیں۔ مال وزر ، تازیانہ اور شمشیر

۱۔ مال: اس لیے حاجت مند کو مال دو

۲۔ تازیانہ: سرکش کے واسطے تمہارے پاس تازیانہ ہے

۳۔ شمشیر: قاتلوں کو تلوار سے ختم کرو ورنہ تم دوزخیوں کے پیش رو بنو گے۔

حماقت

✿ احمقوں کی حماقتوں سے اور بیوقوفوں کی بیوقوفی سے درگزر کرنا گویا دنیا میں احمقانہ اور بے وقوفانہ روش کو رواج دینا ہے۔

✿ احمقوں کی حماقت کو کسی بھی دوا سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا حالانکہ دنیا میں ہر چیز کی دوا موجود ہے مگر حماقت لاعلاج ہے۔

✿ ایک حماقت پر پچھتانا دوسری بڑی حماقت ہے۔

✿ صرف اقوال دہرانا حماقت اور عمل کرنا سب سے بڑی ہوشیاری ہے۔

✿ ہم دوسروں کی حماقت پر ہنستے ہیں اور جب لوگ ہم پر ہنستے ہیں تو ہم

بُرا مان جاتے ہیں۔

- خالی تمنا حماقت کا جنگل ہے جس میں احمق ہی مارا مارا پھرتا ہے۔

حکمت

- حکمت روح کی زندگی ہے۔
- حکمت ایسا درخت ہے جو دل میں اگتا، دماغ میں پلتا اور زبان پر پھل دیتا ہے۔
- حکمت اور دانائی تجربے سے جلا پاتی ہے۔
- حکمت ودانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
- حکمت کی بات مومن کی میراث ہے اور وہ جہاں کہیں سے ملے اسے پالیتا ہے۔
- حکمت عملی کی طاقت بازوؤں کی قوت سے زیادہ ہوتی ہے۔
- وہی دل حکمت ودانش کا مخزن بن سکتا ہے جو دنیا کی محبت سے خالی ہو۔
- خدائے کریم کے تمام عطیوں میں سے حکمت سب سے بڑھ کر ہے اور حکیم وہ شخص ہے جس کے قول وفعل دونوں یکساں ہوں۔
- جو خاموشی حکمت سے خالی ہے وہ غفلت ہے۔
- کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہ۔

خوف خدا

- خوف خدا سے رونے والے کا ایک آنسو سمندر جیسی طویل وعریض آگ کو بجھا دے گا۔
- خدا کا خوف بے ادب بندوں کیلئے تازیانہ ہے تا کہ وہ اس کے سبب گناہوں سے بچے رہیں اور ٹھیک راستہ پر قائم رہیں۔
- خوف الٰہی سے محبت درست ہوتی ہے اور ادب کی رعایت سے مستحکم ہوتی ہے۔
- ہر وہ دل جس میں خوف خدا نہیں وہ ویران ہے۔
- جو کام کر، برائے خدا کر، اس میں بندوں کا خوف نہ کر۔
- لوگ بیماری کے خوف سے غذا چھوڑتے ہیں لیکن عذاب الٰہی کے خوف سے گناہ نہیں چھوڑتے۔
- اگر انسان خواب میں روئے تو بیداری میں ہنستا ہے پس تم دنیا میں خوف الٰہی سے رونا اختیار کرو تا کہ آخرت میں ہنسو۔
- خائف وہ نہیں جو رو کر اپنی آنکھیں پونچھ ڈالے اور پھر گناہ کا مرتکب ہو بلکہ حقیقی خائف وہ ہے جو خوف الٰہی سے گناہ ترک کر دے۔
- تھوڑا جو اللہ تعالیٰ کے خوف کیساتھ ہو اس بڑے خزانے سے جو رنج کیساتھ ہو بہتر ہے۔

خلوص

- خلوص نیت کے بغیر تمہارا دل اس صدف کی طرح ہے جس میں قیمتی موتی نہ ہو۔
- خلوص میں بہنے والا ایک آنسو بھی پتھر کو موم کر دیتا ہے۔
- خلوص کی مٹھاس کڑواہٹ کی تہہ کے نیچے ہوتی ہے۔
- مخلص شخص کو ٹھکرانا، خوش نصیبی ٹھکرانے کے مترادف ہے۔

خوبی

- عمدہ چیز حاصل کرنا کوئی خوبی نہیں بلکہ اس کو عمدہ طریقے سے استعمال کرنا خوبی ہے۔
- جس میں نرمی اور مہربانی نہیں وہ تمام خوبیوں سے محروم ہے۔

خدمت

- خدمت کرو گے تو مخدوم بن جاؤ گے۔
- کسی کی خدمت کرنا اور صلے کی امید نہ رکھنا بڑے سے بڑے نیک کام سے بہتر ہے۔
- اللہ کی رضامندی اس میں ہے کہ تم مخلوق کی کتنی خدمت کرتے ہو۔

خوشبو

- خوشبو جب قرآن سے نکلتی ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ سے محبت اور قرب کا ذریعہ بن جاتی ہے۔
- خوشبو جب پاک دھرتی سے نکلتی ہے تو وطن عزیز کی شان بن جاتی ہے۔
- خوشبو جب دل سے نکلتی ہے تو محبت کا احساس اور جذبات کے اظہار کا حقیقی رنگ بن جاتی ہے۔
- خوشبو جب گلاب سے نکلتی ہے تو دل کش جھونکا بن کر محبوب بن جاتی ہے۔
- خوشبو جب دماغ سے نکلتی ہے تو لافانی تخلیق بن کر بکھر جاتی ہے۔
- خوشبو جب روح سے پھوٹتی ہے تو پاکیزگی کا ایک لطیف جھونکا بن جاتی ہے۔
- سب سے بہتر خوشبو انسان کی نیک سیرتی ہے۔

خودغرض

- خودغرض چاہے کسی قوم میں ہو بحرحال ہر صورت قابل نفرت ہے۔
- خودغرض آدمی پاگل ہو جاتا ہے اس لیے اس سے بڑھ کر بُرا کوئی نہیں
- خودغرضی یہ بھی ہے کہ انسان صرف مفاد ہی کو پیش نظر رکھے۔
- جو مخلوق کی خدمت نہیں کرتا وہ خودغرض ہے اس کو دنیا میں بھلائی کی امید نہیں رکھنا چاہیے۔

- خود پرست کبھی خدا پرست نہیں بن سکتا ہے۔
- جو شخص مطلبی اور خود غرض ہے وہ نہ تو کسی کا بھائی اور نہ ہی ہمدرد ہے۔

خلق

- خوش خلقی انسان کو تنہا نہیں رہنے دیتی۔
- بد خلقی سے اس طرح پرہیز کرو جس طرح لقمہ حرام سے۔
- بد خلق وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے نفس کا مالک نہ رہے۔
- میزان عمل میں سب سے زیادہ بھاری عمل 'حسن خلق' ہے۔
- دین حسن خلق ہی کا نام ہے بد خو، بد خلق کی جگہ دوزخ ہے اگر چہ نماز پڑے اور روزہ رکھے۔
- کسی کے خلق پر اعتماد نہ کرتا وقتیکہ اسے غصے کے وقت نہ دیکھ لے۔
- جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔
- قیامت کے دن مومن کے اعمال کے ترازو میں کوئی چیز خوش خلقی سے زیادہ وزنی نہ ہوگی۔

خوبصورتی

- خوبصورتی ایک نا قابل شکست حقیقت ہے۔
- خوبصورتی تو تمہارے اندر ہوتی ہے اس کو باہر تلاش مت کرو۔

خوبصورتی دنیا میں نہیں تمہارے اندر ہی ہوتی ہے۔

خوبصورتی، دلکشی، رعنائی، حسن یہ سب فنا ہونے والی حقیقتیں ہیں۔

اگر خوبصورت لوگ خوب سیرت بھی ہو جائیں تو جنت کی خواہش بیکار ہوگی۔

ہر جملہ خوبصورت ہے بشرطیکہ وہ ہماری امیدوں کے مطابق ہو۔

ہر شخص خوبصورت ہے بشرطیکہ تم محسوس کرو۔

خدا

خدا کی تلاش میں دور دراز کا سفر کرنے سے پہلے نادار پڑوسی کا گھر دیکھ لو شاید تمہیں سفر کی زحمت ہی نہ کرنا پڑے اور خدا مل جائے۔

خدارسیدہ وہ ہے جس کے پاس بیٹھنے سے دل کو تقویت ملتی ہے۔

خدا منافقت کو ناپسند کرتا ہے اس لیے خدا کا دوست منافق نہیں ہوتا۔

خدا کی ناراضگی اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ وہ اپنے بندوں کے دلوں سے تمہاری محبت اٹھالیتا ہے۔

خدا سے ایسی باتوں کی آرزو مت رکھ جو پائیدار نہیں اور وہ چیز مانگ جو مستقل ہو۔

خدائے کریم کے تمام عطیات میں سے حکمت ودانائی سب سے بڑھ کر ہے۔

آدمی کی رسائی خدا تک اس وقت ہوتی ہے جب اس کا نفس مر جاتا ہے۔

- کوئی بھی ضروری کام تمہیں خدا سے دور نہ کرے ورنہ پھر وہ شیطان کا کام بن جاتا ہے۔
- بندوں پر خدا کی نارضگی کی وجہ یہ ہے کہ وہ افلاس سے ڈرتے ہیں۔

خواہشات

- خواہشات پر قابو نہ پانے والا کمزور ترین اور ضبط پر قوت رکھنے والا قوی ترین ہے۔
- خواہشات کے گھوڑے پر سوار ہو جاؤ مشکلات کم ہو جائیں گی۔
- خواہشات کے غلام بالآخر اپنے آپ سے بھی ہار جاتے ہیں۔
- خواہش انسان کے اندر چھپی دھوپ چھاؤں کا ایک کھیل ہے جو ساری عمر کھیلا جاتا ہے لیکن اس کھیل میں جیت کم ہی ہوتی ہے کیونکہ اس کھیل کے مہرے بہت مضبوط ہوتے ہیں جو انسان کی مرضی نہیں چلنے دیتے اور اپنی چال خود چلتے ہیں اور اس طرح انسان اس کھیل میں خود ہار جاتا ہے لیکن اس کے باوجود انسان یہ کھیل ساری عمر کھیلنا چاہتا ہے اور یہ کھیلتا بھی ہے۔ انسان کی ساری عمر یہ کھیل کھیلنے میں گزر جاتی ہے اس میں جیتنے کی امید لیے وہ اس جہاں سے کوچ کر جاتا ہے اور یوں ہر روز انسان اس کھیل میں جیت کی امید لئے ابدی نیند سو جاتے ہیں۔
- خواہش کی تابعداری ایک لاعلاج مرض ہے۔

- خواہش پرستی ہلاک کر دینے والے دوست کی طرح اور بری عادات ایک طاقتور دشمن کی طرح ہیں۔
- اپنی خواہش ختم کر ڈالو ورنہ تمہارا دل اس میں ڈوب جائے گا۔
- خواہش ایک ایسی مٹھاس ہے جو رفتہ رفتہ ہلاک کر دیتی ہے۔
- ہماری خواہش کا گھوڑا بالآخر ہمیں اپنے پیروں سے کچل دیتا ہے۔
- جو خواہش کے گھوڑے پر سوار رہتا ہے وہ غم کی کھائی میں گر پڑتا ہے۔
- اگر انسان ہوش مند ہو تو بے جا خواہشات سر نہیں اٹھاتیں۔
- عظیم انسان وہ ہے جس کے عزائم جلیل مگر خواہشات قلیل ہوں۔
- یہی خواہش رکھو کہ کوئی خواہش نہیں کیونکہ خواہشات تو لامحدود ہیں۔
- صحیح معنوں میں آزاد وہی ہے جو خواہشوں کا غلام نہیں۔
- ہر شخص اپنی خواہشات کے پورا نہ ہونے پر اداس ہے حالانکہ اصل خوشی ترک خواہش میں ہے۔
- اپنی خواہشات کے ترک میں زندگی کی ابدی سچائی ہے۔
- ہر شخص اگر اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پالے تو خدا سے مزید جنت کی آرزو ترک کر دے۔
- امن کا تعلق خواہش سے نہیں، عمل سے ہے۔
- نفسانی خواہشات بناوٹی سونے کی طرح چمکتی تو بہت ہیں لیکن امتحان کی

آگ میں پڑنے سے وہ چمک دمک کافور ہو جاتی ہے۔

خوشی

- خوشی حاصل کرنا ہے تو اپنی خواہشات کو قابو میں رکھو۔
- خوشی کے پھولوں کو زیادہ سونگھنے سے غموں کا رس ٹپکنے لگتا ہے۔
- خوشی ایک انمول دولت ہے جو بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔
- اپنی خوشی کیلئے دوسروں کی مسرت خاک میں نہ ملاؤ۔
- خوشی سے انسان کے چہرے پر نور برستا ہے اور رنجیدہ بات سے بگڑتا جاتا ہے۔
- خوشی کو دائمی اور ابدی خیال نہ کر، کیونکہ جس کو ایک زمانہ خوش کرتا ہے۔ اسے کئی زمانے رنج دیتے ہیں۔
- خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش کرو۔
- خوشی تو اپنے اندر ہے اس کو باہر تلاش مت کرو۔
- خوشی تمام اعلیٰ خوبیوں کی ماں ہے۔
- خوشی تندرستی ہے اور اس کے برعکس غم بے چارگی کا گھر ہے۔
- خوشی کے پھول کو اتنا پیار مت کرو ورنہ اس کی پنکھڑیوں سے غم کا عرق ٹپکنے لگے گا۔
- خوش گفتاری تمہارے گرد مجمع تو ضرور لگائے گی مگر بالآخر تم تنہا رہ گئے۔

- خوش گفتار شخص مجلس میں جلدی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے۔
- اس خوشی سے دور رہو جو کل کا کانٹا بن کر دکھ دے۔
- تیری خوشیوں میں سبھی تیرے ساتھی ہوں گے مگر دکھوں میں اکیلا ہی روئے گا۔
- تمہارے غموں اور خوشیوں کا تعلق تمہارے خیالات سے ہے ان کو پاکیزہ رکھ۔
- جو شخص اپنی تعریف پر خوش ہوتا ہے اور خوشامد پسند کرتا ہے پرلے درجے کا بےوقوف ہے۔
- اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کرو زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔
- تمہاری خوشی دراصل تمہارا غم ہے جسے بے نقاب کر دیا گیا ہے۔
- جس کو خدا کا نام میٹھا لگا اس کا دل مسرور ہے خوشیوں سے بھرپور ہے۔
- جب جیب خیرات کر کے خالی ہو جاتی ہے تو دل خوشی اور مسرت سے بھر جاتا ہے۔
- ایماندار آدمی کا ہر کام اس کیلئے اچھا ہے اسے جب خوشی حاصل ہوتی ہے۔تو وہ شکر ادا کرتا ہے۔
- بزرگ اطاعت سے ۔ ہمسر خلق سے۔ افراد لطف وکرم سے اور حاسد

زوال نعمت سے خوش ہوتے ہیں۔

- وہ آدمی عقل مند نہیں جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہو۔
- انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کی سلامتی پر کیوں مغرور ہوتا ہے جو جہاں بھر کی آفتوں کا نشانہ ہے۔
- وقتی خوشی کیلئے دائمی غم مول مت لو۔
- بانٹنے سے خوشی اس طرح بڑھتی ہے جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے۔
- تم خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش دیکھ کر جلا نہ کرو۔
- دوسروں کی خوشیوں کا خیال کرنے والا کبھی تنہا نہیں ہوتا۔
- سچی اور اصل خوشی اس میں ہے کہ تم دوسروں کی بھلائی کا کس حد تک خیال رکھتے ہو۔
- کسی دوسرے کے گرنے سے خوش مت ہو تجھے کیا معلوم کہ کل تیرے ساتھ کیا ہوگا۔
- اپنی عمر بھر کی خوشی کی خاطر دوسروں کے لبوں سے مسکراہٹ مت چھینو۔
- انسان جب حد سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو خطرات اس سے انتقام

لیتے ہیں اور اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

خیال

- اپنے خیال کی حفاظت کرو کہ یہ تمام افعال کا مقدمہ ہے۔
- جس کا خیال درست ہو گیا اس کے تمام اعمال و افعال و احوال درست ہوں گئے۔
- برے خیالات ہی گناہوں کا پیش خیمہ ہوتے ہیں۔
- یہ خیال غلط ہے کہ اچھے کاموں کا اجر آئندہ زندگی میں ملے گا حالانکہ اچھے عمل کبھی ضائع نہیں ہوتے۔

خیانت

- دنیا کی سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔
- سب سے بڑی خیانت اپنے آپ سے جھوٹ بولنا ہے۔
- جس نے خیانت کی وہ ذلیل ہوا۔

خوشامند

- خوشامند میٹھا زہر ہے وبالآخر تمہیں گمنام زندگی گزارنے پر مجبور کر دیتا ہے۔
- خوشامند انسانی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتی ہے۔
- خوشامند کرنیوالا تم کو یقینی طور پر بے عقل سمجھتا ہے مگر تم اس کی خوشامند

سے خوش ہوتے ہو۔

- خوشامند کرنے والے اور سننے والے دونوں ہی کمینے ہیں اور ایک دوسرے کو دھوکہ دیتے ہیں۔
- خوشامندی لوگوں سے بہتر تیرے لئے وہ لوگ ہیں جو تیرے عیوب کی نشاندہی تیرے سامنے برملا کریں۔
- خوشامندی تمہیں بیوقوف بناتا ہے اور تم خوش ہوتے ہو۔
- خوشامندیوں سے بچو کیونکہ وہ تجھے کسی وقت بھی ذلیل کرواسکتے ہیں۔
- خوشامندی لوگ تیرے لیے تکبر کا تخم ہیں۔
- خبردار کسی خوشامندی سے تعریف کا متمنی نہ ہو کیونکہ وہ تجھ سے نفع کا امیدوار ہے۔
- جانور زیادہ کھا کر اور آدمی خوشامند سے پھول جاتا ہے۔

خوداعتمادی

- ہر کامیابی خوداعتمادی سے ملتی ہے۔ کیونکہ خوداعتمادی ہی نصف کامیابی ہے۔

خیرخواہی

- لوگوں کی خیرخواہی کروگئے تو وہ تمہیں اپنا سردار مانیں گے۔

خاموشی

- خاموشی نفرت کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔
- خاموشی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ نفع بخش عادت ہے۔
- خاموشی نصف عقل مندی ہے اور صحیح وقت پر بولنا بقیہ نصف عقلمندی ہے۔
- خاموشی عبادت ہے بغیر محنت کے۔
- خاموشی ہیبت ہے بغیر سلطنت کے۔
- خاموشی قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔
- خاموشی فتحیابی ہے بغیر ہتھیار کے۔
- خاموشی قلعہ ہے مومنین کا۔
- خاموشی شیوہ ہے عاجزوں کا۔
- خاموشی دبدبہ ہے حاکموں کا۔
- خاموشی خزانہ ہے حکمتوں کا۔
- خاموشی جواب ہے جاہلوں کا۔
- خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
- خاموش اور کم گفتار شخص ہر جگہ پذیرائی پاتا ہے۔
- کیا خاموشی فنا سے زیادہ اذیت ناک نہیں ہے؟
- جسے سلامتی کی ضرورت ہو اسے خاموشی اختیار کرنا چاہیے۔

خواب

- ہر شخص خواب دیکھتا ہے لیکن تعبیر پانے کی جدو جہد بہت کم لوگ کرتے ہیں۔

خوشحالی

- خوشحالی حاصل کر کے خواہشات کی فہرست طویل مت کرو۔

خود پسند

- خود پسند آدمی ہر وقت یہی چاہتا ہے کہ اپنا ذکر اچھے یا برے پیرائے میں کرتا جائے لیکن باحیا آدمی کبھی اپنی نسبت گفتگو کرنا نہیں چاہتا ہے۔

دانائی

- دانائی ایک ایسے پودے کی طرح ہے جو دل میں اُگے اور زبان سے پھل دے
- دانائی یہ ہے کہ کم سے کم گفتگو کرو اور سنو زیادہ۔
- دانا وہ ہوتا ہے جو اپنے سے بڑوں کی اطاعت کرے اپنے ہم مرتبہ لوگوں کی عزت کرے اور کم مرتبہ لوگوں کے ساتھ انصاف کرے۔
- دانا عطار کی شیشی کی طرح خاموش مگر صاحب ہنر ہوتا ہے۔
- دانا وہ شخص ہے جس کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔
- دانا شخص وہ ہے جو اپنی خامیوں کو دیکھتا ہے اور نادان وہ ہے جو اپنی خوبیوں پر فکر کرتا ہے۔

- سانپ کو مارنا اور اس کے بچے کو بچانا دانائی نہیں ہے۔
- صرف باتوں میں ہی دانا نہ بن، بلکہ اپنے قول و فعل سے دانائی ثابت بھی کر۔
- اگر تندرست رہنا چاہتے ہو تو نیک بنو، نیک بننا چاہتے ہو تو دانا بننے کی کوشش کرو دانا بننا چاہتے ہو تو مذہب کا مطالعہ کرو، خدا سے محبت کرو کیونکہ خدا کا خوف ہی دانائی کا آغاز ہے۔
- دانش مند وہ ہے جو دکھوں کے بوجھ سے دل نہ چھوڑے۔

دوست اور دوستی

- دوست نما دشمن سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔
- دوست کو نصیحت تنہائی میں کرو اور اس کی تعریف سب کے سامنے۔
- دوست وہ جو صرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہو اور وہ جو آڑے وقت کام نہ آئے اس سے بچو کیونکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔
- دوست اس کو سمجھ جو خلوت میں تیرے عیب تجھ پر ظاہر کر کے تجھے تنبیہ کرے اور تیرے پیچھے لوگوں میں تیری تعریف کرے اور مصیبت کے وقت تیری ہمراہی کرے۔
- دوست وہ ہے جو تم سے تمہاری خامیاں بیان کرے اور لوگوں سے تمہاری خوبیاں۔

- دوست کے ساتھ برتاؤ اس طرح کا کرو کہ کسی کو ثالثی کی ضرورت محسوس نہ ہو اور اگر ہو بھی تو تجھے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔
- دوست کا عیب اس سے چھپانا خیانت اور دوسروں کو بتانا غیبت ہے۔
- دوست کو اپنے حالات سے اتنا آگاہ کرو کہ دشمن ہو جائے تو نقصان نہ پہنچا سکے۔
- دوستی ہر شعبہ زندگی میں خلوص اور وفا شعاری کا ثبوت مانگتی ہے۔
- تیرا برا دوست تجھ کو برا اور تیرا اچھا دوست تجھے اچھا ظاہر کرتا ہے۔
- اپنے دوستوں کے انتخاب میں بہت ہوشیاری سے کام لو کیونکہ دوست زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔
- سچا دوست دو جسموں میں ایک روح کی مانند ہوتا ہے۔
- ہر شخص سچا دوست ڈھونڈتا ہے مگر خود سچا دوست بننے کی تکلیف گوارا نہیں کرتا۔
- انسان کی بہترین دوست اس کی یادیں ہوتی ہیں جنہیں جدا نہیں کیا جا سکتا۔
- اگر تو دوست باوفا چاہتا ہے تو تجھے اللہ جل جلالہ کافی ہے۔
- اگر تو بہترین دوست چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔
- دوستی کی زیادتی کا اندازہ تکلف کی کمی سے لگایا جا سکتا ہے۔

- اپنے دوست کی جفا پر تحمل کرو اور اگر معذرت کرے تو قبول کرو۔
- اپنے دوست کو انصاف دو اس سے انصاف کے طلب گار نہ رہو۔
- اپنے دوست کے مطیع و مددگار بنو اس کو اپنا مطیع و مددگار نہ سمجھو۔
- اللہ کے دوستوں کی اندھیری رات بھی چمکتی ہے۔
- دشمن کو دوست جاننا، دوست کو دشمن جاننے سے بھی برا ہے۔
- جو شخص تمہارے سامنے کڑوی سے کڑوی بات کہہ دے وہی سب سے اچھا دوست ہے۔
- حقیقی دوست وہ ہے جو آپ کی طرف اس وقت آتا ہے جب ساری دنیا آپ کو چھوڑ چکی ہوتی ہے۔
- اچھا دوست کھو دینا خود کو کھو دینا ہے۔
- اس شخص سے دوستی کرو جو نیکی کر کے بھول جائے۔
- تین چیزوں کی دوستی مضر ہے۔ ۱۔ نفس ۲۔ زندگی ۳۔ مال
- اچھا دوست سو بار بھی روٹھے تو منا لو کیونکہ موتیوں کی مالا ٹوٹنے پر بھی دوبارہ بنائی جا سکتی ہے۔
- بیوقوف دوست سے عقل مند دشمن بہتر ہے۔
- اچھا دوست زندگی کے دسترخوان پر نمک کی طرح ہوتا ہے جس کے بغیر تمام لذتیں پھیکی ہوتی ہیں۔

- ہیبت ناک دشمن سے زیادہ خطرناک وہ دوست ہے جو دوست بن کر دھوکا دیتا ہے۔
- دوستوں سے ادھار مانگ کر انہیں شرمندہ کرنے سے بہتر ہے کہ اپنی خواہش کو کچل ڈالیں۔
- مخلص دوست قسمت سے ملتا ہے اور اگر کھو جائے تو اس کا غم سدا رہتا ہے۔
- برے دوستوں سے بچو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارا تعارف بن جائیں۔
- دوستی کتنا بلند تخیل ہے ندی کے پانی کی طرح جھلمل کرتا رشتہ۔ بارش کی ننھی بوندوں کی طرح نازک۔ چاندکی روشنی کی طرح پرسکون۔ ستاروں کی مانند چمکتا ہوا۔
- اپنے دوست کو اپنی محبت دے دو مگر راز نہ دو کہیں یہ پُر اعتماد ناگ کی طرح ڈس نہ لے۔
- ہر شخص کو اپنے دوستوں کی کوتاہیاں دفن کرنے کیلئے خوش نما قبرستان تیار رکھنا چاہیے۔
- اپنے دوست کو کبھی نہ آزماؤ ممکن ہے وہ کسی مجبوری کے تحت تمہاری آزمائش میں پورا نہ اتر سکے اور تم ایک اچھے دوست سے محروم ہو جاؤ۔
- خدا کے نزدیک سب سے اچھا دوست وہ ہے جو پرہیز گار ہے۔
- اس دوست سے پناہ مانگو جو برائی دیکھے تو ظاہر کر دے اور بھلائی

دیکھے تو اسے پوشیدہ رکھے۔

دولت مند

- دولت مند کی صحبت زہر قاتل اور ان کے چرب لقمے دل کو سیاہ کرنے والے ہیں۔
- دولت مندوں کی تواضع ان کی دولت مندی کی وجہ سے کرنا دو حصہ دین برباد کرنے کے برابر ہے۔
- دولت مندوں کی دوستی سے بچو یہ دین سے دور کر دیتی ہے۔
- دولت مندی دولت خرچ کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- دولت سے خوبی اور نیکی نہیں پیدا ہو سکتی بلکہ تمہاری نیکی اور خوبی سے دولت ضرور پیدا ہو سکتی ہے۔
- دولت اور مال کی مثال کھاد جیسی ہے اگر پھیلاؤ گے تو پھل پاؤ گے۔
- دولت اس کی ہے جو اس کو کھاتا ہے نہ کہ اس کی ہے جو اس کو کماتا ہے۔
- دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے عزت و آبرو کو برقرار رکھ۔
- دولت انسان کو تباہ نہیں کرتی بلکہ دولت کا برا استعمال اسے تباہ کر دیتا ہے۔
- دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں نظر نہیں۔
- دولت ہونے سے آدمی اپنے آپ کو بھول جاتا ہے اور دولت کے نہ ہونے سے لوگ اس کو بھول جاتے ہیں۔

- دولت فرعون کا ورثہ ہے اور علم انبیاء کا عطیہ۔
- جو دولت ذلت کی راہ سے حاصل ہو وہ دولت نہیں۔
- دولت خرچ کرتے رہو، روکو مت، ورنہ ہو سکتا ہے کہ خدا بھی دولت کے دروازے تم پر بند کر دے۔
- دولت منہ پر حسد نہ کرو دولت کی لذتیں فانی اور عارضی ہیں۔
- دولت مت جمع کرو، کفن میں جیب نہیں ہوتی ہے۔
- دولت عورت کی قسمت سے اولاد مرد کی قسمت سے ہوتی ہے۔
- دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے غیرت کو برقرار رکھا جائے۔
- دولت مند کنجوسی کی طرف مائل ہوتا ہے اور علم والا فیاضی کی طرف۔
- دولت کو خرچ کرتے ہوئے ڈرنے والوں کو دولت حاصل کرنیکا حق نہیں۔
- دولت کی چمک نگاہوں سے ٹکرا جائے تو دل کی روشنی تاریکیوں میں ڈوب جایا کرتی ہے۔
- جو دولت کا بھوکا ہے اسے کبھی حقیقی راحت نہیں ہو سکتی۔
- دولت مندی کا نسخہ راست بازی، مستعدی اور وعدے کی پابندی ہے۔
- اگر دولت مند بننا چاہتے ہو تو اپنی فرصت ضائع مت کرو۔
- ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں علم نہیں۔
- ہم دولت سے نرم بستر حاصل کر سکتے ہیں نیند نہیں۔

- اگر تمہیں بہت دولت مل جائے تو رب کا شکر کرو اور چھین لی جائے تو ناشکری مت کرو۔
- اوائل عمری میں دولت کی فراوانی انسان کو برباد کر دیتی ہے۔
- عالی مرتبہ اور دولت مند ہونا ضروری نہیں بلکہ نیک چلن اور ایماندار ہونا ضروری ہے۔
- جو شخص قرض نہ لیتا ہو اور خوشامند پسند بھی نہ ہو وہ اصل میں دولت مند ہے۔
- اس دولت سے کوئی احمق ہی پیار کرے گا جو دنیا میں بدمست اور آخرت میں جہنم کا ایندھن بنا دے۔
- بہت زیادہ دولت انسان کی عادات کو بگاڑ دیتی ہے اور گناہ کی طرف راغب کرتی ہے۔
- جسے خدا ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔
- جہاں تک ممکن ہو سکے دولت کو عزیز رکھو اور مناسب موقعوں پر خرچ کر کے دین و دنیا کا فائدہ حاصل کرو۔
- جس شخص نے اپنے آپ کو باعزت کیا ہے اس نے اپنی دولت کو ذلیل کر کے کیا ہے۔
- آدمی بوڑھا ہوتا ہے اور دو باتیں اس کی جوان ہوتی ہیں دولت کا لالچ

اور عمر کی زیادتی۔

✿ بخیل آدمی کی دولت اس وقت زمین سے باہر آتی ہے جب وہ خود زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

✿ اگر کام دولت سے نکل سکے تو جان کو خطرے میں نہ ڈالو۔

✿ نادان لوگ دولت کیلئے دل کا سکون گنوادیتے ہیں جب کہ دانشمند دل کے سکون کیلئے دولت لٹادیتے ہیں۔

✿ سب سے بڑی دولت مندی اپنی ضرورت کو کم کر لینا ہے۔

✿ انسان کی ساری دولت اس کی خوبیاں ہیں۔

✿ سب سے اچھی دولت وہ ہے جو محنت سے حاصل کی جائے

✿ دولت کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو یہ ایک ایسی مستی ہے کہ اس سے بہت دیر میں ہوش آتا ہے۔

✿ جہاں دولت نہیں ہوتی وہاں محبت عظیم دولت ہے۔

✿ ہم دولت سے ہم نشین حاصل کر سکتے ہیں دوست نہیں۔

✿ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ دولت ان کی حفاظت کرتی ہے حالانکہ وہ دولت کی حفاظت کر رہے ہوتے ہیں۔

✿ سب سے زیادہ دولت مند قناعت پسند ہے۔

✿ جو لوگ دولت کے ساتھ محبت کرتے ہیں ان کو نہ تو موت کی یاد ہے

اور نہ خدا پر اعتماد ہوتا ہے۔

✿ اہل حاجت کو دینے سے دولت گھٹتی نہیں اور نہ ندی سی پانی پینے سے گھٹتا ہے۔

✿ انسان کی دولت کی طمع، حرص، علم اور دانش کو بھی ضائع کر دیتی ہے۔

✿ پناہ مانگتا ہوں اس زاہد سے جو اپنے معدے کو دولت مندوں کے کھانوں سے خراب کرتا ہے۔

✿ جب کسی شخص کو اس کی اوقات سے زیادہ دولت ملتی ہے تو وہ لوگوں سے برا سلوک کرنا شروع کر دیتا ہے۔

✿ جو لوگ جلد از جلد دولت مند بننا چاہتے ہیں وہ دراصل لوگوں کا مال ہڑپ کرنا چاہتے ہیں۔

✿ دو شخصوں کو کمر پر پتھر باندھ کر دریا میں غرق کر دینا چاہیے۔

۱۔ ایسے دولت مند کو جو اپنی دولت میں مستحق لوگوں کو شریک نہ کرے۔

۲۔ دوسرے ایسے مفلس جو باوجود افلاس کے خدا کی عبادت نہ کرے۔

✿ جو لوگ دولت دنیا کے طالب ہیں اگر وہ زمانے کی سختیاں نہ اٹھا سکیں۔ تو پھر اپنے مقصد میں ناکام ہونیکی شکایت نہ کریں۔

✿ ناجائز طریقوں سے کمائی ہوئی دولت کبھی راس نہیں آتی۔

دیانت

- دیانت داری کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ گفتگو میں سچائی ۲۔ مشورے میں نیک نیتی ۳۔ خلق میں میانہ روی۔

- بددیانت لیڈر اپنی قوم کے حق میں جلاد سے بدتر ثابت ہوتا ہے۔
- وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانت داری نہیں ہے۔
- آپ خود کو دیانت دار بنانے کے بعد یہ یقین کرلیں کہ دنیا سے ایک بے ایمان کی کمی ہوگی ہے۔
- اس قوم کی برائی کبھی ختم نہیں ہو سکتی جس کے راہنما بددیانت ہو جائیں۔

دعا

- دعا پر اعتماد ہی نیکی ہے جب ہم تنہائی اور خاموشی میں دعا مانگیں تو ہم اس یقین کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ ہمارا اللہ تنہائی میں ہمارے پاس ہے اور وہ خاموشی کی زبان بھی سنتا ہے۔
- دعا میں خلوص آنکھوں کو پُرنم بنا دیتا ہے یہی آنسو دعا کی منظوری کی دلیل ہیں۔
- دعا مومن کا سب سے بڑا سہارا ہے۔
- دعا ناممکن کو ممکن بنا دیتی ہے۔

- دعا زمانے بدل دیتی ہے۔
- دعا گردش روزگار کو روک سکتی ہے۔
- دعا آنے والی بلاؤں کو ٹال سکتی ہے۔
- دعا میں بڑی قوت ہے۔
- جس کا دعا پر یقین نہیں اس کے سینے میں ایمان نہیں۔
- اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں ہماری دعاؤں کی افادیت سے مایوس نہ ہونے دے۔
- لوگوں کیلئے غائبانہ دعا کرنا ان سے ملاقات سے بہتر ہے۔
- مظلوم کی بد دعا سے ڈرو کیونکہ اس کی بد دعا شعلے کی طرح آسمان کی طرف جاتی ہے۔
- جب تک سینے میں ایمان ہے دعا پر یقین رہتا ہے۔

دوزخ

- دوزخ سے مت بھاگو، بلکہ بداعمالی سے بچو تاکہ دوزخ تم سے دور ہی رہے۔
- دوزخ کی اگر تمہیں تمنا ہے تو ضرور گناہ کر، ورنہ ترک کر دو اور توبہ کرو۔
- دوزخ سے مت بھاگو بلکہ ایسے اعمال اختیار کرو کہ دوزخ، خود تم سے دور بھاگے۔

دریا

- دریا کا جوش اور مرد کی جوانی یکساں اہمیت کی حامل ہیں۔
- پر جوش دریا بھی بالآخر اتر جاتا ہے۔
- پرسکون دریا زیادہ گہرے ہوتے ہیں۔

دین

- دین کی چار دیواری تیری حیاتی کیلئے ڈھال ہے، پرہیز گاری تیری موت کے واسطے سامان سفر ہے۔
- دین کی دوستی دنیا کا نقصان کرنے سے حاصل ہوتی ہے
- دین کی چار دیواری تیری دولت کا قلعہ ہے اور شکر تیری نعمت کا بچاؤ ہے پس جس دولت کا محافظ دین ہو وہ کبھی مغلوب نہیں اور جس نعمت کا بچاؤ شکر ہو وہ کبھی سلب نہیں ہوتی۔

دوسروں کے

- دوسروں کے حالات سے عبرت حاصل نہ کرنے والوں سے سبق حاصل کرو۔
- دوسروں کی بیویوں کے چکروں میں پڑنے والوں کی اپنی بیویاں بھی درست نہیں رہ سکتیں۔

- دوسروں کی پگڑی اچھالنے والوں کی اپنی پگڑی بھی محفوظ نہیں رہ سکتی۔
- دوسروں کی خوبیاں بیان کر کے وقت ضائع مت کرو بلکہ ان کی خوبیوں کو اپناؤ۔
- دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھو۔
- دوسروں کی بھلائی کیلئے وہ کام جو تمہارے اختیار میں ہو بطور احسان کرو مگر بدلہ میں شکریہ کی توقع نہ رکھو۔
- دوسروں کے جذبات کی نہ صرف قدر کرو، بلکہ ان سے دوستی اور خیر خواہی میں پہل کرو۔
- دوسروں کے قصور معاف کر دیا کرو۔
- دوسروں کی برائی کا جواب بھلائی سے دیا کرو۔
- دوسروں کے معاملہ میں دیانت داری سے کام لیا کرو۔
- دوسروں کو کبھی دھوکہ مت دو۔
- دوسروں میں اگر رنجش، کشیدگی، بگاڑ دیکھو تو دوستی یا صلح کرا دو۔
- دوسروں پر طنز نہ کرو اور نہ کسی سے بغض رکھو۔
- دوسروں سے حسد اور رشک سے اپنے آپ کو محفوظ رکھو۔
- دوسروں کی دل شکنی نہیں کرنا چاہیے۔
- دوسروں کیلئے وہی چاہو جو اپنے لئے پسند کرو۔

- دوسروں کے مال کی طلب مت کر بلکہ اللہ پر توکل کر۔
- دوسروں کی تکلیف برداشت کر کیونکہ یہ اہل اللہ کا شیوہ ہے۔
- دوسروں پر ظلم کرنے کی بجائے اپنے نفس پر ظلم کر لینا جہاد ہے۔
- دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو اس لیے کہ ان کی یہ مسرور زندگی چندروزہ ہے۔
- تم دوسروں کی عورتوں کا احترام کرو، لوگ تمہاری عورتوں کا احترام کریں گے
- ہمیشہ دوسروں کے کام آؤ۔ اللہ بھی تیرے کام آئے گا۔
- جلتی ہوئی شمع کی مانند بن جاؤ، جو دوسروں کو تو روشنی بخشتی ہے لیکن خود پگھل پگھل کر ختم ہو جاتی ہے۔

دنیا

- دنیا ایک سانپ کی مانند ہے، جو چھونے سے ملائم معلوم ہوتی ہے مگر اس کا ڈنگ مہلک ہوتا ہے۔
- دنیا محض ریا کاری اور فریب کاری ہے۔ جو اس میں آ پھنسا اس کا نکلنا محال ہے۔
- دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے۔
- دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔
- دنیا جس کے لیے قید خانہ ہے، قبر اس کیلئے آرام دہ ہے۔

- دنیا کو جسم کی خاطر اختیار کرو اور آخرت کو دل کیلئے۔
- دنیا ایک بازار ہے جو عنقریب بند ہو جائے گا۔
- دنیا کی رنگینیاں ایک خوبصورت دھوکہ ہیں۔
- دنیا دار دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔
- دنیا میں جو چیز بہت کم ہے وہ سچائی اور امانت ہے اور جو سب سے زیادہ ہے وہ جھوٹ اور خیانت ہے۔
- دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو از خود تسلیم کرلو گے۔
- دنیا میں وہ سب سے کمزور ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو اور سب سے قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو۔
- دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے، کیونکہ یہی چیز تجھے گونگا، اندھا اور بہرہ کر ڈالتی ہے۔
- دنیا میں اس طرح رہو گویا تم پردیسی ہو۔
- دنیا ایک اسٹیج ہے جس میں ہر شخص اپنا کردار ادا کرتا ہے اور چلا جاتا ہے۔
- دنیا میں سانس بہت کم ہیں اور قبر کی زندگی طویل۔
- دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔
- دنیا تمہارے ہاتھ میں رہے مگر دل پر اس کا قبضہ نہ ہونے پائے۔

- دنیا میں اگر مردانہ زندگی حاصل نہ ہو تو مردوں کی طرح جان دینا ہی زندگی ہے۔
- دنیا میں بغیر سختی کے کامیابی مشکل ہے پتھر سے آگ نکالنا لوہے ہی کا کام ہے۔
- دنیا میں وہ شخص عزت دار ہے جس کے پاس مال اور دولت ہے سبھی اس کی تعظیم کرتے ہیں مگر جب تہی دست ہوتا ہے تو کوئی اس کو سلام بھی نہیں کرتا۔
- دنیا سے کٹنے کے بعد خدا کے حضور میں رسائی حاصل ہوتی ہے۔
- دنیا کی خواہش ہے تو وہ اللہ سے ہی مانگو۔
- دنیا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔
- دنیا مسافر خانہ ہے مگر بدبختوں نے اسے اپنا وطن بنا رکھا ہے۔
- دنیا کی تنگی آخرت کی فراوانی کا وسیلہ ہے۔
- دنیا کے طلب گار آخرت سے محروم ہیں۔
- دنیا جیب میں رکھنے کی چیز ہے یا ہاتھ میں۔ لیکن دل میں رکھنے کی چیز ہرگز نہیں۔
- دنیا کو چوروں کی کمین گاہ تصور کر کے ہوشیاری اور آگاہی کے ساتھ زندگی بسر کرو۔

- دنیا کو اللہ تعالیٰ نے حکمت خانہ بنایا ہے اور اس حکمت خانہ سے ہر شخص اپنی استعداد اور کشف کے موافق فوائد حاصل کرتا ہے۔
- دنیا کی مصیبتوں کو آسان تصور کرو اور موت کو یاد رکھو کہ موت بہت بڑی مصیبت ہے۔
- دنیا طالب بھی ہے اور مطلوب بھی ہے۔ جو خوشنودی خدا کا طالب ہوتا ہے دنیا اس کی رہتی ہے اور اسے رزق بہم پہنچاتی ہے اور جو دنیا کا طالب ہوتا ہے اسے آخرت طلب کرتی ہے اور موت اسے گدی سے پکڑ کر لے جاتی ہے۔
- دنیا کے مال واسباب پر مغرور مت ہو، کیا خبر کہ اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے۔
- دنیا سے جس قدر انس ومحبت ہو اسی قدر اس کی خرابیوں سے دور رہنا چاہے۔
- دنیا ایک دریا ہے اس دریا کا کنارہ آخرت ہے اور تقویٰ کشتی ہے اس کے بغیر دنیا کو یاد کرنا مشکل ہے۔
- دنیا تمہاری سواری ہے اگر تم اس پر سوار ہو گئے تو وہ تم کو لے چلے گی اگر وہ تم پر سوار ہو گئی تو تمہیں مار دے گی۔
- دنیا مصیبتوں کا گھر ہے جو شخص جلدی کیساتھ اس سے رخصت ہو جاتا ہے اس کی اپنی جان پر مصیبت آتی ہے اور جسے کچھ مہلت ملتی ہے وہ

فکر معاش ،اپنے دوست احباب اور عزیز واقارب کے فراق کی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

- دنیا کے رنج وغم سے دل میں تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آخرت کے فکر واندوہ سے دل میں نور کا ظہور ہوتا ہے۔
- دنیا کی فکر دل کا اندھیرا ہے اور آخرت کی فکر دل کا نور ہے۔
- دنیا خدا تعالیٰ کی سرائے ہے جو آخرت کے مسافروں کیلئے وقف ہے اپنا توشہ لے اور جو کچھ سرائے میں ہے اس کا لالچ نہ کر۔
- دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔
- دنیا ایک گند ہے جس کو سونے کا ملمع چڑھا دیا گیا ہے۔
- دنیا جب کسی پر مہربان ہوتی ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس پر نچھاور کر دیتی ہے اور جب منہ موڑتی ہے تو اس کی خوبیاں بھی چھین لیتی ہے۔
- دنیا میں وہ سب سے کمزور ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو اور سب سے قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو۔
- جو دنیا میں امیر ہیں وہ آخرت میں فقیر ہوں گے۔
- تمام دنیا گھوم کر دیکھ لو مفلس کیلئے کوئی بھی دروازہ کھلا ہوا نہیں ہے
- تم دنیا کیلئے نہیں آخرت کیلئے پیدا کیے گئے ہو۔

- طالب دنیا سمندر کا پانی پینے والے کی مثل ہے کہ جس قدر پیتا ہے زیادہ پیاس لگتی ہے۔
- تو دنیا میں رہنے کے سامان بنانے میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔
- جو دنیا کا حریص ہو اس کی صحبت زہر قاتل ہے۔
- دنیا تھوڑی حاصل کرو گے تو زندگی بہ آسانی بسر ہو گی اور گناہ کم کرو گے تو موت آسان ہو گی۔
- تو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔
- طالب دنیا کیلئے ہلاکت ہے وہ دنیا کو کیسے چھوڑ کر مرے گا جس کی ساری توجہ اور اعتماد اور بھروسہ اس دنیا پر ہے۔ یہ لوگ اپنی ناپسندیدہ چیز موت کا کیسے مقابلہ کریں گے جو انہیں محبوب چیزوں سے جدا کر دے گی اور جس کے بارے میں ان کو پہلے سے ہی بتا دیا گیا تھا۔
- اس دنیا میں نیک چلنی کا راستہ دوسری دنیا میں نجات کی سڑک ہے۔
- جو عالم دنیا کا طالب ہے وہ گمراہ ہے۔
- مجھے رونا آتا ہے جب دنیا کو عالم کیساتھ کھیلتا دیکھتا ہوں۔
- اگر تم دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق دیکھنا چاہتے ہو تو تمہیں پہلے دنیا کی

مرضی کے مطابق ہونا پڑے گا۔

- خدا کی دنیا اس لیے قائم ہے کہ خدا درگزر کا قائل ہے کاش! ہم انسان بھی ایسے ہی ہوتے۔
- آنکھیں دنیا دیکھنے کا اور دل، دنیا پرکھنے کا ذریعہ ہے۔
- جب بندہ دنیا سے منہ موڑتا ہے تو وہ گناہوں کی دلدل میں پھنسنے سے بچ جاتا ہے۔
- جب تم دنیا کے طالب رہو گے وہ تم پر غالب رہے گی، جب اس کی طرف سے منہ پھیر لو گے وہ تمہارے ماتحت ہو جائے گی۔
- جس طرح ایک برتن میں آگ اور پانی جمع نہیں ہو سکتے اس طرح ایک دل میں دنیا اور آخرت کی محبت جمع نہیں ہو سکتی۔
- جس کیلئے دنیا قید خانہ ہے قبر اس کے لیے راحت کا مقام ہو گی۔

دولت

- دولت کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ یہ ایسی مستی ہے جس کا نشہ سوائے موت کے کوئی دوسری چیز نہیں اتار سکتی۔
- دولت آرزو کرنے سے۔ جوانی خضاب سے اور صحت دواؤں سے ہی حاصل نہیں ہوتی۔
- دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے غیرت اور آبرو کو برقرار رکھا جائے۔

- جو دولت مند غیر پر احسان نہ کرے اور جو مفلس اللہ کی عبادت نہ کرے دونوں کو دریا برد کر دینا چاہیے۔
- کسی کے پاس بھی اتنی دولت نہیں ہے جس سے وہ اپنا ماضی خرید سکے۔
- اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا ہی دولتمندی ہے۔
- صادق کا تھوڑا سا مال جھوٹے کی بہت سی دولت سے بہتر ہے۔
- سب سے بڑا دولت مند وہ ہے جو تقویٰ کی دولت سے مالا مال ہو۔

دل

- دل ہی اگر سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھ بھی کچھ نہیں کر سکتی۔
- دل کو خیانت سے اور مسلمانوں کو تکبر سے دور رکھو۔
- دل کو دنیا اور اسکی زینت سے باز رکھ، کیونکہ اس کا صاف مکدر اور اس کا وصل جدائی ہے۔
- دلوں کو فتح کرنے کیلئے تلواروں کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہے۔
- کسی کا دل دکھانے سے پہلے سوچ لو اس کے آنسو تمہارے خلاف بارگاہ الٰہی میں دعویٰ کر رہے ہیں۔
- دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے کے باوجود ناجائز خواہشات پر عمل نہ کرنا ہی اصل مردانگی ہے۔
- دل کی صفائی چاہتے ہو تو آنکھ بند کر لو یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار

اندر آتا ہے۔

- دل غمگین، دنیا غمگین، دل خوش دنیا خوش۔
- اپنے دلوں کو بغض اور کینے سے پاک رکھو کیونکہ یہ ایک ایسا مرض ہے جو وباء کی طرح دور تک پھیلتا ہے۔
- اپنے دلوں کو حسد سے پاک رکھو کیونکہ یہ ایسا اندرونی غم ہے جو گھن کی طرح بدن کو اندر ہی اندر کھاتا ہے۔
- وہ دل جس میں خلوص کا جذبہ نہ ہو اس صدف کی مانند ہے جس میں موتی نہ ہو۔
- اچھے دل میں اچھے جذبات جنم لیتے ہیں۔
- تیرا دل اچھا ہے تو تیرا قول بھی اچھا ہوگا اور اگر دل برا ہوگا تو قول کیسے اچھا ہو سکتا ہے۔
- وہ دل جس میں برائی ہے بھلائی نہ پائے گا اور جس کی زبان میں نکتہ چینی ہے آفت میں گرے گا۔
- وہی دل حکمت و دانش کا مخزن ہو سکتا ہے جس میں دنیا کی محبت نہ ہو۔
- سیاہ دل کو ہدایت کا وعظ کرنا بے فائدہ ہے، کیونکہ پتھر میں لوہے کی سلاخ دھنس نہیں سکتی۔
- کسی کا دل نہ دکھاؤ ہو سکتا ہے وہ تمہارے سے زیادہ خدا کو عزیز ہو۔

- دنیا کی دولت حاصل کرنے سے بہتر ہے کہ کسی کا دل اپنے قابو میں کرلو۔
- جو شخص دشمنوں پر احسان کرتا ہے وہ گویا دوستوں کی دل آزاری کرتا ہے۔
- اگر تیرا دل آتش فشاں کی مانند ہے تو کس طرح تیرے ہاتھ میں پھول تروتازہ رہ سکتا ہے۔
- آج کا انسان سکون کی خاطر آسمانوں کے دروازے کھولنے چلا ہے، لیکن اس سے دل کا دروازہ نہیں کھلتا کیونکہ سکون تو دل میں ہوتا ہے۔
- سورج اور چاند کی روشنی سے بھی زیادہ مجھے دل کے نور سے روشنی ملی۔
- کسی کا دل دکھانے سے پہلے اتنا ضرور سوچو کہ تمہارا بھی کوئی دل دکھا سکتا ہے۔
- کسی کا دل نہ دکھا کیونکہ کہ تو بھی دل رکھتا ہے۔
- دانش مند وہ ہے جو دکھوں کے بوجھ سے دل نہ چھوڑے۔
- انسان کی زبان دل کی ترجمان ہے اور چہرہ دل کا آئینہ ہے۔
- محبت کرنے والا دل ہمیشہ جوان رہتا ہے۔
- پرکھنے والی آنکھ چہرے سے دل کی گہرائیوں کا پتہ لگاتی ہے۔
- کسی کی دل آزاری نہیں بلکہ دل جوئی کرو۔

دشمنی

- دشمن کے حسن سلوک پر بھروسہ مت کرو کیونکہ پانی کو آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے پھر بھی اسے بجھانے کیلئے کافی ہے۔

- دشمن ہزار بھی ہوں تو بھی تمہاری قوت ارادی کو شکست نہیں دے سکتے۔
- دشمنوں سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے۔
- دنیا میں اس سے زیادہ سخت چیز کوئی نہیں کہ تمہاری کسی کے ساتھ دشمنی ہو۔
- دوست کی بات چیت میں آہستگی اختیار کرو کہیں کم بخت دشمن ہی نہ سنتا ہو۔
- جو شخص اپنے دوستوں کی ہر خطا پر عتاب کرے اس کے دشمن بہت ہوں گئے۔
- جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو بھی دوست بنالیتا ہے۔
- انسان کا سب سے بڑا دشمن گناہ ہے۔
- تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے بُرے ہم نشین ہیں۔
- دوست سے دھوکا کھانے اور دشمن سے مغلوب ہونے سے بچو۔
- اگر لوگ مجھے اس لیے دشمن رکھتے ہیں کہ میں برائیوں سے روکتا ہوں اور اچھائیوں کی تلقین کرتا ہوں خدا کی قسم ان کا یہ طریقہ مجھے حق بات کہنے سے روک نہیں سکتا۔
- دوست جو صرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہو اور جو آڑے وقت کام نہ آئے اس سے بچنا چاہیے کیونکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔

ڈر

- ڈر زندگی میں زہر گھولتا ہے۔
- جو رب سے ڈرتے ہیں، ان سے سب ڈرتے ہیں۔
- اس ہستی کو ناراض کرنے سے ڈرو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ماں نفرت یا فریاد سے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا دے۔

ذلیل

- وہ ذلیل ہوا جس نے بڑھاپے میں اپنے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی۔
- ذلت اٹھانے سے بہتر ہے کہ تکلیف اٹھاؤ۔
- ذلت کی زندگی موت سے زیادہ تلخ ہوتی ہے۔
- ادھار گوشت کھا کر قصابوں سے ذلیل ہونے سے گوشت کی آرزو میں مرنا بہتر ہے۔
- بھوک اور تنگی میں گزر اوقات کرنا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ تو کسی ذلیل خصلت کے آگے دست سوال بڑھائے۔
- اپنے رتبہ سے بڑھ کر دعویٰ مت کرو ورنہ کسی وقت بھی ذلیل ہو جاؤ گے۔
- جو دوسروں کو ذلیل سمجھتا ہے خود ذلیل ہو جاتا ہے۔

- جس نے پریشانی کو بیان کر دیا وہ ذلت پر راضی ہو گیا۔
- جو کچھ تمہارے پاس موجود ہے اس پر مطمئن رہنے کی کوشش کرو تو باعزت ورنہ ذلیل۔
- امانتوں کی حفاظت نہ کرنے سے تم ذلیل ورسوا ہو جاؤ گے۔
- آدمیوں میں ذلیل تر وہ درویش ہے جو مالداروں کی چرب زبانی اور خوشامد کرے۔

ذہین

- ایک ذہین شخص کبھی بھی گھٹیا بات نہیں کر سکتا، کیونکہ ذہانت اور شرافت لازم وملزوم ہوتے ہیں اور اس کا قول اس کے عمل کا غماز ہوتا ہے۔

رضائے الٰہی

- اگر تم رضائے الٰہی کے خواہش مند ہو تو کسی قرض دار، یتیم یا محتاج کی امداد کرو۔

روشنی

- روشنی کتنی ہی کم کیوں نہ ہو آخر میں اندھیرے کو چیر دیتی ہے۔
- جس طرح موم اپنے آپ کو جلا کر لوگوں کو روشنی دیتا ہے، اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو جلاؤ اور لوگوں کو روشنی دو۔
- میں نے سورج کے نور اور چاند کی روشنی سے روشنی طلب کی مگر مجھے اپنے

دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہ لگی۔

✿ استاد وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی راہ دکھاتی ہے۔

✿ اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔

رحم

✿ رحم کو اپنا شعار بنائے رکھ کیونکہ یہی انسان کی بہتر حالت ہے۔

✿ جو کمزوروں پر رحم نہیں کرتا طاقت وروں کے ظلم کا ضرور شکار ہوتا ہے۔

✿ وہ آدمی قابل رحم ہے جو خود تو نیک ہو مگر بد کردار کا ملازم ہو۔

✿ کمزوروں پر رحم نہ کھانے والا طاقتوروں سے مار کھاتا ہے۔

راستہ

✿ جس راستہ کا علم تمہیں نہ ہو اس پر سفر کرنا دانش مندی نہیں۔

ریاکار

✿ ریاکار اور منافق کی پہچان یہ ہے کہ وہ دین سے دنیا کماتا ہے۔

✿ ریاکار کا کپڑا صاف مگر دل گندہ ہوتا ہے۔

✿ ریاکاری اور مغروری انسان کو فتور میں ڈال دیتی ہے۔

✿ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ

میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔

رزق

- رزق تم کو وہی ملے گا جو تمہارے مقدر میں ہے بے جا بھاگ دوڑ کی وجہ سے اپنی آخرت خراب نہ کرو۔
- حالانکہ یہ بات تیرے علم میں ہے کہ تیرا رزق کوئی دوسرا نہیں لے سکتا مگر اسی رزق کی کمی کو رنج کا باعث بنالیتا ہے۔
- باوجود اسکے کہ تیری روزی دوسروں کی روزی سے جدا ہے تو پھر رنج و بے ہودہ محنت کیوں؟۔
- خدا ہر پرندے کو رزق دیتا ہے مگر گھونسلے میں نہیں۔
- جب تمہاری روزی دوسروں کی روزی سے الگ ہو تو پھر یہ بے صبری اور پریشانی کیوں؟۔
- بلاشبہ رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جس طرح اس کو موت تلاش کرتی ہے۔

رعایت

- جو شخص دوسرے کو رعایت نہیں دیتا وہ کسی دوسرے سے رعایت کا مستحق نہیں ہوتا۔

راز

- راز دار دوست کی دوستی آخری وقت تک بچاؤ ورنہ یہی تمہاری شکست کا سبب بن جائے گا۔
- اپنے راز کو پوشیدہ رکھنے والا اپنی عزت بچاتا ہے۔
- اپنے راز کی حفاظت کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ راز تمہاری حفاظت کرنے لگے۔
- تو شبنم کے قطرے پر غور کر تجھے سمندر کا راز معلوم ہو جائے گا۔

راحت

- ہر راحت کے بعد مصیبت اور ہر الم کے بعد راحت ملتی ہے۔
- غذا سے جسم کو اور قناعت سے روح کو راحت پہنچتی ہے۔
- ایمان کے بعد افضل ترین نیکی مخلوق خدا کو راحت پہنچانا ہے۔
- جس قدر ضرورتیں کم کرو گے اسی قدر راحت پاؤ گے۔
- انسان کیلئے اتنا ہی جاننا کافی ہے کہ اس دنیا میں نیکی سے راحت ملتی ہے۔

روزہ

- دل کا روزہ زبان کے روزے سے اچھا اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر اور اولیٰ ہے۔
- گناہوں کی فکر کرنے سے دل کا روزہ رکھنا، کھانے کی چیزوں سے پیٹ

کا روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

- نفس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا نہایت نافع روزہ ہے۔
- بدن کا روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب کی امید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔
- نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے باز رکھا جائے اور دل کو ہر طرح کے شر سے خالی رکھا جائے۔

زندگی

- زندگی کو امانت کی طرح گزار دو کیونکہ یہ چلی جانے والی چیز ہے۔
- زندگی وقت کھاتی ہے، زمانے نگل جاتی ہے، کبھی کبھی صدیاں ہڑپ کر جاتی ہے اور ٹس سے مس نہیں ہوتی اور کبھی کبھی ایک لمحے میں کئی انقلاب برپا کر دیتی ہے۔
- زندگی موت کے تعاقب میں ہے اور موت زندگی کے پیچھے آ رہی ہے۔
- زندگی ایک طویل مرض ہے جس کا خاتمہ موت ہے۔
- زندگی اور وقت گنوا کر ہی قیمتی تجربہ حاصل کیا جا سکتا ہے تم یہ مفت حاصل تو نہیں کر سکتے۔
- زندگی کا کوئی اعتبار نہیں جس قدر ہو دوسروں کے کام آؤ۔
- زندگی ایک ہیرا ہے جس کو تراشنا انسان کے بس میں ہے۔

- زندگی ایک بدکار مگر حسین عورت ہے جو کوئی اس کی بدکاری دیکھ لیتا ہے۔ اس کے حسن سے نفرت کرنے لگتا ہے۔
- زندگی ایک مفلس کی قبا ہے جس میں جگہ جگہ دکھ کے پیوند لگے ہوتے ہیں۔
- زندگی ایک بار ملتی ہے جو لمحہ گزر گیا وہ دوبارہ کبھی نہیں آیا۔
- زندگی حقیقت ہے اس کو تسلیم کرو زندگی حسن ہے اس سے پیار کرو زندگی محبت ہے اس کی پرستش کرو زندگی چیلنج ہے اس کا سامنا کرو۔
- زندگی ان لمحوں سے عبارت ہے جو گزرتے جاتے ہیں اور نا ملائم ہیں کہ پلٹ کر نہیں آتے۔
- زندگی میں بلند اور اہم مقام حاصل کرنا چاہتے ہو تو وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع مت کرو۔
- زندگی کے دو المیے ہیں پہلا یہ کہ دل مر جائے دوسرا یہ کہ خواہش پوری ہو جائے
- زندگی تو ہمارے بس میں نہیں، مگر دوسروں کو خوشی مہیا کرنا تو ممکن ہے۔
- زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے جانوروں سے برداشت اور صبر سیکھو۔
- زندگی آنسوؤں اور مسکراہٹوں کا مجموعہ ہے۔
- زندگی تھوڑی ہے لیکن تمہارے تباہ کرنے کیلئے اگر تم تباہ ہونا چاہو تو بہت لمبی ہے۔

- زندگی ایک دولت ہے جس میں محبت خوشی اور تعریف کی تمام قوتیں موجود ہوتی ہیں۔
- زندگی میں زہر گھولنا چاہتے ہو تو کسی سے مخالفت پیدا کرلو۔
- زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔
- زندگی ایک اکھاڑہ ہے جہاں موت کا کھیلا جاتا ہے۔
- زندگی استاد ہے بہت کچھ اس سے سیکھا جاسکتا ہے۔
- زندگی دریا کی طرح ہے جو ازل کی جھیل سے ابد کے سمندر کی طرف جارہی ہے۔
- زندگی اللہ کی عنایت ہے اس کو اللہ کی مخلوق کیلئے وقف کردو۔
- زندگی تاریکی اور روشنی کا حسین امتزاج ہے۔
- زندگی کی قدر کرو عنقریب تم سے چھین لی جائے گی۔
- زندگی کے فیصلے بدلنا کامیابی نہیں۔
- زندگی دوسروں کے کام آنے کا نام ہے۔
- زندگی عارضی جبکہ موت دائمی ہے۔
- زندگی ہمیں اس لیے نہیں عطا کی گئی کہ ہم اسے ان اشغال میں صرف کردیں جو ہمیں موت کے وقت اس دنیا میں ہی چھوڑنے پڑیں گے۔
- زندگی کی حفاظت مقدس امانت کی طرح کرو۔

- زندگی کو مقدس فرض سمجھ کر گزارنے والے کبھی ذلیل نہیں ہوتے۔
- زندگی کو چھوٹی چھوٹی کامیابیاں رنگین بنا دیتی ہیں۔
- زندگی کو اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کیلئے گزارنا سیکھو۔
- زندگی کا مکمل حصول مسرت نہیں تکمیل انسانیت ہے۔
- زندگی اور موت میں اذان اور نماز کا وقفہ ہے۔
- زندگی دھوکہ ہے جس کو بار بار کھانے کو جی چاہتا ہے۔
- زندگی بے وفا ہے اور موت ایسی محبوبہ ہے جو ساتھ لے کر جاتی ہے۔
- زندگی محنت سے پھولوں کی طرح رنگین اور شہد کی طرح میٹھی بن سکتی ہے۔
- زندگی کی کامیابی و ناکامی کا فیصلہ دم آخر ہی ہو سکتا ہے۔
- زندگی دریا ہے آخرت اس کا ساحل اور تقویٰ اس کی کشتی ہے۔
- زندگی کا مقصد دوسروں کے دکھ بانٹنا بنالو، کامیابی حاصل کرو گے۔
- زندگی کے فٹ پاتھوں پر نظر ڈالی جائے تو بے شمار کہانیاں دم توڑتی نظر آئیں گی۔
- زندگی چند سہانے سپنوں کا مجموعہ ہے۔
- زندگی ایک پھول ہے جو کہ اپنی خوبصورتی کیلئے کانٹوں کا سہارا لیتا ہے۔
- زندگی ایک حسین خواب ہے جب ٹوٹتا ہے تو پشیمانی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

- زندگی کے گلدان میں ایسے پھول سجاؤ جو خوشبو بھی دیتے ہوں۔
- زندگی محبت کی تکمیل کا ایک زینہ ہے۔
- زندگی ایک ایسا گلشن ہے جہاں پھولوں کے ساتھ ساتھ کانٹے ہوتے ہیں۔
- زندگی کے دکھ ہی تو انسان کو انسان بناتے ہیں۔
- زندگی کا شعلہ دوسروں سے مستعار نہیں لیا جا سکتا یہ صرف اپنی روح کے آتش کدے میں روشن کیا جا سکتا ہے۔
- زندگی کی راہیں طویل اور خاردار ہوتی ہیں۔
- زندگی کی بساط پر وہ لوگ قابل تحسین ہیں جو دوسروں کی خطائیں معاف کر دیتے ہیں لیکن قابل پرتش ہیں وہ جو خطائیں معاف کر کے گلے لگا لیتے ہیں۔
- زندگی بغیر عمل اور عقل کے حیوانیت ہے۔
- زندگی کا حقدار وہ ہے جو مصیبتں اٹھائے۔
- زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے۔
- زندگی تو مانگا ہوا ایک زیور ہے جسے واپس کرنا اذیت ناک خیال ہے۔
- زندگی کا کوئی مقصد بنا لو خود بخود جینے کا سلیقہ آ جائے گا۔
- زندگی کو غنیمت جانو یہ عنقریب تم سے لے لی جائے گی۔
- زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو شائستہ نہیں کہی جا سکتی۔

- زندگی ایک کھلی کتاب ہے لیکن اس کے باوجود لوگ اس کو بہت کم پڑھتے ہیں۔
- زندگی کا نچوڑ تجربہ ہے اور تجربے کی روح عقل۔
- زندگی کی طویل شاہراہ پر ایک سچے ساتھی کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے۔
- زندگی پھول ہے اور محبت اس کا شہد۔
- زندگی کا حسن یہ ہے کہ اس کو سلیقے سے گزارا جائے۔
- زندگی کی دلکشی اس بات میں مضمر ہے کہ تم کس قدر پُر امید رہتے ہو۔
- زندگی کے پھول کو بدگمانی اور بے یقینی کی دھوپ سے بچاؤ۔
- زندگی کی بہترین سرگرمی یہ ہے کہ انسان ہمیشہ اصولوں کی پاسداری کرے۔
- زندگی کے تھوڑے دن کو غنیمت جان، اپنی اصلاح کر، تاکہ تیرے گناہ بخشے جائیں۔
- زندگی وہ نعمت ہے جو کہ ایک بار ملتی ہے اور ہر شخص بار بار اس کی تمنا کرتا ہے۔
- زندگی ایک نہ ختم ہونے والی کتاب ہے تمہارے بعد یہ کتاب تمہارے بچے پڑھتے ہیں۔
- تیری زندگی میں جب تک نیک اعمال شامل نہ ہوں تو شائستگی کہلائی نہیں جاسکتی۔

- تم زندگی میں چار چیزوں سے بلند مقام حاصل کر سکتے ہو۔ نیک گفتاری۔ بلند کردار۔ خلوص نیت اور نیک لوگوں کی صحبت۔
- اپنی زندگی اس طرح گزارو کہ موت باعث حسرت نہ ہو۔
- تیری زندگی کی مدت اتنی ہی ہے جتنی اس لمحہ کی مدت ہے جس میں تو سانس لے رہا ہے۔
- بُری زندگی نام ہے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کا۔
- امید زندگی کی کشتی کا لنگر ہے اس کے بغیر کشتی ڈوب سکتی ہے۔
- ہم زندگی کے بارے میں غلط اندازہ لگا لیتے ہیں اور بعد میں مایوس ہو کر کہتے ہیں کہ زندگی بے وفا نکلی۔
- میری زندگی کی تمام کامیابی میرے پختہ ارادے کی مرہون منت ہیں۔
- جو زندگی گزارنے پر یقین رکھتے ہیں ان کا ہر قدم ایک نئے عزم و آہنگ سے اٹھتا ہے۔
- کچھ لوگ زندگی ہی میں مردہ، جبکہ کچھ مرنے کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں۔
- جب لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ زندگی کیا ہے تو یہ آدھی خرچ ہو چکی ہوتی ہے۔
- اگر تمہیں زندگی سے محبت ہے تو لوگوں سے محبت کرو۔
- مال و دولت زندگی کی آسائش کیلئے ہیں مگر زندگی اس لیے نہیں کہ انسان اپنی زندگی صرف مال و دولت اکھٹی کرنے میں گزار دے۔

- اگر تم سمجھو تو زندگی کا بہترین سرمایہ ایک اچھی کتاب ہوتی ہے۔
- اس دنیا میں آرام کے متلاشی مت بنو کیونکہ آخرت کی زندگی میں عیش ہی عیش ہے۔
- ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے۔
- امید زندگی کا لنگر ہے اس کا سہارا چھوڑ دینے سے انسانی کشتی گہرے پانی میں ڈوب جاتی ہے۔
- جو دوسرے کی زندگی کو افسانہ سمجھتا ہے وہ دراصل خود بھی تو ایک کہانی ہے جسے دوسرے لوگ پڑھ رہے ہیں۔
- ہم اصل زندگی میں اپنے خیالات سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔
- آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔
- اپنی خواہشات کے ترک میں زندگی کی ابدی سچائی ہے۔
- انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو باہر کھلی فضا میں تیز ہوا کی موجودگی میں رکھی گئی ہو۔
- لوگ زندگی کے غلام ہیں جس کے سبب سے ان کے دن ذلت اور رسوائی ساتھ لائے ہیں۔
- کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ ہمیشگی کی زندگی گزارے گا مگر سوائے شاعر کے۔

زمانہ

- زمانہ کی چیرہ دستیوں سے پریشان مت ہو یہ تیرا امتحان ہے۔
- زمانہ تمہاری شخصیت سے نہیں تمہارے افکار سے متاثر ہوتا ہے۔
- زمانہ کی چکی ہمیشہ نااہل لوگوں کو پیستی ہے۔
- جس کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے اس کو زمانہ ادب سکھاتا ہے۔
- ہر وہ لڑکا جو استاد کی سختی نہیں جھیلتا اسے زمانے کی سختیاں جھیلنا پڑتی ہیں۔

زبان

- زبان کی پکار تو ضائع جا سکتی ہے لیکن اعمال کی صدا کبھی جواب حاصل کیے بغیر نہیں جاتی۔
- زبان کی حفاظت کرو کیوں کہ عزت اور ذلت کی یہی ذمہ دار ہے۔
- زبان اگر چہ تلوار نہیں پر تلوار سے زیادہ تیز ہے بات اگر چہ تیر نہیں مگر تیر سے زیادہ زخمی کرتی ہے۔
- زبان کی لغزش قدموں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔
- زبان کی کھیتی دل ہے اس میں اچھی تخم ریزی کرو اگر سارے دانے نہ اُگ سکیں تو کچھ تو ضرور اُگ جائیں گے۔
- زبان تلوار نہیں، لیکن قتل ضرور کر دیتی ہے۔

- زبان کا زخم نیزہ کے زخم سے زیادہ کاری ہوتا ہے۔
- اپنی زبان کو دوسروں کے خلاف مت استعمال کرو یہی عقل مندی کی دلیل ہے۔
- تمہاری زبان تمہاری دل کی کھیتی ہے اچھی فصل بوؤ گے تو اچھائی ہی اُگے گی۔
- جو زبان پر قابو نہیں رکھے گا وہ پشیمان ہوگا۔
- میٹھی زبان ہزاروں دشمنوں سے بچاتی ہے۔
- جب زبان اصلاح پذیر ہو جاتی ہے تو قلب بھی صالح ہو جاتا ہے۔
- سچائی یہ ہے کہ جو دل میں ہو وہی زبان پر آئے۔
- اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا اپنی طرف سے لوگوں کا خیال خراب کرنا ہے۔
- جب زبان بگڑ جائے تو لوگ اس پر روتے ہیں اور جب دل بگڑ جائے تو فرشتے اس پر روتے ہیں۔
- جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو تو وہی اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے۔
- انسان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اپنے دل اور زبان پر قابو رکھے۔
- جس شخص نے اپنی زبان اور شرم گاہ کو قابو میں رکھا میں اسکے واسطے جنت کا ضامن ہوں۔
- پرندے اپنے پاؤں کے باعث جال میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کے باعث۔

- دانت نعمت کھاتے کھاتے گھس گئے لیکن زبان شکایت کرتے کرتے نہ گھسی۔
- بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
- گلے اور شکوے سے زبان بند رکھو راحت نصیب ہوگی۔
- سریلی زبانیں اور حسین چہرے عموماً برائی کی طرف مائل کرتے ہیں۔
- لوگ دلوں کو نہیں زبان کو دیکھتے ہیں اسلیے ہمیشہ زبان سے اچھا کلام کرو۔
- بات کو دیر تک سوچو اور پھر زبان سے کہو اور پھر اس پر عمل کرو۔
- عقل مند وہ شخص ہے جو اپنی زبان کو دوسروں کی مذمت سے بچائے رکھے۔
- زبردست کا ہاتھ چلتا ہے اور غریب کی زبان۔

سخاوت

- سخاوت ایسا نیک خُلق ہے جس میں خیانت کی گنجائش ہی نہیں۔
- سخاوت یہ نہیں کہ تم مجھے وہ چیز دیدو جس کی میرے مقابلے میں تمہیں ضرورت نہیں بلکہ سخاوت یہ ہے کہ تم مجھے وہ چیز دے دو جس کی تمہیں مجھ سے زیادہ ضرورت ہے۔
- سخاوت یہ ہے کہ اپنی ہمت سے زیادہ دو اور استغنا یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو۔
- سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔

- سخاوت کیلئے وقت کی کوئی قید نہیں سخی کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔
- سخاوت پھل ہے اعمال کا اعمال پھل ہیں علم کا اور خوشنودی خدا پھل ہے اخلاص کا۔
- سخاوت کے بغیر حقیقی خوشی اور خدا کی رضا عبث ہے۔
- سخاوت خلوص اتحاد اور ہمدردی کو جنم دیتی ہے۔
- سخاوت کرنے والے کا چہرہ ہمیشہ پرنور رہتا ہے۔
- سخاوت سے محبت اور بخل سے مذمت حاصل ہوتی ہے۔
- سخاوت اور مال خرچ کرنا شریفوں کی خصلت ہے اور لوگوں کی ایذا رسانی سے باز رہنا اہل خیر کی علامت ہے۔
- سخی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور آگ سے دور ہے۔
- سخی کا کھانا دوا ہے اور بخیل کا مرض۔
- سخیوں کو اوروں کو کھانا کھلانے میں لذت حاصل ہوتی ہے اور بخیلوں کو اپنا پیٹ بھرنے سے راحت اور خوشی معلوم ہوتی ہے۔
- بہترین سخاوت وہ ہے جو حاجت کے موافق ہو۔
- جس نے سخاوت کی اس نے سیادت حاصل کی جس نے بخل کیا وہ ذلیل ہوا۔

لوگوں پر زیادتی نہ کرنا بھی ایک طرح کی سخاوت اور بخشش ہے۔

طاقت ور بازو سے سخاوت کرنے والا ہاتھ بدرجہا بہتر ہے۔

سانس

سانس ایک خزانہ ہی کی مانند ہے اس کو سوچ سمجھ کر استعمال کرو۔

تماری سانسیں کم اور قبر کی زندگی طویل ہے قبر کی فکر کر۔

سکون

سکون برقرار رکھنا چاہتے ہو تو زبان کو زحمتِ کلام کم سے کم دو۔

اگر دلی سکون چاہتے ہو تو نماز قائم کرو۔

سرمایہ

دوسروں کی چیزوں کی امید نہ کرنا سب سے بڑی سرمایہ داری ہے۔

سچائی

سچائی کو ضرورت کے وقت پیش نہ کرنا اس کے وجود سے انکار کے برابر ہے۔

سچائی کی مشعل جہاں بھی دکھائی دے فائدہ اٹھاؤ یہ مت دیکھو کہ مشعل کس کے پاس ہے۔

سچائی چہرے پر وقار نمایاں کرتی ہے۔

سچائی زندگی کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔

- سچائی کے اصول بنانا آسان اور ان پر عمل پیرا ہونا نہایت مشکل ہے۔
- سچائی اور مکاری یکجا نہیں ہوسکتی ہیں۔
- سچائی کے دو اصول ہیں تحمل مزاجی۔ کم گوئی۔
- سچائی کی خوبی یہ ہے کہ یہ سادہ لفظوں میں ظاہر ہو کر دل کو مسخر کر لیتی ہے۔
- سچائی میں اگر چہ خوف ہو مگر باعث نجات ہے اور جھوٹ میں گو اطمینان ہو مگر موجب ہلاکت ہے۔
- سچائی گو ظاہر میں تلخ مگر حقیقت میں میٹھی ہوتی ہے۔
- سچی بات کہنا جھوٹ بولنے سے بہت آسان ہے سچ کہو تو یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ آپ نے کیا کہا تھا جب کہ ایک جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کیلئے سو جھوٹ اور بولنے پڑتے ہیں مگر جھوٹ پھر بھی جھوٹ ہی رہتا ہے۔
- سچی خیر خواہی تو نصیحت میں ہے جس کو ہم اچھا نہیں سمجھتے جبکہ خوشامد بدترین دھوکہ ہے جس پر سبھی خوش ہوتے ہیں۔
- سچے کا تھوڑا مال جھوٹے کی دولت کے انبار سے اچھا ہوتا ہے۔
- جو شخص سچائی کے پہلو میں کھڑا ہو جاتا ہے اسے کوئی اذیت نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
- سچ بولنا اور اس پر قائم رہنا ہی بہادری ہے۔

- سچا آدمی کبھی پریشان نہیں ہوتا۔
- سچا آدمی مل جائے تو اس کو غنیمت سمجھو۔
- سچ تمام برائیوں کا علاج ہے۔
- سچ بولنے والا دنیا میں بالآخر کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔
- جذبہ چاہے کتنا ہی سچا کیوں نہ ہو اگر تمہارا طرز اظہار اعتماد سے خالی ہوگا تو وہ بے اثر ہو جائے گا۔
- سچے جذبے پر اعتماد شخصیت کے غماز ہوتے ہیں۔
- سچا آدمی کبھی پریشان نہیں ہوتا۔
- جو معاشرے سچائی کی تلخیوں کو خوش دلی سے برداشت نہیں کرتے بالآخر شکست وریخت سے دوچار ہو جاتے ہیں۔
- پُرخلوص مسکراہٹ سچائی کی علامت ہے۔
- جو شخص سچائی سے ڈرتا ہے وہ خدا پر اعتماد نہیں کرتا۔
- بے پناہ خوشی سچائی سے حاصل ہوتی ہے۔
- سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے جسے جھوٹا اپنے مکر وفریب سے نہیں پا سکتا۔
- سچ ایک ایسی دوا ہے جو چکھنے میں کڑوی لیکن اثر میں میٹھی ہے۔
- سچا آدمی سات بار گر کر بھی سنبھل جاتا ہے مگر شریر مصیبت میں جب

ایک مرتبہ گرفتار ہوتا ہے تو پھر سنبھل نہیں سکتا۔

- فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ کو بہتر خیال کرو۔

سلوک

- خلق خدا کے ساتھ ایسا سلوک کر اگر دوسرے تجھ سے ایسا سلوک کریں تو تو اس سے راضی رہے۔

- جو اپنوں سے نیک سلوک نہیں کرتے وہ دوسروں کے ساتھ کب اچھا سلوک کریں گئے۔

سعادت

- سعادت مند وہ ہے جو اپنے نفس کی نگرانی کرے۔

شقاوت

- شقاوت کی علامت یہ ہے کہ باوجود معصیت اور نافرمانی کے انسان امید رکھے کہ بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو کر اجر پالیگا۔

شرافت

- شرافت یہ نہیں کہ تم اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتے ہو بلکہ شرافت یہ ہے کہ تم خود پر کتنا قابو رکھتے ہو۔

- شریف وہ ہے جس کی گواہی کیلئے کوئی نہ آئے۔

شریف آدمی علم کی دولت حاصل کر کے متواضع ہو جاتا ہے اور شریر علم حاصل کر کے متکبر ہو جاتا ہے۔

شریف شخص کی کامیابی نجات بخشتی ہے اور کمینے کی فتح مندی ہلاک کرتی ہے۔

شریف کامیاب ہونے پر عفو واحسان کماتے اور کمینے فتح مندی کی صورت میں لوگوں پر ظلم کرتے اور سرکش ہو جاتے ہیں۔

شریفوں کا سایہ خوشگوار اور بابرکت ہے اور کمینوں کا سایہ منحوس اور ناخوشگوار۔

قیامت صرف ایک بار نہیں آئے گی بلکہ ہر اس بار آئے گی جب کسی شریف عورت کی عصمت کو قتل کیا جائے گا۔

گلاب بے رنگ ہو کر بھی گلاب ہی رہتا ہے اس طرح شریف الطبع مالی بدحالیوں کے باوجود اپنی طبعی شرافت میں پھولتا ہے۔

فوراً معاف کر دینا شرافت کی نشانی اور بدلہ لینے میں جلدی کرنا کمینگی ہے۔

شہوت

شہوت سے بچو کیونکہ اس میں برائی کی بہت طاقت ہے۔

شکوہ

شکوہ خدا سے نہ کرو کہ گناہگار کہلاؤ گے۔

- شکوہ بندوں سے نہ کرو کہ مایوسی ہوگی۔
- شکوہ تقدیر سے نہ کرو کہ وہ سن نہیں سکتی۔
- شکوہ اپنے آپ سے نہ کرو کہ پاگل کہلاؤ گے۔

شہرت

- شہرت ایک سانپ ہے اس کو ابتدا ہی سے مار ڈالو ورنہ یہ اژدھا بن جائے گا۔
- شہرت قربانی دے کر حاصل ہوتی ہے مکروفریب سے ہرگز نہیں۔

شرم

- اے ابن آدم! خدا سے اتنا شرما جس قدر تو اپنے دین دار پڑوسی سے شرماتا ہے۔
- جب کوئی بندہ گناہ کرنے کے وقت اپنے دروازوں کو بند کرتا ہے، پردے ڈال دیتا ہے اور مخلوق سے چھپ کر خلوت میں خالق کی نافرمانی کرتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! تو نے اپنی طرف دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ مجھ ہی کو کمتر سمجھا ہے کہ سب سے پردہ کرنا تو ضروری سمجھتا ہے اور مجھ سے مخلوق کے برابر بھی شرم نہیں آتی۔

شکر

- شکر گزار دل ایک نعمت ہے۔
- جس نے اپنے مالک حقیقی کا شکریہ ادا نہ کیا وہ مخلوق کا شکریہ کیسے ادا کر سکتا ہے۔
- خلق خدا کا شکریہ ادا کرنے والا ہی اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔
- جو شخص کسی کے احسان کا شکر گزار نہیں ہے وہ آئندہ ضرور اس سے محروم ہو جاتا ہے۔
- کھانا کھاتے وقت روٹی کے ہر لقمے پر خدا کا شکر ادا کرو ہو سکتا ہے اس ایک لقمے کیلئے بہت سے لوگ ترستے ہوں۔

شکم

- شکم جب سیر ہو جاتا ہے تو دوسرے اعضا شہوت کے بھوکے ہوتے ہیں۔
- شکم سیری کی عادت دل کو سخت کر دیتی ہے۔
- شکم سیری بیماری کی جڑ اور پرہیز ساری بیماری کا علاج ہے۔
- شکم سیری کی حالت میں حکمت و دانائی کی باتیں یاد نہیں رہتی اور عقل متغیر ہو جاتی ہے اور خلقت پر شفقت کم ہو جاتی ہے۔ اور جب شکم بھوکا ہوتا ہے تو اعضا شہوت سے سیر ہوتے ہیں۔
- بھوک آخرت کی اور شکم سیری دنیا کی کنجی ہے۔

- جب آدمی شکم سیر ہو جاتا ہے تو اس کو دوسروں کی بھوک کا احساس نہیں ہوتا۔

شادی

- شادی دو مقدس روحوں کا ملاپ ہے تاکہ تیسری روح وجود میں آ سکے۔
- ابتدا میں محبت اندھی ہوتی ہے لیکن شادی آنکھیں کھول دیتی ہے۔

شریر

- شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر اس کے دھوکے میں نہ آ، اور شریف کی سختی یا غلطی دیکھ کر اس سے متنفر نہ ہو جا۔
- شریر کی بدکاریوں سے اس کی پکڑ ہو گی اور وہ اپنے ہی گناہوں کی زنجیروں میں جکڑا جائے گا۔
- کوئی انسان شرارت سے پائیدار نہیں رہ سکتا لیکن صادقوں کی بنیاد کو کبھی جنبش نہ ہو گی۔
- پتھر جس طرف سے آئے ادھر ہی پھینک دو کیونکہ شرارت کا جواب شرارت ہے۔
- بے شعور اور شریر انسان کا نفس بے خبر کوچوان کے گھوڑے کی طرح بے قابو ہو جاتا ہے۔

صحت

- صحت خراب ہو تو کوئی موسم خوشگوار نہیں اور صحت خوشگوار ہو تو کوئی موسم خراب نہیں۔

صداقت

- صداقت انسان کو اور انسان صداقت کو عظیم بناتا ہے۔
- جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تمہاری تنہائی ہی تمہاری بہترین رفیق ہے۔

صدقہ

- صدقہ اور خیرات گن گن کر نہ دیا کرو، ورنہ اللہ کریم بھی نعمتیں گن گن کر دے گا۔
- صدقہ گناہوں کو اس طرح بجھا دیتا ہے جیسے آگ پانی سے بجھ جاتی ہے۔
- صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر، کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔
- دو شخصوں کے درمیان صلح کرا دینا صدقہ ہے۔
- راستے سے اذیت والی چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔
- اپنے بھائی کیلئے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

کسی کو سہارا دے کر سواری پر سوار کروا دینا کسی کا سامان اٹھانے میں مدد کرنا بھی صدقہ ہے۔

صبر

صبر یہ ہے کہ تو مفلسی و ناداری میں صبر کرے۔

صبر کی نسبت بے قراری زیادہ تکلیف دہ ہے۔

صبر تقویٰ اور توکل کی بنیاد ہے۔

صبر یہ ہے کہ تو مفلسی اور ناداری میں صبر کرے۔

صبر سے عظیم اور بہتر نعمت کسی کو نہیں دی گئی ہے۔

صبر ایک ایسی سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔

صبر کا انجام بہترین جبکہ غصہ کا انجام بدترین ہے۔

صبر اور محنت سے اچھے دنوں کی امید کی جاسکتی ہے۔

صبر اختیار کر کیونکہ دنیا تمام آفات و مصائب کا مجموعہ ہے۔

صبر اور شکر سے بڑھ کر کوئی میٹھی چیز نہیں۔

صبر ایمان سے اس طرح ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے ملا ہوتا ہے۔

صبر جسم کی نہیں روح کی طاقت کا نام ہے۔

اللہ کریم کو صبر اور غصہ کا گھونٹ پینے والے پسند ہیں۔

امن کی ناکامی اور حکمرانوں کی اصلاح کیلئے صبر کی ضرورت نہیں۔

- اپنے نفس کو صبر اور توکل پر مجبور کر کے ہی فضیلت حاصل کی جاسکتی ہے۔
- اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر فتح مندی کا باعث ہے۔
- رضائے خالق کے خواہشمند مخلوق کی اذیتوں پر صبر اختیار کرتے ہیں۔
- ایسی نعمت کسی کو بھی نہیں ملی جو صبر سے بہتر اور بڑی ہو۔
- خیر کی ابتدا صبر سے اور شر کی ابتدا ظلم سے ہوتی ہے۔
- تکلیف میں صبر کرنا اور راحت میں شکر کرنا اعلیٰ ترین انسانی وصف ہے۔
- وہ رزق کی فراخی جس پر شکر نہ ہو اور وہ معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو، وہ فتنہ بن جاتی ہے۔
- جسے صبر نجات نہیں دے سکتا اسے بے صبری ہلاک کر دیتی ہے۔
- اگر آج کا رزق تم پر کم ہو جائے تو کل تک صبر کر شاید کہ زمانے کے مصائب تجھ سے دور ہو جائیں۔
- یا اللہ! جب میں سورج کی تپش پر صبر نہیں کر سکتا تو تیرے جہنم کی آگ پر کیسے صبر کروں گا جبکہ میں تو تیری رحمت کی آواز سننے کی ہمت نہیں رکھتا تیرے عذاب کی آواز کیسے سنوں گا۔

صحبت

- نیک لوگوں کی صحبت سے خیر و برکت ہاتھ آتی ہے جیسے کہ ہوا جب خوشبو دار چیزوں کے پاس سے گزرتی ہے تو اس میں بھی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

بادشاہ کے مصاحب کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص شیر پر سوار ہو، لوگ اس کی حالت پر رشک کرتے ہیں مگر وہ اپنی جگہ کو خوب جانتا ہے کہ اس میں کیا کچھ خوف وخطرے پیش آتے ہیں۔

عقلمندوں کی صحبت اختیار کرتا کہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آئے اور دنیا سے اعراض کرتا کہ آفتوں سے نجات پائے۔

عقلمندوں کی صحبت اختیار کر۔علماء کی مجلس میں بیٹھ اور دنیا سے مطلب نہ رکھ،تا کہ ملا اعلیٰ کی رفاقت ہاتھ آئے۔

داناؤں کی صحبت اختیار کر۔ بردبار لوگوں کی مجلس میں بیٹھ اور دنیا سے اعراض کرتا کہ جنت الماویٰ میں سکونت اور آرام فرمائے۔

بروں کی صحبت سے برائی پیش آتی ہے جیسا کہ ہوا گندی اور بدبودار چیزوں کے پاس سے گزرنے سے بدبودار ہو جاتی ہے۔

احمق کی صحبت روح کا عذاب اور عقلمند دوست کی مجلس روح کی حیات اور اس کے بقا کا سبب ہے۔

صلہ رحمی

صلہ رحمی نعمتیں جاری کرتی اور عذاب کو ہٹاتی ہے۔

صلہ رحمی نہایت اچھی خصلت اور تیز رو آدمی کی ترقی کا باعث اور موجب زیادت نعمت ہے۔

- صلہ رحمی مال کو بڑھاتی اور عمر کو زیادہ کرتی اور اسے برکت اور نفع پہنچاتی ہے۔
- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی اور آدمی کو برائی کے مقاصد میں گرنے سے بچاتی ہے۔
- صلہ رحمی حصول محبت کی موجب اور دشمنوں کی ناخوشی کا باعث ہے۔
- صلہ رحمی عمریں زیادہ کرتی اور مال بڑھاتی ہے۔
- صلہ رحمی مال کی زیادتی اور اعمال کی مقبولیت کا باعث ہے۔
- صلہ رحمی شریفوں کی نہایت اچھی خصلت اور نعمتوں کیلئے عمارت ہے۔
- صلہ رحمی جماعت کو بڑھاتی اور سرداری کا موجب ہو جاتی ہے۔

ضمیر

- ضمیر انسان کے اندر خدا کی آواز ہے۔
- ہر شخص اپنے ضمیر کا جواب دہ ہے سوائے بے حس شخص کے۔

ضائع

- ضائع ہے وہ لمبی عمر جس میں توشہ آخرت نہ لیا جائے۔
- وہ علم ضائع ہے جس پر عمل نہ کیا جائے۔

طاقتور

- طاقتور وہ آدمی ہے جو اپنے غم و غصے پر قابو پا سکتا ہو۔
- طاقت ور وہ نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ اصل طاقت ور تو وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ پر قابو رکھے۔
- طاقت سے جسم کو فتح کیا جا سکتا ہے دل کو ہرگز نہیں۔
- طاقت مرد کی عظمت اور عورت کی ضرورت ہے۔
- عظمت طاقت وری میں نہیں طاقت کے صحیح استعمال میں ہے۔
- انسان ضعیف ہے تعجب ہے کہ وہ کیونکر خدائے طاقتور کی نافرمانی کرتا ہے۔
- تمہاری طاقت تمہارے کمزوروں کا حق ہے۔

ظالموں

- ظالموں اور ستم گروں سے تعلقات نہ رکھو کیونکہ آخرت میں تجھ سے باز پرس ہوگی۔
- ظالموں سے زیادہ مظلوموں کی مدد کرنے والوں کی شہرت ہوتی ہے۔
- ظالم اور بدکردار وہ ہے جو بے حیا ہو۔
- ظالم حکمرانوں کی مثال خونخوار شیر کی سی ہے۔
- ظالم، مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔

- ظلم کی رات کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو سویرا ضرور ہوتا ہے۔
- ظالم کی موت خود اس کے حق میں بہتر ہے۔
- ظالم ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ انسان اپنے آپ کو جواب دہی کے احساس سے آزاد کر لے۔
- ظلم کی آسان ترین تعریف یہ ہے کہ جو چیز تمہاری ہے وہ تمہاری نہیں ہو سکتی۔
- بہادر وہ ہے کہ طاقت حاصل ہونے کے باوجود کسی پر بھی ظلم نہ کرے۔
- اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے مگر جب گرفت کرتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا ہے۔
- اکثر لوگ ظلم کے خلاف احتجاج کرتے ہیں مگر عملی طور پر اپنا ظلم ترک نہیں کرتے۔
- جو شخص چاہے کہ وہ خدا کی نظر میں اچھا ہے وہ ظلم ترک کر دے۔
- حقوق العباد کی نفی کرنے والا ظالم ہے۔

عبرت

- عبرت حاصل کرنے کے شوقین کیلئے ہر نئی چیز میں عبرت پنہاں ہے۔
- عبرت حاصل کرنے سے علم بڑھتا ہے ذکر سے محبت بڑھتی ہے اور غور و فکر سے خوف خدا بڑھتا ہے۔
- عبرت یہ بھی ہے کہ تم گزرے ہوئے حالات سے سبق حاصل کرو۔
- عبرت تین چیزوں میں ہے۔

۱۔ قبرستان میں۔

۲۔ کتابوں کی لائبریری میں۔

۳۔ تمہارے دوستوں میں۔

- عبرت ناک مناظر عبرت انگیز انجام کی خبر دینے کے ساتھ ساتھ ان جیسے حالات سے بچنے کی آگاہی بھی دیتے ہیں۔
- درس عبرت تو بہت ہیں مگر عبرت حاصل کرنے والے بہت کم ہیں۔
- اگر تو کسی کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرے گا تو دوسرے لوگ تجھ سے ضرور عبرت حاصل کریں گے۔
- اس جہاں میں عبرت کے انبار ہیں اور جو شخص عبرت حاصل نہیں کرتا اس کیلئے جہاں میں ذراسی بھی عبرت نہیں ہے بلکہ عشرت ہی عشرت ہے۔
- جب تم غور وفکر کو اپنا شعار بنالو گے تو ہر بات میں عبرت دیکھو گے۔
- دنیا میں عبرت حاصل کرو اور آخرت کو طلب کرو کہ وہی دائمی زندگی ہے۔
- اہل بصیرت کے لئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔
- ان لوگوں سے عبرت کا سبق لو جو اوروں کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرتے۔

عبادت

- عبادت میں دل کی حفاظت کرو اور محفل میں زبان کی۔
- عبادت کی جان عجز وانکساری ہے۔
- عبادت پر گھمنڈ مت کرو۔
- عبادت کی جان عجز ہے جس طرح ہماری ہڈی کے گودے سے اعضاء مضبوط ہوتے ہیں اسی طرح عجز کے گودے سے عبادت میں جان پڑتی ہے۔
- تمام عبادتوں سے بہتر مظلوموں اور عاجزوں کی فریاد کو پہنچنا ہے۔
- عبادت کی کثرت پر غرور نہ کرو، کیونکہ زیادہ عبادت کے باوجود ابلیس کا کیا حال ہوا۔
- عابد عبادت کی وجہ سے، زاہد تقویٰ کی وجہ سے اور صابر اپنے توکّل سے پہچانا جاتا ہے۔
- رات کی عبادت سے افضل، بیمار ماں کی تیمارداری ہے۔
- جو عابد محض جنت کا لطف اٹھانے کیلئے عبادت کرے وہ صاحب غرض ہے۔
- ایسے مفلس کا ٹھکانہ دنیا میں ہے نہ آخرت میں جو باوجود مفلس ہونے کے اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرے۔

عیب

- عیب کرنے والا بد ہے عیب کے ظاہر کرنے والا بدتر ہے۔
- عیب جوئی، خود پسندی اور ریاکاری خطرناک ترین بیماریاں ہیں۔
- نالائق بیٹا چھٹی انگلی کی مانند ہوتا ہے اگر اسے کاٹا جائے تو درد ہو اور اگر رکھا جائے تو عیب دار ہو۔
- جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔
- جو شخص کسی کی عیب جوئی کرے وہ کسی کا دوست نہیں۔

عدل وانصاف

- عدل وانصاف سبھی کیلئے بہتر ہوتا ہے مگر دولت مندوں کیلئے بہت بہتر
- عدل کی ایک ہی صورت ہے کہ انصاف کیا جائے جبکہ ظلم کی بہت سی صورتیں ہیں۔
- اگر تمہیں اپنے دشمنوں سے اپنے جائز حق کیلئے جھگڑنا پڑے تب بھی انصاف کا دامن مت چھوڑو۔
- ملک ایک کھیتی ہے اور عدل اس کا پاسبان، پاسبان نہ ہوا تو کھیتی اجڑ جاتی ہے
- وہ بستی جو کبھی ویران نہ ہو عدل ہے۔

عزم

- ترقی کی بنیاد میں عزم وہمت سیمنٹ کی حیثیت رکھتے ہیں۔
- قطرہ قطرہ بھی مسلسل گراتے رہو تو چٹان آپ کے عزم سے چکنا چور ہو جائے گی۔

علم

- علم زندگی کا سرمایہ ہے اور کبھی ضائع نہیں ہوتا۔
- علم اللہ کا نور ہے اس کو حاصل کر خواہ اس میں آسانی ہو یا مشکل درپیش ہو۔
- علم حاصل کرنا اور عمل نہ کرنا تجھے نادان بنائے گا۔
- علم کے حصول میں شرمندگی محسوس نہ کر کیونکہ جہالت شرمندگی سے بُری بلا ہے۔
- علم عمل سے بولتا ہے اگر انسان عمل کرے تو صحیح ورنہ علم کوچ کر جاتا ہے۔
- علم سمندر ہے اس میں کبھی کمی نہیں آتی۔
- علم سے دل روشن ہوتا ہے اور مال سے کبھی دل سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔
- علم ایک نور ہے اللہ تعالیٰ جس کو چاہے عطا کرتا ہے۔
- علم عمل کو پکارتا ہے پس اگر عمل علم کی آواز سن کر اس کے پاس آجائے تو دونوں ایک ساتھ رہتے ہیں ورنہ علم چلا جاتا ہے۔

- علم تو بہت سے ہیں مگر زندگی تھوڑی ایسا علم سیکھ جس میں تمام علوم کا احاطہ ہو جائے۔
- علم تمہاری اور تمہارے مال کی جبکہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔
- علم پھیلانے سے بڑھے گا جبکہ دولت کم ہوگی۔
- علم کو چرایا نہیں جا سکتا دولت چرائی جا سکتی ہے۔
- علم وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے جبکہ دولت گھٹتی ہے۔
- علم سے دماغ روشن جبکہ دولت سے تاریک ہو جاتا ہے۔
- علم کے ساتھ تجربہ بھی بہتر ہے۔
- علم و دانش سے محرومی باعث ذلت ہے۔
- علم انسان کو بولنا سکھاتا ہے آداب نہیں جبکہ آداب معاشرہ سکھاتا ہے۔
- علم کو دولت کی طرح حاصل کرو۔
- علم کی تلاش خزانہ حاصل کرنے کی طرح کرو۔
- علم کا سب سے بڑا دشمن تکبر ہے۔
- علم کے ساتھ صحیح ذوق بھی ضروری ہے علم کتنا ہی وسیع ہو، وسیع ذوق نہ ہو تو علم بے نتیجہ اور بے ثمر ہو جاتا ہے۔
- علم زندگی ہے اس کی قدر کیجیے۔
- علم دوستی ہے اسے نبھائیے۔

- علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں۔
- علم ہی سے کسی انسان کی قدر و قیمت معلوم ہوتی ہے۔
- علم روشنی ہے، پھیلانے سے خوب پھیلتی ہے۔
- علم کی مثال ایسے درخت کی سی ہے جو خشک نہیں ہوتا۔
- علم اس پودے کی طرح ہے جو خوب پھلتا اور خوشبو دیتا ہے۔
- علم ایک ایسی روشنی ہے جس سے ساری دنیا روشن ہے۔
- علم ایک ہیرا ہے اور طالب علم جوہری۔
- علم ایک خزانہ ہے جسے کوئی چرا نہیں سکتا۔
- علم ایک ایسی ناؤ ہے جس پر سوار انسان کبھی نہیں ڈوبتا۔
- علم کیلئے کوشش پچھلے گناہوں کی تلافی ہے۔
- علم کی بزرگی عبادت کی بزرگی سے بڑھ کر ہے۔
- علم حاصل کرنے کیلئے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرو۔
- علم کے ساتھ تھوڑا عمل بھی تیرے لئے مفید ہوگا۔
- علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔
- علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔
- علم جو نفع حاصل کرنے کیلئے سیکھا جائے دل میں گھر نہیں کرتا۔
- علم کی بنیاد جس پر ہے عمل وہی ہے۔

- علم کی مدد سے انسان کی وحشت اور درندگی دور ہو جاتی ہے۔
- علم جنت کے راستوں کا نشان ہے۔
- علم کی کوشش اپنے چھپے ہوئے جذبات کا اظہار ہے۔
- علم ایک ایسا بادل ہے جس سے رحمت برستی ہے۔
- علم لگن سے حاصل ہوتا ہے، لگن کے فقدان سے علم کھو جاتا ہے۔
- علم، بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے بغیر روح کے جسم۔
- علم انسان کی تیسری آنکھ ہے۔
- علم کی تحقیق میں بحث کرنا جہاد ہے۔
- علم ایسی خوشبو ہے جو انسان کے ذہن کو ہمیشہ معطر رکھتی ہے۔
- علم ایسی روشنی ہے جو بھٹکے ہوئے انسانوں کی رہنمائی کرتی ہے۔
- علم ایسی لاٹھی ہے جو کسی بے سہارا کیلئے سہارے کا کام دیتی ہے۔
- علم ایسی زنجیر ہے جس سے ہر انسان کا مستقبل وابستہ ہے۔
- علم کے ساتھ عمل کرو کیونکہ علم بغیر عمل کے اس طرح ہے کہ جس طرح جان کے بغیر جسم۔
- علم کی خوبی اس پر عمل کرنے میں اور احسان کی خوبی نہ جتلانے پر منحصر ہے۔
- علم کے حصول میں شرم اور ہتک محسوس مت کر۔
- علم کو عقل، دانائی اور روشن طبع کا ذریعہ سمجھو نہ کہ محض ذریعہ معاش۔

- علم حاصل کرو اگر تم امیر ہو تو، یہ تمہیں سنوار دے گا اور اگر تم غریب ہو تو تمہیں سنوارنے کے ساتھ ساتھ غذا بھی دے گا۔
- علم ایک ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔
- علم کا بوجھ جتنا بھی اٹھالو اس سے کبھی بھی تھکن نہیں ہوتی۔
- علم میری پہلی محبت ہے۔
- علم کی تلاش راہ حق کا سفر ہے۔
- علم وہ ہے جس سے تمہیں راہ حق کا پتہ چلے۔
- علم کی قدر کرو یہ تمہاری قدر کروائے گا۔
- علم، عمل سے حاصل ہوتا ہے۔
- علم وہ تلوار ہے جو جہالت کا گلہ کاٹ دیتی ہے۔
- علم ایک ایسا پھول ہے جو جس قدر پرانا ہوتا ہے اس قدر مہک والا ہوتا ہے۔
- علم وعمل انسان کے دو پر ہیں جن سے وہ ابدیت کی راہ اختیار کر لیتا ہے۔
- علم اور خوفِ خدا سے عزت ملتی ہے۔
- علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔
- علم کی تعریف یہ ہے کہ یہ انسان میں انکساری، اعتدال اور متانت پیدا کرتا ہے۔
- علم حاصل کرنے میں مصیبت برداشت کرنے والے بالآخر عزت کی

معراج حاصل کرتے ہیں۔

- علم ہی وہ دولت ہے جس کے نشانات صدیوں تک بخوبی برقرار رہتے ہیں۔
- علم شخصیت کے پیچیدہ راز سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔
- علم حاصل کرنے کیلئے خود کو شمع کی طرح پگھلاؤ۔
- علم سے آدمی انسان بنتا ہے۔
- علم کا راستہ اختیار کرنا جنت کا راستہ ہے۔
- جو علم کی راہ پر چلتا ہے اس کیلئے اللہ جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے۔
- طلب علم میں وفات پانے والا شہید ہے۔
- جو علم روٹی حاصل کرنے کیلئے حاصل کیا جاتا ہے وہ صرف دماغ تک ہی محدود رہتا ہے روح میں نہیں اترتا۔
- جو علم سے محبت رکھے گا اس کیلئے غور و فکر کے دروازے کھل جاتے ہیں۔
- بے علم انسان حسد میں مبتلا رہے گا۔
- بے علم یتیم سے بھی بدتر ہے۔
- وہ علم دل میں گھر کرتا ہے جس کے سکھانے میں دنیاوی لالچ نہ ہو۔
- اس علم سے جہالت بہتر ہے جو آداب معاشرت نہ سکھا سکے۔
- صاحب علم بظاہر کم حیثیت مگر بڑا ہوتا ہے جبکہ بے وقوف بڑا بھی نظر آئے تو بے وقوف ہی ہوتا ہے۔

- حصولِ علم سے انسان کی وحشت اور دیوانگی ختم ہو جاتی ہے۔

- اس علم کی تلاش کر جو موت کے وقت اور روزِ محشر تیرے کام آسکے۔
- اپنے علم کو دوسروں کے علم سے مضبوط کرو۔
- صرف علم یا تجربہ سے کام نہیں چلتا اس کے ساتھ ساتھ سلیقہ بھی از حد ضروری ہے۔
- ادھورا علم خطرے کا موجب ہوتا ہے علم کے چشمے کا پانی سیر ہو کر پیو یا پھر الگ رہو۔ چند گھونٹ سے آدمی مدہوش ہو جاتا ہے اور سیر ہو کر پینے سے دل و دماغ روشن ہوتے ہیں۔
- صاحبِ علم وہ ہے جس کا ہر فعل متانت اور دیانت داری کا مظہر ہو۔
- صاحبِ علم کبھی تنہا نہیں ہوتا۔
- اگر تم تعلیم کی مصیبت کو برداشت نہیں کر سکتے تو تمہیں ہمیشہ کی ذلت جھیلنا ہوگی۔
- جو شخص حصولِ علم کیلئے تکلیف برداشت نہ کر سکے وہ تا حیات جہالت کی ذلالت میں مبتلا رہتا ہے۔
- جس بات کا تم علم نہیں رکھتے اس کے اظہار میں شرم محسوس نہ کرو بلکہ پوچھ کر علم میں اضافہ کرو۔
- مال و زر تو فرعون و قارون کی میراث جبکہ علم انبیاء کرام کی میراث ہے۔

- دولت مندوں کے بہت سے دشمن ہو سکتے ہیں مگر صاحب علم کے دوست بہت ہوں گے۔
- دولت نے فرعون ونمرود جیسے خدائی دعویدار پیدا کئے جبکہ علم نے سچے معبود کا راستہ دکھایا۔
- قیامت کا دن ہوگا جب علم کی خواہش ختم ہو جائے گی۔
- جلد باز علم سے محروم رہتا ہے۔
- ترقی کی منازل علم اور عمل کے ساتھ جلد طے ہو جاتی ہیں۔
- انسان کو علم سے زندگی گزارنے کا سلیقہ آتا ہے۔
- انسان کا عمر بھر کا ساتھی تو صرف علم ہی ہے۔
- ہر انسان کچھ نہ کچھ علم ضرور رکھتا ہے۔
- کامیابی کی پہلی کرن علم ہی ہے۔
- محض حصول رزق کیلئے علم نہیں ہونا چاہیے۔
- لازوال دولت تو صرف علم ہے۔
- لوگوں کو علم سکھاؤ اور ان کا علم سیکھو۔
- نااہل کو علم دینا اور اہل کو نہ دینا اہل پر ظلم ہے۔
- سیدھے راستہ کی نشاندہی صرف علم ہی کرتا ہے۔
- روحانیت بغیر علم کے بے فائدہ ہے۔

- مراد حاصل کرنے کیلئے حصول علم لازمی ہے۔
- پانی کنول کے پھول کیلئے ضروری ہے اور علم انسان کیلئے۔
- سردار بننے سے پہلے علم حاصل کرو۔
- دین کا علم ہزاروں مجاہدوں سے زیادہ شیطان پر بھاری ہے۔
- جن سے تم علم سیکھتے یا سکھاتے ہو ان کی عزت کرو۔
- محبت کرنا ہے تو صرف علم سے کرو یہ بے وفائی نہیں کرتا بلکہ یہ رنج والم کا ساتھی ہے۔
- ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔
- اللہ تعالیٰ جس کی بھلائی چاہتا ہے اس کو علم دیتا ہے۔
- جو شخص علم کی تلاش میں نکلے اس وقت تک خدا کی راہ میں ہے جب تک کہ گھر آپس نہ آجائے۔
- جس شخص کا علم دنیا میں اس کے اخلاق کی اصلاح نہیں کرسکتا وہ آخرت میں سعادت حاصل نہیں کرسکتا۔
- اچھا سوال آدھا علم ہے۔
- ستارے آسمان کیلئے زیور ہیں اور تعلیم یافتہ افراد زمین کی زینت۔
- جب تک تو متکبر اور غصیلا ہے اپنے آپکو اہل علم میں شمار مت کر۔
- جس طرح چاند کے بغیر رات بے کار ہے اسی طرح علم کے بغیر ذہن۔

- کوئی قوم علم کے اسلحہ کے بغیر عروج حاصل نہیں کر سکتی۔
- دریاؤں سے پانی نکالنے سے پانی کم نہیں ہوتا اس طرح علم بھی پھیلانے سے کم نہیں ہوتا۔
- کسی بھی برتن میں اشیاڈالنے کی ایک حد ہوتی ہے مگر علم کا برتن کبھی نہیں بھرتا بلکہ بڑھتا رہتا ہے۔
- اپنی جہالت اور عاجزی سے واقف ہونا ہی بھرپور علم ہے۔
- جو بغیر کسی علم کے لوگوں کی امامت کرتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو سمندر میں رہ کر اس کا پانی ناپتا ہے اور اس کی کمی، زیادتی کو نہیں سمجھتا۔
- جو شخص علم رکھے اور عمل نہ کرے وہ ایک ایسا بیمار ہے کہ دوا تو رکھتا ہے مگر استعمال نہ کرے۔
- جس شخص کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے وہ اس کیلئے وبال ہو جاتا ہے۔
- بچپن کا علم پتھر کی لکیر ہوتا ہے۔
- دنیا کی ترقی علم کی بدولت ہے۔
- جو شخص علم میں کمال حاصل کرنے اور نیک کردار بننے کا خواہش مند ہو اسے جہالت کی باتوں اور بدکرداری کے قریب ہرگز نہ جانا چاہیے۔
- جو شخص اپنے نفس کا اچھی طرح سے معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہوگا۔

- گود سے گور تک علم حاصل کرو۔
- اگر تمہیں زندگی سے محبت ہے تو علم سے محبت کرو۔
- جو شخص چاہتا ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے وہ علم حاصل کرے۔
- جو شخص علم کی جستجو میں رہتا ہے دنیا اس کی جستجو میں رہتی ہے۔
- تحمل مزاج علم کا شیدائی ہوگا۔
- لاعلمی جاہلوں کیلئے نعمت اور عقلمندوں کیلئے مصیبت ہے۔
- سیکھنے والا علم حاصل کرتا ہے اور دیکھنے والا نصیحت۔
- جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو تاکہ مراد کو پہنچو۔

علماء

- علماء کرام کو زبان سے برائی ختم کرنا زیبا ہے۔
- علماء فیاض اور دولت مند کنجوس ہوتا ہے۔
- علما انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔
- عالم وہ ہے جو اپنا وقت فضول ضائع نہیں کرتا اور اپنے خیالات پر قابو رکھتا ہے۔
- عالم مرنے کے بعد بھی زندہ رہتا ہے جبکہ جاہل کی موت اس کی زندگی

میں ہی ختم ہو جاتی ہے۔

- عالم اور مجاہد کے درمیان ستر درجے کا فرق ہے۔
- عالم، دین کا معالج ہے اور مال، دین کا مرض ان سے بچو! کیونکہ جب معالج خود ہی بیماری سے پریشان ہو تو دوسروں کو کیا فائدہ دے سکے گا۔
- عالم، بے عمل اور عبادت گزار بے معرفت دونوں ایک جیسے ہیں۔
- عالم کی مثال چراغ جیسی ہے جو اندھیرے کو ختم کر دیتا ہے۔
- عالم کی شان یہ ہے کہ وہ علم سے اپنی پیاس بجھاتا ہے اور جاہل تمام عمر اس طلب سے ناآشنا اور پیاسا ہی رہتا ہے۔
- عالم بے عمل پارس پتھر جیسا ہے جو اوروں کو تو سونا بناتا ہے اور خود پتھر ہی رہتا ہے۔
- عالم سے ایک گھنٹہ کی بات چیت دس برس کے مطالعے سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔
- اگر علماء دولت مندوں کی چوکھٹ پر جائیں تو خدا کے دشمن اور دولت مند علماء کے پاس جائیں تو اللہ کے دوست ہوتے ہیں۔
- برے عالم کی مثال اس پتھر کی طرح ہے جو نہر کے منہ پر پڑا ہوا ہے نہ تو خود پانی پیتا اور نہ پانی کو چھوڑتا ہے کہ اس سے دوسرے کھیت ہی سیراب ہو جائیں۔

- وہ زمانہ غربت اسلام کا ہے جس میں علماء مفتون دنیا ہوں۔
- مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کیلئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔
- آدمی جس قدر زیادہ صاحب علم ہوتا ہے دوسروں کی خطاؤں کی پردہ پوشی اتنی ہی زیادہ کرتا ہے۔

عادت

- عادت موت سے قبل نہیں چھوٹتی۔
- عادتوں کی زنجیریں بظاہر معمولی نظر آتی ہیں مگر آہستہ آہستہ اس قدر مضبوط ہو جاتی ہیں کہ تمام زندگی ان سے چھٹکارا حاصل نہیں کیا جا سکتا۔
- بُری عادت ایک زورآور دشمن ہے اور خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی۔

عمل

- عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں سے ثنا کی امید نہ رکھی جائے۔
- عمل کی سچائی اس کے مکمل ہونے پر ظاہر ہوتی ہے۔
- عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت اور استحقاق کے بغیر تعریف نادانی اور جہالت ہے۔
- بہترین عمل دوسروں کو دینا ہے نہ کہ دوسروں سے لینا۔

- بغیر عمل کے تحصیل علم میں عمر ضائع نہ کر۔
- علم، بے عمل کا ساتھ بہت جلد چھوڑ دیتا ہے۔
- بے عمل شخص ہمیشہ تقدیر سے شکوہ کناں رہتا ہے۔
- نیک عمل کرنے سے تجھے رنج پہنچے تو رنج مستقل نہ رہے گا مگر نیک عمل باقی رہ جائے گا۔
- قوت عمل یہ ہے کہ اچھی طرح سوچ کر کام شروع کرو۔
- تیرا عمل تیرے عقائد کی دلیل ہے اور تیرا ظاہر تیرے باطن کی علامت ہے۔
- اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کر ورنہ فضول مشقت ہے۔
- علم و عمل ایک دوسرے کا سہارا ہیں۔
- قول بے عمل اور عمل بے اخلاص نا قابل قبول ہے۔
- تیری زندگی میں جب تک نیک اعمال شامل نہ ہوں تو شائستگی کہلائی نہیں جا سکتی۔
- اگر تیری صورت خراب ہے تو کام اچھے کر تا کہ لوگ تیرے اعمال کی وجہ سے تجھے اچھا کہیں۔
- اگر تیری صورت اچھی ہے تو بُرے اعمال کی وجہ سے خراب نہ کر۔
- افسوس کہ تو حافظ قرآن بنتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا۔
- شریعت پر عمل کرنے سے ہی روحانی ترقی ملتی ہے۔

- جس نے عمل دنیا کیلئے کئے اس نے وقت ضائع کیا اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ہر عمل قابل ستائش ہے۔
- وہ شخص عجیب ہے جو بُرے عمل بھی کرے اور عزت بھی کروانا چاہے۔
- قانون بنانا آسان اور اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔
- جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کر عمل صالح کی بنیاد یہی ہے۔
- ایمان اصل اور اعمال فرع ہیں لہذا ایمان میں شرکت سے بچو اور اعمال میں معصیت سے۔
- بڑی خوبی یہ ہے کہ تم وہ بات کرو جس پر خود بھی عمل کر سکتے ہو۔
- صرف اقوال دہرانا حماقت اور عمل کرنا سب سے بڑی ہوشیاری ہے۔
- انسان کی حقیقی عظمت کا اندازہ اس کے اعمال سے لگایا جا سکتا ہے۔
- مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کیلئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔

عاجز

- جو شخص اپنا بھید محفوظ رکھنے سے عاجز ہوتا ہے وہ دوسروں کے راز محفوظ رکھنے سے نہایت عاجز ہوگا۔

عزت

- عزت اور آبرو کی حفاظت کیلئے مال خرچ کرو۔
- عزت کے ساتھ روٹی کا ٹکڑا اور معمولی لباس میسر آتا رہے، یہ اس عیش سے بہتر ہے جس میں ندامت اور شرمندگی کا سامنا کرنے کا امکان ہو۔
- جو شخص اپنی عزت کروانا چاہے وہ دوسروں کی عزت شروع کردے۔
- آدمی کی عزت اس میں ہی ہے کہ جھگڑے سے باز رہے لیکن بدخصلت چھیڑ چھاڑ جاری رکھتا ہے۔

عورت

- عورت کا سب سے بڑا ہتھیار اس کے آنسو ہیں سمندر کے طوفان کو روکنا اس قدر مشکل نہیں جس قدر عورت کے آنسو۔
- عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔
- عورت کی عقل اس کی گدی کے پیچھے ہوتی ہے۔
- عورت کا گھر تباہ کرنیوالی بھی عورت ہی ہوتی ہے۔
- عورت کا کوئی گھر نہیں ہوتا وہ باپ کے گھر پیدا ہوتی ہے خاوند کے گھر زندگی گزار دیتی ہے اور بیٹوں کے گھر میں مر جاتی ہے۔
- عورت کی اصلاح گھر کے اندر اور بچے کی اصلاح کی ابتدا عورت سے

ہوتی ہے۔

- عورت اس شاخ کی طرح ہے جو ہوا کے نرم جھونکوں کے ساتھ جھکتی ہے مگر طوفان کی سختی سے ٹوٹتی نہیں۔
- عورت کا پیار کبھی نہ خشک ہونیوالے چشمہ کی طرح ہے۔
- عورت ہر روپ میں قابل احترام ہے۔
- عورت میں ایک کمزوری ہے جس کا علاج تحمل ہے اسے رنج نہیں دینا چاہیے بلکہ اس کا رنج سہنا چاہیے۔
- عورت ایک ایسا پھول ہے جو اعتماد کے سائے میں اپنی خوشبو پھیلاتا ہے۔
- عورت ایک آسمانی نور ہے جس سے پوری کائنات روشن ہے۔
- عورت سے زیادہ نرم اور عورت سے زیادہ سخت چیز میں نے نہیں دیکھی۔
- عورت کے متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے سوچ لو کہ تم کو بھی عورت نے جنم دیا ہے۔
- عورت سے نفرت کرنا مردانہ تعصّب کا اظہار ہے۔
- عورت کا دل سمندر اور لفظ دریا ہیں۔
- عورت کا حسن اس کی آنکھ میں اور مرد کا حسن اس کے کردار میں ہے۔
- مرد معاشرے کی تصویر بناتا ہے تو عورت اس میں رنگ بھرتی ہے۔
- عورت ایک پھول کی طرح ہے جس کو توڑے بغیر بھی تسکین حاصل کی

جا سکتی۔

- عورت کی سرد مہری کی برف کو صرف مرد کی ایک توجہ کی گرم آنچ ہی پگھلا سکتی ہے۔
- عورت سمندر کی مانند گہری اور چشمے کی طرح شفاف ہوتی ہے۔
- عورت کی تعلیم اور تربیت پر توجہ دو کیونکہ یہی تمہاری نسل کی معمار ہے۔
- عورت نفیس ولطیف احساس کا دوسرا نام ہے۔
- عورت کا دل بہت نرم اور جذبہ نفرت پہاڑوں سے قوی ہوتا ہے۔
- عورت سراپا آفت ہے اور اس سے زیادہ آفت یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔
- خوبصورت عورت دیکھنے سے تمہاری آنکھوں کو تسکین ملتی ہے۔ مگر اچھی اور خوب سیرت عورت دل کو خوش کرتی ہے۔
- خوبصورت عورت کو جاہل تباہ کر دیتا ہے مگر دانش منداس کی خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے۔
- خوبصورت عورت سب سے اچھا آسمانی تحفہ ہے۔
- خوبصورت عورت اور لال مرچ دونوں سے ہوشیار رہیں۔
- خوبصورت عورت کو تنہا چھوڑنا سب سے بڑی حماقت ہے۔
- اچھی عورت کا ساتھ کامیابی کے سفر کا آغاز ہے۔

- بدصورت عورت بھی دل کی حسین ہوسکتی ہے۔
- حالانکہ کوئی عورت بھی نبی مبعوث نہیں ہوئی اور کسی عورت نے خدائی دعویٰ بھی نہیں کیا۔ مگر یہ فخر عورت کو ہی حاصل ہے کہ اس کی گود میں ہی انبیاء صدیقین صلحا اور شہداء نے پرورش پائی ہے۔
- سادہ اور باوقار لباس سے عورت کی عصمت کی حفاظت ہوتی ہے۔
- جوقوم اپنی عورتوں کو عزت اور تحفظ نہیں دیتی برباد ہو جاتی ہے۔
- نیک دل اور خوبصورت عورت کی رفاقت دل اور دماغ کو سکون مہیا کرتی ہے۔
- تم دوسروں کی عورتوں کا احترام کرو لوگ تمہاری عورتوں کا احترام کریں گے۔
- اگر نیک عورت کے دل کو چیر کر دیکھ سکو تو تمہیں صبر و تحمل برداشت اور قربانی کے جذبہ کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا۔
- زندگی کے لئے سانس اور مرد کے لیے عورت لازم ہے۔
- دنیا میں عورت کے آنسو بہت بڑی قوت ہے۔
- مرد آنکھ ہے تو عورت اسکی بینائی ہے۔
- مرد پھول اور عورت اس کی خوشبو ہے۔
- محبت اور عورت لازم وملزوم ہیں۔
- محبت کے اظہار کیلئے عورت کی زبان نہیں آنکھ کام کرتی ہے۔
- آنسو بہاتی ہوئی عورت پر اعتماد مت کرو۔

- ہر بڑے آدمی کے پیچھے کسی بڑی عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔
- جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں اسی طرح سلیقہ شعار عورت سے گھر کی رونق ہوتی ہے۔
- میں لڑائیوں میں حاضر ہوا۔ لشکروں سے لڑا۔ تلواریں چلائیں اور ہمسروں کو پچھاڑا۔ مگر بری عورت سے زیادہ غالب کسی کو نہیں دیکھا۔
- مرد کا امتحان عورت سے اور عورت کا روپے پیسے سے ہوتا ہے۔
- جس گھر میں عورت دکھی رہتی ہے وہ گھر جلد تباہ ہو جاتا ہے۔
- کیا میں تمہیں ایسے خزانے سے مطلع نہ کروں جو سب سے اچھا ہے سن لو کہ وہ نیک عورت ہے۔
- مرد اگر طاقت کا مظہر ہے تو عورت توازن کا اظہار۔
- خدا کی سب سے عظیم تخلیق عورت ہے اور عورت کی عظیم تر تخلیق اچھا مرد ہے۔
- جس طرح تارے آسمان کی لطیف اور درخشاں نظمیں ہیں اسی طرح پاکباز عورتیں زمین کی دلکش اور جادو اثر نظمیں ہیں۔
- کانٹوں سے بھری شاخ کو ایک پھول خوبصورت بنا دیتا ہے اسی طرح غریب سے غریب گھر کو نیک سیرت عورت جنت بنا دیتی ہے۔
- خوبصورت مگر بد کلام عورت ایسی کتاب ہے جس کا نفسِ مضمون نہایت بھدّا اور سرورق نہایت دلکش ہے۔

- عمر کے کسی بھی حصے میں عورت کو اپنی مرضی پہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔
- عقل مند سے عقل مند مرد بھی خوبصورت عورت کے ہاتھوں بے وقوف بن جاتا ہے۔
- بیشتر جری اور بہادر مردوں کے المناک انجام کا باعث عورتیں تھیں۔
- کامیاب ترین عورت وہ ہے جس کا شوہر اس کی نظر التفات کا ہمیشہ منتظر رہتا ہے۔
- اچھی عادت کی مالکہ نیک اور پارسا عورت اگر فقیر کے گھر میں بھی ہو تو اسے بھی بادشاہ بنادیتی ہے۔
- عورت ایک ایسی پہیلی ہے جس کا سمجھ میں آنا مشکل ہے۔

عقل مند

- عقل مند آپس میں نہیں لڑتے اور نہ عقل مند آدمی کسی بے وقوف کیساتھ۔
- عقل منداپنی محنت اور سخت مشقت سے سونا چاندی زمین سے نکالتا ہے۔
- عقل مندی یہ ہے کہ اپنے عیب کی تلاش خود کی جائے۔
- عقل مندوہ ہے کہ دنیا اس کو طلب کرے وہ دنیا کو طلب نہ کرے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی اچھی حالت کی حفاظت کرے اور اس سے فائدہ اٹھائے۔
- عقل مندوہ ہے جو میانہ روی کو اپنی زندگی کا شعار بنائے رکھے

- عقلمند وہ ہے جو دوسروں سے عبرت پکڑے، نہ کہ خود دوسروں کیلئے مثال عبرت بن جائے۔
- عقل مند خود کو پست کر کے عزت حاصل کرتا ہے اور نادان خود کو بڑھا کر ذلت اٹھاتا ہے۔
- عقل مندی یہ ہے اچھے کاموں کو کسی شخص کے خوف کے بغیر سرانجام دیا جائے۔
- عقل مند وہ ہے جو زمانے کی چال پر چلے۔
- عقلمند وہ ہے جو اپنی موت کے بعد کیلئے عمل کرے اور نفس کی نگرانی کرے اور عاجز وہ ہے جو نفس کی پیروی کرے اور خدا سے امید رکھے۔
- عقل مند کیلئے کائنات کی ہر شے میں سبق پوشید۔
- عقل مند وہ ہے جو حوادث اور مصائب میں بھی اپنے دل کو ہلنے نہ دے اور عقل سے اس کا چارہ کرے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا امین ہوتا ہے۔
- عقلمند وہ ہے کہ دنیا سے دستبردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اس سے دستبردار ہو جائے۔
- عقلمندوں کے نزدیک اپنوں سے وفا نہ کرنے والا دوستی کے قابل نہیں ہے۔
- عقل مند کو چاہیے کہ جاہل اور نادان سے اس طرح کلام کرے جس طرح طبیب بیمار سے گفتگو کرتا ہے۔

- عقل مند کو چاہیے نیک علماء کی صحبت میں زیادہ رہے اور شریروں اور بدکاروں کی نزدیکی سے پرہیز کرے۔
- عقل مند کو چاہیے کہ اپنی بلند ہمتی وفائے عہد اور کثرت کیساتھ سخاوت کرنے پر فخر کرے نہ کہ اپنے باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں اور اپنی رذیل صفتوں پر۔
- عقل مند کو چاہیے کہ وہ اپنی آخرت کی طرف متوجہ ہو اور اپنے ہمیشہ رہنے کا گھر آباد کرے۔
- عقل مند آدمی کیلئے ضروری ہے کہ دنیا کے امراض یعنی حرص حب جاہ وغیرہ کا علاج اس طرح سے کرے جس طرح بیمار اپنے جسمانی امراض کی دوا کرتا ہے اور اس کی لذتوں سے اس طرح پرہیز کرے کہ جس طرح مریض مضر چیزوں سے پرہیز رکھتا ہے۔
- عقل سے زیادہ دست گیر اور مہربان کوئی استاد نہیں۔
- عقل کے بغیر محبت، انصاف، نیکی اور ارفع واعلیٰ صفات بھی بے کار ہیں۔
- عقل سے زیادہ دست گیر اور مہربان کوئی استاد نہیں۔
- عقل کی حقیقت یہ ہے کہ لوگوں سے نیکی کے ساتھ مل جائے جو عقل سے محروم ہے دونوں جہاں کی خیر و خوبی سے محروم ہے۔
- عقل جن باتوں کو جدا کرتی ہے انہیں ملانا بے وقوفی ہے۔

- بے عقل کے اعتراض پر خاموشی سب سے بڑا جواب ہے۔
- اے عقل مند! ایسے دوست سے بچ جو تیرے مخالفین کے ساتھ تعلق رکھے۔
- عاقل وہ ہے جو اللہ کریم کیلئے تقویٰ کرے اور اپنے نفس کا حساب لیتا رہے۔
- عاقل وہ ہے جو خدا کیلئے تقویٰ اختیار کرے اور اپنے نفس کا احتساب کرتا رہے۔
- عاقل وہ ہے کہ جب کوئی خطا سرزد ہو تو اپنے نفس کی مذمت کرے۔
- جو شخص کسی ناتجربہ کار کو بڑا اہم کام سونپ دے عقل مندوں کے نزدیک مستحق ندامت ہے۔
- انسان کی سب سے بڑی عقل مندی یہ ہے کہ عبرت حاصل کی جائے۔
- جس جگہ عقل کامل ہوگی حرص وشر ناقص ہوگا۔
- تیری زندگی کم ہے مگر کام زیادہ، عقل مندی یہ ہے کہ زندگی کو صحیح کاموں میں گزارے۔
- لوہے کو تم صرف میدان جنگ میں سونا کہہ سکتے ہو مگر عقل کو ہر جگہ سونے سے بہتر کہہ سکتے ہو۔
- دنیا کے حوادث اور مصائب انسان کیلئے آزمائش ہیں عقل مند وہ ہے جو ایسے وقت میں اپنے آپ پر قابو رکھے۔
- دانا وہ ہوتا ہے جو اپنے سے بڑوں کی اطاعت کرے اپنے ہم مرتبہ

لوگوں کی عزت کرے اور کم مرتبہ کے ساتھ انصاف کرے۔

- انسان عقل سے پہچانا جاتا ہے شکل سے نہیں۔
- اصلاح نفس عقل سے کر اور عقل کو آئینہ بنا کہ تجھے اس میں اپنے افعال نظر آئیں۔
- احمق اور دانا کی امیر اور غریب کی تندرست اور بیمار کی جوان اور بڈھے کی شریف اور شریر کی ظالم اور عادل کی دوستی ہو سکتی ہے۔ مگر قیام پذیر نہیں۔
- بوڑھے عقل مند کا مشورہ احمق کی طاقت سے افضل ہے۔
- وہ شخص عقلمند نہیں جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہو۔
- جو موت کو یاد رکھے اور اس کی اچھی تیاری کرے وہ سب سے زیادہ عقل مند ہے۔
- خود کو عقل مند سمجھنے والا دراصل بے وقوف ہوتا ہے۔
- تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے اور عقل مند وہ ہے جو ان سے سبق حاصل کرتا رہے۔
- اگر روزی کا انحصار عقل مندی پر ہوتا تو بیوقوفوں سے بڑھ کر کوئی مفلوک الحال نہ ہوتا۔

عالم

عالم اور جاہل میں ایک ہی فرق ہے کہ عالم ہر بات غور وفکر کے بعد کرتا ہے جبکہ جاہل آدمی سنی سنائی بات بیان کرتا ہے۔

عالم وہ ہے جسے اپنا علم ہو نہ وہ جو اور چیزوں کا علم رکھتا ہے۔

عالم بے عمل اور عابد بے معرفت چکی کی مانند ہیں جو روز وشب چکر میں سرگرداں ہیں لیکن نہیں جانتے کہ کس حال میں ہے۔

عالم بے عمل اور عبادت گزار بے معرفت دونوں ایک جیسے ہیں۔

عالم وہ ہے جو اپنا وقت فضول ضائع نہیں کرتا اور اپنے خیالات پر قابو رکھتا ہے۔

عالم اپنے علم کی زکوٰۃ جاہلوں کی گفتگو پر خاموشی سے ادا کرتا ہے۔

عالم کی فضلیت عبادت گزار کے مقابلے میں ایسے ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو ستاروں پر فضیلت حاصل ہے۔

جو عالم دنیا کا طالب ہے وہ گمراہ ہے۔

وہ عالم جو مطلب پرست ہو اور پیٹ بھرنے کیلئے کام کرے وہ خود راہنمائی کے قابل ہے کسی کی کیا راہنمائی کرے گا۔

جب عالم زاہد نہ ہو تو اپنے زمانہ والوں پر عذاب ہوتا ہے۔

بے عمل عالم پارس پتھر کی مانند ہے جو دوسروں کو سونا بناتا ہے اور خود

پتھر کا پتھر ہی رہتا ہے۔

- بے عمل عالم کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں مشعل لوگ اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں مگر خود وہ روشنی سے محروم ہے۔
- قیامت کے دن عالموں سے بھی وہی باز پرس ہوگی جو نبیوں سے۔
- دین کو شیطان سے بھی بڑھ کر دو شخصوں سے زیادہ فتنہ کا اندیشہ ہے ایسے عالم سے جو زاہد نہ ہوں اور ایسے زاہد جو عالم نہ ہوں۔
- میں اس امت پر سب سے زیادہ منافق عالم کی وجہ سے خوف زدہ ہوتا ہوں کیونکہ اس کی زبان عالم ہوتی ہے مگر اس کا دل اور عمل جاہل ہوتا ہے۔

غفلت

- غفلت بہت گہری نیند ہے اس سے بچو گے تو فلاح پاؤ گے۔
- غفلت ایسی لعنت ہے جو بندہ کو اللہ سے دور کرتی ہے۔
- غفلت کا سرمہ آنکھوں سے صاف کر لو کیونکہ آخر کار تمہیں بھی مٹی کا سرمہ بننا ہے۔
- غفلت اور سخت دلی سے بدتر کوئی چیز نہیں یعنی غافل اور سخت دل ان کی وجہ سے بلا میں پھنستا رہتا ہے۔
- غفلت سے باز آؤ نیند سے بیدار ہو جاؤ سفر کیلئے تیاری کرو اور کوچ کے واسطے سامان مہیا کرو۔

- وہ غافل نہیں ہے جو اللہ کریم کیلئے تقویٰ کرے اور اپنے نفس کا حساب لے۔
- خدا کے نام سے غافل نہ ہو غفلت عین ظلمت کدہ ہے۔
- جس مجلس میں ذکر خدا ہو بیٹھ جا شائد کہ اس رحمت میں سے تجھے بھی کچھ حصہ مل جائے اور جس محفل میں تو غفلت دیکھے اس سے دور بھاگ کہیں ایسا نہ ہو کہ تو بھی گرفتار عقوبت ہو جائے۔

غرور

- غرور کا انجام سوائے تباہی اور ذلت کے کچھ نہیں۔
- ہم غرور کے جام میں مست ہیں اور اس کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے۔
- غصہ وقتی اور غرور ہمہ وقتی پاگل پن ہے۔
- بعض لوگوں کو اس بات پر غرور ہوتا ہے کہ وہ مغرور نہیں ہیں۔
- جو شخص اپنی جوتی آپ گانٹھ لیتا ہے غلام کی عیادت کرتا ہے اپنے کپڑے دھو لیتا ہے اور ان میں پیوند لگا لیتا ہے وہ شخص غرور و تکبر سے پاک اور بری ہے۔

غلامی

- غلامی سے بڑی لعنت کوئی نہیں ، غلامی میں آدمی وہ کچھ کہہ سکتا ہے اور کر سکتا ہے جو نہ وہ کہنا چاہتا ہے اور نہ کرنا چاہتا ہے۔
- غلامی کے خواہ کسی قدر خوبصورت نام کیوں نہ رکھ دے جائیں ، غلامی ایک شرمناک حقیقت کے سوائے کچھ بھی نہیں۔
- غلامی سے نفرت نہ کرنا اور آزادی کی کوشش سے پہلوتہی کرنا بے غیرتی کی علامت ہے۔
- غلامی کی سب سے بڑی لعنت یہ ہے کہ تم سوچ کر عمل نہیں کر پاتے۔
- غلامی کی بدترین شکل کسی کے احساس کو اپنے اوپر اس طرح طاری کر لینا ہے کہ جس سے تمہاری شخصیت مجروح ہو جائے۔
- غلام بدن تو آزادی حاصل کر لیتے ہیں لیکن غلام روحیں کبھی آزاد نہیں ہوتی ہیں۔
- کوئی شخص روح کو غلامی پر مجبور نہیں کر سکتا اس لیے آزادی کی حفاظت کرتے ہوئے مر جانا بھی عین عبادت ہے۔

غیبت

- غیبت کے سننے والا خود غیبت کرنے والا شمار ہوتا ہے۔
- ہماری غیبت کرنے والے ہماری فلاح ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں اور اپنے اعمال صالح ہمارے اعمال نامہ میں منتقل کرا دیتے ہیں۔
- ہماری غیبت کرنے والے ہمارے کسان ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں اور اپنے اعمال ہمارے اعمال نامے میں منتقل کر دیتے ہیں۔

غم

- غم و غصہ اتنا نہ کرو کہ تمہیں کھائے بلکہ اتنا کرو کہ تم اسے کھاؤ۔
- غم کو پھانسی دے دو فکر تو شیر کو بھی مار ڈالتی ہے۔
- اگر غم کو بھی بولنے کی طاقت ملتی تو اس کی باتیں خوشی کی باتوں سے زیادہ شیریں ہوتیں۔
- اپنے دل کا غم اپنے دل میں رکھو لوگ سنیں گئے تو ہنسی اڑائیں گئے اور غم کوئی نہ جانے گا۔
- جو چیز تم سے چھن جائے اس کا غم نہ کرنا۔
- جو دوسروں کے غم سے بے غم ہے آدمی کہلانے کا مستحق نہیں۔
- مطالعہ غم اور اداسی کا بہترین علاج ہے۔

غیرت

- غیرت مند کبھی بدکاری نہیں کرتا۔

غالب

- جو انسان موقع کے مطابق عمل کرتے رہتے ہیں وہ آگے بڑھتے ہیں اور وہی غالب آتے ہیں۔

غنیمت

- غنیمت سمجھو زندگی کے دروازہ کو جب تک وہ کھلا ہوا ہے۔

غور و فکر

- غور و فکر ایک آئینے کی مانند ہے جس میں نیکیاں اور برائیاں دیکھائی دیتیں ہیں۔
- جب تم غور و فکر کو اپنا شعار بنا لو گے تو ہر بات میں عبرت دیکھو گے۔

غربت

- غریب کے پاس تو اچھے زمانے کی امید ہو سکتی ہے لیکن امیر کے پاس برے زمانے کے آجانے کا خوف ہمیشہ تلوار بن کر لٹکتا رہتا ہے۔
- غربت کی تعریف آسان اور اس کو برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے۔

- غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔
- غریب شخص امیر کا اتنا محتاج نہیں ہوتا جتنا کہ امیر شخص غریب کا کیونکہ غریب کے بغیر امیر کا کوئی کام نہیں چل سکتا۔
- غریب ہونا جرم نہیں غربت کے خلاف جدو جہد نہ کرنا جرم ہے۔
- غریبوں اور مسکینوں کا تمہارے دروازے پر آنا انعام الٰہی ہے۔
- غریبوں کے ساتھ ہمیشہ دوستی رکھو اور امیروں کی مجلس سے پرہیز کرو۔
- غریبوں کو قانون پیٹتا ہے اور امیر قانون کو پیٹتے ہیں۔
- اگر غریبی کے بعد دولت ملے تو وہ اچھی ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ دولت کے بعد غریبی ہو۔
- کسی سے مدد مانگنے سے غربت وافلاس میں مرنا بہتر ہے۔

غصہ

- غصہ ایسا شیر ہے جو مستقبل کو بکرا بنا کر کھا جاتا ہے۔
- غصہ ایک تند و تیز آگ ہے جو شخص اپنے غصے کو دور کر سکتا ہے آگ کو بجھا دیتا ہے جو ایسا نہیں کر سکتا وہ اپنے آپ کو جلا لیتا ہے۔
- غصہ پی جانے والا اللہ کا دوست ہے۔
- غصہ شیطانی جذبہ ہے اس سے ہر ممکن بچوں۔
- غصہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

- غصہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے جو پی گیا اسنے آگ بجھائی اور جو ضبط نہ کر سکا وہ پہلے خود اس میں جلتا ہے۔
- غصہ ایسی آندھی ہے جو دماغ کا چراغ بجھا دیتی ہے۔
- غصے میں کیے جانے والے ہر کام کا نتیجہ بالآخر پچھتاوے سے جاملتا ہے۔
- جب غصہ تم پر غالب آجائے تو خاموشی اختیار کرو۔
- غضب میں ہاتھ کی حفاظت کر اور دستر خوان پر شکم کی حفاظت کر۔
- پہلوان وہ نہیں ہوتا جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان تو وہ ہے جو غصے کو پچھاڑ دے۔
- انسان کا سب سے بڑا بوجھ اس کا غصہ ہے۔
- انسان کی عقل اور فہم کا اندازہ غصے کی حالت میں بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔
- بے موقع غصہ کا اظہار جہالت کی نشانی ہے۔
- تمام لوگوں میں نیک کام پر سب سے زیادہ قادر وہ شخص ہے جسے غصہ نہ آئے۔
- کچلے ہوئے آدمی کو غصہ مت لاؤ، کانچ کا ٹکڑا تیز دھار خنجر کا کام بھی کر سکتا ہے۔
- انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصے کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔
- جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں۔

غلطی

- غلطی کو دہرانا عقل مندی نہیں ہے بے وقوفی ہے۔
- اپنی غلطی مان لینا فراخ دلی کی علامت ہے۔
- غلام کو غلطی پر معافی دو اس لیے کہ خدا بھی تمہیں مسلسل معافیاں دے رہا ہے۔
- اگر تم غلطی پر ہو تو اپنی غلطی کو فوراً اور جرات کے ساتھ مان لو۔

فضول

- فضول باتوں میں، ضرورت سے زیادہ سونے میں اور بلا ضرورت گھومنے میں، عزیز وقت کو برباد کرتے ہوئے کہیں تم بھی برباد نہ ہو جاؤ۔
- فضول امیدوں پر بھروسہ کرنے سے بچ کہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔
- فضول خرچ شخص اپنے آپ سے بے وفا ہوتا ہے۔
- فضول باتوں کا سننا خطرات نفسانی کا تخم ہے۔
- سب سے بڑی فضول خرچی وقت کو بیکار ضائع کرنا ہے۔
- شیطان کا سب سے پسندیدہ چیلا وہ ہے جو فضول خرچ ہے۔

فرمانبردار

- اللہ کا فرمانبردار اگرچہ مردہ ہو زندہ ہوتا ہے کیونکہ فرشتے اس کی فرمانبرداری پر آفرین کہتے ہیں۔
- اللہ کریم کی فرمانبرداری کے بغیر اللہ کی رحمت کا امیدوار ہونا صرف جہالت اور حماقت ہے۔

قوم

- قوم اور ملک کو بد طینت اور بد کردار حکمرانوں سے زیادہ کوئی قوت نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
- وہ قوم باعث افسوس ہے جو اپنے ہاتھوں سے بنے کپڑے نہیں پہنتی اور اپنے اگائے ہوئے اناج نہیں کھاتی۔
- اس قوم کی حالت قابل رحم ہے جو ایک سینہ زور شخص کو اپنا ہیرو بناتی ہے اور بظاہر فاتح کو فیض رساں خیال کرتی ہے۔
- کوئی قوم علم کے اسلحے کے بغیر عروج نہیں پا سکتی۔
- جو قومیں عورتوں کو غلام بنا کر رکھتی ہیں وہ جلد تباہ ہو جاتی ہیں۔
- جب کسی قوم میں بے حیائی پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر بلائیں اور عذاب نازل کر دیتا ہے۔

قناعت

- قناعت یہ ہے کہ جو رزق تجھے ملے اس پر راضی رہ۔
- قناعت یہ ہے کہ فضول چیزوں سے بچو اور بقدر حاجت پر اکتفا کرو اور کھانے پینے اور رہنے کی چیزوں میں اسراف سے پرہیز کرو۔
- قناعت بدن کو تازگی بخشتی ہے اور حسد بدن کو گلا دیتا ہے۔
- قناعت وہ سرمایہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔
- قناعت وہ دولت ہے جو قسمت والوں کو ملتی ہے۔
- اپنی روزی پر قناعت کرو کیونکہ قناعت ہی حقیقت میں غنا ہے اور جو قناعت نہیں کرتا محتاجی اس کے نزدیک ہوا کرتی ہے۔
- سب سے بڑی دولت قناعت پسندی ہے۔
- جو شخص پرمسرت زندگی گزارنا چاہتا ہے وہ قناعت کا سبق سیکھ لے۔
- بے خبر وہ ہے جو قناعت سے محروم ہے۔
- فخر اس میں ہے کہ اپنے تھوڑے مال پر قناعت کرو اور دوسروں کے مال پر نیت نہ رکھو۔

قرض

- قرض کا روپیہ وقت کو تھوڑا بنا دیتا ہے اور دوسروں کا کام کرنا وقت کو لمبا کر دیتا ہے۔
- قرض تو ایک فرض ہے جو خود ہی ادا کرنا پڑتا ہے۔
- تمہارا قرض خواہ تمہاری صحت چاہتا ہے اور مقروض تمہاری بیماری چاہتا ہے۔
- قرض کی عادت کبھی نہیں چھوٹ سکتی۔
- زیادہ قرض ایک مخلص انسان کو جھوٹا بنا دیتا ہے اور ایک باعزت انسان کو قصوروار بنا دیتا ہے۔
- نہ قرض خواہ بنو اور نہ مقروض کیونکہ قرض اکثر نہ صرف خود ہی ضائع ہو جاتا ہے بلکہ دوستوں میں جدائی بھی پیدا کر دیتا ہے۔
- میں نے ملک الموت کو جان کنی کے فرائض انجام دیتے دیکھا مگر قرض خواہ سے زیادہ سخت جان نکالنے والا کسی کو نہ پایا۔
- اگر کوئی شخص قرض لے اور دینے کی نیت نہ ہو تو وہ چور ہے۔

قدر

- جو شخص اپنی قدر آپ نہیں کرتا کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہنچانتا۔

قیدی

- قیدی وہ ہے جس کا دل اس کے پروردگار کی طرف سے بند ہو جائے اور جسے خواہشات چاروں طرف سے گھیر لیں۔

قانون

- قانون کی سب سے اچھی تعریف یہ ہے کہ وہ سب کیلئے یکساں ہو۔
- قانون بنانا آسان اور عمل کرنا مشکل ہے۔
- قانون طاقتوروں کا ہتھیار اور کمزوروں کی بے بسی ہے۔
- قانون شکن معاشرہ اپنے بڑوں کے باعث ہی تباہ ہوتا ہے۔
- قانون وہ منجد سماعت ہے جس میں آلات حسین نہیں ہوتے۔
- اچھا قانون اچھی قوم بناتی ہے اور اچھی قوم قانونی حدود میں از خود مقید رہتی ہے۔
- قومی سطح پر بدنیتی کو دور کرنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ قانون کو بے جھجک استعمال کیا جائے۔

قیامت

- قیامت صرف ایک بار نہیں آئے گی بلکہ ہر اس بار آئے گی جب کسی شریف عورت کی عصمت کو قتل کیا جائے گا۔

✿ لوگ قیامت کا انتظار کرتے ہیں لیکن قیامت کیلئے تیاری نہیں کرتے۔

قول

✿ اقوال اپنے اعمال کا پرتو ہوتے ہیں۔

✿ اپنے قول کو فعل کے مطابق رکھو ورنہ القاب سے نوازے جاؤ گے۔

قوت

✿ قوت کے ہوتے ہوئے غصہ برداشت کرنے والا قابل تعریف ہے۔

قسم

✿ قسم کھانے سے منافع زیادہ مل سکتا ہے مگر برکت گھٹ جاتی ہے۔

کافر

✿ کافر کیلئے دنیا باغ، اس کو حاصل کرنا اس کا مقصود، موت اس کی بدبختی اور دوزخ اس کی غایت ہے۔

کمینہ

✿ کمینے شخص سے حاجت طلب کرنا بیابان سے مچھلی طلب کرنے کے برابر ہے۔

✿ کمینوں کا احسان لے کر تو نے جو کچھ حاصل کیا اس کو پیٹ کا ایندھن بنا کر اپنی جان عذاب میں ڈال لی۔

- کمینوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے خاموشی بہتر ہے۔
- کمینوں کے ساتھ نیکی کرنے سے دولت اور سلطنت زائل اور برباد ہو جاتی ہے۔
- کمینوں سے بھلائی طلب کرنے والا محروم اور دین کے عوض دنیا طلب کرنیوالا معذب اور مذموم ہے۔
- سمندر کی گہرائی ہے مگر گھٹیا پن کی کوئی گہرائی نہیں ہے۔
- اس سے کمینہ کوئی نہیں جو اپنے اوپر مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھے۔
- اپنے محسنوں کی قدر نہ کرنے والوں سے بڑھ کر کوئی کمینہ نہیں۔

کتاب

- کتاب ماضی کا دریچہ اور مستقبل کی کھڑکی ہے۔
- کتاب انسان کی بہترین مونس ہے۔
- اچھی کتاب پڑھنے سے بڑی مصروفیت کوئی نہیں۔
- اچھی کتاب سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔
- اچھی کتاب کے ساتھ اچھا برتاؤ علم دوستی کا مظہر ہے۔
- اچھی کتابیں اچھے خیالات پیدا کرتی ہیں۔
- خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیاروں کا کام کرتی ہیں۔
- جب تم کسی کتاب کے بند اوراق کھولتے ہو تو تمہیں اڑنے کیلئے پر مل

جاتے ہیں۔

- تنہائی کی بہترین رفیق کتاب ہے۔
- پرانے تجربہ کار لوگ ہمیشہ موجود رہتے ہیں کتاب کی صورت میں۔
- بہت زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مجید ہے۔
- بہترین دوست بہترین کتاب ہے۔
- دل کش کتاب سے بہتر اور کوئی سامان آرائش نہیں ہوتا خواہ وہ کتاب ہم پڑھیں یا نہ پڑھیں۔

کمزور

- کمزور پر رحم کرو گے تو زبردستوں کے ظلم سے بچ جاؤ گے۔
- کمزور جسم سے بڑے بڑے کام لیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ ارادے کمزور نہ ہوں۔
- جو کمزوروں پر رحم نہیں کرتا طاقت وروں کے ظلم کا ضرور شکار ہوتا ہے۔
- اپنے آپ کو کمزور محتاج سمجھنے والی قوم اپنی سیرت کا خاتمہ کر کے غیر اقوام کو غلبہ کی دعوت دیتی ہے۔
- وہ سب سے کمزور ہے جو اپنا راز نہ چھپا سکے۔
- سب سے بڑی کمزوری تمہاری مایوسی ہے۔
- قوت ارادی میں کمزوری تمہارے چال چلن کو کمزور کر دیتی ہے۔

کاہل

کاہل کیلئے کنکر بھی پہاڑ اور محنتی کیلئے پہاڑ بھی کنکر ہے۔

کنجوس

کنجوس ذلت کی زندگی گزارتا ہے خواہ کتنا ہی دولت مند کیوں نہ ہو۔

کنجوس کی ذلت کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ دوسروں کیلئے مال جمع کرتا ہے۔

کنجوس اس شکاری کتے کی طرح ہے جو بھوکا ہونے کے باوجود شکار کی حفاظت کرتا ہے تاکہ اسے دوسرے نہ کھائیں۔

کامیابی

کامیابی کا چیک محنت کے بینک سے کسی وقت بھی کیش ہوسکتا ہے۔

کامیابی صرف ایک مرتبہ تمہیں آواز دیتی ہے مگر مصیبت کئی بار۔

کامیابی یہ ہے کہ کم کی امید کرو اور اس کو بھی زیادہ خیال کرو۔

بڑی کامیابی کا پیش خیمہ سچ ہے نہ کہ جھوٹ۔

بڑی کامیابی قوت ارادی، مسلسل محنت اور پُر اعتمادی سے حاصل ہوتی ہے۔

آزمائشوں کے مواقع پر نیک اور اچھے انسانوں کی نسبت چالاک اور ست آدمی کی کامیابی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ہر شخص کامیاب زندگی گزارنا چاہتا ہے لیکن کامیابی کیلئے جدوجہد نہیں کرتا۔

- ہر شخص کامیابی چاہتا ہے لیکن اس کیلئے خود کو تیار نہیں کرتا۔
- جھوٹ بول کر مفاد حاصل کرنے والا وقتی کامیابی حاصل کرتا ہے۔
- مضبوط قوت ارادی کامیابی کی دلیل ہے۔
- اگر حقیقی کامیابی چاہتے ہو تو لگاتار محنت کو اپنا شعار بناؤ۔
- تمہاری کامیابی تمہاری خود اعتمادی میں پوشیدہ ہے۔

کردار

- تمہارا کردار ہی تمہارا آئینہ ہے۔
- تمہارا کردار مشکلات کو دور کرنے، نفسانی خواہشات کو دبانے اور دکھوں کو برداشت کرنے سے ہی مضبوط و مستحکم ہو سکتا ہے۔
- عزت بلند کرداری کی وجہ سے ہے قیمتی ملبوسات سے نہیں۔
- موت انسان کو تو مار سکتی ہے لیکن کردار کو نہیں۔
- انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔
- انسان خود عظیم نہیں ہوتا اس کا کردار اسے عظیم بناتا ہے۔
- سب سے بہتر وراثت جو آئندہ نسلوں کیلئے چھوڑی جا سکتی ہے وہ اچھا چال چلن اور بلند کردار ہے۔

گناہ

- گناہ صغیرہ کا اصرار کبیرہ تک اور کبیرہ کا اصرار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔
- گناہ میں اگر چہ لذت ہے مگر لذت دائمی نہیں بلکہ فعل بد باقی رہتا ہے۔
- گناہ کا آغاز مکڑی کے جالے کے تار کی مانند نازک مگر انجام جہاز کے رسے کی طرح مضبوط اور نا قابل شکست ہوتا ہے۔
- گناہوں سے بچو تا کہ زندگی کے مصائب سے بچ سکو۔
- گناہ اندھیرا ہے اور توبہ چراغ راہ۔
- گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی ایک شاخ ہے۔
- گناہ کو کبھی چھوٹا خیال مت کرو۔
- گناہ کو زہر خیال کرو اس سے ضمیر مر جاتا ہے۔
- گناہ کا اعتراف بزدلی نہیں بلکہ بہادری ہے۔
- گناہ کے بہت سے پرزے ہیں جو جھوٹ سے جڑ جاتے ہیں۔
- گناہ انسانی روح کیلئے زہر کا درجہ رکھتا ہے۔
- گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بے چین رکھتا ہے۔
- گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہے گا۔
- گناہ اگر چہ زہر نہیں لیکن زہر سے زیادہ مہلک ہے۔
- گناہ سے بدتر غیبت گناہ ہے۔

- گناہ کرنے والے سے میل جول رکھنا گناہ پر راضی ہونا اور گناہ سے راضی ہونا گناہ کرنے کے برابر ہے۔
- گناہ پر شرمندگی کا احساس گناہ کو مٹا دیتا ہے مگر نیکی میں غرور نیکی کو برباد کر دیتا ہے۔
- جو گناہ کا مرتکب ہو کر پشیمان ہوا سے انسان سمجھو جو گناہ کر کے اترائے اسے شیطان سمجھو۔
- گناہوں کے اندھیروں کو توبہ کی روشنی سے ختم کرو۔
- گناہوں کو ان مکھیوں جیسا خیال کرو جو عطر میں لپیٹ دی گئی ہوں۔
- ایک گناہ گار آدمی اس سانپ کی طرح ہے کہ دودھ بھی پلاؤ تو ڈنگ ضرور مارتا ہے۔
- ہر گناہ سے بچو کیونکہ ہر گناہ گار پر اللہ کا غضب ہوتا ہے۔
- جب پہلے پہل گناہ کیا جاتا ہے تو بے حد مزہ آتا ہے پھر آہستہ آہستہ آدمی اس کا عادی ہو کر گستاخ ہو جاتا ہے اس کے بعد تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔
- مسلمان کی تحقیر سے بڑا کوئی گناہ نہیں۔
- ہر وقت اللہ سے گناہوں کی معافی مانگو۔
- کسی کی رضامندی سے کوئی گناہ حلال نہیں ہوسکتا ہے۔

- بڑے گناہوں میں جھوٹی گواہی بڑا گناہ ہے۔
- شرک سے بڑا کوئی گناہ نہیں۔
- دل آزاری بہت بڑا گناہ ہے۔
- دنیا میں سب سے بڑا گناہ افلاس ہے۔
- اطمینان رکھ تیرا گناہ تجھے ڈھونڈ نکالے گا۔
- ایک گناہ بہت ہے اور ہزار اطاعت قلیل۔
- زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو تو گناہ نہ کرو۔
- شرک کے بعد بدترین گناہ مخلوق خدا کو عذاب پہنچانا ہے۔
- مسلمان دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر بھی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔
- توبہ کرنا آسان لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔
- لوگ بیماری کی وجہ سے غذا چھوڑ دیتے ہیں لیکن عذاب الٰہی کے خوف سے گناہ نہیں چھوڑتے۔

گفتگو

- گفتگو کا حسن قلت کلام میں ہے
- تمہاری گفتگو تمہاری شخصیت کا سچا آئینہ ہے۔
- بری گفتگو کا گھاؤ زہر سے اور خنجر سے زیادہ ہوتا ہے۔
- اچھی گفتگو نیک روح کی غماز ہوتی ہے۔

- خوبصورت گفتگو اگر جذبے سے خالی ہو تو بے اثر رہتی ہے۔
- تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بری گفتگو کا روح پر۔
- خوش گفتاری تمہارے گرد مجمع تو ضرور لگائے گی مگر بالآخر تم تنہا رہو گے۔
- خوش گفتار شخص مجلس میں جلد ہی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے۔
- تیری گفتار اگر موتی بھی بکھیرے خاموشی اس سے پھر بھی بہتر ہے
- عقل مند صدف کی مانند خاموش رہتا ہے ہر چند کہ اس کے اندر موتی بھرے ہوں۔

لالچ

- لالچی ذلیل ترین انسان ہے۔
- لالچ موت کا دروازہ ہے۔
- لالچی کی موت پر فرشتے مطمئن ہوتے ہیں۔
- لالچی مال جمع کرنے سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

لوگ

- وہ لوگ جو فائدے میں کسی کو اپنے ساتھ شریک نہیں کرتے تو نقصان میں ان کا کوئی ہمدرد اور شریک نہیں ہوتا۔
- جو لوگ دولت کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ درحقیقت ان کو نہ موت

یاد ہے اور نہ خدا پر ہی اعتقاد ہوتا ہے۔

لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا نعمت کو بڑھاتا ہے اور بلا اور مصیبت کو ہٹاتا ہے۔

مال

مال فتنوں کا سبب، حوادث کا ذریعہ، تکلیف کا باعث اور رنج والم کی سواری ہے۔

مالدار کے ساتھ تکبر کرنا عاجزوں کے ساتھ عجز کرنے کے مترادف ہے۔

جس شخص کو قرض لینے اور خوشامد کرنے کی عادت نہیں وہ سب سے زیادہ مالدار ہے۔

تھوڑے مال کو اچھی طرح اندازے سے خرچ کرنا کثرت مال اور فضول خرچی سے بہتر ہے۔

معاشرہ

معاشرہ میں آپ کی حیثیت وہی ہے جس کا اظہار لوگ آپ کی غیر موجودگی میں کرتے ہیں۔

محسن

اپنے محسنوں کی قدر نہ کرنے والوں سے بڑھ کر کوئی کمینہ نہیں۔

ماں

- ماں کی خدمت باعث جنت جبکہ بے ادبی باعث دوزخ ہے۔
- ماؤں کی خوبصورتی ان کی محبت میں ہوتی ہے۔
- کل وہی اچھی ماں بن سکتی ہے جو آج اچھی لڑکی ہے۔
- ماں سے محبت خدا سے محبت ہے۔
- دنیا کی سب سے عظیم مصور ماں ہے۔
- ماں کے بغیر گھر قبرستان ہے۔
- میں جو کچھ ہوں اس کا باعث میری ماں ہے۔
- ماں کی ہنستی سے زیادہ مجھے کوئی پیاری چیز نہیں۔
- ماں وہ ہستی ہے کہ جس کی پرنم آنکھیں سخت دل کو نرم کر دیتی ہیں۔
- ماں محبت کا ایسا مہکتا ہوا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا اور اس کی خوشبو ہماری سانسوں میں اس طرح رچ بس جاتی ہے کہ ہمارے وجود کا حصہ بن جاتی ہے۔
- ماں پیار کا ایسا سمندر ہے جس کی گہرائی کو ماپنے کیلئے سائنس دان کوئی آلہ ایجاد نہ کرسکے۔
- ماں ایک پہاڑ ہے جس کے پیار کی بلندی کوئی کم نہیں کرسکتا۔
- ماں ایک ایسا درخت ہے جس کی گھنی چھاؤں کبھی کم نہیں ہوتی اور نہ

اس پر خزاں آتی ہے۔

- ماں نام ہے ممتا، راحت، ٹھنڈک، سکون اور آسودگی کا اپنی ذات کو فنا کر کے نئی بستیوں کی تعمیر ایک عظیم قربانی ہے اور صرف اور یہ قربانی ایک ماں ہی دے سکتی ہے۔
- ماں کی نافرمانی کرنے والا کبھی بھی سکھی نہیں رہے گا۔
- جب میں اپنی ماں کو یاد کر کے روتا ہوں تو فرشتے میرے آنسو پونچھتے ہیں۔
- اگر تیری ماں تجھ سے ناراض ہے تو یقیناً تو جنت کی چابی گم کر چکا ہے۔
- انسانیت کی زبانوں پر سب سے خوبصورت لفظ ماں ہے۔
- ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں دولت کا باعث ہوتی ہے تو آخرت میں سخاوت کا۔
- ماں باپ کی شفقت ورحمت اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اور والدین کا قہر اللہ کا قہر ہے جس فرزند سے والدین راضی نہیں اس سے اللہ بھی راضی نہیں۔
- ماں کو کبھی نہ ستاؤ کہ دنیا کا سب سے بڑا گناہ یہی ہے۔
- ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں موجب دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔
- ماں کی بددعا نہ لو کیونکہ بدقسمت ہوتا ہے وہ جس کو ماں کی بددعا ملتی ہے۔
- ماں کی محبت حقیقت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔

- ماں کا رشتہ دنیا کے تمام رشتوں سے زیادہ پر خلوص ہے۔
- ہر شخص انسانیت کی حقیقی تصویر اپنی ماں کے چہرے پر دیکھ سکتا ہے۔
- جس دن آسمان سے مہر و محبت کی بارش ہوئی اس دن بارش سے نو حصے ماں کو عطا کیئے گئے۔
- اگر تم چاہتے ہو کہ جنت تمہاری قسمت میں لکھی جائے تو آخرت کی جنت زندگی میں تمہارے پاس ہے اور وہ ہے صرف ماں۔
- زندگی کی کتاب میں سب سے حسین صفحہ ماں کی محبت ہے۔
- ماں کی زندگی میں محبت اور مہربانی کا خمیر داخل کیا گیا ہے۔
- ماں ایک عظیم ہستی ہے جس کے قدموں تلے دنیا کے بڑے بڑے فاتحین اور سلاطین نے سر رکھ دیئے۔
- ماں جیسی پر نور اور مقدس ہستی اگر دنیا میں نہ آتی تو سورج مشرق سے طلوع ہی نہ ہوتا اور یہ دنیا یخ بستہ تاریک رات کی طرح اندھیری ہوتی۔

مایوسی

- مایوس انسان کا دل کسی بھی کام میں نہیں لگتا اور جلد ہی اُکتا جاتا ہے۔
- مایوسی انسان کو کاہل اور نکما بنا دیتی ہے۔
- مایوسی تو خودکشی سے بھی بڑا گناہ ہے۔
- مایوسی ہمارے دل میں زہر کی طرح پھیل جاتی ہے۔

✿ سب سے بڑی کمزوری تمہاری مایوسی ہے۔

مظلوم

✿ مظلوم کی بد دعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا ہے۔

✿ مظلوم کی بد دعا سے ڈرو کیونکہ اس کی بد دعا شعلے کی طرح آسمان کی طرف جاتی ہے۔

معزز

✿ معزز وہ ہے جسے معصیت ذلیل وخوار نہ کرے۔

محبت

✿ محبت میں غرض اور لالچ کو شامل مت کرو کیونکہ یہ دونوں محبت کے دشمن ہیں۔

✿ محبت خوف الٰہی سے درست ہوتی ہے اور ادب کی رعایت سے مستحکم ہوتی ہے۔

✿ محبت کامل کی علامت یہ ہے کہ محبوب کے سوا دل میں کسی اور کا خیال نہ رہے۔

✿ محبت مرض سے صحت بخشتی ہے اور قہر رحمت میں بدل جاتا ہے۔

- محبت دل کے صحرا میں ایک سرسبز و شاداب قطعہ ہے جہاں فکر کے قائلوں کا گزر نہیں۔
- تم غلام ہو اس کے سامنے جس سے تم محبت کرتے ہو۔
- نیک آدمی کی محبت دل کو تر و تازہ کر دیتی ہے۔
- پھولوں سے محبت کرنے والے فراخ دل ہوتے ہیں۔
- طاقت کے ذریعے محبت حاصل کرنے والے ایسے ہی ہیں جیسے پہاڑ سے دودھ نکالنے والے احمق۔
- محبت کا شگوفہ ہر دل میں ہوتا ہے صرف مناسب حالات اسے ظاہر کرتے ہیں۔
- محبت کی چنگاری کو احتیاط سے روشن کرو ورنہ یہ بھڑک کر تمہیں خاکستر کر دے گی۔
- محبت کا شعلہ سفلی جذبات کو خاکستر کر دیتا ہے۔
- ہر ذی روح سے محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔
- محبت کی تاثیر عادتوں کو بدل دیتی ہے۔
- جس دل میں محبت کا پہلا کنول کھلتا ہے دنیا میں اس سے زیادہ مسرور کوئی نہیں ہوتا۔
- سچی محبت یہ بھی ہے کہ تم بچھڑ جانے کے بعد اس کی کسک محسوس کرو۔

- جو شخص محبت کا دعویٰ کرے اور تکلیف کے وقت فریاد کرے وہ محبت میں صادق نہیں بلکہ جھوٹا ہے۔
- محبت علماء کو غنیمت میں شمار کر کیونکہ علم دل کو اسی طرح زندہ کرتا ہے جس طرح بارش خشک زمین کو زندہ کرتی ہے۔
- تم کسی کو محبت سے ہمیشہ کیلئے مغلوب کر سکتے ہو مگر طاقت سے نہیں۔
- جس دروازے سے شک اندر آتا ہے محبت و اعتماد اسی دروازے سے باہر نکل جاتا ہے۔

مرد اور مردانگی

- دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے کے باوجود ناجائز خواہشات پر عمل نہ کرنا ہی اصل مردانگی ہے۔
- مردانگی سیرت ہے نہ کہ صورت سے۔
- مردانگی کا جوہر یہ ہے کہ تم اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پا کر انہیں ختم کر دو۔
- مرد وہ ہے جو اپنے راز کی حفاظت کر سکے۔
- اکثر خوبصورت مرد اندر سے بزدل ہوتے ہیں۔
- مرد کی جنسی بھوک بڑھاپے میں بھی جوان رہتی ہے۔
- خوب سیرت مرد کامیاب جستجو کی دَین ہے
- مرد کا بہترین دوست اس کا عزم و حوصلہ ہوتا ہے۔

- شائستہ مرد عورت کا خواب، پر جوش مرد عورت کی خواہش اور توانا مرد عورت کا تحفظ ہے۔
- مرد کی خوبی اس کا نرم لہجہ اور توانا ارادہ ہے۔
- خوبصورت مرد ہر خوبصورت عورت کی تمنا ہے۔
- بدصورت سے بدصورت عورت بھی خوبصورت مرد کی جستجو رکھتی ہے۔
- مرد کا امتحان عورت سے اور عورت کا امتحان روپے سے ہوتا ہے۔
- مرد بیرونی دنیا کا شاہ اور گھر کی دنیا کا بے بس امیر ہوتا ہے۔
- مرد کی مردانگی کا جوہر نرم و نازک تنہا عورت کی عصمت کی حفاظت کے وقت کھلتا ہے۔
- حسین مرد سے حسین سیرت والا مرد قابل ترجیح ہے۔
- مرد وہ ہے جو علم کو عمل کی سان پر رکھے۔
- صاحب علم مرد کی اطاعت میں فلاح ہے۔
- عورت اور مرد کا رشتہ محبت کے تحفظ کے احساس سے مضبوط ہوتا ہے۔
- اہل فخر مرد کی خوبی یہ ہے کہ وہ غصے میں خود پر قابو رکھے۔
- شادی کیلئے مرد کی خوبصورتی جواں مردی کے ساتھ ساتھ اس کی تحمل مزاجی کی خصوصیات کو بھی پرکھو۔
- مردانگی یہ ہے کہ اپنے کو حقیر جانو اور دوسروں کو معزز سمجھو۔

مصائب

- مصائب بھی ایک طرح سے عطیہ خداوندی ہیں تاکہ انسان اپنی اصلاح کرے۔
- مصیبت میں گھبرانا کمال درجہ کی مصیبت ہے۔
- مصائب میں صبر و تحمل ہی اصل بہادری ہے۔
- تمہارے اوپر مصائب تمہارے گناہوں کی وجہ سے آتے ہیں یا تو گناہ کم کرو یا صبر کرو۔
- مصیبت کے دنوں میں اپنی پہلی حالت کو یاد نہ کرو بلکہ حوصلہ سے کام لو، اور اس بات پر غور کرو۔ کہ بہت سے لوگ تم سے بھی زیادہ تکلیف میں مبتلا ہیں۔
- مصائب پر شور و غل کرنا مناسب نہیں ہے کیونکہ یہ اپنے ہی گناہوں کی وجہ سے نازل ہوتے ہیں۔
- مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے میں چمکتے ہیں۔
- مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسانوں کی گفتگو ہے۔
- مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔
- مصیبت میں آرام کی تلاش مصیبت کو ترقی دیتی ہے۔
- سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اور انسان کو مصائب میں ڈال کر۔

- جب تک انسان مشکلات کے مصائب میں گرفتار نہیں ہوتا اس کے جوہر نہیں کھلتے۔
- مصیبت یہ نہیں کہ تم کسی مشکل میں مبتلا ہو جاؤ بلکہ مصیبت یہ ہے کہ تم خود کو مبتلاء مصیبت سمجھنے لگو۔
- وہ مصیبت جس میں ثواب کی امید ہے اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکرادا نہ ہو۔
- مصیبت صبر و ایمان کا امتحان لینے آتی ہے۔ مایوسی کمزور ایمان کی دلیل ہے۔
- جو قوم کم تولتی ہے وہ قحط سالی کا شکار ہو جاتی ہے۔
- مصیبت پر صبر کرنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے ۔ اور ثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔

مسکراہٹ

- مسکراہٹ محبت کی زبان ہوتی ہے۔
- مسکراہٹ پتھر دل کو موم کر دیتی ہے۔
- مسکراہٹ روح کو شگفتہ اور پائیدار رکھتی ہے۔
- مسکراہٹ دلوں کو جیتنے کا واحد ذریعہ ہے۔
- مسکراہٹ زندہ دلی کا نام ہے۔
- مسکراہٹ تاریکی کے بادلوں میں امید کی کرن ہے۔

- مسکراہٹ شدت غم کو چھپا لیتی ہے۔
- مسکراہٹ شخصیت میں وقار پیدا کرتی ہے۔
- مسکراہٹ دوستی کی کنجی ہے۔
- مسکراہٹ غموں کے پہاڑ میں حوصلے کا نشان ہے۔
- مسکراہٹ ایک ایسا تحفہ ہے جو دوسروں کو زیر کر دیتا ہے۔
- مسکراہٹ اک پھول کی مانند ہے جس کی خوشبو سے دماغ کو تازگی اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔
- مسکراہٹ دوستوں کی پہچان ہے
- مسکراہٹ مسرت کا پیغام ہے۔
- مسکراہٹ دماغ کی ٹھنڈک ہے۔
- مسرت اور سکھ ان خوشیوں کی مانند ہیں جنہیں جس قدر پھیلایا جائے مہک دیتی ہیں۔
- مسکرانے والوں کے ساتھ سبھی مسکراتے ہیں مگر رونے والوں کے ساتھ روتا کوئی نہیں ہے۔
- مسکرا کے ملنا دلوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔
- مسکراہٹ زندہ دل کی نشانی ہے جس سے سب مسرور ہوتے ہیں۔
- میری ساری تھکن میرے بیٹے کی ایک مسکراہٹ دور کر دیتی ہے

- تمہیں کیا چاہیے؟ جو کچھ بھی چاہیے اسے تلوار کی طاقت کی بجائے مسکراہٹ سے حاصل کرو۔
- اگر تمہارے پاس دینے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے تو اپنے ہونٹوں پر صرف ایک مسکراہٹ ہی سجالو۔ یقین رکھو کہ تمہارا یہ تحفہ ہر شے سے قیمتی ہے۔
- سب سے خوبصورت تخلیق بچے کی معصوم مسکراہٹ ہے۔
- زندگی کی بہترین تفسیر ماں کی مسکراہٹ ہے۔
- مسکراہٹ دل کا دروازہ کھول دیتی ہے۔
- مسکراہٹ فرشتوں کی معصومیت ہے۔
- مسکراہٹ حاصل کرنے والے کو مالا مال کر دیتی ہے اور دینے والے سے کچھ نہیں مانگتی۔
- مسکراہٹ تھکے ماندے کیلئے آرام، مایوس کیلئے روشنی کی کرن، بے دلی کیلئے دل کی روشنی اور مصیبت زدہ کیلئے بہترین قدرتی تریاق ہے۔
- مسکراہٹ ایک نذرانہ ہے جو غریب بھی بلا تردد، پیش کر سکتا ہے۔ جس کو کبھی ٹھکرایا نہیں جا سکتا۔
- مسکراہٹ ایسا تحفہ ہے جو دینے والے کو مفلس کیے بغیر پانے والے کو بہت کچھ دے سکتا ہے۔
- مسکراہٹیں قوس قزح کے رنگ اور شفق کا دن ہیں۔

- مسکراہٹ ایک ایسا پردہ ہے جس کے پیچھے ہر قسم کا راز ہوتا ہے۔
- مسکراہٹ یہ یقین دلاتی ہے کہ مسکرانے والے کا دل پاک اور صاف ہوتا ہے۔
- مسکراہٹ محبت کا انمول خزانہ ہے۔
- مسکراہٹ ایک ایسا پھول ہے جس پر خزاں کے موسم میں بھی بہار آتی ہے۔

معاف

- جو لطف معاف کر دینے میں ہے وہ بدلہ لینے میں نہیں کیونکہ معاف کر دینے کا جذبہ انسانیت کا جوہر ہے۔
- غلام کی غلطی پر معافی دو اس لیے کہ خدا تمہیں مسلسل معافیاں دے رہا ہے۔

مکروفریب

- دنیا میں مکروفریب جنم لیتے ہیں اور دنیا ہی میں عروج پا کر غروب ہو جاتے ہیں۔

مضبوط

- مضبوط ارادے ماں بناتی ہے
- مضبوط ارادہ مضبوط شخص کی دلیل ہے۔

✿ جو اللہ کیلئے تعلق جوڑتا ہے اس کا تعلق خدا سے مضبوط ہو جاتا ہے۔

✿ مضبوط قوت ارادی کامیابی کی دلیل ہے۔

مطمئن

✿ جو شخص زندگی کی مناسب ضروریات سے زیادہ کا طالب ہو وہ کبھی قانع اور مطمئن نہیں ہو سکتا۔

✿ سب سے زیادہ اسی کو ملتا ہے جو مطمئن ہے۔

مقصد

✿ جو کسی مقصد کیلئے مرتے ہیں وہ مرتے نہیں ہیں اور جو بے مقصد جیتے ہیں وہ جیتے نہیں۔

✿ مقصد جتنا عظیم ہوتا ہے اس کا راستہ اتنا ہی طویل اور دشوار گزار ہوتا ہے۔

مستحق

✿ مستحق افراد کی حق تلفی کرنا اور غیر مستحق افراد کو نوازنا گویا عدل کو ذبح کرنا ہے۔

مال

✿ مال اور دولت بچھو ہیں جب تک ان کا منتر یاد نہ ہو ہاتھ مت ڈالو ورنہ زہر سے ہلاک ہو جاؤ گے منتر یہ ہے کہ ان کا دخل حلال سے ہو اور خرچ اللہ کی راہ میں ہو۔

مال کی محبت انسان کو مریض بناتی ہے اور حریص کی جیب بھر جائے تو بھی دل خالی ہی رہتا ہے۔

محنتی اور جفاکش کی نیند، خواہ وہ کم کھائے یا زیادہ میٹھی ہوتی ہے مگر مال کی زیادتی صاحب مال کو آرام سے سونے نہیں دیتی۔

جو شخص مال دینے میں زیادہ بخیل ہو وہ اپنی عزت کے دینے میں اسی قدر سخی ہوتا ہے۔

جب تمہارا مال کسی کو فائدہ نہ دے سکے تو مال تمہارے کس کام کا۔

جب تم مال دار ہو اور کسی تنگ دست کی تنگ دستی دور نہ کر سکو تو دولت مندی کیسی۔

مال و دولت حاصل کر کے کنجوسی کرنے والا دھوکہ کھاتا ہے نقصان اٹھاتا ہے۔

بہت سے مال سے وہ مال اچھا ہے جس سے تم زندگی بہتر طریقہ سے گزار سکو۔

مال و دولت تو سانپ بچھو ہیں ان کا تریاق رزق حلال ہے۔

مال و زر تو فرعون و قارون کی میراث، جبکہ علم انبیاء کرام کی میراث ہے۔

مال کی کمی سے دنیا و آخرت میں فائدہ ہے اور زیادہ مال سے نقصان۔

مال جمع کرنا آسان اور اس کی نگہداشت کرنا دشوار ہے۔

دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ جب تک تو مال کو نگاہ میں رکھے گا تو مال کا

خادم اور غلام ہے جب تو اسے خرچ کر دے تو وہ تیرا خدمت گار ہے۔

- مال محبوب خلائق ہے جب کسی کے پاس ہو گا سب اس کی تعظیم کرتے ہیں اور جب ہاتھ سے چلا جائے کوئی اس کا سلام بھی قبول نہیں کرتا۔
- اگر تم اس قدر نماز پڑھو کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھو کہ بدن ہلال بن جائے تو ہرگز فائدہ نہیں پاؤ گے تا وقتیکہ مال حرام سے پرہیز نہ کرو۔
- جو لوگوں کے مال و دولت سے نا امید رہتا ہے وہ سب سے بے پروہ ہو جاتا ہے۔
- مال و دولت زندگی کی آسائش کیلئے ہیں مگر زندگی اس لیے نہیں کہ انسان اپنی زندگی صرف مال و دولت اکھٹی کرنے میں گزار دے۔

مخلص

- مخلص شخص کی علامت ہے کہ وہ نیک اطوار اور دانش مند ہوتا ہے۔
- مخلص شخص کو ٹھکرانا خوش نصیبی ٹھکرانے کے مترداف ہے۔

محنت

- لوگوں کے احسان کے بوجھ سے اپنی محنت کی تکلیف بہتر ہے۔
- محنتی اور جفاکش کی نیند خواہ وہ کم کھائے زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔

- اپنی محنت کی کمائی سے بہترین کھانا کسی شخص نے نہیں کھایا۔
- اگر ہم محنتی ہیں تو کبھی فاقہ کشی میں مبتلا نہ ہوں گے۔ کیونکہ محنتی شخص کے گھر میں یہ صرف باہر ہی جھانکتی ہے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔
- لوگوں کو جنت میں جانے کیلئے کم محنت کرنا پڑتی ہے مگر دوزخ کے حصول کیلئے زیادہ محنت کرتے ہیں۔

موت

- دنیا کی مصیبتوں کو آسان تصور کرو اور موت کو یاد رکھو کہ موت بہت بڑی مصیبت ہے۔
- جب تو سوئے تو موت کو سرہانے رکھ اور نیند سے جاگے تو موت ہی کو پیش نظر رکھ تجھ سے پہلے بھی مر گئے اور تجھے بھی آخر کار مرنا ہے۔
- موت ایک چیتے کی مانند ہے جو اپنی کمین گاہ میں چھپا رہتا ہے مگر اس کے پنجوں سے نجات نہیں مل سکتی۔
- موت سے بچنا آسان مگر گناہوں سے بچنا مشکل ہے۔
- موت سونے کی وہ چابی ہے جس سے جاوداں محل کو کھولا جا سکتا ہے۔
- سورج کی طرح موت کی طرف ٹکٹکی لگا کر نہیں دیکھا جا سکتا۔
- اس دنیا میں جو شخص آزاد نہیں موت اسے آزادی دیتی ہے، جس کا کوئی علاج نہیں کر سکتا اس کی معالج بنتی ہے اور جسے کوئی تسکین نہیں دے سکتا

اسے تسکین دیتی ہے۔

- قدرت نے جو بات ہمارے لئے مقدر کی ہے وہ یقیناً اچھی ہوگی اور چونکہ موت ہم سب کیلئے قدرتی ہے اس لیے خوفزدہ ہونا فضول ہے خوف کا مدعا اس وقت فوت ہو جاتا ہے جب ہمیں یقین ہو کہ وہ ہمیں ضائع نہیں کرسکتا اور جب ہمیں کسی بات سے بچنا ناممکن نظر آئے تو ہمیں اس کا استقلال سے مقابلہ کرنا چاہیے۔
- موت زندگی کا تاج ہے اگر موت نہ ہوتی تو غریبوں کی زندگی بے فائدہ تھی اگر موت نہ ہوتی تو جینے کا نام زندگی نہ ہوتا۔
- کسی سے اپنے استقبال کا خواہاں نہ ہو اور خود موت کے استقبال کیلئے تیار رہ۔
- موت ایک سیاہ رنگ کا اونٹ ہے جو ہر شخص کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے۔
- جس طرح تمہاری موت کا وقت معین ہے اسی طرح ہر شے کا وقت معین ہے چیزوں کی شکست وریخت سے دل برداشتہ نہ ہونا چاہیے۔
- موت وقت مقررہ پر ہی آئے گی وہ ٹل نہیں سکتی۔
- موت کے دروازے سے سبھی جانداروں کو گزرنا ہے۔
- صبح کو شام کی فکر نہ کرو اور شام کو دوسری صبح کی فکر نہ کرو موت سے پہلے زندگی کو، بیماری سے پہلے تندرستی کو غنیمت سمجھو کیونکہ پتہ نہیں کل تمہارا

کیا حال ہوگا۔

- اچھے کام کر کے ہی بعد از موت زندہ رہا جا سکتا ہے۔
- موت کو یاد رکھو برائیوں سے بچ جاؤ گے۔
- موت تو ایک آرام دہ نیند ہے جس میں قیامت سے پہلے بیداری ممکن نہیں۔
- موت کی یاد انسان کو نیک بنا دیتی ہے۔
- موت استاد ہے جس سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔
- موت ایک ایسا کھلونا ہے جو ٹوٹ جائے تو جڑتا نہیں۔
- موت کو برحق نہ سمجھنے سے دعاؤں کی قبولیت نہیں ہوتی۔
- عمدہ مکان کے شیدائی کو موت کا گڑھا یاد رہنا چاہیے۔
- ہر شخص موت سے ڈرتا ہے حالانکہ اس کی پیدائش اس کی موت کا اعلان ہے۔
- جو شخص کل کے دن کو اپنی موت سمجھتا ہے اسے موت کے آنے سے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔
- موت انسان کو تو مار سکتی ہے لیکن کردار کو نہیں۔
- موت کا یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔
- کچھ لوگوں کی موت پر زمانہ روتا ہے اور کچھ لوگوں کی زندگی پر زمانہ افسوس کرتا ہے۔

- موت کی تمنا جتنی آسان ہے موت کا سامنا کرنا اسی قدر مشکل ہے۔
- موت اس وقت آتی ہے جب ہم اس کیلئے تیار نہیں ہوتے اور جب تیار ہوتے ہیں تو موت نہیں آتی۔
- موت تمام دکھوں اور شادی تمام آزادیوں کا خاتمہ کر دیتی ہے۔
- بسا اوقات انسان کی موت اس بات میں پوشیدہ ہوتی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔
- موت تو ایک دن آنی ہے تو بہتر ہے کہ اللہ کے راستہ میں موت آئے یہی شہادت ہے۔
- جو شخص اپنے دل میں موت کی قیمت رکھتا ہے اسے باقی چیزوں کا دوست اور فانی چیزوں کا دشمن بنا دیا جاتا ہے۔
- جسے موت کا خیال رہے گا وہ نیک اعمال میں سبقت کرے گا۔
- موت سے بڑھ کر کوئی سچی چیز نہیں اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔
- جب اللہ تعالی کسی شخص کی موت کسی زمین پر مقرر کر دیتا ہے تو اس زمین کی طرف اس کی حاجت پیدا کر دیتا ہے۔
- موت سے ڈر اس حال میں کہ تمہیں آلے اور تم تکبر اور حرص میں مبتلا ہو۔
- جب تیرے عزیز و اقارب کی موت کی خبر دینے والے تیرے پاس کثرت سے آنے لگیں تو آخر ایک دن تیری موت کی خبر لوگوں کو سنائیں گے۔

مومن

- مومن کیلئے دنیا، دارِ ریاضت اور آخرت، دار راحت ہے۔
- مومن اپنے اہل وعیال کو اللہ کریم پر چھوڑتا ہے اور منافق اپنے درہم ودینار پر۔
- مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے اس کا ایمان اسی قدر طاقتور ہوتا ہے۔
- مومن کی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں سے دوزخ کی آگ سرد پڑ جاتی ہے۔
- مومن کی نشانی یہ ہے کہ خوف کے ساتھ کما کر شکر کے ساتھ جمع کرتا ہے محض اللہ کی خوشنودی کیلئے خرچ کرتا ہے۔
- مومن کو اپنی موت کا انتظار سب انتظاروں سے زیادہ ہوتا ہے۔
- مومن غربت وافلاس سے نہیں گھبراتا کیونکہ سونا آگ سے نکل کر ہی کندن بنتا ہے۔
- مومن وہ جو زاد آخرت مہیا کرے اور کافر وہ جو دنیا کے مزے آڑانے میں مشغول رہے۔
- مومن کھیتی کے پودوں کی مثل ہے جس کو ہوا کبھی جھکا دیتی ہے کبھی سیدھا کردیتی ہے اور منافق کی مثل صنوبر کے درخت کی ہے جو کھڑا رہتا ہے حتیٰ کہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے۔

- مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔
- مومن کی فراست سے ڈرو کہ مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔
- مومن اپنے مومن بھائی کا آئینہ ہے اگر کسی میں برائی دیکھے تو اسے مٹا دے یا بتا دے۔
- مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔
- مومن بات کم کرتا ہے عمل زیادہ، منافق عمل میں گیا گزرا ہوتا ہے اور اپنی نیکیوں کی تشہیر زیادہ کرتا ہے۔
- کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اللہ اس کے ماں، باپ، بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔
- مومن کی جان اپنے قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک کہ اس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے۔
- بندہ مومن کے نامہ اعمال میں درج صرف ایک تسبیح میری عام سلطنت سے بہتر ہے کیونکہ یہ سب فانی ہے مگر تسبیح باقی رہنے والی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے خوف سے مومن کی عمر میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ شر پسند کی عمر کم ہو جاتی ہے۔
- مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ مال کو لالچ کے ساتھ حاصل نہیں کرتا۔
- مومن کے نیک اعمال کو غنیمت اس طرح جلا ڈالتی ہے جس طرح آگ

خشک لکڑی کو۔

- مومن کی مثال ایسی ہے جیسا کہ نارنگی، کہ اس کا مزہ بھی اچھا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہے۔
- مومن کیلیۓ دنیا ایک میدان، عمل صالح اس کا مقصد۔ موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی غایت ہے۔

منافق

- منافق کی نشانی یہ ہے کہ مال کو لالچ کے ساتھ حاصل کر کے شک کے ساتھ جمع کرتا ہے اور ریا کاری کے ساتھ خرچ کرتا ہے۔
- منافق کی نشانی یہ ہے کہ وہ بہت جلد کسی کام سے بددل کر دیتا ہے۔
- خدا کا دوست منافقت نہیں کرتا اس لیے کہ خدا منافقت کو پسند نہیں کرتا۔
- مسجد میں منافقوں کی حالت ایسی ہوتی ہے جیسی چڑیوں کی پنجروں میں کہ دروازہ کھلتے ہی اڑ جاتی ہے۔
- منافق کا جسم دبلا، مگر خواہش موٹی ہوتی ہے۔
- منافق کی مثال ایسی ہے جیسا کہ سبز مندرائن کہ اس کے ہرے ہرے پتے خوب صورت معلوم ہوتے ہیں اور اس کا مزہ کڑوا اور تلخ ہوتا ہے

موتی

✿ موتی اگر کیچڑ میں گر جائے تو بھی قیمتی ہے اور گرد اگر آسمان پر چڑھ جائے تو بھی بے قیمت ہے۔

میزان

✿ میزان اعمال کو صدقہ اور خیرات کرنے سے بھاری کرو۔

محتاج

✿ جد و جہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہوتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کر دیتی ہے۔

ملامت

✿ ملامت خلق کا شکوہ نہ کر کہ ذات حق بھی زبان خلق سے محفوظ و سلامت نہیں رہی ہے۔

مہربانی

✿ جو شخص تیرے ساتھ مہربانی کرے اس کے قدموں کی خاک بن جا اور اگر دشمنی کرے تو اس کی آنکھوں میں خاک ڈال دے۔

مفلس

- اس انسان سے زیادہ کوئی مفلس نہیں ہے جس کے پاس صرف دولت ہے۔
- مفلسی شرم نہیں لیکن مفلسی کی وجہ سے شرمسار ہونا شرم کی بات ہے۔
- دولت برائیوں پر پردہ ڈال سکتی ہے لیکن اعلیٰ اوصاف افلاس میں ہی پناہ لیتے ہیں۔

مذہب

- مذہب ایک راستہ ہے جو امن و آتشی کی طرف آتا ہے۔
- مذہب روشنی کا ایسا مینار ہے جو تمام لوگوں کی اندھیرے میں راہنمائی کرتا ہے۔
- مذہب تمام خوبیوں کا ماخذ اور تمام اچھائیوں کی انتہا ہے۔
- انسان عجیب مخلوق ہے مذہب کی خاطر جان تو دے دیتا ہے مگر زندگی نہیں گزارتا۔
- مذہب کو فن میں تبدیل کر کے دیکھو تو مشکل اور فرض میں تبدیل کر کے دیکھو تو ازحد آسان نظر آئے گا۔
- اجتماعی زندگی گزارنے سے پہلے جو شخص مذہب بھول جاتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی کانٹوں بھرے راستہ پر چلنے سے پہلے جوتے اتار ڈالے۔

ناامیدی

- ناامیدی اور مایوسی عمر کو گھٹا دیتی ہے۔
- ناامید نہ ہو اس کا نتیجہ کم عمری ہے۔
- ناامید شخص کی محبت سم قاتل سے کم نہیں۔
- ناامید شخص کی گفتگو سننے سے بچو وہ تم کو بے عمل کر دے گا۔

ندامت

- ندامت کے آنسو سب سے قیمتی موتی ہیں۔
- ندامت کے آنسوؤں کے چند قطرے خدا کے حضور سب سے بڑا اندرانہ ہیں۔
- اگر روٹی کا ایک ٹکڑا اور معمولی لباس عافیت سے ملتا رہے تو اس عیش سے بہتر ہے جس کے بعد ندامت اٹھانی پڑے۔

نماز

- تجھے نماز کی فرصت نہیں تعجب ہے۔
- نماز پڑھو! قبل اس کے کہ تمہاری نماز پڑھی جائے۔
- نماز اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے نزول کا باعث ہے۔
- نماز قبر میں روشنی کا ذریعہ ہوگی۔
- نماز بے حیائی سے بچاتی ہے۔

- نماز کے بغیر کوئی نیکی قبول نہیں ہوگی۔
- نماز پل صراط کا پراونہ راہداری ہے۔
- نماز پڑھنے والے کے سب کام باقاعدہ ہوتے ہیں۔
- نماز اندھیرے میں مشعل بن کر نمازی کے آگے چلے گی۔
- نماز قیامت کے روز نمازی پر اپنا سایہ کرے گی۔
- نماز پاکیزگی کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔
- نماز کی دعوت دوسروں کو بھی دو۔
- نماز جنت کی کنجی ہے۔
- جس کھانے کو کتا منہ لگا دے تو صرف وہ جگہ جہاں منہ لگا تھا دفن کر دیں لیکن اگر بے نمازی کسی کھانے کو منہ لگا دے تو تمام کا تمام کھانا دفن کر دیں
- نماز انسان کو برائیوں سے بچاتی ہے۔
- نماز مومن کی معراج ہے۔
- نماز پڑھنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔
- جس نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑا گویا اس نے کفر کیا۔
- بے نماز واجب القتل ہے۔
- اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جو آگ جلائی ہے اٹھو! اسے نماز کے ذریعے بجھادو۔

- آدمی کی نماز جو کسی دوسرے آدمی کے ساتھ پڑھتا ہے زیادہ ایمانی نشو ونما کا باعث بنتی ہے اس نماز کے مقابلے میں جو کہ اکیلے پڑھتا ہے۔

نفرت

- نفرت کو دل و دماغ سے نکال دو کیونکہ یہ دل کا پاگل پن ہے۔
- نفرت جرم سے کرو مجرم سے نہیں۔
- نفرت حسن کو گھن کی طرح کھا جاتی ہے۔
- نفرت کو نفرت سے نہیں محبت اور قربانی سے ختم کیا جاتا ہے۔
- نفرت کرنے والا ہمیشہ اپنے ماضی کی کوٹھڑی میں مقید رہتا ہے۔
- جو شخص نفرت کے عمل میں مصروف ہے وہ اپنا ہی قتل کیے جا رہا ہے۔
- نفرت کا شکار زندہ مقتول ہوتا ہے۔
- ہر شخص نفرت سے بچنے کے باوجود کسی نہ کسی سے نفرت ضرور کرتا ہے۔

نافرمانی

- اللہ کی نافرمانی عبرت ناک انجام سے دوچار کرتی ہے۔
- اگر تمہارا ملازم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے تو اسے سزا دو لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کرے تو اسے معاف کردو۔
- اللہ کے نافرمانوں کا انجام بہت خوفناک ہے۔

- مومن کیلئے ہر وہ دن عید ہے جو اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بغیر گزار دیا۔

نرم

- اتنا نرم نہ بن کہ نچوڑ لیا جائے نہ اتنا خشک ہو کہ توڑ لیا جائے۔

ناممکن

- ناممکن کو قوت بازو سے ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

نادان

- نادان لوگ وقتی منافع کو دیکھتے ہیں ابدی سکون کو نہیں۔
- نادان گزرے زمانے میں مگن رہتا ہے اور کاہل آنے والے زمانے کی امید میں خوش ہوتا ہے جبکہ عقل مند اپنے موجودہ زمانے کو بہتر کرنے کی سعی کرتا ہے۔
- نادانوں کی بات پر تحمل عقل کی زکوٰۃ ہے۔

نعمت

- خدا کی نعمتوں اور اس کے احسانات کا شکریہ انسانی طاقت سے باہر ہے۔
- نعمت کا نامناسب جگہ پر خرچ کیا جانا ناشکری ہے۔
- ساری دنیا کے درخت قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی تب بھی انسان خدا کی نعمتیں نہیں گن سکتا۔

- ذاتی لائبریری زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور دماغی لائبریری بے بہا نعمت۔

ناکامیوں

- ناکامیوں پر دل برداشتہ نہ ہونے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- ناکامی پر گھبرانے والا ہمیشہ ناکام ہی رہتا ہے۔

نجات

- انسان کی نجات دین کے اتباع میں اور تباہی دین سے لاتعلقی میں ہے۔

نقصان

- بہت سے نقصانات انسان کو اس وجہ سے پہنچتے ہیں کہ وہ کسی سے مشورہ نہیں لیتا۔
- جو چیزیں نقصان کرنے والی ہیں ان سے پرہیز کرنے والے تھوڑے ہیں اور جو نقصان پہنچا سکتی ہیں ان سے شفا چاہنے والے بہت ہیں۔
- آدمی چاہتا ہے کہ اپنے نقصان میں دوسروں کو بھی شریک کرے مگر یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کے نفع میں غیر شامل ہو جائیں۔

نیکی

- جو کوئی دن کو نیکی کرے اس کا اجر رات کو پا لیتا ہے اور اگر رات کو کرے تو

دن کو، قبولیت کی رحمت جلدی ملتی ہے۔

- اگر تو نیک ہے اور لوگ تجھے برا کہیں یہ اس سے بہت اچھا ہے کہ تو برا ہو اور لوگ تجھے نیک کہیں۔
- نیکی کر کے پچھتانے سے اس کا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔
- نیکی کرو اس وقت تک کہ موت کی آغوش میں چلے جاؤ۔
- نیکی کر کے بھول جانے والوں کو دوست بناؤ
- خدمت خلق دنیا کی سب سے بڑی نیکی ہے۔
- نیک کام کرنے والوں کی ہمیشہ ہمت افزائی کرو۔
- اگر کوئی نیکی کسی وجہ سے رہ جائے تو اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اگر پالو تو آگے بڑھنے کی جستجو کرو۔
- نیک دل اور خوبصورت عورت کی رفاقت دل اور دماغ کو سکون مہیا کرتی ہے۔
- خلق خدا کے ساتھ نیکی کرنے سے جس قدر شکر گزاری ہوتی ہے وہ اور کسی صورت ممکن نہیں۔
- نیکی اور بدی کا حساب اپنے دل اور دماغ میں کرو تو عقل مند کہلاؤ گے۔
- نیک کام ابتدا میں مشکل مگر بعد میں سہل نظر آتا ہے۔
- نیکیوں میں غور و فکر نیکیوں کی ترغیب دیتا ہے اور گناہوں پر پشیمانی گناہ

چھوڑنے پر آمادہ کرتی ہے۔

- جو شخص نیک سلوک کرنے سے درست نہ ہو وہ بدسلوکی سے درست ہو جاتا ہے۔
- نیک آدمی کی محبت دل کو تروتازہ کرتی ہے۔
- نیکی پوشیدہ کرو جس طرح برائی پوشیدہ کرتے ہو۔
- نیک لوگ خدا کے ہونے کی دلیل ہیں۔
- نیک اولاد سرمایہ ہے۔ جو ہمیشہ ہی کام آتا ہے۔
- بدی کے مواقع دن میں سو بار ملتے ہیں نیکی کرنے کا موقعہ سال میں صرف ایک بار ملتا ہے۔
- ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فیض پہنچے۔
- نیکی کا بتانے والا مثل نیکی کرنے والے کے ہے۔
- نیک آدمی خوشبو کی طرح ہوتا ہے اس لیے اس کا ذکر ہر جگہ ہوتا ہے۔
- اچھے جذبات نیکی کو اور نیکی امن کو جنم دیتی ہے۔
- سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے مقام کو سمجھ لے۔
- پہلی نیکی تم اپنے ساتھ کرو وہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا چھوڑ دو۔
- صلہ کی خواہش کے بغیر نیکی عبادت ہے۔
- نیکی کے بعد جو تمہیں احساس مسرت ملے وہ سب سے بڑا صلہ ہے۔

- نیکی یہ بھی ہے کہ تم اپنے سے بڑوں کا احترام کرو۔
- خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔
- نیکی یہ ہے کہ اچھا عمل کرے اور ڈرے بھی اور کم عقلی یہ ہے کہ بدی بھی کرے اور جنت کی خواہش بھی رکھے۔
- نیکی کا آغاز مشکل اور انجام خوش آئندہ ہے۔ بدی کی ابتدا لذیذ اور انجام تلخ ہے۔
- ہمیشہ نیکوں کی صحبت میں رہو کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔

نفس

- جو اپنے نفس کا مطیع ہو جاتا ہے اس کیلئے تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے
- تمام برائیاں نفس کی تباہی سے پیدا ہوتی ہیں۔
- نفس طاہر تنہائی میں دوسروں سے بڑھ کر شرم دلاتا ہے۔
- نفس کو قابو میں رکھنے کیلئے کم کھاؤ اور کم سوؤ۔
- نفس سرکش جانور سے بھی زیادہ لگام کا محتاج ہے۔
- بڑا فاتح وہ ہے جو نفس کو پہچان لے۔
- نفس پرستوں کیلئے دنیا جنت ہے۔
- ہر خرابی نفس کی پیدا کردہ ہے۔
- جو نفس کو دوست کرنا چاہے وہ اس کو سکوت اور حسن ادب کی لگام دے۔

- زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے اگر نفس نے دل پر فتح پالی تو سمجھو دل مردہ ہے۔
- اپنے نفس کو فتح کرنا سب سے بڑی فتح ہے۔
- موت کا یادرکھنا نفس کی تمام برائیوں کی دوا ہے۔
- اپنے نفس کا محاسبہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا۔
- دنیا میں کوئی سرکش جانور بھی نفس سے زیادہ بدلگام نہیں۔
- اپنی برائیوں کو اس طرح دفن کرو کہ تمہارا نفس سب سے نچلے حصے میں ہو۔
- نفس کے سرکش گھوڑے کو خدا کی محبت سے رام کرو۔
- نفس کی سرکشی کے آگے سپر ڈالنا مردوں کا شیوہ نہیں ہے۔
- نفس کی غلامی سے برتر کوئی غلامی نہیں۔
- ہر شخص اگر اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پالے تو خدا سے مزید جنت کی آرزو ترک کردے۔
- نفس کی پیروی سے زیادہ کوئی چیز مضر نہیں۔
- نفس کا تیز ترین گھوڑا اپنی سواری کو گرادیتا ہے۔
- نفس کشی خدا کے عرفان کا ذریعہ ہے۔
- اپنی نفس کی نگرانی نہ کرنے والے غیر سعادت مند کہلاتا ہے۔
- اگر تم اپنے نفس پر قابو نہ پاؤ گے تو وہ تم پر قابو پالے گا۔

- تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں۔
- جو شخص اپنے نفس کا اچھی طرح عالم نہیں ہو سکتا وہ دوسروں کا کس طرح ہو گا۔
- نفس سے بڑھ کر دنیا میں منہ آور اور بدلگام جانور کوئی نہیں۔
- تم اگر عوام کو قابو میں رکھنا چاہتے ہو تو اپنے نفس کو قابو میں رکھو۔
- جو اپنے نفس کو زندہ رکھنا پسند کرے اسے لازم ہے کہ نفس کو مارے۔
- جس شخص نے اپنے نفس پر قابو پایا وہ اس شخص سے زیادہ طاقتور ہے جو تن تنہا ایک شہر کو فتح کر لیتا ہے۔
- تیرا نفس تجھ سے وہی کام کروائے گا جس کے ساتھ تو نے اسے مانوس بنایا ہے۔
- جس قدر اپنے نفس پر وثوق اور اعتبار ہو اسی قدر اس کے مکر وفریب سے ہوشیار رہنا ضروری ہے۔
- اپنے نفسوں کو شہوتوں کے میل کچیل سے پاک وصاف بناؤ تا کہ خدا تعالیٰ کے ہاں بلند درجے پاؤ۔

نصیحت

- نصیحت کرنا آسان مگر اصلاح مشکل ہے۔
- تنہائی میں نصیحت کرنے سے اصلاح، جب کہ سرعام نصیحت کرنے سے

رسوائی ہوتی ہے۔

- اچھی نصیحت دل کو چھو لیتی ہے۔
- نصیحت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اسے سنو، عمل کرو اور آگے بڑھا دو۔
- نادان پہ نصیحت کارگر نہیں ہوتی۔
- جو شخص لوگوں کو تو اچھے کاموں کی نصیحت کرے مگر اپنا عمل اس پر نہ ہو اس کی مثال اس اندھے چراغ والے آدمی جیسی ہے جس کے چراغ سے دوسرے تو روشنی حاصل کرتے ہیں مگر اندھا خود نہیں دیکھ سکتا۔
- نصیحت سچی خیر و خواہی ہے جسے ہم نہیں سنتے لیکن خوشامد بدترین دھوکا ہے جس پر ہم پوری توجہ دیتے ہیں۔
- جو نصیحت نہیں سنتا اسے لعنت ملامت سننے کا شوق ہے۔
- جس نے وقت سے کوئی نصیحت نہیں لی اسے بغیر چراوہے کے اونٹوں کے ساتھ چرانا چاہیے۔

وقت

- وقت چونکہ سب سے زیادہ بیش قیمت چیز ہے لہذا اسے سب سے بیش قیمت چیز ہی میں صرف کرنا چاہیے۔
- وقت کو آگے بڑھ کر تو روک سکتے ہو مگر پیچھے ہٹ کر نہیں۔
- وقت کا حاکم دریا کی مانند ہے جس سے نہریں بہتی ہیں اگر دریا کا پانی

میٹھا ہوگا تو ندیوں اور نہروں کا پانی بھی میٹھا ہوگا اور اگر کڑوا ہوگا تو نہروں کا پانی بھی کڑوا ہوگا۔

- مجھے وقت ضائع کرنے سے نفرت ہے۔ جنگ کا فیصلہ بدل سکتا ہے مگر گزرا وقت، ہاتھ نہیں آسکتا۔
- جو لوگ اپنے وقت کا بدترین استعمال کرتے ہیں وہی وقت کی تنگی کے شاکی ہوتے ہیں۔
- وقت روئی کے گالوں کی طرح ہوتا ہے اسے اپنی مرضی سے عقل وحکمت کے چرخے میں کات کر اس سے قیمتی پارچہ جات بنالو ورنہ تند ہوائیں اسے اڑا کر تم سے دور کہیں کسی اہل شخص کے پاس پہنچادیں گی۔
- تمہارے اوقات میں بہتر اور عمدہ وقت وہ ہے جس میں تم اپنی حاجت مندی کا مشاہدہ کرو اور پھر اپنی عاجزی اور کمزوری کو سمجھو۔
- میں نے وقت کو برباد کیا اور اب وقت مجھے برباد کر رہا ہے۔
- وقت کا ہر لمحہ سونے کے ہر ذرے کی طرح قیمتی ہے۔
- وقت بدل جانے پر لوگوں کی نظریں بھی بدل جاتی ہیں۔
- مشکل وقت میں نہ گھبراؤ کیونکہ ستارے تاریکی میں ہی چمکتے ہیں۔
- وقت ایک ایسا اندھا، گونگا، بہرہ پرندہ ہے جس کو اپنی پرواز کے علاوہ کچھ عزیز نہیں ہوتا۔

- جو اچھے وقت کے انتظار میں وقت گنواتے ہیں انہیں افسوس کے سوا کچھ نہیں ملتا۔
- وقت وہ ہے کہ جب ہم گزر جاتے ہیں تو بھی وہ باقی رہتا ہے۔
- وقت وہ دریا ہے، جس میں تجربہ کار تیرتا اور نا تجربہ کار ڈوب جاتا ہے۔
- وقت کی قدر و قیمت وہی جان سکتا ہے جو کہ وقت کھو چکا ہو۔
- وقت کا اچھا تصرف دماغ کی بہترین قابلیت ہے۔
- موجودہ وقت بے بہا دولت ہے۔ اپنی بصیرت کی روشنی میں اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ۔

والدین

- والدین کے ساتھ نیکی کرو اور نفس کو ہر ممکن طریقے سے قابو میں رکھو۔
- والدین کو پیار سے دیکھنا بھی عبادت ہے۔
- والدین کی خوشنودی دنیا میں دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔
- والدین کے ساتھ نافرمانی اور سرکشی سے پرہیز کرو۔
- والدین کی خدمت دنیا اور آخرت کی فلاح کا ذریعہ ہے۔
- والدین کی اطاعت کرنے سے خدا خوش ہو جاتا ہے۔
- جو اپنے والدین کو نہیں پہچان سکتا وہ دوسروں کو کیا پہچانے گا۔

ہوشیاری

- ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا اور اپنے آپ کو بچاتا ہے، مگر نادان لوگ پاس سے گزرتے اور سزا پاتے ہیں۔
- ہوشیار آدمی حکمران ہوگا اور سست آدمی خراج گزار ہوگا۔
- ہوشیار شخص وہی تو ہے جس کو لوگ ایذا اور تکلیف دیں تو صبر کرے اور اگر ظلم کریں تو معاف کردے۔
- ہوشیار وہی شخص تو ہے جس سے کوئی برائی ہو جائے تو اس پر استغفار کرے اور اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر نادم ہو۔
- ہوشیار وہی شخص تو ہے کہ اپنے غصے کو پی جائے اور اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔
- ہوشیار وہی شخص تو ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجا لائے اور اپنے نفس کے خلاف کرے۔
- ہوشیار وہی شخص ہے کہ جس کے تمام مشغلے اپنے نفس کی اصلاح کیلئے ہوں۔
- ہوشیار وہی شخص تو ہے جسے تجربوں سے عبرت آئے اور نادان وہی ہے جو اپنے مطلب کا غلام ہو۔

ہمت

- ہمت ہارنا ناکامی کی جانب پہلا قدم ہے۔
- بلند ہمت شخص کے ہاتھ میں مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔
- انسان کی تمام تر خوبیوں میں ہمت سب سے پہلی خوبی ہے۔ کیونکہ خوبیوں کی ذمہ داری یہ لیتی ہے

ہنسی

- ہنستی ہوئی عورت اور روتے ہوئے مرد پر بھروسہ نہ کرو۔
- ہنسی ایک ایسی سستی دوا ہے جس سے افسردگی کا علاج کیا جاتا ہے لیکن لوگ اس کو بھی قیمتاً خریدنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہمسایہ

- اگر ہمسایہ قرض مانگے اور تم میں استطاعت ہو تو اسے قرض دو۔

ہمدردی

- ہمدردی وہ عالم گیر زبان ہے جسے جانور بھی سمجھ لیتے ہیں۔
- محبت کے بعد ہمدردی انسانی دل کا مقدس ترین مظہر ہے۔
- ہمدردی کے ذریعے ہماری خوشیاں بڑھتی ہیں اور ہمارے دکھ کم ہو جاتے ہیں۔

- قرض پیسہ دے کر چکایا جا سکتا ہے لیکن ہمدردی کے دو بول وہ قرض ہیں جسے انسان کبھی نہیں چکا سکتا۔

یاد

- بے وفا کی یاد میں آنسو بہانا جذبات کی ناقدری ہے۔
- خوبصورت یاد ہونٹوں پر مسکراہٹ لے آتی ہے۔
- خوبصورت یادیں زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔
- یادگار لمحہ، ہر وہ لمحہ ہو سکتا ہے جس میں آپ کے اندر کسی لطیف احساس نے جنم لیا ہو۔
- یاد ایک حسین پرندہ ہے جو بغیر اجازت اپنی پرواز جاری رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆

مفردات

- آدمی کے علم کا اندازہ تو ایک دن میں ہو جاتا ہے لیکن نفس کی خباثت کا پتہ برسوں بھی نہیں چلتا۔ (شیخ سعدی)
- اگر خدا کے خوف سے ایک آنسو بھی نکل پڑے تو وہ عمر بھر کے اس رونے سے بہتر ہے جس میں خوف الٰہی شامل نہ ہو۔ (سفیان ثوری)
- اہل دنیا کا سونا بیداری سے اس لیے افضل ہے کہ وہ نیند کی حالت میں دنیا سے دور رہتے ہیں۔ (سفیان ثوری)
- اطاعت خدا کا خزانہ ہے اور دعا اس کی کنجی ہے۔ (یحییٰ معاذ)
- اپنی جان کیلئے گناہ جمع کرنا اور ورثاء کیلئے مال جمع کرنا سب سے بڑی غلطی ہے۔ (دانا)
- اچھی طرح کشادہ پیشانی سے پیش آنا پہلا عطیہ اور نہایت سہل سخاوت ہے۔ (دانا)
- اپنی کشتیوں کی مرمت کرلو کیونکہ سمندر بہت گہرا ہے اپنے کام کرنے کی صلاحیت کو بہتر کرو کیونکہ راستہ بڑا لمبا ہے۔ (حضرت علیؑ)
- اپنی خواہشات سے جہاد کر کے اپنی جانوں کے مالک بن جاؤ جب موت آئے گی تو تمہیں صرف تمہارے نیک اعمال ہی فائدہ دیں گے۔ (حضرت علیؑ)

- بسا اوقات انسان کی موت اسی بات میں ہوتی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔ (دانا)
- اپنے آپ کو سب سے افضل سمجھ لینا جہالت ہے بلکہ ہر شخص کو اپنے سے افضل سمجھنا چاہیے۔ (امام غزالی)
- ادھار گوشت کھا کر قصابوں سے ذلیل ہونے سے گوشت کی آرزو میں مرنا بہتر ہے۔ (شیخ سعدی)
- اپنے سے بہتر انسان کی تلاش کرو اور اسے غنیمت سمجھو کیونکہ تم اپنے جیسے کے ساتھ زندگی ضائع ہی کرو گے۔ (شیخ سعدی)
- آہستہ روی سے منزل حاصل کرنا دوڑنے اور تھک جانے کی وجہ سے راستے میں رہ جانے سے بہتر ہے۔ (شیخ سعدی)
- اپنے قول کو عقل کے مطابق رکھو ورنہ برے القاب سے نوازے جاؤ گے۔ (دانا)
- احساس ایک عظیم جذبہ ہے جس کی عظمت اور معراج انسانی بلندیوں کو چھوتی ہے۔ (دانا)
- آسمان کا حسن ستاروں سے ہے اور عورت کا حسن بالوں سے ہے۔ (دانا)
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سستی عام لوگوں سے بد ہے لیکن عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہے۔ (دانا)

- اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز روز حشر ہے۔ (دانا)
- اگر بنیاد کی اینٹ ٹیڑھی رکھی جائے تو آسمان تک دیوار ٹیڑھی ہی بنے گی۔ (دانا)
- ابتدا کو اچھا بناؤ کیونکہ انجام کی خرابی کا آغاز ابتدا ہی سے ہوتا ہے۔ (دانا)
- لوگ مجھے پاگل سمجھتے ہیں اس لیے کہ وہ مجھے دنیا کے بدلے بک جانے والی شے سمجھتے ہیں۔ (دانا)
- لمبی لمبی امیدیں باندھنیں سے پرہیز کرو کیونکہ وہ خدا کی عطا کردہ نعمتوں کی خوشی کو دور کرتی اور تمھاری نظروں میں ان کو حقیر بنا دیتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)
- خیالات سے ارادے پیدا ہوتے ہیں۔ ارادوں سے عمل، عمل کی پختگی سے عادت، عادت سے کردار اور کردار پر ہی کامیابی یا ناکامی کا دارومدار ہوتا ہے۔ (دانا)
- خوش خبری ہے اس کیلئے جس کا عیب اسے لوگوں کے عیوب سے بے بہرہ بنا دے اور رزق حلال خرچ کر کے اہل فقہ وحکمت کی صحبت اختیار کرے اور اہل ذلت وگناہ سے کنارہ کش ہو جائے۔ (دانا)
- خاطر مدارت اگر غریب کریں تو یہ خوب ہے لیکن مالدار کریں تو یہ خوب تر ہے۔
- بھیڑے کا بچہ بھی بھیڑیا ہی بنتا ہے اگرچہ اس کی پرورش انسان ہی

کرے۔(شیخ سعدی)

- میرے بڑھاپے جیسا وعظ مجھے کسی نے نہیں کیا اور میری عقل جیسی نصیحت کسی نے مجھے نہیں کی۔(شیخ سعدی)
- دو بھوکے بھیڑے اگر بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں تو اس قدر نقصان نہیں ہوگا جس قدر مومن کی دولت اور رتبہ کی حرص اس کے دین کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔(شیخ سعدی)
- یاد رکھو کہ عقل ادب کے ساتھ ایسے ہے جیسے درخت کے ساتھ پھل اور عقل بے ادبی کے ساتھ ایسے ہے جیسے بغیر پھل کے درخت۔(حضرت لقمان)
- باہنر آدمی جس جگہ جائے گا اس کی قدر ہوگی اور بے ہنر ہمیشہ تنگ دست رہتا ہے۔(شیخ سعدی)
- بادل کی طرح رہنا چاہیے جو کانٹوں اور پھولوں پر یکساں برستا ہے۔(دانا)
- بُرے انسان کی دوستی کوئلہ کی مانند ہے جو جلتا ہے تو ہاتھوں کو جلا دیتا ہے ٹھنڈا ہوتا ہے تو ہاتھوں کو سیاہ کر ڈالتا ہے۔
- بانٹنے سے خوشی اس طرح بڑھتی ہے جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے۔(سلمان فارسی)
- بادشاہ بے علم عالم بے عمل اور فقیر بے توکل شیطان کا ہم نشین ہے جب یہ تینوں بگڑ جائیں تو ساری خلقت بگڑ جاتی ہے۔(علی ہجویری)

- بہتر ہے کہ دنیا تجھ کو گنہگار جانے بہ نسبت اس کے کہ تو خدا تعالیٰ کے نزدیک ریاکار ہو۔(دانا)
- تمھاری پریشانیوں کا بہت بڑا حصہ تمھاری زبان کا پیدا کردہ ہے اور اس کے ماخذ طعام اور قیام ہیں۔
- تم اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتے ہو لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر تمہیں نظر نہیں آتا۔
- تم وہ عمارتیں بنا رہے ہو جن میں تمہیں رہنا نہیں ہے اور اس چیز کا ذخیرہ کررہے ہو جس کا کھانا تمہارے مقدر میں نہیں ہے اور وہ آرزوئیں رکھ رہے ہو جنہیں حاصل کرنا تمہارے لئے ناممکن ہے۔
- پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو پائے۔
- تلوار کا وار جسم کو زخمی کرتا ہے اور بری بات روح کو گھائل کرتی ہے۔
- پناہ مانگتا ہوں اس زاہد سے جو اپنے معدے کو دولت مندوں کے کھانوں سے خراب کرتا ہے۔
- پڑھے لکھوں کی محفلوں میں بیٹھنا قابل فخر نہیں ہوتا بلکہ ان سے تحصیل علم کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تم سخت دھوپ سے بچنے کیلئے سایہ تلاش کرتے ہو مگر دوزخ کی آگ

سے بچنے کی سبیل نہیں کرتے۔

- تقدیر ایک دھندلا ستارہ ہے جو کبھی ڈھوب جاتا ہے کبھی ابھر آتا ہے۔
- تیرا دل اچھا ہے تو تیرا قول بھی اچھا ہوگا اور اگر دل برا ہوگا تو قول کیسے اچھا ہوسکتا ہے۔
- پاک چیزیں کتوں کو نہ دو اور موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں پاؤں کے نیچے روند دیں۔ (حضرت سلیمان)
- تمھاری عمر برابر گھٹتی جا رہی ہے بس جو کچھ تمھارے ہاتھ میں ہے اس سے کسی کی مدد کر جاؤ۔ (امام حسنؑ)
- تم اپنے آباء کے ساتھ نیکی کرو تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے گی تم لوگوں کی عورتوں سے عفت برتو تمہاری عورتوں سے بھی عفت برتی جائے گی۔ (امام صادقؑ)
- تو اپنے دل کو دنیا کی محبت سے پاک کرتا کہ تیرے دل میں آخرت کی محبت اور ثواب کی امید پیدا ہو۔ (شفیق بلخی)
- تو اس دنیا میں دار آخرت کی طرف چلنے والا ایک مسافر ہے تیرے سفر کی ابتدا مہد اور انتہا لحد ہے۔ (دانا)
- تیری عمر کا چھ برس منزل، مہینہ فرسنگ، ہر دن میں اور ہر سانس قدم ہے۔ (امام غزالی)

- چھپ کر گناہ کرنے والے کو خدا ظاہر میں ذلت عطا کرتا ہے۔ (یحیی معاذ)
- چغل خور ایک لمحہ میں ایسا فتنہ پیدا کر دیتا ہے جو کئی ماہ تک چلتا ہے۔
- سعادت مندوں کی ہم نشینی ترقی کا موجب ہے۔ (یحی برمکی)
- سعادت مند کی کوشش آخرت کے امور میں ہوتی ہے اور شقی کی کوشش امور دنیا میں۔ (یحی برمکی)
- سادہ اور باوقار لباس سے عورت کی عصمت کی حفاظت ہوتی ہے۔
- سانپ کو مارنا اور اس کے بچے کو بچانا دانائی نہیں ہے۔ (شیخ سعدی)
- شیر کا بچہ شیر اور گیدڑ کا بچہ گیدڑ ہی ہوگا چاہے اسکی نشو ونما کہیں بھی ہو (شیخ سعدی)
- سب سے بڑی بربادی یہ ہے کہ انسان عمر دراز پائے لیکن آخرت کی تیاری نہ کرے۔ (دانا)
- ناامیدی کی ٹھنڈک طمع کی گرمی سے بہتر ہے۔ (دانا)
- زبان چھوٹا سا عضو ہے لیکن بڑے بڑے جرم اسی سے سرزد ہوتے ہیں۔
- زیر دستوں پر اس قدر ظلم مت کرو کہ اگر خدائے روزگار انہیں تم سے زبردست بنادے تو ان کے انتقام کی تاب نہ لا سکو۔
- زاہد بلا تواضع ایسا ہے جیسے بغیر پھل کے درخت جو انکساری نہیں رکھتا وہ معزز نہیں بن سکتا۔ (سفیان ثوری)
- زاہدوں کی صحبت اختیار کرنے والا بادشاہ اس زاہد سے بہتر ہے جس

کو بادشاہ کا قرب حاصل ہوں۔(سفیان ثوری)

- زیادہ ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے رعب داب جاتا رہتا ہے اور موت سے غفلت ہو جاتی ہے۔(دانا)
- جو خوشی کے مواقع پر جتنا زیادہ شاد ہو گا مصائب کے نزول پر اتنا ہی زیادہ مضطرب ہو گا۔
- جو کچھ تمہارے پاس ہے سامنے لاؤ تاکہ تمہیں پہچانا جا سکے۔
- جو تجھ پر کچھ نظر عنائیت کرے تو اس کیلئے اپنا پورا شکریہ وقف کر۔
- جدائی کی آگ جہنم کی آگ سے زیادہ جلانے والی ہے۔
- جس کو اپنی سب سے بڑی آرزو مل گئی اسے سب سے بڑی مصیبت کی بھی توقع رکھنی چاہیے۔
- جس نے اپنے نفس کو قصوروار قرار دیا اس نے تزکیہ نفس کیا۔
- جو بغیر سوچے سمجھے کلام کرے، پشیمان ہوتا ہے اور جو سوچنے کے بعد کلام کرے سلامت رہتا ہے۔
- جب سے مجھے یہ پتہ چلا کہ مخمل کے گدے پر آرام کرنے والوں کے خواب ننگی زمین پر سونے والوں سے مختلف نہیں ہوتے تب سے میرا خدائی انصاف پر یقین محکم ہو گیا۔(برنارڈ شا)
- جب تمہارا رزق دوسروں سے الگ ہے تو یہ بے صبری اور بے قراری کیسی۔

- جو اونچی جگہوں پر کھڑے ہوتے ہیں انہیں زیادہ طوفانوں اور آندھیوں کا مقابلہ کرنا پڑھتا ہے۔
- جب تم کسی عالم کے دوست بہت دیکھو تو جان لو کہ وہ حق کو باطل سے ملانے والا ہے اس لیے کہ اگر وہ حق ہی کہنے والا ہوتا تو بہت سے لوگ اس کے دشمن ہوتے۔ (سفیان ثوری)
- خداوند کا خوف انسان کو طویل عمر دیتا ہے مگر نافرمانوں کی عمر گھٹ جاتی ہے۔ (حضرت سلیمان)
- خلق خدا کے ساتھ نیکی کرنے سے جس قدر شکر گزاری ہوتی ہے وہ اور کسی صورت ممکن نہیں۔
- یہی خواہش رکھو کہ کوئی خواہش نہیں کیونکہ خواہشات تو لامحدود ہیں۔
- ہدیے سے دنیاوی بلا دور ہوتی ہے اور صدقے سے آخرت کی پریشانی دور ہوتی ہے۔
- ہم انہیں کو محبوب تصور کرتے ہیں جو زخم پہنچاتے ہیں اور ہماری دولت پر قابض ہو جاتے ہیں۔
- اپنے نفس کی خواہشوں سے بچنا شیر سے بچنے سے زیادہ سودمند ہے۔
- انسان حق پر چل کر بزرگوں کا رتبہ حاصل کر لیتا ہے۔
- اہل افراد کو علم دینے سے بہتر علم کی حفاظت کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے۔

- رات کی عبادت سے افضل، بیمار ماں کی تیمارداری ہے۔ (ابوالحسن خراسانی)
- فضول امیدوں اور آرزوؤں میں عمر ضائع اور برباد ہو جاتی ہے۔
- فضول گفتگو سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ تمہارے مخفی عیوب کو ظاہر کر دیگی اور تمہارے خاموش دشمن کو متحرک بنا دیگی۔
- فقیر کے پاس ایک روٹی ہو تو وہ آدھی روٹی کسی مستحق کو دیدے گا لیکن اگر بادشاہ کے پاس ایک سلطنت بھی ہو تو وہ پھر بھی ایک سلطنت اور چاہے گا۔ (شیخ سعدی)
- کیا تو نے کبھی انگور کی بیل کے متعلق غور کیا ہے باغبان جتنی زیادہ اس کی ٹہنیاں تراشتا ہے اتنے ہی زیادہ انگور نکلتے ہیں۔ (شیخ سعدی)
- قیامت کے دن اس عالم سے زیادہ حسرت اور کسی کو نہ ہوگی جس نے لوگوں کو تعلیم دی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا لیکن خود اس نے عمل نہ کیا پس لوگ تو اس کی تعلیم سے اپنے مقصد کو پہنچ گئے لیکن وہ خود تباہ ہو گیا۔ (حاتم اصم)
- قبروں کی زیارت کیا کرتا کہ عبرت حاصل ہو اور علماء کی صحبت میں بیٹھ تاکہ بصیرت پیدا ہو سکے۔ (دانا)
- کہاوتیں اور مثالیں عبرت حاصل کرنے والوں کیلئے بیان کی جاتی ہیں نادانوں کو ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا ہے۔ (حضرت علی)
- کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو اس لئے کہ

بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔ (سلمان فارسی)

- کاہل کیلئے کنکر بھی پہاڑ ہے اور محنتی کیلئے پہاڑ بھی کنکر ہے۔
- کھوٹا سکا بھی کبھی کام آجاتا ہے اس لئے معمولی چیزوں کو حقارت کی نظر سے مت دیکھو۔
- کسی چیز سے اچھی طرح ناامید ہو جانا اس کی طلب میں ذلت اٹھانے سے اچھا ہے۔
- کوشش اور عمل کے بغیر مراتب اور درجات عالیہ کی طلب سراسر نادانی اور جاہلوں کی اطاعت اور فضول گوئی جہالت کی نشانی ہے۔
- کسی کی خدمت کرنا اور صلے کی امید نہ رکھنا بڑے سے بڑے نیک کام سے بہتر ہے۔
- آدمی اپنی راہ میں خود کانٹے اور پھندے بچھا ڈالتا ہے جبکہ جو آدمی اپنی اصلاح خود کرتا ہے اس کی راہ سے کانٹے اور پھندے بھاگتے ہیں۔
- کسی پر تیر چلانے سے پہلے یہ خیال ضرور رکھو کہ تم بھی اس کے نشانے پر ہو۔
- تیرے مال سے تیرا بس وہی حصہ ہے جسے تو نے کھا کر فنا کیا یا پہن کر بوسیدہ کیا یا صدقہ دے کر اسے آگے روانہ کیا۔
- لوہے کو تم صرف میدان جنگ میں سونا کہہ سکتے ہو مگر عقل کو ہر جگہ سونے سے بہتر کہہ سکتے ہو۔ (سقراط)

- نیزے اور پتھر مارنے سے بھی زیادہ بداخلاقی سے تکلیف پہنچتی ہے۔
- جوانی کی بے وقوفیاں بڑھاپے میں توبہ کیلئے خوراک بنتی ہیں۔
- دیوار پر لگا ہر پتھر خواہ وہ کس قدر جسامت کا ہو اپنی افادیت رکھتا ہے۔
- ابتدا کو اچھا بناؤ کیونکہ انجام کی خرابی کا آغاز ابتدا ہی سے ہوتا ہے۔
- ماں باپ کی خدمت اور فرمانبرداری دل و جان سے کرنی چاہیے جس کو والدین رد کر دیں وہ ہرگز مقبول نہ ہوگا۔ (خواجہ سلیمان)
- مجھے مہمان سے زیادہ کوئی محبوب نہیں کیونکہ اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے اور میرے لیے باعث اجر ہے۔ (شفیق بلغی)
- مہر و ماہ کی مانند تمام دنیا کو پھر کر دیکھا لیکن منزل آسائش کہیں نہ پائی
- میں مردوں کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا لیکن احمقوں اور نادانوں کی اصلاح سے عاجز آ گیا (حضرت عیسیٰؑ)
- ایسے مفلس کا ٹھکانہ نہ دنیا میں ہے نہ آخرت میں جو باوجود مفلس ہونے کے اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرے۔ (یحیی برمکی)
- معاشرہ میں آپکی حیثیت وہی ہے جسکا اظہار لوگ آپکی غیر موجودگی میں کرتے ہیں۔
- میں ان لوگوں سے رشک و حسد نہیں کرتا جن کے پاس مجھ سے زیادہ علم ہے لیکن ان پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم علم ہے۔ (سلمان فارسی)

- دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہے مگر آخر کو اس کا منہ کنکروں سے بھر جاتا ہے۔
- دانت نعمت کھاتے کھاتے گھس گئے لیکن زبان شکایت کرتے کرتے نہ گھسی۔
- صحبت بادشاہ دریا کی تجارت کی مانند ہے یعنی یا تو بے حد منافع ورنہ ڈوبنا ہی مقدر ٹھہرتا ہے۔
- طالب دنیا سمندر کا پانی پینے والے کی مثل ہے جس قدر پیتا ہے زیادہ پیاس لگتی ہے۔
- ہرگز کوئی شخص موت کی تمنا نہیں کرے گا سوائے اس کے جس کو اپنے عمل پر وثوق ہوگا۔
- اگر دنیا سونے کی ہوتی آخرت ٹھیکری تو بھی عقلمندوں کو چاہیے تھا کہ وہ باقی پر فانی کو ترجیح نہ دیتے اور جب کہ دنیا حقیقتاً ٹھیکری ہے اور آخرت سونا تو عجب ہے کہ لوگ دنیا پر فریفتہ ہیں اور آخرت سے بے پرواہ کیوں ہیں۔ (فضیل بن عیاض)
- اگر بندہ اپنی ہر ایک خطا پر ایک کنکر گھر میں ڈال دیا کرے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔ (شفیق بلخی)
- اگر تو اس قدر نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھے کہ بدن مثلِ ہلال بن جائے ہرگز فائدہ نہ پائے گا تاوقتیکہ مال حرام سے پرہیز نہ کرے گا۔ (امام غزالی)

- جن لوگوں میں عقل و دانش نہیں وہ ان مکانات کی مانند ہیں جن میں کوئی آباد نہ ہو۔ (جالینوس)
- جو لوگ جلد از جلد دولت مند بننا چاہتے ہیں وہ دراصل لوگوں کا مال ہڑپ کرنا چاہتے ہیں۔ (قلیدس)
- وہ لوگ بہت مبارک ہیں جن کو اللہ کریم نے علم و حکمت اور عقل و شعور کی نعمتوں سے نوازا ہے۔ (خلیل جبران)
- لوگوں کو جنت میں جانے کیلئے کم محنت کرنا پڑھتی ہے مگر دوزخ کے حصول کیلئے زیادہ محنت کرتے ہیں۔ (ایمرسن)
- وہ لوگ جو فائدے میں کسی کو اپنے ساتھ شریک نہیں کرتے تو نقصان میں ان کا کوئی ہمدرد اور شریک نہیں ہوتا۔ (بیکن)
- لوگوں کو فضیلت کی تمنا تو ضرور ہوتی ہے مگر حاصل کرنے کیلئے محنت نہیں کرتے۔
- اگر تو برتر و اعلیٰ بننا چاہتا ہے تو فراخ دل ہو جا کیونکہ جب تک تو دانہ نہ بوئے گا پھل نہیں حاصل کر سکتا۔ (شیخ سعدی)
- اگر تو اللہ سے بخشش کی امید رکھے تو تجھے چاہیے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ اچھا برتاؤ کر۔ (شیخ سعدی)
- اگر تو نیک ہے اور لوگ تجھے برا کہیں یہ اس سے بہت اچھا ہے کہ تو برا

ہو اور لوگ تجھے اچھا کہیں۔ (رابندر ناتھ ٹیگور)

- اگر تم دوسروں کو حقیر اور گھٹیا سمجھنے لگو گے تو ایک دن تم خود حقیر اور گھٹیا بن جاؤ گے۔ (سقراط)
- اگر تم کسی کے ساتھ نیکی نہ کر سکو تو اسکی برائیوں کی نشاندہی ضرور کر دیا کرو۔
- اگر تو کسی کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرے گا تو دوسرے لوگ تجھ سے عبرت ضرور حاصل کریں گے۔ (بطلیموس)
- اگر تم زندہ انسانوں کی خدمت نہیں کر سکتے تو مرے ہوئے لوگوں کی روحوں کو کیا فائدہ دے سکتے ہو۔ (کنفیوشس)
- اگر تم محنت کے عادی ہو تو بھوک و افلاس تمہارے قریب نہیں آسکتی۔ (بنجمن فرنیکلن)
- اگر تم اپنے دماغ کو استعمال کرو گے تو وہ اس کنجی کی مانند ہو جائے گا جو کثرت استعمال سے چمکتی رہتی ہے جبکہ عدم استعمال سے اس میں زنگ لگ جاتا ہے۔ (بنجمن فرنیکلن)
- اگر تم کچھ چوری کرنا چاہتے ہو تو علم و دانش کی چوری سیکھو۔ (ہربرٹ سپنسر)
- اگر تم اپنا شمار دانش وروں میں کرنا چاہتے ہو تو دکھوں پر آنسو بہانے کی بجائے دکھوں کو دور کرنے کی سعی کرو۔
- اگر تمہیں لوگ نہیں جانتے تو بری بات نہیں بری بات تو یہ ہے کہ تم ان

کے بارے میں علم نہ رکھتے ہو۔

- اگر تم وقت کو بے کار کاموں میں ضائع کر رہے ہو تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ تم بے بہا اور انمول تحفہ کی قدر نہیں کر رہے۔
- دنیا کو معبود بنا کر اس کے بندے نہ بن جاؤ۔
- اپنا خزانہ اس ذات کے یہاں جمع کرو جو کسی کی کمائی کو ضائع نہیں کرتا۔
- دنیاوی خزانوں کیلئے تو خوف و ہلاکت ہوتا ہے لیکن جس کے خزانے خدا کے یہاں جمع ہوں وہ کبھی تباہ نہیں ہوں گے۔
- دنیا میں تواضع کرنے والوں کیلئے خوش خبری ہے وہ قیامت کے دن منبروں پر ہوں گے
- لوگوں میں اصلاح کرنے والوں کو خوش خبری ہو یہ وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن جنت الفردوس کے وارث ہوں گے
- دنیا میں اپنے دلوں کو پاک کرنے والوں کو بشارت ہو یہی لوگ قیامت کے دن دیدار الٰہی سے مشرف ہوں گئے۔
- جو جنت کا امیدوار ہوا اس نے نیکیوں میں جلدی کی۔
- جو جہنم سے ڈرا اس نے خود کو ناجائز خواہشات سے روک دیا۔
- جسے موت کا یقین آ گیا اس نے لذات دنیا کو ختم کر دیا۔
- جس کے پاس عقل نہیں اس کے پاس ادب نہیں

- جس کے پاس ہمت نہیں اس کے پاس کامیابی نہیں
- جس کے پاس دین نہیں اس کے پاس حیا نہیں۔

دو کی حکمتیں

- عاقلوں نے تکلیفیں برداشت کر کے سونا چاندی زمین سے نکالا تا کہ لوگ فائدہ اٹھائیں، لیکن بخیل انہیں پھر مٹی اور پتھر میں دفن کر دیتے ہیں تا کہ لوگ فائدہ نہ اٹھا سکیں۔
- دو شخصوں کو کمر پر پتھر باندھ کر دریا میں غرق کر دینا چاہیے۔

۱۔ ایسے دولت مند کو جو اپنی دولت میں مستحق لوگوں کو شریک نہ کرے۔

۲۔ دوسرے ایسے مفلس کو جو باوجود افلاس کے خدا کی عبادت نہ کرے۔

- عالم دین کا معالج ہے اور مال دین کا مرض ان سے بچو کیونکہ جب معالج خود ہی بیماری میں پریشان ہو تو دوسروں کو کیا فائدہ دے سکے گا۔
- جو شخص علم میں کمال حاصل کرنے اور نیک کردار بننے کا خواہش مند ہو اسے جہالت کی باتوں اور بد کرداری کے قریب ہرگز نہ جانا چاہیے۔
- یا رب العالمین: جب تو مجھے دیکھے کہ میں ذکر کرنے والوں کی مجلس سے اٹھ کر غافلوں کی مجلس میں جا رہا ہوں تو میرے پاؤں توڑ دے بلاشبہ میرے اوپر تیرا یہ انعام ہوگا۔
- یا اللہ! جب میں سورج کی تپش پر صبر نہیں کر سکتا تو تیری جہنم کی آگ پر کیسے صبر کروں گا جبکہ میں تیری رحمت کی آواز سننے کی ہمت نہیں رکھتا تیرے عذاب کی آواز کیسے سنوں گا۔

وہ جس کے دل میں برائی ہے بھلائی نہ پائے گا اور وہ جس کی زبان میں نکتہ چینی ہے وہ مصیبت میں پڑے گا۔

دنیا طالب بھی ہے اور مطلوب بھی ہے، جو خوشنودی خدا کا طالب ہوتا ہے دنیا اسی کی رہتی ہے اور اسے رزق بہم پہنچاتی ہے اور جو دنیا کا طالب ہوتا ہے اسے آخرت طلب کرتی ہے اور موت اسے گدی سے پکڑ کر لے جاتی ہیں۔

جس طرح ایک برتن میں آگ اور پانی جمع نہیں ہوسکتے اسی طرح ایک دل میں دنیا اور آخرت کی محبت جمع نہیں ہوسکتی۔

طالب دنیا کیلئے ہلاکت ہو وہ دنیا کو کیسے چھوڑ کر مرے گا جس کی ساری توجہ اعتماد اور بھروسہ اسی دنیا پر ہے یہ لوگ اپنی ناپسندیدہ چیز (موت) کا کیسے مقابلہ کریں گے جو انہیں محبوب چیزوں سے جدا کردے گی۔

جس طرح دنیا دار دنیا کی چاہت میں معمولی سے دین پر راضی ہیں تم بھی دین کی سلامتی کیلئے معمولی سی دنیا پر راضی ہو جاؤ۔

سفر دو قسم کے ہیں، دنیا اور آخرت کا سفر دونوں کے واسطے توشہ درکار ہوتا ہے دنیا کے سفر میں توشہ ہمراہ رکھنا چاہیے اور آخرت میں روانگی سے پہلے بھیج دینا چاہیے۔

کسی سے امید مت رکھ مگر اپنے اللہ سے اور کسی سے مت ڈر مگر اپنے

گناہ سے۔

بہا دری یہ ہے کہ آڑے وقت میں پڑوسی کا ساتھ دیا جائے اور مصیبت کے وقت صبر و تحمل سے کام لیا جائے۔

جیسی تم لوگوں سے دوستی چاہتے ہو تم بھی ان کیساتھ ویسی دوستی رکھو تب تم مومن ہو گے بروں سے دوستی نہ رکھو ورنہ تو بھی برے عمل کرنے لگے گا۔

اللہ تعالیٰ کی منع کردہ چیزوں سے رک جا تو عابد ہو گا اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ تو مسلمان ہو گا۔

ذکر دو قسم کے ہیں ایک تو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا جو بہت عمدہ اور اجر عظیم کا سبب ہے اور اس سے بھی بہتر ذکر یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں میں اللہ کو یاد رکھے اور ایسے امور سے باز رہے۔

بخدا! تم اگر ایسی قوم میں بیٹھتے جو تمہیں خوف خدا کی باتیں سنائے اور تم کو عذاب الٰہی سے ڈراتے یہاں تک کہ تم امن پالو وہ تمہارے لیے بہتر ہے اس چیز سے کہ تم ایسے لوگوں میں بیٹھو جو تم کو بیخود اور امید میں رکھیں یہاں تک کہ تم کو خوف آگھیرے۔

تم جس قدر دنیا کیلئے غمگین ہوتے ہو اسی قدر آخرت کا غم کم ہو جاتا ہے اور جس قدر آخرت کا غم کھاتے ہو اسی قدر دنیا کا غم مٹ جاتا ہے۔

- علم آسمان سے نازل ہونے والی صاف شفاف میٹھی بارش کی طرح ہے جسے پودے اپنی جڑوں کے ذریعے پی کر اپنے ذائقے بدلا کرتے ہیں چنانچہ کڑوے کی کڑواہٹ اور میٹھے کی مٹھاس بڑھتی ہے اسی طرح لوگ علم کو اپنی ہمتوں اور خواہشات کے مطابق حاصل کرتے ہیں اور اس سے متکبر کا تکبر اور متواضع کا انکسار بڑھتا ہے۔
- یقین کرلو کہ اگر تم خود ہی لوگوں سے بدسلوکی کرو گے تو لوگ خواہ وہ تمہارے والدین ہی کیوں نہ ہوں تمہارے مخالف بن جائیں گے اور جب تم حسن سلوک سے پیش آؤ گے تو خواہ وہ تمہارے اقرباء نہ بھی ہوں تمہیں ماں باپ کی سی شفقت دیں گے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے دوست کو دوست رکھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے احترام کرنے والے کا احترام کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا احترام کرتا ہے۔
- بہت سے چھوٹے اعمال ہیں جو حسن نیت کے سبب بڑے ہو جاتے ہیں اور بہت سے بڑے اعمال ہیں جو سوء نیت کی وجہ سے چھوٹے ہو جاتے ہیں۔
- دو مصیبتیں ایسی ہیں کہ ان جیسی مصیبتیں اگلے پچھلے لوگوں نے نہیں سنی ہیں وہ ہے موت کے وقت بندے کا مال پر افسوس کرنا اور دوسرا یہ کہ

اسے تمام دولت کا حساب اللہ تعالیٰ کو دینا۔

علم سارا دو کلموں میں ہے ایک یہ کہ جس چیز کا اندیشہ اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے اٹھا لیا اس میں تکلیف نہ کر دوسرا یہ کہ جو تجھے کرنا ہے اور جو کچھ تجھ پر فرض و لازم ہے اسے ضائع نہ کرے تا کہ دنیا و آخرت میں خوش رہے۔

بوڑھوں کو چاہیے کہ وہ جوانوں کا پاس خاطر کریں کیونکہ ان کے گناہ بہت کم ہیں اور جوانوں کو چاہیے کہ بوڑھوں کا احترام کریں کیونکہ وہ ان سے زیادہ عابد اور تجربہ کار ہیں۔

اپنا راز دوست سے بھی نہ کہو خواہ دوست مخلص ہو کیا خبر کہ ایک دن وہ دشمن بن جائے اسی طرح ہر وہ تکلیف جو تم دشمن کو پہنچا سکتے ہو نہ پہنچاؤ اس لیے کہ ہو سکتا ہے یہی دشمن ایک دن تمہارا دوست بن جائے۔

تم آئینہ دیکھو اگر خوش شکل ہو تو منہ پر گناہ کی سیاہی نہ ملو اور اگر رو سیاہ ہو تو دو سیاہیاں جمع نہ کرو۔

دو آدمیوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا طالب علم اور طالب مال۔

مصیبتوں کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔

جو علماء امیروں کے پاس جائیں وہ خدا کے دشمن ہیں اور جو امراء علماء کے پاس جائیں وہ خدا کے دوست ہیں۔

✿ شریف آدمی علم کی دولت کو حاصل کر کے متواضع ہو جاتا ہے اور رذیل آدمی علم کو پا کے متکبر ہو جاتا ہے۔

✿ وہ عمل جو بغیر علم کے ہو اسے بیمار سمجھو اور وہ علم جو بغیر عمل کے ہو اسے بیکار سمجھو۔

✿ تعجب ہے اس شخص پر جو دوزخ پر ایمان رکھتا ہے لیکن پھر بھی گناہ کرتا ہے اور شیطان کو دشمن سمجھتا ہے مگر پھر بھی اس کی اطاعت کرتا ہے۔

✿ تمام بری خصلتوں میں دو سب سے بری ہیں۔

۱۔ انتہائی درجے کی کنجوسی۔

۲۔ انتہائی درجے کی کم ہمتی (بزدلی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆

☆

تین کی حکمتیں

- آدمی کے تین دوست ہیں۔

۱۔ تو قبض روح تک ساتھ دیتا ہے۔(مال)

۲۔ قبر تک۔(گھر والے)

۳۔ قیامت تک۔(اعمال)

- تین آدمی صرف تین موقعوں پر ہی پہچانے جا سکتے ہیں بہادر لڑائی میں۔دانا غصہ میں اور دوست بوقت ضرورت۔

- عقل مند کے سامنے زبان کو حاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھنا چاہیے۔

- بندہ! میرا مال، میرا مال، کہتا رہتا ہے حالانکہ مال میں اس کا حصہ صرف تین چیزیں ہوتی ہیں۔ جو وہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے، جو پہن کر پرانا کر دیتا ہے اور جو کسی کو دے کر اپنا ذخیرہ آخرت بناتا ہے۔

۱۔ تم مشغول ہو ایسی چیز کے جمع کرنے میں جس کو کھا نہ سکو گے

۲۔ آرزو رکھتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو پا نہ سکو گے

۳۔ تعمیر کرتے ہو ایسے مکانوں کو جس میں بس نہ سکو گئے یہ ساری چیزیں تم کو تمہارے رب کے مقام سے دور کرتی ہیں۔

- جب کسی ملک کا حکمران بے عقل عالم بے عمل اور فقیر بے توکل ہوں تو۔

اس ملک کا اللہ ہی حافظ ہے۔

- غافل امرا کاہل فقیر اور جاہل درویشوں کی صحبت سے پرہیز کرنا عبادت ہے۔
- جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ خدا کا ولی ہے۔

۱۔ دریا کی مثل سخی ہو یعنی تمام مخلوق کو یکساں فیض پہنچائے۔

۲۔ سورج کی مثل شفیق ہو جس کی روشنی سب کیلئے عام ہو۔

۳۔ زمین کی طرح متواضع ہو یعنی ہر کسی کیلئے یکساں تواضع رکھے۔

- بھوکے کو کھانا کھلانا ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا اور دشمن کے ساتھ اچھا سلوک کرنا نفس کی زینت ہے۔
- جس میں یہ تین خصلتیں ہوں اللہ اس کو دوست رکھے گا۔

۱۔ سخاوت: دریا کی فیاضی کے مانند کہ جس شخص کے جی میں آئے اس سے پانی پی لے۔

۲۔ تواضع: زمین کی مانند کہ اس پر اچھا برا ہر قسم کا انسان رہتا ہے۔

۳۔ شفقت: آفتاب کی مانند کہ ہر جگہ یکساں روشنی دیتا ہے۔

- جو کام حکمت سے خالی ہے وہ آفت ہے۔
- جو خاموشی حکمت سے خالی ہے وہ غفلت ہے۔
- جو نظر حکمت سے خالی ہے وہ ذلت ہے۔

فرمایا کہ لوگوں کے تین گروہ ہیں۔

۱۔ امرأ ۲۔ علماء ۳۔ فقراء۔

۱۔ اگر امرأ تباہ ہو جائیں تو خلقت کا اکتساب برباد ہو جائے۔

۲۔ اگر علما تباہ ہو جائیں تو خلقت کا دین برباد ہو جائے۔

۳۔ اگر فقراء تباہ ہو جائیں تو خلقت کا دل ہلاک ہو جائے۔

دنیا کی عزت تین چیزوں سے ہے۔

۱۔ کسی سے حاجت مت چاہو۔

۲۔ کسی کو برا مت کہو۔

۳۔ کسی کے مہمان کے ساتھ مت جاؤ۔

جوانمردی ایک دریا ہے، جس سے تین نہریں جاری ہیں۔

ایک سخاوت، دوسری لوگوں پر شفقت، تیسری ان سے بے نیازی۔

امیر پڑوسیوں، پیشہ ور قاریوں اور بد خلق علماء سے ہمیشہ دور رہو۔

تین حالتوں میں خبردار رہو۔

۱۔ جب کام کرو تو یاد رکھو کہ خدا دیکھتا ہے۔

۲۔ جب بات کرو تو یاد رکھو کہ خدا سنتا ہے۔

۳۔ جب خاموش ہو تو یاد رکھو کہ وہ جانتا ہے کہ کیوں چپ ہو۔

سخاوت پھل ہے مال کا، اعمال پھل ہیں علم کا، خوشنودی خدا تعالیٰ

پھل ہے اخلاص کا۔

۱۔ ہم دولت سے ہم نشین حاصل کر سکتے ہیں دوست نہیں۔

۲۔ ہم دولت سے نرم بستر خرید سکتے ہیں مگر نیند نہیں۔

۳۔ ہم دولت سے کتابیں خرید سکتے ہیں علم نہیں۔

❁ تین آدمی میرے دوست ہیں

۱۔ ایک وہ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔

۲۔ دوسرا وہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔

۳۔ تیسرا وہ جو مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا، کیونکہ پہلا احتیاط کا سبق دیتا ہے دوسرا محبت کا اور تیسرا خود اعتمادی سکھاتا ہے۔

❁ بہترین قول ذکر ہے بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت علم ہے۔

۱۔ مریض کو جب تک صحت کامل نہ ہو لذت طعام نہیں پاتا۔

۲۔ عاشق دنیا کو جب تک دولت و مال تک نہ پہنچے آرام نہیں اٹھاتا۔

۳۔ مرد جب تک دشمن سے بے خوف نہ ہو اطمینان نہیں پاتا۔

❁ جو مرد حکیم ہو تین باتوں پر عمل کرتا ہے۔

۱۔ نیند کا غلبہ ہو تو سوتا ہے۔

۲۔ بھوک فاقے تک پہنچے تو کھاتا ہے۔

۳۔ گفتگو صرف ضرورت کے وقت کرتا ہے۔

اس شخص کی صحبت اختیار کرو جس کا دیکھنا تمہیں خدا کی یاد دلائے اور اس کی ہیبت تمہارے دل میں بیٹھے اور وہ تمہیں زبان عمل سے نصیحت کرے نہ گفتار سے۔

ہر ایماندار کیلئے تین چیزوں کا ہونا نامہ اعمال میں ضروری ہے۔

۱۔ ایک یہ کہ خدا کے حکم کی تعمیل کرے۔

۲۔ یہ کہ جس چیز سے اسے منع کیا گیا ہے اس سے باز رہے۔

۳۔ تقدیر پر راضی رہے۔

ایمان کا قائم رہنا دین کا اجر ملنا اور بدن کی صحت تین چیزوں میں ہے۔

۱۔ خدا کو کافی جاننا

۲۔ مناہی سے دور رہنا

۳۔ غذا کی احتیاط کرنا

مشکلات کو دور کرنے، خواہشات کو دبانے اور تکالیف کو برداشت کرنے سے انسان کا کریکٹر اعلیٰ اور مضبوط اور پاکیزہ ہوتا ہے۔

حضرت لقمان نے فرمایا کہ عقل مندی کیلئے تین الفاظ استعمال کروں گا ان میں سے دو کو یاد رکھنا اور ایک کو بھلا دینا چاہیے۔

۱۔ اپنے خدا کو یاد رکھنا۔

۲۔ اپنی موت کو یاد رکھنا۔

۳۔ اپنے اچھے اعمال کو بھلا دینا۔

✿ تین آدمی صرف تین موقعوں پر ہی پہچانے جاتے ہیں۔

۱۔ بہادر لڑائی کے وقت۔

۲۔ دانا غصہ کے وقت۔

۳۔ دوست حاجت کے وقت۔

✿ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

۱۔ جوانی خضاب سے۔

۲۔ تونگری آرزو سے۔

۳۔ صحت دوائیوں سے۔

✿ یقین کے تین درجے ہیں۔

علم الیقین ، عین الیقین ، حق الیقین۔

✿ تین چیزوں کی قلت ہی بہتر ہے۔

قلت الطعام، قلت المنام، قلت الکلام

✿ تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں۔

۱۔نشہ دولت۔ ۲۔نشہ حسن۔ ۳۔نشہ علم۔

✿ تین کاموں میں دیر نہ کرنا۔

۱۔ نماز ادا کرنے میں جب وقت ہو جائے۔

۲۔ جنازے میں کہ وہ تیار ہو جائے۔

۳۔ بیوہ کے نکاح میں جبکہ اس کا کفو مل جائے۔

✿ تین چیزیں مومن کی پرہیز گاری پر دلالت کرتی ہیں۔

۱۔ نہ پانے کی صورت میں بہترین توکل۔

۲۔ پالینے کی صورت میں بہترین رضا۔

۳۔ ختم ہو جانے کی صورت میں بہترین صبر۔

✿ تین چیزوں میں بھلائی ہے بولنے، دیکھنے اور چپ رہنے میں۔

۱۔ جس کا بولنا ذکر خدا نہیں وہ بولنا لغو ہے۔

۲۔ جس کا دیکھنا عبرت کی نگاہ سے نہیں وہ دیکھنا سہو و نسیاں ہے۔

۳۔ جس کا چپ رہنا اپنے انجام پر غور کرنے کیلئے نہیں اس کی خاموشی بیکار ہے۔

✿ آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں ۱۔ کاہل، ۲۔ کامل، ۳۔ مردہ۔

۱۔ کاہل وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی پر سے مشورہ نہ کرے

۲۔ کامل وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کر کے اس پر غور کرے

۳۔ مردہ وہ ہے کہ جو نہ تو خود صاحب الرائے ہو اور نہ ہی دوسروں سے مشورہ کرے۔

✿ دنیا میں لوگ تین قسم کی عبادت کرتے ہیں

۱۔ وہ جو خوف سے عبادت کرتے ہیں ان کی عبادت غلاموں کی سی عبادت ہے۔

۲۔ وہ جو کسی غرض سے عبادت کرتے ہیں ان کی عبادت تاجروں کی سی عبادت ہے۔

۳۔ وہ جو شکر کے ساتھ عبادت کرتے ہیں ان کی عبادت درحقیقت مردان خدا کی عبادت ہے۔

✿ مجھے میرے والد محترم نے تین بہترین ادب کی باتیں سکھلائیں اور فرمایا اے بیٹا!

۱۔ جو بروں کی صحبت اختیار کرتا ہے وہ سلامت نہیں رہتا۔

۲۔ جو بری جگہ جاتا ہے متہم ہوتا ہے۔

۳۔ جو اپنی زبان کی حفاظت نہیں کرتا شرمندگی اٹھاتا ہے۔

✿ توجہ طلب باتیں

۱۔ جس شخص کا دل کسی دنیاوی چیز سے خوش ہو گیا وہ دانائی سے ہٹ گیا۔

۲۔ جس نے دنیاوی خواہشات کو اپنے پاؤں تلے روند دیا شیطان اس کے سائے سے بھی بھاگتا ہے

۳۔ جس کا علم خواہشات پر غالب آ گیا حقیقت میں وہی غالب ہے۔

✿ قرآن کریم کا علم رکھنے والا اسلام کا جھنڈا اٹھانے والا ہے۔

۱۔ اس کیلئے یہ مناسب نہیں کہ وہ لہو ولعب میں مشغول لوگوں کے ساتھ مل کر لہو ولعب میں مشغول ہو جائے

۲۔ بھولنے والے کے ساتھ بھولے نہیں۔

۳۔ بے ہودہ لوگوں کے ساتھ مل کر بے ہودگی نہ کرے۔ کیونکہ یہ قرآن پاک کی تعظیم کے خلاف ہے۔

✿ دانا تین ہے۔

۱۔ جس نے دنیا کو چھوڑنے سے پہلے دنیا کو ترک کر دیا۔

۲۔ قبر میں جانے سے پہلے اسے بنالیا۔

۳۔ بارگاہ رب العزت میں حاضری سے پہلے اسے راضی کرلیا۔

✿ ہم نے تین چیزوں کو گم کیا ہے پھر ہم نے انہیں نہیں دیکھا اور جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں ان کا فقدان خزوں ہوتا جاتا ہے۔

۱۔ حسین چہرہ جو پاکباز ہو۔

۲۔ سچی بات جس میں دیانت کی جھلک نمایاں ہو۔

۳۔ بہترین بھائی چارہ جس میں وفا ہی وفا ہو۔

✿ کامیابی کے راز

۱۔ جتنا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو گے اتنا ہی لوگ تم سے ڈریں گے۔

۲۔ جتنا تم اللہ تعالیٰ کے دوست بنو گے اتنا ہی لوگ تمہیں دوست بنائیں گے

۳۔ جتنا تم اللہ تعالیٰ کے کام میں مشغول رہو گے اتنا ہی لوگ تمہارے کام میں مشغول رہیں گے۔

لوگ تین باتیں محض زبانی کرتے ہیں مگر عمل اس کے خلاف کرتے ہیں۔

۱۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں لیکن کام غلاموں جیسے نہیں کرتے بلکہ آزادوں کی طرح اپنی مرضی پر چلتے ہیں۔

۲۔ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں رزق دیتا ہے لیکن ان کے دل دنیا اور متاع دنیا جمع کیے بغیر مطمئن نہیں ہوتے اور یہ ان کے اقرار کے سراسر خلاف ہے۔

۳۔ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں آخر تو مر جانا ہے مگر کام ایسے کرتے ہیں جیسے انہیں کبھی مرنا ہی نہیں۔

دل کی باتیں

۱۔ سب سے زیادہ وہ دل روشن ہے کہ جس میں دنیا نہ ہو۔

۲۔ سب سے زیادہ سیاہ دل وہ ہے جس میں خلق نہ ہو

۳۔ سب سے حلال لقمہ وہ ہے کہ جو اپنی کوشش سے ہو۔

ساری مملکت کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر ہے۔

۱۔ عالم جب بے عمل ہوں۔

۲۔ حکمران جب بے علم ہوں

۳۔ فقراء جب بے توکل ہوں۔

تقدیر

۱۔ دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔

۲۔ رزق مقدر پر قناعت کر۔

۳۔ دوسروں کی روزی پر نظر مت ڈال تا کہ نفس کے رنج سے سلامت رہے۔

وہ دوا ہے جس سے دل کی ہر بیماری کا علاج ہوسکتا ہے۔

۱۔ صبر کی تلخی۔

۲۔ علم کی شیرینی۔

۳۔ عمل کی سختی

دیکھو! شیطان نے شراب نہیں پی ہوئی تھی پھر وہ کاہے سے مست تھا۔

۱۔ صرف غرور ۲۔ تکبر ۳۔ انکار۔

دنیا کے تمام فنون میں جاننے والے کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔

۱۔ ایک انجنیئر سے آنکھ کا علاج پوچھیں تو کہے گا میں ڈاکٹر نہیں ہوں۔

۲۔ کسی ڈاکٹر سے قانون کی بات معلوم کریں وہ جواب میں کہے گا میں قانون دان نہیں۔

۳۔ دین اسلام کو ایسا لاوارث سمجھ لیا گیا ہے کہ ہر شخص اپنی رائے زنی کرتا ہے، وہاں یہ نہیں کہتا کہ میں عالم نہیں ہوں۔

انسان کیلئے اتنی عقل کافی ہے کہ وہ

۱۔ سعادت وشقاوت

۲۔ ہدایت وضلالت

۳۔ اچھائی اور برائی میں تمیز کر سکے۔

ضرورت

۱۔ مفلس کو تھوڑی اشیاء کی۔

۲۔ آسودہ حال کو بہت کی۔

۳۔ لالچی کو تمام اشیاء کی۔

دیانت داری کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ گفتگو میں سچائی، ۲۔ مشورے میں نیک نیتی، ۳۔ خلق میں میانہ روی۔

عشق حقیقی

۱۔ جب شمع کو پروانہ ایک مرتبہ دیکھ لیتا ہے تو پھر واپس تاریکی میں نہیں جاتا۔

۲۔ چیونٹی مٹھاس کے ڈھیر میں مرجاتی ہے لیکن اسے چھوڑتی نہیں۔

۳۔ نیک وعابد انسان خدا کی محبت میں سب کچھ ترک کر دیتا ہے لیکن اس کی محبت سے منحرف نہیں ہوتا۔

آدمی کی حیثیت کیا ہے۔

۱۔ ایک بلبلہ جو پھوٹ گیا۔

۲۔ ایک پرندہ جو اڑ گیا۔

۳۔ ایک سانس جو نکل گیا۔

✿ تعلق

۱۔ کام کا تعلق ذہانت سے ہے۔

۲۔ ذہانت کا تعلق علم سے ہے۔

۳۔ علم کا تعلق تحمل سے ہے

✿ حکمت ایک ایسا درخت ہے۔

۱۔ جو دل میں اگتا ہے۔

۲۔ جو دماغ میں پھلتا ہے۔

۳۔ جو زبان پر پھل دیتا ہے۔

✿ انجام

۱۔ طمع کرنا مفلسی۔

۲۔ بے غرض ہونا امیری۔

۳۔ بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔

✿ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔

۱ سلام کرنا۔

۲۔ دوسروں کیلئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔

۳۔ مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

✿ منافق کی تین نشانیاں ہیں۔

۱۔ جب بولے تو جھوٹ بولے۔ ۲۔ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

۳۔ امانت میں خیانت کرے۔

✿ جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جس شخص میں تین چیزیں موجود ہوں وہ کامل الایمان ہے۔

۱۔ عقل ۲۔ علم ۳۔ حلم

✿ تین خصلتیں ایسی ہیں کہ ان سے بڑھ کر کوئی اچھی خصلت نہیں۔

۱۔ حسن ادب۔

۲۔ شک اور تہمت کی باتوں سے پرہیز رکھنا۔

۳۔ حرام کاموں سے باز رہنا۔

✿ تین صفتیں ایسی ہیں کہ ان میں مروت حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ نگاہ نیچے رکھنا۔

۲۔ آہستہ بولنا۔

۳۔ درمیانہ چال سے چلنا۔

✿ تین شخصوں کو اپنا بھید ہرگز نہ بتانا چاہیے۔

۱۔ عورت ۲۔ چغلخور ۳۔ احمق

✿ تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں اسکو زندگانی

کا لطف اور مزہ حاصل نہیں ہوتا۔

۱۔ کینہ ۲۔ حسد ۳۔ بد خلقی

تین چیزوں میں آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔ مال ۲۔ حکومت ۳۔ مصیبت

تین چیزیں آدمی کو ہلاک کرنے والی ہیں۔

۱۔ عورت کی نافرمانی ۲۔ غصہ ۳۔ شہوت پرستی

تین کاموں سے کبھی بخیل نہیں ہونا چاہیے۔

۱۔ مہمان کی خدمت کرنے میں۔

۲۔ باپ اور استاد کی تعظیم کیلئے کھڑا ہونے میں۔

۳۔ حق کی جستجو میں۔

تین صفتیں مروت کی جڑ ہیں۔

۱۔ بغیر سوال کے عطا کرنا۔

۲۔ وعدے کا وفا کرنا۔

۳۔ تنگ دستی کی حالت میں باسخار ہنا۔

تین صفیتں ایسی ہیں کہ جس شخص میں موجود ہوں وہ کامل الایمان ہے۔

۱۔ جب راضی اور خوش ہو تو خوشی میں آکر کوئی برا کام نہ کرے۔

۲۔ جب ناخوش ہو تو ناخوشی کے باعث حق سے باہر ہو جائے۔

۳۔ جب قدرت پائے تو کسی سے کوئی ایسی چیز نہ لے جو اس کی نہ ہو۔

تین خصلتیں مجسم مروت ہیں۔

۱۔ تنگدستی کی حالت میں سخاوت

۲۔ ذلت کے بغیر بردباری اور تحمل اختیار کرنا

۳۔ سوال سے بچے رہنا۔

تین صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں اسے دنیا اور آخرت کی بہتری نصیب ہو چکی ہے۔

۱۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا۔

۲۔ مصیبت میں صابر رہنا۔

۳۔ نعمت و خوشحالی میں شکر گزار ہونا۔

تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں وہ ضرور کامل الایمان ہے۔

۱۔ غصے اور خوشی کی حالت میں انصاف کرنا۔

۲۔ فقر اور غنا دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا۔

۳۔ خدا تعالیٰ کے عذاب کا خوف اور اس کی رحمت کی امید رکھنا۔

تین چیزیں جنت کے خزانوں میں سے ہیں

۱۔ مصیبت ۲۔ صدقہ ۳۔ مرض کو چھپانا۔

تین چیزیں بہت بڑی مصیبت ہیں۔

ا۔ عیال کی کثرت۔

۲۔ قرض کی زیادتی۔

۳۔ ہمیشہ کی بیماری۔

تین شخص تین شخصوں سے کبھی انصاف نہیں پا سکتے۔

ا۔ عقلمند، احمق سے ۲۔ نیکوکار، بدکار سے ۳۔ سخی، بخیل سے۔

تین چیزیں مومن کی زینت ہے۔

ا۔ خدا تعالیٰ کا تقویٰ اور پرہیزگاری۔

۲۔ راست گفتاری۔

۳۔ ایمانداری۔

تین چیزیں دین کیلئے عیب کا باعث ہیں۔

ا۔ بدکاری ۲۔ عہد شکنی ۳۔ خیانت۔

تین چیزیں محبت کا موجب ہیں۔

ا۔ دینداری ۲۔ تواضع ۳۔ سخاوت۔

تین چیزیں دین کی جڑ ہیں۔

ا۔ پاکدامنی ۲۔ پرہیزگاری ۳۔ حیا۔

تین چیزیں آدمی کو ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں۔

۱۔ بادشاہوں کے حضور میں جرات اور دلیری کرنا۔

۲۔ خائن آدمی کو امین بنانا۔

۳۔ تجربے اور آزمائش کیلئے زہر پینا۔

تین چیزیں اپنے بھیجنے والے کی عقل کا پتہ دیتی ہیں۔

۱۔ قاصد ۲۔ خط ۳۔ تحفہ اور ہدیہ۔

تین چیزیں آدمی کو جلانے اور ہلاک کرنے والی ہیں۔

۱۔ دولتمندی کے بعد فقر اور تنگدستی۔

۲۔ عزت کے بعد ذلت۔

۳۔ عزیز و اقارب کا فوت ہو جانا۔

تین چیزیں قوی اور مضبوط آدمی کو کمزور کرتی ہیں۔

۱۔ عزیز اقارب کا فوت ہو جانا۔

۲۔ سفر میں تہی دست اور محتاج ہو جانا۔

۳۔ ہمیشہ مصیبت میں گرفتار رہنا۔

تین چیزیں آدمی کو لوگوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہیں۔

۱۔ حسن خلق۔ ۲ نرمی طبع۔ ۳ تواضع۔

تین چیزیں دین کے کمال کی نشانی ہیں۔

۱۔ اخلاص ۲۔ یقین ۳۔ قناعت۔

❁ معملولی نہ سمجھ بلکہ انہیں کر۔

ا۔ لوگوں کو بھلی باتوں کا امر کر، اور برے کاموں سے انہیں منع کر۔

۲۔ جو تجھ سے قطع کرے اس سے فصل کر۔

۳۔ جو تجھے محروم رکھے تو اسے اپنی عطا سے محروم نہ رکھ۔

❁ یہ کام کرتا کہ تجھے ہر طرح کی فضیلت حاصل ہو۔

ا۔ قدرت کے وقت لوگوں کی غلطیاں معاف کر۔

۲۔ عسرت اور تنگی کی حالت میں سخاوت کرنا نہ چھوڑ۔

۳۔ فاقہ اور تنگدستی کی صورت میں ایثار اختیار کرتا کہ تجھے ہر طرح کی فضیلت حاصل ہو۔

❁ کس بندے کو اچھائی کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ا۔ جس کی زبان سچی ہوتی ہے اس کا عمل پاک ہوتا ہے۔

۲۔ جس کی نیت اچھی ہوتی ہے اسکے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

۳۔ جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اس کی عمر طولانی ہوتی ہے۔

❁ خدا نے تین چیزوں کو تین چیزوں میں چھپا رکھا ہے۔

ا۔ اپنی خوشنودی کو اپنی اطاعت میں لہذا اطاعت چاہے وہ تھوڑی ہو حقیر نہ سمجھو ہو سکتا ہے اس کی مرضی اس میں پوشیدہ ہو۔

۲۔ اس کی ناراضگی کو معصیت میں ! تھوڑی سی بھی معصیت کو حقیر نہ سمجھو ہوسکتا ہے اس کی ناراضگی اس میں پوشیدا ہو۔

۳۔ اپنے اولیاء کو اپنی مخلوق میں چھپا رکھا ہے اس لئے کسی کی تحقیر نہ کرو ہو سکتا ہے وہ ولی خدا ہو۔

❁ مرنے کے بعد تین چیزوں کے علاوہ کوئی عمل انسان کے پیچھے نہیں آتا۔

۱۔ وہ صدقہ جس کو اپنی زندگی میں خدا کی توفیق سے جاری کر گیا تھا وہ مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔

۲۔ وہ نیک کام جو چھوڑ گیا تھا اور اس کے بعد بھی باقی رہے گا۔

۳۔ وہ فرزند صالح جو اس کیلئے دعا کرے۔

❁ دنوں کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ وہ کل جو گزر گیا اب وہ ہاتھ نہیں آئے گا۔

۲۔ وہ کل جس کی صرف آرزو کی جاسکتی ہے ابھی آیا نہیں ہے۔

۳۔ آج جس میں ہم ہیں اور اسی کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔

❁ خداوند عالم نے قرآن میں تین چیزوں کا تین چیزوں سے ملا کر حکم دیا ہے۔

۱۔ نماز کا حکم زکوٰۃ کے ساتھ دیا ہے لہذا جس نے نماز پڑھی مگر زکوٰۃ نہ دی تو اس کی نماز مقبول نہیں ہے۔

۲۔ اپنے شکر کا حکم والدین کے شکر کے ساتھ قرار دیا ،لہذا جس نے والدین کا شکرادانہ کیااس نے خدا کا بھی شکرادانہ کیا۔

۳۔ تقویٰ کا حکم صلہ رحمی کے ساتھ دیا اس لئے جس نے صلہ رحمی نہ کی اس نے تقویٰ الٰہی نہ اختیار کیا۔

وہ کہاں گئے۔

۱۔ وہ حسین کہاں گئے جن کے چہرے خوبصورت تھے جن کو اپنی جوانی پر ناز تھا۔

۲۔ وہ بادشاہ کہاں گئے جنہوں نے شہر آباد کیے تھے قلعے بنائے تھے۔

۳۔ وہ بہادر کہاں گئے جو میدان جنگ میں ہمیشہ غالب رہتے تھے۔

انہیں یادرکھ۔

۱۔ عمدہ لباس کے مریض کفن کو یادرکھ۔

۲۔ عمدہ مکان کے شیدائی قبر کا گڑھا یادرکھ۔

۳۔ عمدہ غذاؤں کے دلدہ کیڑے مکوڑوں کی غذا بننا یادرکھ۔

تین چیزیں انسان کے ہلاک ہونے کا باعث ہیں۔

۱۔ گناہ کرنا توبہ کے حوصلے پر۔

۲۔ تائب نہ ہونا زندگی کے بھروسے پر۔

۳۔ اپنے بڑے جرم کو ناچیز سمجھنا بخشش کی امید پر۔

✿ قابو میں رکھنا چاہیے۔

۱۔ عقلمند کے سامنے زبان کو۔

۲۔ حاکم کے ساتھ آنکھ کو۔

۳۔ بزرگوں کے سامنے دل کو۔

✿ تین کام افضل تر ہے۔

۱۔ فاسق وفاجر کو راہ راست پر لانا

۲۔ تعلیم وتربیت سے جاہل کو عالم بنانا۔

۳۔ اور دشمن کو دوست بنانا۔

✿ کس کا کب امتحان ہوتا ہے۔

۱۔ بہادر کا امتحان میدان جنگ میں۔

۲۔ دوست کا امتحان ضرورت کے وقت۔

۳۔ عقلمند کا امتحان غصے کی حالت میں۔

✿ تین عمدہ پھل۔

۱۔ سخاوت پھل ہے مال کا۔

۲۔ عمل پھل ہے علم کا۔

۳۔ رضائے الٰہی پھل ہے اخلاص کا۔

✿ جہاد کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ پوشیدہ جہاد شیطان کے ساتھ، جب تک وہ شکست نہ کھائے۔

۲۔ ظاہر جہاد فرائض کے ادا کرنے میں جب تک وہ ادا نہ ہو جائیں۔

۳۔ دشمنان اسلام کے ساتھ جہاد، تا کہ اسلام کی عزت قائم ہو۔اس میں یا تو غازی بنے یا شہید۔

تین حقیقی طلب گار۔

۱۔ سوال اس کا ہے جو دنیا کا طلب گار ہو۔

۲۔ دعا اس کی ہے جو آخرت میں بخشش کا طلب گار ہو۔

۳۔ حمد وثنا وہ کرتا ہے جو اللہ رب العزت کا طلب گار ہو۔

تین بلند ہمت۔

۱۔ جو اللہ تعالیٰ کو اپنے نفس پر ترجیح دے وہ صاحب سخا ہے۔

۲۔ جو اللہ تعالیٰ کو اپنے دل پر ترجیح دے وہ صاحب جود ہے۔

۳۔ جو اللہ جل شانہ پر جان نثار کرنے کو تیار ہو وہ صاحب ایثار ہے۔

انسان کی پہچان۔

۱۔ عابد عبادت سے۔

۲۔ زاہد تقویٰ سے۔

۳۔ صابر اپنے صبر وتوکل سے۔

حفاظت کرو۔

۱۔ راستی سے نیکی کی

۲۔ مطالعہ سے علم کی

۳۔ نیک روحی سے حسن کی۔

تین بہترین کام۔

۱۔ بہترین قول ذکر الٰہی ہے۔

۲۔ بہترین فعل عبادت۔

۳۔ بہترین خصلت حلم۔

ہر ایک چیز کا ثمر یعنی پھل۔

۱۔ ثمرہ علم رفعت

۲۔ ثمرہ قناعت راحت

۳۔ ثمرہ تواضع محبت۔

تین احتیاطیں۔

۱۔ دولت مند اگر طریقہ سے دولت خرچ نہ کرے تو مفلس ہو جاتا ہے۔

۲۔ وہ سخی جو اپنے مال کو بے جا خرچ کرتا ہے جلد غریب ہو جاتا ہے۔

۳۔ بلند مرتبہ شخص اگر صاحب رائے نہ ہو ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

تین خطرناک ترین بیماریاں۔

۱۔ عیب جوئی ۲۔ خود پسندی ۳۔ ریاکاری۔

تین نشانیاں۔

۱۔ مال کو لالچ کے ساتھ حاصل کر کے شک کے ساتھ جمع کرتا اور ریا کاری کے ساتھ خرچ کرتا ہے۔

۲۔ مومن کی نشانی یہ ہے کہ خوف کے ساتھ کما کر شکر کے ساتھ جمع کرتا ہے اور محض اللہ کی خوشنودی کیلئے خرچ کرتا ہے۔

۳۔ دانا کی نشانی یہ ہے کہ وہ اپنے سے بڑے کی اطاعت کرتا ہے اپنے ہم مرتبہ لوگوں کی عزت کرتا ہے اور کم مرتبہ لوگوں کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔

چار کی حکمتیں

ارشاد رب العزت ہے! میں نے چار چیزوں کو چار چیزوں میں رکھا ہے لوگ انہیں اور جگہ تلاش کرر ہے ہیں بھلا وہ انہیں کیسے پاسکیں گے؟

۱۔ میں نے علم کو بھوک و پردیس میں رکھا ہے، لوگ اسے شکم سیری اور وطن میں تلاش کرتے پھر رہے ہیں۔ وہ اسے کبھی حاصل نہیں کر سکیں گے۔

۲۔ میں نے عزت کو اپنی اطاعت میں رکھا، لوگ سلاطین کی خدمت کر کے اسے تلاش کر رہے ہیں۔ لہذا وہ اسے کبھی نہیں پا سکیں گے۔

۳۔ میں نے تونگری کو قناعت میں رکھا، لوگ کثرت مال میں اسے تلاش کرر ہے ہیں۔ لہذا وہ اسے کبھی نہیں پاسکیں گے۔

۴۔ میں نے راحت کو جنت میں رکھا ہے، لوگ اسے دنیا میں ڈھونڈ رہے ہیں۔ وہ اسے کبھی بھی نہیں پاسکیں گے۔

دانائی کی باتیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو وحی فرمائی کہ میں چار باتوں میں مکمل دانائی تیرے لئے جمع کروں گا۔ ان میں سے ایک کا تعلق صرف مجھ سے ہے اور ایک کا تعلق صرف تجھ سے ہے اور ایک کا تعلق تجھ سے اور مجھ سے برابر ہے اور ایک کا تعلق تجھ سے اور لوگوں سے ہے۔

۱۔ جو چیز صرف میرے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو فقط میری عبادت کر اور کسی

کو میرا شریک نہ بنا۔

۲۔ جس چیز کا تعلق تجھ سے ہے وہ یہ ہے کہ میں تیرے عمل کی جزا تجھے اس وقت دوں گا جب تجھے اس کی شدید ضرورت ہوگی۔

۳۔ وہ چیز جو تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے وہ یہ ہے کہ دعا مانگنا تیرے ذمہ ہے اور قبول فرمانا میرے ذمے ہے۔

۴۔ وہ چیز جس کا تعلق تجھ سے اور باقی مخلوق سے ہے وہ یہ ہے کہ لوگوں کے لئے وہی کچھ پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

حضرت موسیٰؑ کو نصیحت

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ اے موسیٰؑ! میں تمہیں چار چیزوں کی نصیحت کرتا ہوں۔

۱۔ جب تک تمہیں اپنے گناہوں کے بخشے جانے کا یقین نہ ہو اس وقت تک کسی دوسرے کے عیب میں مشغول نہ ہونا۔

۲۔ جب تک میرے رزق کے خزانوں کے ختم ہونے کا تمہیں یقین نہ ہو اس وقت تک رزق کیلئے پریشان نہ ہونا۔

۳۔ جب تک تمہیں میری سلطنت کے زوال کا یقین نہ ہو اس وقت تک میرے علاوہ کسی سے امید نہ رکھنا۔

۴۔ جب تک تمہیں شیطان کے مرنے کا یقین نہ ہو اس وقت تک اس

کے مکر سے بے خوف نہ ہونا۔

اصلاح کے کام

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے خواص کی مدد کے بغیر عوام کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ آپؐ سے پوچھا گیا خواص کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا چار طبقے خواص کے ہیں۔

بادشاہ، علماء، عابد، تاجر۔

۱۔ بادشاہ مخلوق کے چرواہے ہیں اور جب چرواہا ہی بھیڑیا بن جائے تو بکریوں کی حفاظت کون کرے گا؟

۲۔ علماء مخلوق کیلئے بمنزلہ طبیب کے ہیں جب طبیب ہی خود بیمار ہو تو مریض کا علاج کون کرے گا؟

۳۔ عابد مخلوق کے راہنما ہیں اور جب راہنما ہی گمراہ ہو جائیں تو راہ طے کرنیوالے کو راستہ کون بتائے گا؟

۴۔ تاجر مخلوق میں اللہ کے امین ہیں اور جب امین ہی خائن بن جائیں تو دوسروں پر اعتماد کون کرے گا؟

پوشیدہ راز

امیر المومنین امام علی علیہ اسلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ نے چار

چیزوں کو چار چیزوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

۱۔ اپنی رضا کو اطاعت میں پوشیدہ رکھا، لہذا کسی چھوٹی سی نیکی کو حقیر نہ سمجھو۔ ہوسکتا ہے کہ اسی میں اللہ کی رضا مضمر ہو اور تجھے علم نہ ہو۔

۲۔ ناراضگی کو اپنی نافرمانی میں مضمر رکھا، لہذا کسی گناہ کو کبھی چھوٹا تصور نہ کرو ہوسکتا ہے کہ اسی گناہ سے اللہ تجھ سے ناراض ہو جائے اور تو بے خبر رہے۔

۳۔ قبولیت کو دعا میں پوشیدہ رکھا، لہذا دعا کو کبھی حقیر نہ سمجھو ہوسکتا ہے کہ وہ مقبول ہو جائے اور تجھے علم نہ ہو۔

۴۔ اپنے اولیاء کو اپنے بندوں میں مخفی رکھا، لہذا اللہ کے کسی بندے کو اپنی بے علمی کی وجہ سے حقیر نہ تصور کرنا، ہوسکتا ہے کہ وہ اللہ کا ولی ہو۔

چیزوں کی تخلیق کا مقصد

رسول پاکؐ نے فرمایا! چار چیزیں چار وجہ سے بنائی گئی ہیں۔

۱۔ مال خرچ کرنے کیلئے بنایا گیا ہے روکنے کیلئے نہیں بنایا گیا۔

۲۔ علم کی تخلیق عمل کرنے کیلئے ہوئی جھگڑنے کیلئے نہیں ہوئی۔

۳۔ بندے کی تخلیق بندگی کیلئے ہوئی ہے ناز برداری کیلئے نہیں ہوئی۔

۴۔ دنیا کی تخلیق عبرت کے حصول کیلئے ہوئی ہے آبادی و تعمیر کیلئے نہیں۔

سزا کے مستحق

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام علی علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا! یا علیؑ! چار افراد کو بہت جلد سزا مل جاتی ہے۔

۱۔ وہ شخص جس پر تو نے احسان کیا اور اس نے احسان کے بدلے میں تجھ سے برائی کی۔

۲۔ وہ شخص جس پر تو نے ظلم نہیں کیا اور وہ تجھ پر ناحق ظلم کرے

۳۔ وہ شخص جس کے ساتھ تو نے معاہدہ کیا۔تو نے معاہدہ پورا کیا لیکن اس نے غداری کی۔

۴۔ وہ شخص جس کے ساتھ رشتہ داروں نے صلہ رحمی کی مگر اس نے قطع رحمی کی۔

بڑے کام

ایک شخص امام علی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی! امیر المومنین! میں آپ سے چار مسائل دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: چالیس مسائل پوچھو۔اس نے کہا: یہ بتائیں کہ!

- واجب کیا ہے اور اس سے بڑا واجب کیا ہے؟
- قریب کیا ہے اور اس سے زیادہ قریب کیا ہے؟
- عجیب کیا ہے اور اس سے زیادہ عجیب کیا ہے؟

مشکل کیا ہے اور اس سے زیادہ مشکل کیا ہے؟

آپ نے فرمایا!

۱۔ واجب اللہ کی اطاعت ہے اور اس سے زیادہ واجب گناہوں کو چھوڑنا ہے۔

۲۔ قریب قیامت ہے اور اس سے زیادہ قریب موت ہے۔

۳۔ عجیب دنیا ہے لیکن دنیا کی محبت اس سے بھی زیادہ عجیب ہے۔

۴۔ مشکل قبر ہے لیکن بغیر زادراہ کے جانا اس سے زیادہ مشکل ہے۔

یادرکھنے والی چیزیں

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا! حسنؑ بیٹا! مجھ سے چار چیزیں یادرکھو اور دوسری چار چیزیں بھی یادرکھو۔

امام حسن علیہ السلام نے عرض کی باباجان! کونسی چیزیں؟

تو آپ نے فرمایا!

۱۔ سب سے بڑی دولت عقل ہے۔

۲۔ سب سے بڑی غریبی حماقت ہے۔

۳۔ سب سے بڑی تنہائی خود پسندی ہے۔

۴۔ سب سے بڑا حسب حُسنِ خلق ہے۔

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا: باباجان! یہ تو چار چیزیں ہوئیں دوسری چار چیزیں کون سی ہیں؟

تو آپ نے فرمایا!

۱۔ احمق شخص کی دوستی سے بچو وہ تمہیں نفع دینے کی خواہش میں نقصان پہنچائے گا۔

۲۔ جھوٹے شخص کی دوستی سے بچو وہ بعید کو قریب اور قریب کو بعید کر کے دکھائے گا۔

۳۔ بخیل شخص کی دوستی سے بچو وہ سخت احتیاج کے موقع پر تمہیں محروم رکھے گا۔

۴۔ بدکار شخص کی صحبت سے بچو وہ تمہیں ایک لقمہ کے عوض بیچ ڈالے گا۔

چار عمدہ راز

حامد نے کہا کہ ہم نے چار چیزوں کو چار چیزوں میں طلب کیا لیکن وہ نہ مل سکیں۔ دراصل وہ چار چیزیں دوسری چیزوں میں مضمر تھیں۔

۱۔ ہم نے تونگری کو مال میں طلب کیا لیکن اسے قناعت میں پایا۔

۲۔ ہم نے عزت کو حسب ونسب میں تلاش کیا لیکن اسے تقویٰ میں پایا۔

۳۔ ہم نے راحت کو کثرت مال میں تلاش کیا لیکن اسے قلت مال میں پایا۔

۴۔ ہم نے نعمت کو لباس وطعام میں تلاش کیا لیکن اسے تندرست جسم میں پایا۔

حامد نے کہا: جو آدمی چار چیزوں کو چار چیزوں تک مؤخر رکھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۱۔ نیند کو قبر تک مؤخر رکھے۔

۲۔ فخر کو میزان اور انصاف تک مؤخر رکھے۔

۳۔ راحت کو پل صراط سے گزرنے تک مؤخر رکھے۔

۴۔ خواہش کو جنت تک مؤخر رکھے۔

انبیاء کی تعلیم

چار انبیاء نے چار جملے فرمائے ہیں۔

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا! جس نے بُرے ساتھی سے قطع تعلق کیا گویا اس نے تورات پر عمل کیا۔

۲۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا! جس نے اپنے نفس کو خواہشات کی اتباع سے روکا تو گویا اس نے زبور پر عمل کیا۔

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا! جو اللہ کی تقسیم پر راضی ہوا تو گویا اس نے انجیل پر عمل کیا۔

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی گویا اس نے تمام قرآن مجید پر عمل کیا۔

لوگوں کی اقسام

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! لوگوں کی چار قسمیں ہیں۔

سخی کریم بخیل لئیم

۱۔ سخی وہ ہے جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے۔

۲۔ کریم وہ ہے جو خود بھوکا رہے اور دوسروں کو کھلائے۔

۳۔ بخیل وہ ہے جو خود کھائے لیکن دوسروں کو نہ کھلائے۔

۴۔ لئیم وہ ہے جو نہ تو خود کھائے اور نہ دوسروں کو کھلائے۔

علم کا نچوڑ

امام علیؑ سے علم کے متعلق پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا! چار باتیں علم کا نچوڑ ہیں۔

۱۔ اللہ کی اتنی عبادت کر جتنی تجھے اس کی ضرورت ہے۔

۲۔ اس کی نافرمانی اتنی کر جتنا تو آگ پر صبر کر سکے۔

۳۔ دنیا کیلئے اتنا عمل کر جتنا تجھے دنیا میں رہنا ہے۔

۴۔ آخرت کیلئے اتنا عمل کر جتنا تجھے وہاں ٹھہرنا ہے۔

جھوٹا دعویٰ

امام غزالی نے کہا: جو شخص چار چیزوں کے بغیر چار چیزوں کا دعوٰی کرتا ہے وہ جھوٹا ہے۔

۱۔ جو جنت کی محبت کا دعویٰ تو کرتا ہے مگر نیکی نہیں کرتا۔

۲۔ جو شخص حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی محبت کا دعویٰ تو کرتا ہے مگر علماء اور صلحاء کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۔ جو آگ سے ڈرنے کا دعویٰ تو کرتا ہے۔ مگر گناہ نہیں چھوڑتا۔

۴۔ جو شخص اللہ کی محبت کا دعویٰ تو کرتا ہے مگر تکالیف کی شکایت کرتا ہے۔

ایسے کرلو

فرید الدین شکر گنج نے فرمایا!

۱۔ اپنی آنکھوں کو اندھا کرلو تا کہ دوسروں کے عیوب نہ دیکھ سکو۔

۲۔ اپنے کانوں کو بہرہ کرلو تا کہ بری اور غلط باتوں کو نہ سن سکو۔

۳۔ اپنی زبان کو بند کرلو تا کہ غلط بات نہ نکل سکے۔

۴۔ اپنے پاؤں باندھ لو تا کہ نفس کی پیروی میں غلط سمت اُٹھ نہ سکیں۔

بہتر ہے

جنید بغدادی نے فرمایا کہ!

۱۔ صنعت الٰہی سے عبرت حاصل نہ کرنے والی آنکھ کا اندھا ہونا ہی بہتر ہے۔

۲۔ جو زبان خدا کے ذکر سے عاری ہو اس کا گنگ ہونا ہی بہتر ہے۔

۳۔ جو کان حق کی بات سننے سے قاصر ہو اس کا بہرا ہونا ہی بہتر ہے۔

۴۔ جو جسم عبادت سے محروم ہو اس کا مردہ ہو جانا ہی بہتر ہے۔

نفس کی دیکھ بھال

حاتم نے فرمایا! چار جگہ نفس کی دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔

۱۔ عمل صالح میں ریا کو داخل نہ ہونے دو۔

۲۔ گفتگو میں طمع کو نزدیک مت آنے دو۔

۳۔ بخشش میں احسان جتانے کا ارادہ نہ رکھو۔

۴۔ مال و دولت کو اس نیت سے جمع کرو تا کہ اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچاؤ گے۔

عمدہ چیزیں

معروف کرخیؒ نے فرمایا:!

۱۔ وہ بستی جو کبھی ویران نہ ہو، عدل ہے۔

۲۔ وہ تلخ کہ جس کا آخر شیرینی ہو، صبر ہے۔

۳۔ وہ شیرینی جس کا آخر تلخ ہو، شہوت ہے۔

۴۔ وہ بیماری جس سے لوگوں کو بھاگنا چاہیے، عیش و عشرت ہے۔

مریضِ قلب کی چار علامتیں

۱۔ عبادت میں لذت کا فقدان۔

۲۔ خدا سے خوفزدہ نہ ہونا۔

۳۔ دنیاوی امور سے عبرت حاصل نہ کرنا۔

۴۔ علم کی باتیں سننے کے بعد بھی ان پر عمل نہ کرنا۔

مضبوط ہتھیار

فرید الدین عطاؔر نے فرمایا نفس کو مارنے کیلئے چار ہتھیار درکار ہیں۔

۱۔ خاموشی کا خنجر۔

۲۔ بھوک اور فاقے کی تلوار۔

۳۔ تنہائی اور خلوت کا نیزہ۔

۴۔ عبادت کا تیر۔

دولت

کسی دانا نے کہا:

۱۔ دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں مگر نظر نہیں۔

۲۔ دولت سے ہم کتابیں خرید سکتے ہیں مگر علم نہیں۔

۳۔ دولت سے ہم زیورات خرید سکتے ہیں مگر حُسن نہیں۔

۴۔ دولت سے ہم نرم بستر خرید سکتے ہیں مگر نیند نہیں۔

بیکار ہے

کسی دانا نے کہا۔

۱۔ بیکار ہے وہ دل جس میں درد نہیں۔

۲۔ بیکار ہے وہ انسان جس میں ضمیر نہیں۔

۳۔ بیکار ہے وہ زبان جس میں شیرینی نہیں۔

۴۔ بیکار ہے وہ ذہن جس میں سوچ نہیں۔

ایسے کرو

کسی دانا نے کہا ہے کہ۔

۱۔ اگر لینا چاہتے ہو تو والدین کی دعائیں لو۔

۲۔ اگر آنا چاہتے ہو تو محتاجوں کی مدد کو آؤ۔

۳۔ اگر بیٹھنا چاہتے ہو تو اچھی صحبت میں بیٹھو۔

۴۔ اگر دینا چاہتے ہو تو یتیموں کو دو۔

یہی حقیقت ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے چار چیزوں کو چار چیزوں میں رکھا ہوا ہے۔

۱۔ علم کی برکت کو استاد کے احترام میں رکھا۔

۲۔ ایمان کی بقاء کو اللہ کی تعظیم میں رکھا۔

۳۔ زندگی کی لذت کو والدین کے ساتھ اچھائی میں رکھا۔

۴۔ دوزخ سے نجات کو ایذائے خلق کے ترک میں رکھا۔

گناہ کی سزا

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: کہ جب چار گناہ عام ہو

جائیں تو چار عذاب ظاہر ہوں گے۔

۱۔ جب زنا عام ہو جائے تو زلزلے ظاہر ہونگے۔

۲۔ جب زکوٰۃ روک لی جائے گی تو جانور مرنے لگیں گے۔

۳۔ جب حکام غلط فیصلے کرنے لگیں گے تو بارش روک لی جائے گی۔

۴۔ جب مسلمان ذمیوں کے حقوق کا تحفظ نہ کریں گے تو مشرک مسلمانوں پر غالب آجائیں گے۔

بری عادت

چار اشیاء بری ہیں لیکن چار اشخاص میں بہت زیادہ بری ہیں۔

۱۔ بخل بذات خود بری عادت ہے لیکن اہل ثروت میں بہت ہی برا ہے۔

۲۔ فحش گوئی بری عادت ہے لیکن عورتوں کیلئے بہت زیادہ بری ہے۔

۳۔ غصہ بری عادت ہے لیکن علماء کیلئے بہت زیادہ برا ہے۔

۴۔ جھوٹ بری عادت ہے لیکن قاضیوں کیلئے بہت ہی زیادہ برا ہے۔

حسرتیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چار چیزیں پا کر خوش ہوگا تو وہ چار مقامات پر غمگین ہوگا۔

۱۔ جو لمبی بقا کی وجہ سے خوش ہوگا، بوقت موت غمگین ہوگا۔

۲۔ جو گھر کی کشادگی کی وجہ سے خوش ہوگا، وہ قبر کی تنگی کی وجہ سے غمگین ہوگا۔

۳۔ جو حرام کھا کر خوش ہوگا حساب کے وقت غمگین ہوگا۔

۴۔ جو نافرمانی کر کے خوش ہوگا عذاب کے وقت غمگین ہوگا۔

بہت سخت مصیبت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں کمر توڑنے والی ہیں، یعنی سخت مصیبت کا سبب ہیں،

۱۔ وہ حاکم جو اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہو اور اس کی اطاعت کی جائے۔

۲۔ وہ بیوی جس کا شوہر اس کا خیال رکھتا ہو مگر وہ اس سے خیانت کرے۔

۳۔ وہ فقر جس کا مداوا نہ ہو۔

۴۔ بُرا ہمسایہ جو کسی شریف آدمی کے نزدیک رہائش رکھتا ہو۔

صادق کی نصیحت

سفیان ثوری بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ملاقات کی ان سے عرض کی: مجھے کچھ نصیحتیں فرمائیں۔ تو آپ نے فرمایا: سفیان!

۱۔ جھوٹے شخص کو جوانمردی نصیب نہیں ہوتی۔

۲۔ جلد خفا ہو جانے والے کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

۳۔ حاسد کو راحت نہیں ملتی۔

۴۔ بد اخلاق کو سرداری نہیں ملتی۔

شیطان سے بچاؤ

امام صادق علیہ السلام نے اپنے آباء طاہرین کی سند سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے اپنے اصحابؓ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں کہ اگر تم نے اس پر عمل کیا تو شیطان تم سے اتنا ہی دور ہو جائے گا جتنا کہ مشرق سے مغرب دور ہے۔

اصحابؓ نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہؐ۔

آپؐ نے فرمایا:

۱۔ روزہ شیطان کے چہرے کو سیاہ کر دیتا ہے

۲۔ صدقہ شیطان کی کمر توڑ دیتا ہے۔

۳۔ حُب فی اللہ اور نیک عمل میں شرکت اس کی نسل کو ختم کر دیتی ہے۔

۴۔ استغفار اس کی شہہ رگ گردن کو کاٹ دیتی ہے۔

الٰہی راز

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا: میں نے تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید کو پڑھا ہے اور ہر کتاب سے ایک نکتہ حاصل کیا ہے۔

۱۔ میں نے تورات سے یہ نکتہ حاصل کیا کہ جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

۲۔ انجیل سے یہ نکتہ حاصل کیا کہ جس نے قناعت کی وہ سیر ہوا۔

۳۔ زبور سے یہ نکتہ حاصل کیا کہ جس نے خواہشات کو چھوڑا وہ آفات سے بچا۔

۴۔ قرآن مجید سے یہ نکتہ حاصل کیا کہ جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ اس کیلئے کافی ہے۔

لقمانؑ کی نصیحت

حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! قیامت میں تمہیں چار باتوں کا جواب دینا ہے ان کیلئے تیاری کرو۔

۱۔ جوانی کے متعلق سوال ہوگا کہ کن کاموں میں گزاری۔

۲۔ عمر کے متعلق سوال ہوگا کہ کہاں صرف کی۔

۳۔ مال کے متعلق سوال ہوگا کہ کہاں خرچ کیا۔

۴۔ علم کے متعلق سوال ہوگا کہ اس کے ذریعے کتنے لوگوں کی راہنمائی کی۔

مونچھوں کی مذمت

حضور اکرم صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی مونچھوں کو بڑھائے گا اسے چار مواقع پر عذاب کیا جائے گا۔

۱۔ اسے میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔

۲۔ میرے حوض کا پانی نصیب نہیں ہوگا۔

۳۔ اسے قبر میں عذاب دیا جائے گا۔

۴۔ منکر ونکیر غضبناک صورت میں اس کے پاس آئیں گے۔

عمر میں اضافہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں عمر میں اضافے کا سبب ہیں۔

۱۔ کنواری لڑکی سے نکاح کرنا۔

۲۔ گرم پانی سے نہانا۔

۳۔ بائیں پہلو کے بل سونا۔

۴۔ صبح سویرے سیب کھانا۔

چار جواہر

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار جواہر کو چار بری چیزیں ختم کر دیتی ہیں۔

۱۔ غضب، جوہر عقل کو ختم کر دیتا ہے۔

۲۔ حسد، جوہر دین کو ختم کر دیتا ہے۔

۳۔ طمع، جوہر حیاء کو ختم کر دیتا ہے۔

۴۔ غیبت، عمل صالح کے جوہر کو ختم کر دیتی ہے۔

نمازیوں کے گروہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کی ادائیگی کے لحاظ سے میری امت کے چار گروہ ہیں۔

۱۔ ایک طبقہ نماز تو پڑھتا ہے لیکن وہ اپنی نماز سے غافل ہے۔ اللہ نے جہنم میں ایک مخصوص جگہ بنائی ہے۔ جس کا نام وَیل ہے اور یہ نمازی اسی وادی ویل میں داخل ہوں گے۔ اللہ تعالی نے فرمایا ہے **فویل للمصلین الذین هم عن صلاتهم ساهون۔** (سورہ ماعون آیت ۴) یعنی ویل ہے، ہلاکت ہے ان نمازیوں کیلئے جو اپنی نمازوں کو بھولے ہوئے ہیں۔

۲۔ ایک طبقہ وہ ہے جو کبھی نماز پڑھ لیتا ہے اور کبھی نماز نہیں پڑھتا، اللہ نے ان کیلئے جہنم میں ایک وادی بنائی ہے جس کا نام غَیّ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ **فخلف من بعد هم خلف اضاعوا الصلوة واتبعو الشهوات فسوف يلقون غيا :۔** (سورہ مریم آیت ۵۹) یعنی ان کے بعد وہ گروہ جانشین ہوا جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات کی پیروی کی، عنقریب یہ غیّ یعنی گمراہی کو پالیں گے۔

۳۔ میری امت کا ایک طبقہ ایسا ہے جو بالکل نماز نہیں پڑھتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے دوزخ میں ایک مخصوص وادی تیار کی ہے جس کا نام سقر ہے۔ یہ طبقہ اسی میں جائے گا۔ اللہ تعالی نے فرمایا ہے۔

ماسئلککم فی سقرo قالوا لم نک من المصلین

(سورہ مدثر آیت ۴۳) (اہل جنت مجرموں سے پوچھیں گے) تمہیں سقر میں کونسی چیز لائی ہے تو وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔

۴۔ ایک طبقہ باخشوع نماز ادا کرتا ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے **قد افلح المؤمنون الذین هم فی صلاتهم خاشعون** (سورہ مومنون آیت ۲) یعنی بالتحقیق نجات پائی ان ایمان والوں نے جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں۔

صاف کرو

ایک عارف باللہ کا فرمان ہے کہ چار چیزوں کو چار چیزوں سے صاف کرو۔

۱۔ اپنے چہرے کو آنسو سے صاف کرو۔

۲۔ اپنی زبان کو ذکر خالق سے صاف کرو۔

۳۔ اپنے دل کو خوف خدا سے صاف کرو۔

۴۔ گناہوں کو توبہ سے صاف کرو۔

بہترین ثمر

ایک عالم دین نے کہا ہے کہ علم کے ثمر چار ہیں ۔

۱۔ ایک ثمر اس کے اور اس کے خدا کے درمیان ہے اور وہ ہے "تقوٰی"

۲۔ دوسرے ثمر کا تعلق اس کے اور لوگوں کے درمیان ہے اور وہ ہے "شفقت" ۔

۳۔ تیسرے ثمر کا تعلق اس کے اور اس کے نفس کے درمیان ہے اور وہ ہے "صبر" ۔

۴۔ چوتھے ثمر کا تعلق اسکے اور دنیا کے درمیان ہے اور وہ ہے "زہد" ۔

بے سود

جو شخص چار چیزوں کو چار چیزوں کے بغیر تلاش کرتا ہے وہ محال چیز کو طلب کرتا ہے۔

۱۔ جو ریا کے عمل سے جزا کا طالب ہو۔

۲۔ جو سختی کے ذریعے لوگوں کی محبت کا طالب ہو۔

۳۔ جو وفا کے بغیر بھائیوں کی وفا کا طالب ہو۔

۴۔ جو راحت بدنی کے ساتھ علم کا طالب ہو۔

حکمائے ہند کی رائے

حکمائے ہند کا مقولہ ہے کہ چار اشخاص چار چیزوں سے سیر نہیں ہو سکتے ۔

۱۔ عاقل ادب سے۔

۲۔ عالم کتاب سے۔

۳۔ خاندانی اپنے اعلیٰ نسب سے۔

۴۔ جاہل کھیل کود سے۔

حکمائے ایران کی رائے

حکمائے ایران کا قول ہے کہ۔ چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں۔

۱۔ آنکھ خوبصورت چہرہ دیکھنے سے۔

۲۔ کان فصیح گفتگو سننے سے۔

۳۔ دل نصیحت گو کی باتوں سے۔

۴۔ مسافر خوشگوار ٹھنڈی ہوا سے۔

حکمائے روم کی رائے

حکمائے روم کا قول ہے کہ۔ چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں۔

۱۔ آنکھ دیکھنے سے

۲۔ کان سننے سے۔

۳۔ زمین بارش سے۔

۴۔ عورت مرد سے۔

حکمائے عرب کی رائے

✿ حکمائے عرب کا مقولہ ہے کہ چار اشخاص چار چیزوں سے سیر نہیں ہو سکتے۔

۱۔ بہادر مقابلہ سے۔

۲۔ سخی عطا سے۔

۳۔ پرہیز گار دعا سے۔

۴۔ محسن ثناء سے۔

آسمانی پیغام

✿ حکماء نے چار آسمانی کتابوں سے چار جملے منتخب کئے ہیں۔

۱۔ تورات سے: جو قسمت (کے لکھے) پر راضی رہے گا اسے دنیا و آخرت میں راحت ملے گی۔

۲۔ زبور سے: جو لوگوں سے دور رہے گا دنیا و آخرت میں نجات پائے گا۔

۳۔ انجیل سے: جو آرزوؤں سے پیچھا چھڑا لے گا دنیا و آخرت میں عزت دار ہو گا۔

۴۔ قرآن سے: جو زبان کی پاسداری کرے گا دونوں عالم میں محفوظ رہے گا۔

صادق آل محمدؑ کی تعلیم

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ تقویٰ سے بہتر کوئی زادراہ نہیں۔

۲۔ خاموشی سے زیادہ کوئی چیز حسین نہیں۔

۳۔ جہالت سے بڑا کوئی دشمن نہیں۔

۴۔ جھوٹے سے بڑھ کر کوئی بیمار نہیں ہے۔

چار اقوال

علماء نے باالاتفاق چار اقوال چار کتابوں سے منتخب کئے ہیں۔

۱۔ توراۃ سے: قناعت کرنے والا سیر ہوتا ہے۔

۲۔ زبور سے: خاموش رہنے والا محفوظ رہتا ہے۔

۳۔ انجیل سے: گوشہ نشین کامیاب ہوتا ہے۔

۴۔ قرآن سے: جو خدا سے تمسک اختیار کرتا ہے اسے راہ راست کی ہدایت کی جاتی ہے۔

چار حالتیں

بیان کیا جاتا ہے کہ خداوند کریم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو وحی فرمائی دانا و عاقل شخص چار حالتوں سے باہر نہیں ہوتا۔

۱۔ یا تو اپنے رب سے مصروف مناجات ہوتا ہے۔

۲۔ یا اپنے نفس کے محاسبے میں مصروف ہوتا ہے۔

۳۔ یا اپنے بھائیوں کے پاس چل کر جاتا ہے۔ جو اس کو اس کی خامیوں سے باخبر رکھتے ہیں۔

۴۔ یا اپنے نفس کو حلال لذات سے متمتع کرنے میں مشغول ہوتا ہے۔

علم کی اقسام

امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: علم چار طرح کے ہیں۔

i نفع دینے والا ii شفاعت کے قابل بنانے والا

iii بلندی دینے والا iv پست کرنے والا۔

۱۔ نفع دینے والا علم شریعت کا علم ہے۔

۲۔ شفاعت کے لائق بنانے والا علم قرآن کا علم ہے۔

۳۔ بلندی دینے والا علم نحو کا علم ہے۔

۴۔ پستی کا سبب بننے والا علم نجوم کا علم ہے۔

قدر و منزلت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: چار چیزوں کی قدر و منزلت چار لوگ ہی سمجھتے ہیں۔

۱۔ جوانی کی قدر و منزلت کو بوڑھا جانتا ہے۔

۲۔ سلامتی کی قدر و منزلت کو مصیبت زدہ جانتا ہے۔

۳۔ صحت کی قدر و منزلت کو بیمار جانتا ہے۔

۴۔ زندگی کی قدر و منزلت کو مردہ جانتا ہے۔

مشکل باتیں

امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: چار باتیں بہت ہی مشکل ہیں۔

۱۔ غصے کے وقت معاف کرنا۔

۲۔ غربت میں سخاوت کرنا۔

۳۔ خلوت کے لمحات میں پاک دامن رہنا۔

۴۔ جس سے خوف ہو یا جس سے امید وابستہ ہو اس کے سامنے سچی بات کرنا۔

چار غم

ابن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ ایک دن امام علی علیہ السلام گھر سے نکلے۔

راستے میں جناب سلمان سے ملاقات ہوئی۔

آپؑ نے پوچھا سلمان کیسے ہو؟

انہوں نے عرض کی: مولا! چار غموں میں مبتلا ہوں۔

۱۔ عیال کا غم وہ مجھ سے روٹی و دیگر ضروریات زندگی مانگتے ہیں۔

۲۔ اللہ مجھ سے اطاعت کا مطالبہ کرتا ہے۔

۳۔ شیطان مجھے برائی کا حکم دیتا ہے۔

۴۔ ملک الموت میری روح کو طلب کر رہا ہے۔

نافرمان

کسی دانا نے کہا ہے کہ: جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے شراب استعمال کرتے ہیں۔

۱۔ وہ اپنی عزت وحرمت برباد کر لیتے ہیں۔

۲۔ وہ اپنی عزت اور مردانگی کھو بیٹھتے ہیں۔

۳۔ وہ اپنی شرم وحیا ختم کر لیتے ہیں۔

۴۔ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لیتے ہیں۔

درس عبرت

۱۔ وہ حسین بہادر کہاں گئے جو اپنی جوانیوں پر نازاں تھے؟

۲۔ وہ بادشاہ کہاں گئے جنہوں نے شہر آباد کیے اور بڑے بڑے عظیم الشان قلعے بنائے؟

۳۔ کہاں گئے جو میدان جنگ میں بڑے بڑے ہاتھیوں پر سوار بڑے دبدبے سے حملہ آور ہوتے تھے۔

۴۔ زمانے نے ان کو ختم کر دیا اب اندھیری قبریں ان کیلئے درس عبرت بنی

ہوئی ہیں۔

ایسا نہ کرو

حضرت لقمانؑ نے کہا:

۱۔ اے بیٹے زیادہ مت بول جو زیادہ بولتا ہے اس کی خطائیں بڑھ جاتی ہیں۔

۲۔ جس کی خطائیں بڑھ جاتی ہیں اس کی شرم کم ہو جاتی ہے۔

۳۔ جس کی شرم کم ہو جائے اس کا ایمان جاتا رہتا ہے۔

۴۔ جس کا ایمان نہ رہا وہ جہنم واصل ہوا۔

بہترین

جووینل نے کہا:

۱۔ بہترین واعظ وقت ہے۔

۲۔ بہترین درس تجربہ ہے۔

۳۔ بہترین کتاب دنیا ہے۔

۴۔ بہترین آواز دل ہے۔

چار قسم کے لوگ

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! لوگو میں تین چیزوں کیلئے قسم کھاتا ہوں اور تمہیں ایک بات کہنا چاہتا ہوں میری طرف

سے اسے یاد رکھنا۔

جن تین چیزوں کی قسم اٹھا کر تم سے کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں۔

۱۔ صدقہ کی وجہ سے بندے کا مال کبھی کم نہیں ہوتا۔

۲۔ جب کسی پر ظلم ہو تو وہ صبر کرے تو اللہ اسے عزت دیتا ہے۔

۳۔ جو اپنے لیے بھیک کا دروازہ کھولتا ہے اللہ اس کیلئے فقر کا دروزاہ کھول دیتا ہے۔

۴۔ جو بات میں تم سے چاہتا ہوں اسے یاد رکھنا وہ بات یہ ہے کہ اس دنیا میں چار قسم کے لوگ ہیں۔

۱۔ جسے اللہ نے مال اور علم دیا ہے وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ صلہ رحمی کرتا ہے اور خالصتاً اللہ کیلئے عمل کرتا ہے یہ شخص افضل ترین عمل میں مصروف ہے۔

۲۔ جسے اللہ نے علم دیا ہے مال نہیں دیا لیکن اس کی نیت درست ہے اور وہ کہتا ہے کہ اگر خدا مجھے مال دیتا تو میں بھی فلاں شخص کی طرح اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا اس کا اجر بھی پہلے شخص کے برابر ہے۔

۳۔ جسے مال دیا علم نہیں دیا۔ وہ شخص اپنے مال کی وجہ سے غلط کام کرتا ہے اس میں نہ تو خوف خدا ہے اور نہ ہی صلہ رحمی ہے یہ شخص بدترین منزل میں ہے۔

۴۔ جسے نہ تو علم ملا اور نہ ہی مال ملا مگر وہ کہتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی فلاں شخص کی طرح فسق و فجور کرتا۔ یہ شخص اور وہ شخص

عذاب میں برابر کے شریک ہیں۔

مومن کی چیزیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کے پاس قوی جانور کشادہ گھر۔ خوبصورت لباس۔ اور روشن چراغ ہونا چاہیے۔

لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم! یہ تو ہمارے پاس نہیں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا:

۱۔ قوی جانور سے مراد انسان کی عقل ہے۔

۲۔ کشادہ گھر سے مراد مومن کا صبر ہے۔

۳۔ خوبصورت لباس سے مراد مومن کا حیا ہے۔

۴۔ روشن چراغ سے مراد مومن کا علم ہے۔

امام حسن علیہ السلام کو نصیحت

امام علی علیہ السلام نے امام حسنؑ سے فرمایا: بیٹا! کیا میں تمہیں ایسی چیز کی تعلیم نہ دوں کہ اگر تم نے ان پر عمل کرلیا تو ہر طبیب سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔ امام حسن علیہ السلام نے عرض کیا: جی بابا جان!

آپؑ نے فرمایا:

۱۔ جب بھوک لگی ہو تو دستر خوان پر بیٹھو۔

۲۔ ابھی تھوڑی سی خواہش باقی ہوتو دستر خوان سے اُٹھ جاؤ۔

۳۔ کھانا خوب چبا کر کھاؤ۔

۴۔ سونے سے پہلے بیت الخلا کی عادت ڈالو۔

جب تم ان باتوں کی پابندی کروگے تو ہر طبیب سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔

امام کی حکمت

ایک دفعہ مشہور عباسی حکمران منصور دوانقی نے حضرت امام صادق علیہ السلام کی طرف پیغام بھیجا کہ جیسے لوگ ہمارے پاس آتے ہیں ویسے ہی آپؑ ہمارے پاس کیوں نہیں آتے؟ امام نے جواب میں کہلا بھیجا!

۱۔ ہمارے پاس کوئی مال دنیا تو ہے نہیں کہ ہم اس کے سلب ہونے کے اندیشے سے تمھارے پاس آئیں۔

۲۔ تمھارے پاس آخرت ہے ہی نہیں جسے لینے کیلئے تمھارے پاس آنے کی ضرورت محسوس ہو۔

۳۔ تمھیں کوئی ایسی نعمت میسر نہیں ہوئی جس کی تمھیں مبارک باد دینے آئیں۔

۴۔ اس حکومت کو تم اللہ کی ناراضگی نہیں خیال کرتے کہ جس کی تعزیت کیلئے ہم تمھارے پاس آئیں۔

اس کے بعد منصور دوانقی نے آپؑ کو پیغام بھیجا کہ آپ ہمیں نصیحت کرنے کے لیے تشریف لائیں۔

تو آپؑ نے کہلا بھیجا: جسے دنیا کی ضرورت ہو گی وہ تمھیں نصیحت نہیں کرے گا اور جسے آخرت کی ضرورت ہو گی وہ تمھارے پاس نہیں بیٹھے گا۔

خواہش مند

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اس فانی دنیا سے انسان چار چیزوں کا خواہش مند ہے۔ ثروت۔ آرام۔ کم جستجو۔ عزت۔

۱۔ ثروت، قناعت میں رکھی گئی ہے۔ جو اسے کثرت مال میں تلاش کرے گا اسے نہیں پائے گا۔

۲۔ آرام، کوسبکساری میں رکھا گیا ہے۔ جو اسے بھاری بھرکم سامان میں تلاش کرے گا اسے نہیں پائے گا۔

۳۔ کم جستجو کو تھوڑا کام کرنے میں رکھا گیا ہے۔ جو اسے کثرت عمل میں تلاش کرے گا اسے نہیں پائے گا۔

۴۔ عزت کو خدا کی اطاعت میں رکھا گیا ہے۔ جو اسے مخلوق کی اطاعت میں تلاش کرے گا اسے نہیں پائے گا۔

بدبختی کے اسباب

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ پچھلے گناہوں کو فراموش کرنا حالانکہ وہ اللہ کے پاس محفوظ ہیں۔

۲۔ پچھلی نیکیوں کو یاد رکھنا جن کے بارے میں یہ علم ہی نہیں کہ آیا قبول بھی ہوئی ہیں یا کہ نہیں۔

۳۔ دنیاداری کے لحاظ سے اپنے سے بلند کو دیکھنا۔

۴۔ دینداری کیلئے اپنے سے پست کو دیکھنا۔

سعادت کے اسباب

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سعادت کا باعث بھی چار چیزیں ہیں۔

۱۔ ہمیشہ گزشتہ گناہوں کو سامنے رکھنا۔

۲۔ اعمال خیر جو انجام دیئے ہیں انہیں فراموش کر دینا۔

۳۔ امور دنیا میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھنا۔

۴۔ امور دین میں اپنے سے اوپر والوں کو دیکھنا۔

بدنصیب

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار باتوں کے ہوتے ہوئے بھی کوئی ہلاک ہوتو بدنصیب ہی ہے۔

۱۔ جب بندہ نیکی کا ارداہ کرتا ہے تو اگرچہ ابھی تک اس پر عمل نہ بھی کیا ہو تو بھی حسن نیت کی وجہ سے ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

۲۔ جب نیکی کا عمل کر لیتا ہے تو دس نیکیاں لکھی جاتیں ہیں۔

۳۔ برائی کا ارادہ کرنے پر برائی نہیں لکھی جاتی۔

۴۔ برائی کرنے کے بعد بھی سات گھنٹے تک کی اس کو مہلت دی جاتی ہے نیکیاں لکھنے والا فرشتہ برائیاں لکھنے والے فرشتے سے کہتا ہے کہ جلدی نہ کرو ممکن ہے کہ یہ شخص اس کے بعد کوئی ایسی نیکی کرے جو گناہوں کو مٹا ڈالے اگر سات گھنٹے گزر جائیں اور وہ استغفار نہ کرے تو پھر ایک برائی لکھی جاتی ہے۔

غیبت کی اقسام

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غیبت کی چار قسمیں ہیں۔ایک غیبت کفر تک پہنچاتی ہے۔دوسری غیبت نفاق تک پہنچاتی ہے۔تیسری غیبت معصیت تک پہنچاتی ہے۔اور چوتھی غیبت مباح ہے۔

۱۔ وہ غیبت جو باعث کفر ہے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مسلمان کی غیبت کرے، جب اس سے کہا جائے کہ غیبت کیوں کر رہے ہو تو جواب دے کہ یہ غیبت نہیں ہے۔

۲۔ وہ غیبت جو نفاق تک لے جاتی ہے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مسلمان کا نام لئے بغیر غیبت کرے اور سننے والے اس کو پہنچانتے ہوں۔

۳۔ وہ غیبت جو باعث معصیت ہے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مسلمان کی غیبت کرے جب اسے اپنی غیبت کا علم ہو تو اپنی غیبت کرنے والے کو برا بھلا کہے۔

۴۔ وہ غیبت جو مباح ہے وہ ہے ظالم، فاسق، فاجر حکمران کی غیبت۔

برکت کے اسباب

✿ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب طعام میں چار چیزیں جمع ہو جائیں تو اس میں برکت ہوتی ہے۔

۱۔ جب طعام حلال سے تیار کیا جائے۔

۲۔ اس کے کھانے والے زیادہ ہوں۔

۳۔ ابتداء میں بسم اللہ پڑھی جائے۔

۴۔ آخر میں الحمد للہ کہا جائے۔

بے ہودہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: چار اشخاص کی دعا قبول نہیں ہوگی۔

۱۔ جو شخص گھر میں بیٹھا رہے اور دعا مانگے کہ اللہ مجھے رزق دے تو خدا فرماتا ہے کہ کیا میں نے تجھے رزق کے کسب کا حکم نہیں دیا؟

۲۔ جو شخص اپنی بیوی کے خلاف بد دعا کرے تو خدا فرماتا ہے کہ کیا میں نے تجھے طلاق کا حق نہیں دیا؟

۳۔ جس شخص نے اپنا مال الّلوں تلّلوں میں اڑا دیا ہو اور دعا مانگے کہ اللہ مجھے رزق دے تو خدا فرماتا ہے کہ کیا میں نے تجھے اعتدال کا حکم نہیں دیا؟

۴۔ جس شخص نے بغیر گواہوں اور لکھائی کے کسی کو قرض دیا اور مقروض کے انکاری ہونے پر بد دعا کرے تو خدا کہتا ہے کہ کیا میں نے تجھے قرض لکھنے اور گواہ رکھنے کا حکم نہیں دیا؟

بہترین راستے

چار چیزیں چار اشیاء تک پہنچاتی ہیں۔

۱۔ صبر مطلوب تک۔

۲۔ محنت مقصود تک۔

۳۔ زہد تقویٰ تک۔

۴۔ قناعت دولت تک۔

کامل اسلام والا

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جس شخص میں چار چیزیں موجود ہوں اس کا اسلام مکمل ہوتا ہے اور اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ وہ شخص اس حال میں اللہ کے سامنے حاضر ہوگا کہ اللہ اس سے راضی ہوگا۔

۱۔ جو لوگوں کے حقوق پورے ادا کرے۔

۲۔ لوگوں سے سچ بولے۔

۳۔ ہر اس کام سے پرہیز کرے جسے خدا برا قرار دے اور جسے مخلوق برا سمجھے۔

۴۔ اپنے اہل خانہ سے حسن سلوک سے پیش آئے۔

مومن کی علامات

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا مومن کی چار علامات ہیں۔

۱۔ اس کا کھانا مریضوں کی طرح ہوتا ہے۔

۲۔ اس کی نیند ڈوبنے والے کی طرح ہوتی ہے۔

۳۔ اس کا گریہ پسر مردہ ماں کی طرح ہوتا ہے۔

۴۔ اس کا بیٹھنا گھات لگانے والے کی طرح ہوتا ہے۔

قیام دنیا کے اسباب

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا چار قسم کے لوگوں کی وجہ سے قائم ہے۔

۱۔ اپنے علم کو استعمال کرنے والے عالم کی وجہ سے۔

۲۔ اس جاہل کی وجہ سے جو علم حاصل کرنے سے شرم محسوس نہیں کرتا۔

۳۔ اس سخی کی وجہ سے جو احسان نہیں جتلاتا۔

۴۔ اس غریب کی وجہ سے جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے نہیں بیچتا۔

قیامت کے سوال

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جب تک بندہ ان چار سوالات کے جوابات نہ دے دے اس وقت تک وہ اپنا قدم نہیں اُٹھائے گا۔

۱۔ عمر کے متعلق سوال ہوگا کہ اسے کیسے گزاری۔

۲۔ جوانی کے متعلق سوال ہوگا کہ کیسے گزاری۔

۳۔ مال کے متعلق سوال ہوگا کہ کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا۔

۴۔ محبت اہلبیتؑ کے متعلق پوچھا جائے گا۔

عطاءِ مالک

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جسے چار چیزیں عطا ہوئیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں رہے گا۔

۱۔ جسے دعا ملی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہے گا۔

۲۔ جسے استغفار ملی وہ توبہ سے محروم نہیں رہے گا۔

۳۔ جسے شکر ملا وہ اضافہ نعمت سے محروم نہیں رہے گا۔

۴۔ جسے صبر ملا وہ اجر سے محروم نہیں رہے گا۔

زیادہ سننے والی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: چار چیزیں تمام مخلوقات سے زیادہ سننے والی ہیں۔

i۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ii۔ حور عین، iii۔ جنت، iv۔ جہنم،

۱۔ جب بھی کوئی بندہ حضور اکرمؐ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود فوراً ان کو پہنچا دیا جاتا ہے اور حضور اکرمؐ اسے سنتے ہیں۔

۲۔ جب بھی کوئی بندہ خدا سے مدد مانگ کر کہتا ہے کہ اللہ حور عین سے میری شادی کرانا تو اس وقت وہ کہتی ہیں یا اللہ! تیرا فلاں بندہ ہم سے عقد کی خواستگاری رکھتا ہے لہذا ہمارا نکاح اس سے فرما۔

۳۔ جب بھی کوئی بندہ اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے یا اللہ! تیرا فلاں بندہ مجھ میں داخل ہونے کا خواہشمند ہے۔ اسے اہل جنت میں شامل فرما۔

۴۔ جب بھی کوئی بندہ اللہ سے جہنم کے بچنے کی درخواست کرتا ہے تو اس وقت جہنم کہتی ہے یا اللہ! تیرا فلاں بندہ تجھ سے دعا کر رہا ہے کہ تو اسے مجھ سے بچا۔ لہذا اسے میرا ایندھن نہ بنا۔

پہچان کے ذریعے

چار افراد چار افراد کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

۱۔ کاتب۔ کتابت کے ذریعے سے۔

۲۔ عالم۔ جواب کے ذریعے۔

۳۔ دانا۔ اپنے افعال کے ذریعے سے۔

۴۔ حلیم۔ برادشت کے ذریعے سے۔

جنت کا گھر

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: جس شخص نے یہ چار کام کئے اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔

۱۔ جس نے یتیم کو پناہ دی۔

۲۔ کمزور پر رحم کیا۔

۳۔ والدین کے ساتھ مہربانی کی۔

۴۔ غلاموں کے ساتھ شفقت کی۔

اچھا پانی

حضرت احمد سروق نے کہا:

۱۔ معرفت کے درخت کو فکر کا پانی دیتے ہیں۔

۲۔ غفلت کے درخت کو جہل کا پانی دیتے ہیں۔

۳۔ توبہ کے درخت کو ندامت کا پانی دیتے ہیں۔

۴۔ محبت کے درخت کو موافقت کا پانی دیتے ہیں۔

نقصان دہ

حکیم بقراط نے کہا:۔ان چیزوں کا استعمال آنکھوں کیلئے نقصان دہ ہے۔

۱۔ زیادہ گرم کھانا۔

۲۔ سر پر گرم پانی ڈالنا۔

۳۔ آفتاب کی طرف دیکھنا۔

۴۔ نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنا۔

نہیں ہوتی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

۱۔ جھوٹے میں مروت نہیں ہوتی۔

۲۔ حاسد میں خوشی نہیں ہوتی۔

۳۔ غمگین میں بھائی چارہ نہیں ہوتا۔

۴۔ بدخلق کیلئے سرداری نہیں ہوتی۔

طاقت والا

کسی دانا نے کیا خوب کہا ہے۔

۱۔ ضعیف ترین شخص وہ ہے جو اپنے راز کو چھپانے سے عاجز ہو۔

۲۔ قوی ترین وہ ہے جو کہ اپنے غصے کو تسکین میں تبدیل کر لے۔

۳۔ صابر ترین وہ ہے جو درویشی میں صبر کر سکے۔

۴۔ قانع ترین وہ ہے جو اللہ کی تقسیم پر راضی اور شاکر رہے۔

پوشیدہ چیزیں

حضرت اویس قرنیؒ فرماتے ہیں۔ چار چیزیں چار چیزوں میں پوشیدہ ہیں۔

۱۔ سربلندی، عجز میں ہے۔

۲۔ سرداری، سچائی میں ہے۔

۳۔ فخر، فقیری میں ہے۔

۴۔ استغنا، توکل میں ہے۔

عبرت کا سامان

کسی دانا نے کہا ہے کہ چار اشیاء سے عبرت حاصل کرو۔

۱۔ کھانے سے کہ آخر اس کا نتیجہ پاخانہ ہے۔

۲۔ لباس سے کہ آخر اس کیلئے پھٹنا ہے۔

۳۔ بھائیوں سے آخرانہیں بچھڑنا ہے۔

۴۔ دنیا سے کہ آخر اسے فنا ہونا ہے۔

ندامت کی اقسام

کسی دانا نے کہا ہے کہ ندامت چار قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ ندامت ایک دن کی جب کوئی شخص تیرے گھر سے بغیر کھانا کھائے چلا جائے۔

۲۔ ندامت سال بھر کی جب کہ کھیتی باڑی کا وقت غفلت میں گزر جائے۔

۳۔ ندامت عمر بھر کی جبکہ بیوی سے موافقت (understanding) نہ ہو۔

۴۔ ندامت ابدی کہ تم سے اللہ تبارک وتعالیٰ خوش نہ ہو۔

ایسے کرو

ابو عثمان مغربی نے فرمایا کہ:

۱۔ اپنے دوست کی جفا پر تحمل کرو۔ اور اگر معذرت کرے تو قبول کرو۔

۲۔ اپنے دوست کو انصاف دو۔ اس سے انصاف کے طلب گار نہ بنو۔

۳۔ اپنے دوست کے مطیع و مدد گار بنو۔ اس کو اپنا مطیع و مدد گار نہ سمجھو۔

۴۔ جو کچھ تمہیں کسی دوست کی جانب سے ملے اس کو بہت زیادہ جانو۔ جو بھی اپنے دوست کو دو اس کو حقیر جانو۔

برے لوگ

کسی دانا نے کہا ہے کہ۔

۱۔ جو غصہ کرے متکبر ہے۔

۲۔ جو گالی دے وہ کمینہ ہے۔

۳۔ جو انتقام کے در پے ہو وہ درندہ ہے۔

۴۔ جو ضبط کر جائے وہ صابر، کامل انسان اور محبّ خدا ہے۔

اچھی عادتیں

حکیم جالینوس نے کہا ہے کہ یہ چار عادتیں بچوں کی اگر بڑوں میں ہوں تو وہ اولیاء اللہ کا مرتبہ حاصل کر لیتے ہیں۔

۱۔ اگر انہیں کسی سے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کسی سے شکایت نہیں کرتے۔

۲۔ وہ اپنے کھانے پینے کی فکر نہیں کرتے۔

۳۔ جو چیز انہیں ملتی ہے اسے دوسرے روز کیلئے نہیں بچاتے۔

۴۔ جب باہم لڑتے ہیں تو کینہ نہیں رکھتے۔

کمینے کی علامتیں

فرید الدین عطار نے کہا! کمینہ آدمی چار علامتوں سے پہچانا جاتا ہے

۱۔ وہ اپنے عیوب سے آنکھیں بند کر کے دوسروں کے عیب دیکھتا ہے۔

۲۔ سراپا بخل ہوتا ہے۔

۳۔ بد خلقی اس سے ظاہر ہوتی رہتی ہے۔

۴۔ اللہ کی عبادت میں کاہلی اور سستی کرتا ہے۔

پاک رکھیں

فرید الدین عطار فرماتے ہیں۔ ایماندار انسان چار چیزوں کو پاک رکھتا ہے۔

۱۔ دل کو حسد سے۔

۲۔ زبان کو جھوٹ اور غیبت سے۔

۳۔ شکم کو لقمہ حرام سے۔

۴۔ اعمال کو ریا کاری سے۔

حاصل ہوتی ہیں

فرید الدین عطار فرماتے ہیں۔ چار چیزیں، چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں۔

۱۔ لجاجت سے رسوائی و بے عزتی۔

۲۔ غصے سے پشیمانی وندامت۔

۳۔ تکبر سے دشمنی وعداوت۔

۴۔ کاہلی سے خسارہ ونقصان۔

پورا کرتا ہے

کسی دانا نے کہا ہے کہ!

۱۔ پورا کرتا ہے نماز کو سجدہ۔

۲۔ روزہ کو صدقہ فطر۔

۳۔ حج کو ہدیہ۔

۴۔ ایمان کو جہاد۔

چار چیزیں سمندر ہیں

کسی دانا نے کہا ہے کہ!

۱۔ خواہشِ نفس گناہوں کا سمندر ہے۔

۲۔ نفس انسانی خواہشات کا سمندر ہے۔

۳۔ موت زندگیوں کا سمندر ہے۔

۴۔ قبر پشیمانیوں کا سمندر ہے۔

بہت سمجھو

کسی دانا نے کہا ہے کہ! ان چار چیزوں کے تھوڑے کو بھی بہت سمجھنا چاہیے۔

۱۔ آگ کہ اس کے تھوڑے میں بھی جلانے کی وہی طاقت ہے جو زیادہ میں ہے۔

۲۔ بیماری کہ خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو مضطر بنادیتی ہے۔

۳۔ قرض کہ قرض خواہ سے ایک درہم میں بھی اتنی ہی شرم ہے جتنی کہ ایک ہزار دینار سے۔

۴۔ دشمن کہ خواہ کتنا ہی حقیر اور کمزور ہو مگر اپنا داؤ چلائے بغیر نہیں رہتا۔

نمازیوں کی علامتیں

نمازیوں کی چار قسمیں ہیں۔ ٹھاٹھ کی، آٹھ کی، کھاٹ کی اور تین سو ساٹھ کی۔

۱۔ ٹھاٹھ کی۔ وہ جو پنجگانہ پڑھتے ہیں۔

۲۔ آٹھ کی۔ وہ جو آٹھویں دن جمعہ پڑھتے ہیں۔

۳۔ کھاٹ کی۔ وہ جو مجبوراً نمازِ جنازہ میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔

۴۔ تین سو ساٹھ کی۔ جو صرف عید کی دن شامل نماز ہوتے ہیں۔

موت کے ہدیے

کتاب لباب الالباب میں درج ہے کہ! ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپؐ مجھے موت کی تمنا کرنے کی اجازت دیتے ہیں؟

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! موت ایک لازمی امر ہے جس سے کوئی مفر نہیں ہے۔ موت ایک لمبے سفر کا نام ہے اور جو اس کی تمنا کرے تو اس کو لازم ہے کہ وہ دس ہدیے لے کر جائے۔

اس شخص نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ کون سے ہدیے ہیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

عزرائیل کا ہدیہ۔ قبر کا ہدیہ۔ منکر نکیر کا ہدیہ۔ میزان کا ہدیہ۔ صراط کا ہدیہ۔ مالک کا ہدیہ۔ رضوان کا ہدیہ۔ نبیؐ کا ہدیہ۔ جبرائیل کا ہدیہ۔ اللہ کا ہدیہ۔

خوب یاد رکھو! عزرائیلؑ کا ہدیہ چار اشیاء ہیں۔

۱۔ جن لوگوں کے تم سے مطالبے ہیں انہیں راضی کرنا۔

۲۔ قضا نمازوں کی بجا آوری۔

۳۔ خدا کے حضور جانے کا شوق

۴۔ موت کی تمنّا

✿ قبر کا ہدیہ چار چیزیں ہیں۔

۱۔ چغل خوری کا ترک کرنا۔

۲۔ پیشاب کے بعد استبرا کرنا۔

۳۔ تلاوت قرآن مجید کرنا۔

۴۔ نماز شب ادا کرنا

✿ نکیرین کا ہدیہ چار ہیں

۱۔ راست گوئی۔

۲۔ غیبت نہ کرنا۔

۳۔ حقِ بات کہنا۔

۴۔ ہر ایک سے تواضع سے پیش آنا۔

✿ میزان کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ غصہ پینا۔

۲۔ راست بازوں کا تقوٰی۔

۳۔ نماز با جماعت کیلئے چل کر جانا۔

۴۔ لوگوں کو نیکیوں کی طرف دعوت دینا۔

صراط کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ اخلاص عمل۔

۲۔ حسن اخلاق۔

۳۔ اللہ کا باکثرت ذکر۔

۴۔ تکالیف سہنا۔

مالک کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ خوف خدا میں رونا۔

۲۔ مخفی طور پر صدقہ دینا۔

۳۔ نافرمانی کا ترک کرنا۔

۴۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک

رضوان کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ ناپسندیدہ معاملات کو برداشت کرنا۔

۲۔ نعمتِ الٰہی کا شکر۔

۳۔ اطاعت الٰہی میں مال خرچ کرنا۔

۴۔ وقف کے مال کی نگہبانی کرنا۔

نبیؐ کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ نبیؐ کی محبت

۲۔ نبیؐ کی سنت پر عمل کرنا۔

۳۔ نبیؐ کی اہل بیت سے محبت کرنا۔

۴۔ زبان کو برائیوں سے روکنا۔

✿ جبرائیل کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ کم کھانا۔

۲۔ کم سونا۔

۳۔ کم بولنا۔

۴۔ ہمیشہ اللہ کی حمد کرنا۔

✿ اللہ کا ہدیہ، چار چیزیں ہیں۔

۱۔ امر بالمعروف۔

۲۔ نہی عن المنکر۔

۳۔ مخلوق کی خیر خواہی۔

۴۔ ہر ایک پر شفقت۔

ابن آدم سے خطاب

✿ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدمؑ!

۱۔ تو ہر روز اپنا رزق کھاتا ہے پھر بھی تو غمگین ہوتا ہے۔

۲۔ تیری زندگی سے روازنہ ایک دن کم ہو رہا ہے پھر بھی تو خوش ہوتا ہے

۳۔ تیری ضرورت کے مطابق میں نے تجھے دیا لیکن تو اتنا رزق چاہتا ہے جس سے تو سرکش ہو جائے۔

۴۔ کم رزق پر تو قناعت نہیں کرتا زیادہ رزق سے تو سیر نہیں ہوتا۔

پانچ کی حکمتیں

بہترین ساتھی

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ میں نے تمام دوستوں کو دیکھا لیکن زبان کی حفاظت سے بہتر ساتھی نہیں دیکھا۔

۲۔ میں نے تمام قسم کے لباس دیکھے لیکن تقویٰ کے لباس سے بہتر کوئی لباس نہیں دیکھا۔

۳۔ میں نے تمام قسم کے مال دیکھے لیکن قناعت سے بہتر کوئی مال نہیں دیکھا۔

۴۔ میں نے تمام احسان دیکھے لیکن رحم ومہربانی سے بہتر کوئی احسان نہیں دیکھا۔

۵۔ میں نے تمام قسم کے کھانے دیکھے لیکن صبر سے بہتر کسی کھانے کو لذیذ نہیں پایا۔

انتہائی برے

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا: تورات کے آخر میں پانچ جملے لکھے ہوئے ہیں اور میں ہر صبح ان کا مطالعہ کرتا ہوں۔

۱۔ جو عالم اپنے علم پر عمل نہیں کرتا، وہ اور شیطان دونوں برابر ہیں۔

۲۔ جو بادشاہ اپنی رعایا سے عدل نہیں کرتا، وہ اور فرعون دونوں برابر ہیں ۔

۳۔ جو غریب کسی دولت مند کی دولت کے لالچ کی وجہ سے اس کی خوشامد کرتا ہے، وہ اور کتا دونوں برابر ہیں۔

۴۔ جو دولت مند اپنی دولت سے کنجوسی کے ذریعے فائدہ اٹھاتا ہے، وہ اور مزدور دونوں برابر ہیں۔

۵۔ جو عورت بلاضرورت گھر سے نکلتی ہے، وہ اور لونڈی دونوں برابر ہیں۔

قیمتی جوہر

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا: مجھ سے پانچ باتیں یاد کرلو! اگر تم سواریوں پر بیٹھ کر ایسے جواہر تلاش کرو گے تو ان کے حصول سے پہلے سواریوں کو کمزور کردو گے۔

۱۔ بندے کو اپنے رب کے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھنا چاہئے۔

۲۔ اپنے گناہوں کے علاوہ کسی سے ڈرنا نہیں چاہئے۔

۳۔ جاہل جس چیز کو نہیں جانتا اس کے پوچھنے سے اسے شرم نہیں کرنی چاہئے۔

۴۔ جب عالم سے کوئی ایسا مسئلہ پوچھا جائے جسے وہ جانتا نہ ہو تو ''واللہ اعلم'' کہنے سے اسے شرم نہیں کرنی چاہئے۔

۵۔ ایمان میں صبر کا وہی مقام ہے جو بدن میں سر کا مقام ہے جس شخص میں صبر نہیں ہے اس میں ایمان نہیں ہے۔

قبر کی ندا

رسول پاکؐ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ قبر پانچ کلمات کی ندا دیتی ہے۔ اور کہتی ہے اے فرزند آدمؑ!

۱۔ تو آج میرے اوپر چلتا ہے تیرا ٹھکانا میرے اندر ہے۔

۲۔ تو آج میرے اوپر خوش ہوتا ہے میرے اندر غمزدہ ہوگا۔

۳۔ تو آج میرے اوپر گناہ کرتا ہے اور میرے اندر عذاب دیا جائیگا۔

۴۔ تو آج میرے اوپر ہنستا ہے میرے اندر روئے گا۔

۵۔ تو آج میرے اوپر حرام کھاتا ہے میرے اندر تجھے کیڑے کھائیں گے۔

اچھی لگتی ہیں

حضور اکرمؐ نے فرمایا! پانچ چیزیں پانچ افراد میں بہت اچھی لگتی ہیں۔ علم، عدل، سخاوت، صبر، حیا۔

۱۔ **علم:** علماء میں اچھا لگتا ہے۔

۲۔ **عدل:** سلاطین میں اچھا لگتا ہے۔

۳۔ **سخاوت:** اغنیاء میں اچھی لگتی ہے۔

۴۔ **صبر:** فقراء میں اچھا لگتا ہے۔

۵۔ **حیا:** عورتوں میں اچھا لگتا ہے۔

مزید فرمایا:

۱۔ عالم بغیر عمل کے اس گھر کی مانند ہے جس کی چھت نہ ہو۔

۲۔ سلطان بغیر عدل کے وہ نہر ہے جس میں پانی نہ ہو۔

۳۔ غنی بغیر سخاوت کے وہ درخت ہے جس میں ثمر نہ ہو۔

۴۔ فقیر بغیر صبر کے وہ قندیل ہے جس میں روشنی نہ ہو۔

۵۔ عورت بغیر حیا کے وہ کھانا ہے جس میں نمک نہ ہو۔

صدقہ کے فواہد

حضور اکرمؐ نے فرمایا: صدقہ جب اپنے مالک کے ہاتھ سے نکلتا ہے۔ تو اس وقت پانچ جملے کہتا ہے۔

۱۔ میں فانی مال تھا تو نے مجھے بقا دے دی۔

۲۔ میں دشمن تھا اب تو نے مجھے دوست بنالیا۔

۳۔ آج سے پہلے تو میری حفاظت کرتا تھا اب میں تیری حفاظت کروں گا۔

۴۔ میں حقیر تھا تو نے مجھے عظیم بنادیا۔

۵۔ پہلے میں تیرے ہاتھ میں تھا اب میں خدا کے ہاتھ میں ہوں۔

غائب کی خبریں

حضور اکرمؐ نے فرمایا: عنقریب میری امت پر ایک ایسا وقت آئے گا

جب وہ پانچ چیزوں سے محبت رکھیں گے اور پانچ چیزوں کو فراموش کردیں گے یہ لوگ مجھ سے بیزار ہیں میں ان سے بیزار ہوں۔

۱۔ دنیا سے محبت کریں گے اور آخرت کو فراموش کردیں گے۔

۲۔ مال سے محبت کریں گے اور حساب کو فراموش کردیں گے۔

۳۔ عورتوں سے محبت کریں گے اور حوروں کو فراموش کردیں گے۔

۴۔ عالی شان محلّات سے محبت کریں گے اور قبروں کو فراموش کردیں گے۔

۵۔ اپنے نفس سے محبت کریں گے اور اپنے رب کو فراموش کردیں گے۔

نقصان اٹھانے والے

حضور اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص پانچ اشخاص کی تحقیر کرے گا وہ پانچ قسم کے نقصان اٹھائے گا۔

۱۔ جو علماء کی اہانت کرے، دین میں نقصان اٹھائے گا۔

۲۔ جو حکام کی اہانت کرے، دنیا کا نقصان اٹھائے گا۔

۳۔ جو ہمسایوں کی اہانت کرے، فوائد کا نقصان اٹھائے گا۔

۴۔ جو اقرباء کی اہانت کرے، اپنی جوانمردی کا نقصان اٹھائے گا۔

۵۔ جو اپنی بیوی کی اہانت کرے، خوشگوار زندگی میں نقصان اٹھائے گا۔

داناؤں کی محنت

شفیق بلخی کہتے ہیں کہ میں نے پانچ چیزوں کے متعلق سات سو علماء سے سوال کیے۔ ان سب نے ان پانچ سوالوں کا ایک ہی جواب دیا، میں نے علماء سے سوال کیا: عقل مند کون ہے؟

تو سات سو علماء نے جواب دیا:

۱۔ عقل مند وہ ہے جو دنیا سے پیار نہ کرے۔

۲۔ میں نے علماء سے سوال کیا: محتاط کون ہے؟

علماء نے جواب دیا: جو دنیا کے دھوکے میں نہ آئے۔

۳۔ میں نے علماء سے سوال کیا: غنی کون ہے؟

علماء نے جواب دیا: جو اللہ کی تقسیم پر راضی ہو۔

۴۔ میں نے علماء سے سوال کیا: فقیر کون ہے؟

علماء نے جواب دیا: جس کے دل میں دنیا کے اضافے کی خواہش نہ ہو۔

۵۔ میں نے علماء سے سوال کیا: بخیل کون ہے؟

تمام علماء نے ایک ہی جواب دیا: جو اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے اللہ کا حق ادا نہ کرے۔

حقیقی عالم

حضور اکرمؐ نے فرمایا: جو عالم تمہیں پانچ چیزوں سے نکال کر پانچ چیزوں کی رہنمائی کرے اس عالم کے ساتھ نشست و برخاست رکھو۔

۱۔ شک سے نکال کر یقین کی منزل میں داخل کرے۔

۲۔ ریاء سے نکال کر اخلاص کی دعوت دے۔

۳۔ دنیاوی لالچ سے نکال کر زہد کی طرف بلائے۔

۴۔ تکبر سے نکال کر عجز وانکساری کی دعوت دے۔

۵۔ عداوت سے نکال کر محبت کی دعوت دے۔

عقل کی باتیں

حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا!

۱۔ جو دکھ بوتا ہے وہی اس کو کاٹتا ہے۔

۲۔ فانی انسان سے خدا زیادہ عادل اور منصف ہے۔

۳۔ کڑھنا بے وقوف کو مار ڈالتا ہے۔

۴۔ جلن احمق کی جان لے لیتی ہے۔

۵۔ خدا کا پکڑا کوئی چھڑا نہیں سکتا۔

جنتی لوگ

کسی دانا نے کہا ہے کہا اگر غیب دانی کے دعویٰ کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ شخص جنت میں جائیں گے۔

۱۔ وہ عیالدار جو محتاج ہوتے ہوئے بھی صبر کرے۔

۲۔ وہ عورت جس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو۔

۳۔ وہ عورت جس نے اپنے شوہر کا حق مہر معاف کر دیا ہو۔

۴۔ وہ شخص جس کے ماں باپ اس سے خوش ہوں۔

۵۔ وہ شخص جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔

فلاح کے راستے

ابوالقاسم نصیر آبادی نے فرمایا جو ان پر عمل کرے گا فلاح پائیگا۔

۱۔ گزرے کو بھلا دینا۔

۲۔ آئندہ کا انتظار کرنا۔

۳۔ موجودہ وقت کو برباد نہ کرنا۔

۴۔ زندگی کو غنیمت جان کر اس کی قدر کرنا۔

۵۔ اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنا۔

روحانی امراض

حسن بصری نے فرمایا: پانچ چیزیں قساوت قلبی کا نشان ہیں۔

۱۔ توبہ کی امید پر گناہ کرنا۔

۲۔ رزق کھانا اور شکر نہ کرنا۔

۳۔ مردوں کو دفن کرنا اور عبرت حاصل نہ کرنا۔

۴۔ عمل کرنا اور اخلاص نہ ہونا۔

۵۔ علم سیکھنا اور عمل نہ کرنا۔

جلدی والے کام

کسی دانا نے کہا ہے جلدی بہت بری چیز ہے مگر پانچ باتوں میں اچھی ہے۔

۱۔ مہمان کے سامنے کھانا رکھنا۔

۲۔ میت کی تجہیز و تکفین کرنا۔

۳۔ بالغ لڑکی کا نکاح کرنا۔

۴۔ قرض ادا کرنا۔

۵۔ گناہ سے توبہ کرنا۔

سیکھ سکتے ہو تو سیکھو

حضرت امام غزالی نے کہا ہے کہ:! پانچ خصلتیں کتے سے سیکھو۔

۱۔ بھوکا ہوتا ہے مگر اپنے مالک کا دروازہ نہیں چھوڑتا۔

۲۔ تمام رات جاگتا ہے اور اپنے مالک کی چوکیداری کرتا ہے۔

۳۔ خواہ کتنا بھی مار مار کر نکالو دوسروں کے دروازے پر نہیں جاتا۔

۴۔ دنیا میں اس کا کوئی مکان نہیں۔

۵۔ اس کے پاس کوئی مال نہیں۔

رازوں کا سمندر

ایک دانا نے کہا:

۱۔ میں نے سب دوستوں کو آزمایا مگر قابو میں رکھی ہوئی زبان سے کوئی اچھا رفیق نظر نہیں آیا۔

۲۔ میں نے تمام پوشاکوں کا معائنہ کیا مگر پرہیز گاری سے بہتر کوئی پوشاک نہیں پائی۔

۳۔ ہر قسم کا مال میری نظر سے گزرا مگر قناعت سے بڑھ کر کوئی خزانہ مجھے نظر نہیں آیا۔

۴۔ ہر نوع کی نیکیوں کا مشاہدہ کیا مگر نیک نصیحت سے بہتر کوئی نیکی نہیں دیکھی۔

۵۔ انواع واقسام کے کھانوں کو استعمال کیا مگر صبر سے زیادہ لذیز کوئی کھانا نہیں پایا۔

ایسے کرو

کسی دانا نے کہا:

۱۔ صرف حاجت اور ضرورت کے مطابق گفتگو کرو۔

۲۔ عاقلوں کی صحبت ان کی پیروی سے کرو۔

۳۔ زاہدوں کی صحبت ان کے ساتھ خاطر و مدارت سے کرو۔

۴۔ جاہلوں کی صحبت ان کے ساتھ صبر جمیل سے کرو۔

۵۔ بد خلقی سے اس طرح پرہیز کرو جس طرح لقمہ حرام سے۔

اگر تو چاہتا ہے

شفیق بلخی نے فرمایا:

۱۔ اگر تو دوست باوفا چاہتا ہے تو تجھے اللہ جل جلالہ کافی ہے۔

۲۔ اگر تو بہترین رفیق چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔

۳۔ اگر تو مونس چاہتا ہے تو کلام اللہ شریف تیرے لیے کافی ہے۔

۴۔ اگر تو کام کرنے میں کوشاں ہے تو تیرے لیے عبادت الٰہی سے بڑھ کر کوئی بھی کام نہیں۔

۵۔ اگر تو کسی شئے کو پسند نہیں کرنا چاہتا تو دوزخ سے زیادہ کوئی ناپسندیدہ چیز نہیں۔

رسول کی وصیت

رسول پاک نے حضرت ابوذرؓ کو وصیت فرمائی کہ میں تم کو پانچ باتوں کی وصیت کرتا ہوں

۱۔ اگر تم پر ظلم کیا جائے تو تم ظلم نہ کرو۔

۲۔ اگر تم سے خیانت کی جائے تو تم خیانت نہ کرو۔

۳۔ اگر تمہیں جھٹلایا جائے تو غصہ میں نہ آؤ۔

۴۔ اگر تمہاری مدح کی جائے تو خوش نہ ہو۔

۵۔ اگر تمہاری مذمت کی جائے تو ناراض نہ ہو۔

جو بات تمہارے بارے میں کہی جائے اس کے بارے میں غور کرو اگر وہ بات تمہارے اندر ہے تو حق بات کی وجہ سے خدا کی نظروں سے گر جانا کہیں بڑی مصیبت ہے بہ نسبت اس کے کہ تم لوگوں کی نظروں میں سے گر جاؤ۔ اور اگر وہ بات تمہارے اندر نہیں ہے تو بغیر کسی محنت و زحمت کے تم نے ثواب کما لیا۔

نصیحت کی راہیں

کسی دانا نے کہا:

۱۔ عبادت ایک پیشہ ہے دکان اس کی خلوت ہے۔

۲۔ راس المال اس کا تقویٰ ہے۔

۳۔ نفع اس کی جنت ہے۔

۴۔ مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے۔

۵۔ مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔

زندگی

کسی دانا نے کہا:

۱۔ زندگی ایک خواب ہے اس کی حقیقت تلاش کرو۔

۲۔ زندگی ایک سفر ہے اس کی منزل مقصود تلاش کرو۔

۳۔ زندگی ایک افسانہ ہے اس کی حقیقت تلاش کرو۔

۴۔ زندگی ایک مقصد ہے اسے پورا کرو۔

۵۔ زندگی ایک امتحان ہے اس میں ہرگز نہ گھبراؤ۔

عقل مند انسان

حکمائے عرب نے کہا! عقل مند شخص اگر پانچ چیزوں یا کاموں میں زیادہ کوشش کرے تو معذور ہے۔

۱۔ اس مرتبے کے حاصل کرنے میں جو اس کے پیش نظر ہو۔

۲۔ اس نقصان کے دفع کرنے کی تدبیر اختیار کرنا جس کا تجربہ ہو چکا ہو۔

۳۔ اپنی موجودہ اچھی حالت کی حفاظت کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔

۴۔ ایسے موقع سے دور رہنا جس میں کہ آفت کا گمان ہو۔

۵۔ اپنے آئندہ روزگار کے سود وزیاں کا خیال رکھنا۔

جو کوئی ان باتوں کو معمولی خیال کرے وہ اندھا ہے جو کہ بینا کے کام میں نقص نکالے۔

قناعت پسندی

حضرت سری سقطی نے کہا:

۱۔ روٹی اس قدر جس سے زندگی قائم رہے۔

۲۔ پانی اتنا پیؤ جس سے پیاس رفع ہو سکے۔

۳۔ کپڑا اتنا جس سے ستر پوشی ہو سکے۔

۴۔ گھر وہ جس میں رہائش ہو سکے۔

۵۔ علم اتنا جس پر عمل ہو سکے۔

عمدہ موتی

پانچ چیزیں نفس کیلئے بمنزلت گوہر کے ہیں:

۱۔ وہ شخص جو دن بھر روزہ رکھے اور رات میں نماز پڑھے اور اپنے آپ کو قوی ظاہر کرے۔

۲۔ وہ مرد جو باوجود کسی کے ساتھ دشمنی کے اس سے دوستی کا اظہار کرے۔

۳۔ وہ غمگین جو خوشی کا اظہار کرے۔

۴۔ وہ بھوک جس میں سیری کا اظہار ہو۔

۵۔ وہ درویشی جس میں تونگری پائی جائے۔

علم کی باتیں

حضور اکرمؐ نے فرمایا: یا علیؑ! پانچ چیزیں دل کو مردہ بنا دیتی ہیں۔

۱۔ زیادہ کھانا۔

۲۔ زیادہ سونا۔

۳۔ زیادہ ہنسنا۔

۴۔ زیادہ غصہ۔

۵۔ حرام خوری کہ یہ ایمان سے دور کر دیتی ہیں۔

یا علیؑ! پانچ چیزیں دل کو سخت بنا دیتی ہیں اور جب دل سخت ہو جائے تو انسان کافر بن جاتا ہے۔

۱۔ گناہ کرنا۔

۲۔ بھرے ہوئے پیٹ پر کھانا۔

۳۔ لوگوں پر ظلم کرنا۔

۴۔ نماز میں تاخیر کرنا۔

۵۔ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا۔

پانچ چیزیں باعث نسیان ہیں:

۱۔ چوہے کا جھوٹا پانی پینا۔

۲۔ قبلہ رو ہو کر پیشاب کرنا۔

۳۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا یا راکھ پر پیشاب کرنا۔

۴۔ جوؤں کو زندہ چھوڑ دینا۔

۵۔ مال حرام پر زندگی بسر کرنا۔

پانچ چیزیں دل کو روشن کرتی ہیں۔

۱۔ سورہ اخلاص کا بکثرت پڑھنا۔

۲۔ کم کھانا۔

۳۔ علماء کی ہم نشینی۔

۴۔ نماز شب کی ادائیگی۔

۵۔ مسجد کی طرف چل کر جانا۔

یا علیؑ! پانچ چیزیں دل کو جلا بخشتی ہیں اور دل کی سختی کو ختم کر دیتی ہیں۔

۱۔ علماء کی ہم نشینی۔

۲۔ یتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرنا۔

۳۔ آدھی رات کے وقت بکثرت استغفار کرنا۔

۴۔ روزہ رکھنا۔

۵۔ زیادہ بیدار رہنا۔

یا علیؑ! پانچ چیزیں نگاہ کو تیز کرتی ہیں۔

۱۔ خانہ کعبہ کو دیکھنا۔

۲۔ قرآنِ مجید کو دیکھنا۔

۳۔ والدین کو دیکھنا۔

۴۔ عالم کے چہرے کو دیکھنا۔

۵۔ بہتے ہوئے پانی کو دیکھنا۔

یا علیؑ! پانچ چیزیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہیں۔

۱۔ قرض کی زیادتی۔

۲۔ زیادہ خوشبو لگانا۔

۳۔ خوشبودار بخور کا زیادہ جلانا

۴۔ بلغم کی زیادتی۔

۵۔ جماع کی زیادتی۔

حکمت کا خزانہ

رسول پاک نے فرمایا

اے ابوذر! پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو۔

۱۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو۔

۲۔ بیماری سے پہلے صحت کو۔

۳۔ فقیری سے پہلے مالداری کو۔

۴۔ مشغولیت سے پہلے فرصت کو۔

۵۔ موت سے پہلے زندگی کو۔

حضرت حسینؑ کی نصیحت

ایک شخص سید الشہداءؑ کے پاس آکر بولا: میں ایک گنہگار شخص ہوں اور معصیت پر صبر نہیں کرسکتا لہذا مجھے کچھ وعظ فرمایئے: امام حسینؑ نے فرمایا: پانچ کام کرلو اس کے بعد جو گناہ چاہو کرو۔

۱۔ خدا کا رزق نہ کھاؤ پھر جو جی چاہے گناہ کرو۔

۲۔ خدا کی حکومت سے نکل جاؤ پھر جو جی میں آئے گناہ کرو۔

۳۔ ایسی جگہ تلاش کرلو جہاں تم کو خدا نہ دیکھ سکے وہاں جیسا گناہ چاہو کرو۔

۴۔ جب ملک الموت قبض روح کیلئے آئے تو اس کو اپنے پاس سے بھگا دو اس کے بعد جو گناہ چاہو کرو۔

۵۔ جب مالک تمہیں جہنم میں داخل کرنا چاہے تو جہنم میں نہ جاؤ اور جو گناہ چاہو کرو۔

سزا کا طریقہ

رسول پاک نے فرمایا پانچ چیزیں پانچ چیزوں کے بدلے میں ہوتی ہیں۔

۱۔ جب بھی کسی قوم نے بدعملی کی اللہ نے ان پر ان کے دشمن کو مسلط کیا۔

۲۔ جس قوم نے خدائی قوانین کے تحت فیصلہ کرنا چھوڑا اللہ نے ان پر فقر مسلط کیا۔

۳۔ جس قوم نے زنا عام کیا اس میں اچانک اموات بڑھ جاتیں ہیں۔

۴۔ جب بھی کسی قوم میں کم تولنا عام ہوا تو انہیں قحط میں مبتلا کیا گیا۔

۵۔ جب بھی کسی قوم نے زکوۃ دینا بند کی تو ان سے بارش روک لی گئی۔

ایسا ہوگا

رسول پاکؐ نے فرمایا جو شخص پانچ کام کرے تو وہ لازماً دوسرے پانچ کام بھی کرے گا اور جو شخص وہ پانچ کام کرے گا جہنم میں جائے گا۔

۱۔ جو شخص جوشیدہ انگور پیئے گا تو وہ لازماً شراب بھی پیئے گا اور شرابی جہنم میں جائے گا۔

۲۔ جو شخص عورتوں سے نشست و برخاست رکھے گا تو وہ لازمی طور پر زنا بھی کرے گا اور زانی جہنم میں جائے گا۔

۳۔ جو شخص فاخرہ لباس پہنے گا لازمی طور پر تکبر کرے گا اور متکبر جہنم میں جائیگا۔

۴۔ جو شخص بساط سلطانی پر بیٹھے گا تو بادشاہ کی خواہشات کو مد نظر رکھ کر گفتگو کرے گا اور خواہشات کا پیروکار جہنم میں جائے گا۔

۵۔ جو شخص فقہ کا علم رکھے بغیر خرید و فروخت کرے گا تو وہ لازمی طور پر سود میں پڑ جائے گا اور سود خور جہنم میں جائے گا۔

اللہ کی عنایت

اللہ جب بھی کسی کو یہ پانچ چیزیں دیتا ہے تو اس کے ساتھ مزید پانچ چیزیں بھی عطا کرتا ہے۔

۱۔ جسے شکر ملا، اسے نعمات کا اضافہ ملا۔

۲۔ جسے دعا کا سلیقہ ملا، اسے قبولیت ملی۔

۳۔ جسے استغفار ملا، اسے مغفرت ملی۔

۴۔ جسے صدقہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، اسے نعم البدل ملا۔

۵۔ جسے ایمان ملا اسے جنت ملی۔

قیمتی جملے

حضور اکرمؐ نے فرمایا: توریت کے پانچ جملے آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔

۱۔ پورے مکان میں ایک غصبی اینٹ مکان کی ویرانی کی ضمانت ہے۔

۲۔ ظلم کر کے غلبہ پانے والا دراصل مغلوب ہے۔

۳۔ وہ شخص جو گناہ کر کے کامیابی حاصل کرے کامیاب نہیں ہے۔

۴۔ اللہ کے حق کی کم از کم اتنی قدر تو کرو کہ اس کی نعمت کے ذریعے اس کی نافرمانی نہ کرو

۵۔ کسی سے سوال کرنے سے پہلے یہ ضرور دیکھو کہ کس کے سامنے آبرو رکھ رہے ہو۔

جفا کار

✿ رسول پاک نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمام لوگوں سے زیادہ سست زیادہ بخیل زیادہ چور زیادہ جفا کار اور زیادہ عاجز نہ بتاؤں۔

✿ لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ ضرور بتائیں: آپؐ نے فرمایا!

۱۔ سب سے زیادہ سست وہ بندہ ہے جو صحیح سالم ہو اور نکما ہو۔ مگر پھر بھی ہونٹوں اور زبان سے اللہ کا ذکر نہ کر رہا ہو۔

۲۔ سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو مسلمان بھائی کے پاس سے گزرے اور اسے سلام نہ کرے۔

۳۔ سب سے زیادہ چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے پس وہ نماز بوسیدہ کپڑے کی طرح لپیٹ کر اسکے منہ پر ماری جائے گی۔

۴۔ سب سے زیادہ خطا کار وہ ہے جسکے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر

درود نہ پڑھے۔

۵۔ سب سے بڑا عاجز وہ ہے جو دعا بھی نہ مانگ سکے۔

بے سود

کسی دانا نے کہا:

۱۔ بے سود ہے وہ علم جو عمل سے محروم ہو۔

۲۔ بے سود ہے وہ مال جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔

۳۔ بے سود ہے وہ پرہیزگاری جو دنیا طلبی کیلئے ہو۔

۴۔ بے سود ہے وہ لمبی عمر جس میں آخرت کیلئے کوئی سامان مہیا نہ کیا جائے۔

۵۔ بے سود ہے وہ اچھی بات جسے قبول نہ کیا جائے۔

پانچ طبقے

عبداللہ بن مبارک نے کہا! امت محمدیہ کے پانچ طبقے ہیں جب ان میں فساد اور خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو سارا ماحول بگڑ جاتا ہے۔

۱۔ **علماء:**۔ یہ انبیاء کے وارث ہیں مگر جب یہ دنیا کی حرص و طمع میں پڑ جائیں تو پھر کس کو مقتدی بنایا جائے۔

۲۔ **تجار:**۔ یہ اللہ کے امین ہیں جب یہ خیانت پر اتر آئیں تو پھر کس کو امین سمجھا جائے۔

۳۔ **مجاہدین**:۔ یہ اللہ کے مہمان ہیں جب یہ مال غنیمت کی چوری شروع کر دیں تو پھر دشمن پر فتح کس کے ذریعہ حاصل کی جائے۔

۴۔ **زہاد**:۔ یہ زمین کے اصل بادشاہ ہیں جب یہ لوگ بُرے ہو جائیں تو پھر کس کی پیروی کی جائے۔

۵۔ **حکام**:۔ یہ مخلوق کے نگران ہیں جب گلہ بان ہی بھیڑ یاصفت ہو جائیں تو گلہ کو کس کے ذریعہ سے بچایا جائے۔

قابل نفرت

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا! پانچ آدمیوں کی صحبت سے دور رہو۔

۱۔ جھوٹے سے جو ہمیشہ تمہیں دھوکے میں رکھے گا۔

۲۔ احمق سے جو تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے گا ضرر پہنچائے گا۔

۳۔ بخیل سے جو تمہیں تھوڑے نفع کی خاطر تمہارا بہت سا نقصان کر دے گا۔

۴۔ بزدل سے جو آخری وقت پر تمہیں ہلاکت میں چھوڑ دے گا۔

۵۔ بدعمل سے جو تمہیں ایک نوالے پر بیچ ڈالے گا اور اس سے کمتری کا طمع رکھے گا۔

والدین کو نصیحت

جناب امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا! کہ ایک شخص اپنے بیٹے کو لے کر حضور

اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: حضورؐ! میرے بیٹے نے لکھنا سیکھ لیا ہے آپؐ فرمائیں اسے اب کس کے حوالے کروں؟ آپؐ نے فرمایا: ہر کام میں ڈالو مگر پانچ اشخاص کے حوالے نہ کرنا۔ کفن فروش کے حوالے نہ کرنا۔ سنار کے حوالے نہ کرنا۔ قصاب کے حوالے نہ کرنا۔ گندم فروش کے حوالے نہ کرنا۔ بردہ فروش کے حوالے نہ کرنا۔

۱۔ اس لئے کہ کفن فروش میری امت کی موت کی خواہش کرتا ہے حالانکہ پوری روئے زمین سے میری امت کا ایک بچہ مجھے زیادہ پیارا ہے۔

۲۔ زرگر، دھوکہ دہی سے پرہیز نہیں کرتا۔

۳۔ قصاب کے دل میں رحم دلی ختم ہو جاتی ہے۔

۴۔ گندم فروش ذخیرہ اندوزی کرتا ہے حالانکہ خدا کے نزدیک ذخیرہ اندوز بن کر حاضر ہونے سے چور بن کر حاضر ہونا زیادہ اچھا ہے۔

۵۔ بردہ فروش کے متعلق مجھے جبرائیل امینؑ نے کہا کہ آپؐ کی امت کے بدترین افراد بردہ فروش ہیں۔

نوشیروان کا خزانہ

کہا جاتا ہے کہ نوشیروان بادشاہ کے خزانے سے زبرجد کی ایک تختی ملی تھی جس میں پانچ سطریں تحریر تھیں۔

۱۔ جس کے اولاد نہیں ہے اس کی آنکھ کی ٹھنڈک نہیں ہے۔

۲۔ جس کا بھائی نہیں ہے، اس کا مددگار نہیں ہے۔

۳۔ جس کی بیوی نہیں ہے اس کی زندگی میں لطف نہیں ہے۔

۴۔ جس کے پاس مال نہیں ہے، اس کے پاس مقام و منصب نہیں ہے۔

۵۔ جس کے پاس یہ چاروں چیزیں نہ ہوں تو اس میں غصہ نہیں ہوگا۔

برائی سے بچاؤ

کسریٰ کا قول ہے کہ جو شخص ان پانچ آفات سے بچ گیا تو اس کی تدبیر کبھی بیکار ثابت نہیں ہوگی، حرص، امید، خود پسندی، خواہشات کی پیروی، سستی۔

۱۔ حرص، حیا کو سلب کر دیتی ہے۔

۲۔ لمبی امیدیں، موت کو فراموش کر دیتی ہیں۔

۳۔ خود پسندی، بغض و عداوت کو کھینچ لاتی ہے۔

۴۔ خواہشات کی پیروی، رسوائی کا سبب بنتی ہے۔

۵۔ سستی، ندامت کا سبب بنتی ہے۔

شب معراج کی باتیں

خداوند عالم نے اپنے حبیب حضرت محمدؐ سے فرمایا! یا احمدؐ! جانتے ہو کہ بندہ کب عابد بنتا ہے؟ آپؐ نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! نہیں۔ ارشاد ربانی ہوا: جب اس میں پانچ خصلتیں جمع ہو جائیں تب

عابد بنتا ہے۔

۱۔ تقویٰ، جو اسے حرام افعال سے باز رکھے۔

۲۔ خاموشی، جو اسے لایعنی باتوں سے روکے۔

۳۔ خوف، جو روزانہ اس کے مزید رونے کا سبب بنے۔

۴۔ حیا، جو خلوت میں اسے برائی سے روکے۔

۵۔ دنیا سے بغض رکھنا اور نیک لوگوں سے محبت کرنا۔

انتہائی برے

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام نے مجھے وصیت کی تھی کہ پانچ اشخاص کو دوست نہ بنانا اور انہیں اپنا ہم سفر بھی نہ بنانا۔

۱۔ فاسق کو دوست نہ بنانا، وہ تمہیں ایک لقمہ یا اس سے بھی کم کے عوض میں فروخت کر ڈالے گا۔

۲۔ بخیل کو دوست نہ بنانا، وہ سخت ضرورت کے وقت بھی تمہیں اپنے مال سے محروم رکھے گا۔

۳۔ جھوٹے شخص کو دوست نہ بنانا کیونکہ وہ سراب کی طرح ہے، قریب کو بعید اور بعید کو قریب بتائے گا۔

۴۔ احمق کو دوست نہ بنانا وہ اگر تمہیں فائدہ بھی پہنچانا چاہے تو اپنی حماقت

کی وجہ سے تمہیں نقصان پہنچائے گا۔

۵۔ قاطع رحم کو دوست نہ بنانا کیونکہ میں نے کتاب اللہ میں اسے تین مقامات پر ملعون پایا ہے۔

حضرت عیسیٰؑ اور شیطان

حضرت عیسیٰؑ نے شیطان کو دیکھا کہ وہ پانچ لدے ہوئے سرخ بالوں والے اونٹوں کو ہانک رہا تھا۔ آپؑ نے سامان کے متعلق اس سے پوچھا! تو اس نے کہا: تجارت کا مال ہے اسکے گاہک ڈھونڈ رہا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: کس چیز کی تجارت؟ اس نے کہا:

۱۔ پہلے اونٹ پر ظلم کو لادا ہوا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے پوچھا: اسے کون خریدے گا؟ شیطان نے کہا: اس کے خریدار بادشاہ ہیں۔

۲۔ دوسرے اونٹ پر تکبر کو لادا ہوا تھا۔ حضرت عیسیٰؑ نے پوچھا: اسے کون خریدے گا؟ ابلیس نے کہا: کسان اسے خریدیں گے۔

۳۔ تیسرے اونٹ پر حسد کو لادا ہوا تھا۔ حضرت عیسیٰؑ نے پوچھا: اسے کون خریدے گا؟ ابلیس نے کہا: علماء خریدیں گے۔

۴۔ چوتھے اونٹ پر خیانت کو لادا گیا تھا۔ حضرت عیسیٰؑ نے پوچھا: اسے کون خریدے گا؟ ابلیس نے کہا: تاجر اسے خریدیں گے۔

۵۔ پانچویں اونٹ پر مکر کو لادا گیا تھا۔ حضرت عیسیٰؑ نے پوچھا: اسے کون

خریدے گا؟ ابلیس نے کہا: اسے عورتیں خریدیں گی۔

عطاء خدا

نظام الملک طوسی نے کہا: پانچ چیزوں کو بندہ اپنی کوشش سے حاصل نہیں کرسکتا۔

۱۔ بیوی کو موافق بنانا۔

۲۔ اولاد کو پیدا کرنا۔

۳۔ مال و دولت کو حاصل کرنا۔

۴۔ بلند مرتبہ اور اعلیٰ شہرت حاصل کرنا۔

۵۔ طویل عمر حاصل کرنا۔

حق کی ادائیگی

ابو محمد سہیل بن عبداللہ نے کہا۔

۱۔ توبہ خاموشی کے بغیر۔

۲۔ خاموشی خلوت کے بغیر۔

۳۔ خلوت رزق کے بغیر۔

۴۔ حلال رزق خدا کا حق ادا کیے بغیر۔

۵۔ خدا کا حق تمام اعضاء کو گناہوں سے بچائے بغیر ادا نہیں ہوتا۔

مختلف نظریے

حضور اکرمؐ نے فرمایا! رزق کے متعلق لوگوں کے پانچ نظریات ہیں۔

۱۔ جو سمجھتا ہے کہ رزق کمائی کے ذریعے سے ملتا ہے اللہ کی طرف سے مقرر نہیں ہے ایسا شخص کافر ہے۔

۲۔ جو سمجھتا ہے کہ رزق کا تعلق محنت اور خدا دونوں سے ہے ایسا شخص مشرک ہے۔

۳۔ جو سمجھتا ہے کہ رزق خدا کی جانب سے ہے اور محنت حصول کا سبب ہے محنت کرنے میں متذبذب ہے کہ آیا اسے رزق ملے گا یا نہیں ایسا شخص منافق ہے۔

۴۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ رزق اللہ کی طرف سے ہے اور محنت اس کا سبب ہے، محنت کی وجہ سے خدا کی نافرمانی کرتا ہے، ایسا شخص فاسق ہے۔

۵۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ رزق منجانب اللہ ہے، محنت اس کا سبب ہے، محنت کو حصول رزق کا ذریعہ سمجھ کر پوری جدوجہد کرتا ہے، مگر خدا کے فرائض بھی صحیح انجام دیتا ہے ایسا شخص خالص مومن ہے اور اس کے رزق میں حرام کا کوئی شائبہ نہیں ہے۔

علماءِ سوء

حضور اکرمؐ نے فرمایا؛

۱۔ جس نے علم کو تکبر کیلیئے پڑھا وہ جاہل مرے گا۔

۲۔ جس نے مناظرہ کیلیئے پڑھا فاسق بن کر مرے گا۔

۳۔ جس نے زبانی جمع خرچ کی نیت سے پڑھا منافق بن کر مرے گا۔

۴۔ جس نے کثرت مال کی نیت سے پڑھا زندیق بن کر مرے گا۔

۵۔ جس نے عمل کی غرض سے علم سیکھا عارف بن کر مرے گا۔

تارک نماز کی مذمت

حضور اکرمؐ نے فرمایا!

۱۔ جب تم میں سے کوئی شخص فجر کی نماز چھوڑتا ہے تو آسمان سے ایک منادی اسے یاخاسر (اے خسارہ اٹھانے والا) کے نام سے پکارتا ہے۔

۲۔ جب کوئی شخص ظہر کی نماز چھوڑتا ہے تو منادی اسے یا غادر (اے عہد شکن) کے نام سے پکارتا ہے۔

۳۔ جب کوئی شخص عصر کی نماز چھوڑتا ہے تو منادی اسے یافاجر (اے فجور کرنے والے) کے نام سے پکارتا ہے۔

۴۔ جب کوئی شخص مغرب کی نماز چھوڑتا ہے تو منادی اسے یا کافر (اے

کافر) کے نام سے پکارتا ہے۔

۵۔ جب کوئی شخص عشاء کی نماز چھوڑتا ہے تو منادی اسے ندا کرتا ہے کہ کیا تیرا رب نہیں ہے؟

عظیم بنو

حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضور اکرمؐ نے فرمایا! کوئی مجھ سے یہ کلمات حاصل کر کے ان پر عمل کرے یا عمل کرنے والے کو اس کی تعلیم دے؟ آپؐ نے میرے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا!

۱۔ حرام کردہ اشیاء سے بچ جاؤ تو سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔

۲۔ اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ تو سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔

۳۔ اپنے ہمسائے کے ساتھ بھلائی کرو تو مومن بن جاؤ گے۔

۴۔ لوگوں کیلئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو تو مسلمان بن جاؤ گے۔

۵۔ زیادہ نہ ہنسو زیادہ ہنسو گے تو مردہ دل والے بن جاؤ گے۔

بچوں کے کام

حضور اکرمؐ نے فرمایا! میں پانچ وجوہ سے بچوں سے محبت کرتا ہوں۔

۱۔ یہ روتے ہیں۔

۲۔ اپنے آپ کو مٹی میں غلطاں کرتے ہیں (عدم تکبر کی نشانی)

۳۔ لڑنے کے بعد کینہ نہیں رکھتے۔

۴۔ کل کیلئے کچھ ذخیرہ نہیں کرتے۔

۵۔ ننھے سے گھروندے بنا کر انہیں توڑ دیتے ہیں (یعنی جو بنایا اس سے محبت نہیں رکھتے)

بہترین کام

رسول اللہؐ نے امام حسینؑ سے فرمایا!

۱۔ واجبات کو انجام دو تا کہ سب سے زیادہ پرہیزگار بن جاؤ۔

۲۔ قسمت الٰہی پر راضی رہو تا کہ سب سے زیادہ بے نیاز ہو جاؤ۔

۳۔ گناہوں سے بچو تا کہ سب سے زیادہ زاہد بن جاؤ۔

۴۔ ہمسایہ کے ساتھ نیک سلوک کرو تا کہ مومن ہو جاؤ۔

۵۔ ساتھ بیٹھنے والے کے ساتھ اچھی طرح ملو تا کہ مسلمان بن جاؤ۔

بڑی سخت چیزیں

حضور اکرمؐ نے فرمایا! دنیا میں پانچ چیزیں بڑی سخت ہیں۔

۱۔ قرض، اگرچہ ایک درہم ہی ہو۔

۲۔ جدائی، اگرچہ ایک مانوس بلی سے ہی کیوں نہ ہو۔

۳۔ سوال کرنا، اگرچہ رائی کے برابر ہی ہو۔

۴۔ سفر، اگرچہ ایک میل ہو۔

۵۔ بیٹی، اگرچہ ایک ہو۔

بیکار زندگانی

حضور اکرمؐ نے فرمایا!

۱۔ جس نے زندگی کو اچھے علم کی طلب میں صرف نہیں کیا تو اس کی زندگی ضائع ہوگئی۔

۲۔ جس نے علم کو نیک عمل میں صرف نہیں کیا اس کا علم ضائع ہوگیا۔

۳۔ جس نے عمل کو اخلاص کے ساتھ مضبوط نہیں کیا اس کا عمل ضائع ہوگیا۔

۴۔ جس نے استقامت کے ساتھ اخلاص کو قائم نہیں رکھا اس کا اخلاص ضائع ہوگیا۔

۵۔ جس کا خاتمہ بالخیر نہیں ہوا اس کی استقامت ضائع ہوگئی۔ کیونکہ تمام اعمال کا دارومدار انجام پر ہے۔

شیعہ کی نشانیاں

فضل بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا! جعفرؑ کا (یعنی میرا) شیعہ وہ ہے۔

۱۔ جو اپنے شکم کو حرام سے باز رکھے۔

۲۔ اپنے فرج کو فعل حرام سے محفوظ رکھے۔

۳۔ عمل صالح کیلئے سخت محنت کرے۔

۴۔ اپنے خالق کیلئے عمل کرے۔

۵۔ اس کے عذاب سے ڈرے اور اس سے ثواب کی امید رکھے۔

عظیم رونے والے

حضرت امام صادقؑ نے فرمایا! اس دنیا میں سب سے زیادہ رونے والے اشخاص پانچ گزرے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا، حضرت علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام۔

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام، جنت کے چھوڑنے کی وجہ سے اتنا روئے کہ رخساروں پر آنسوؤں کی ندیاں بن گئیں۔

۲۔ حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی پر اتنا روئے کہ نگاہ ختم ہوئی یہاں تک کہ بیٹے آپ کو کہتے تھے کہ ابا جان! آپؑ یوسفؑ کو یاد کرتے ہوئے مر جائیں گے۔

۳۔ حضرت یوسف علیہ السلام اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کیلئے اتنا روئے کہ باقی قیدی تنگ آ گئے اور حضرت یوسفؑ سے کہا کہ

یوسفؑ تم یا دن میں روؤ یا رات کو روؤ تا کہ ہم آرام کرسکیں ۔ حضرت یوسفؑ نے ان کا کہا مان کر رونے کا ایک وقت مقرر کرلیا۔

۴۔ حضرت فاطمۃ الزہرا صلوات اللہ علیہا اپنے والد حضرت رسول خداؐ کے غم میں اتنا روئیں کہ اہل مدینہ تنگ آ گئے اور بی بی سے کہا کہ سیدہؑ آپ کے اس سخت گریہ سے ہم تنگ آ چکے ہیں ۔ اس کے بعد حضرت سیدہؑ قبور شہداء کی طرف چلی جاتیں اور وہاں سے رو کر واپس آتیں ۔

۵۔ امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام چالیس برس تک روتے رہے ۔ آپؑ کے سامنے جب بھی غذا یا پانی رکھا جاتا تو آپ واقعات کربلا کو یاد کر کے روتے ۔

چھ کی حکمتیں

اللہ کی عطا

حدیث قدسی میں خالق نے ارشاد فرمایا میرے بندو! چھ چیزیں تمھاری طرف سے ہیں چھ چیزیں میری طرف سے ہیں۔

۱۔ توبہ تمھاری طرف سے ہوگی، بخشش ہماری طرف سے ہوگی۔

۲۔ اطاعت تمہاری طرف سے ہوگی، جنت ہماری طرف سے ہوگی۔

۳۔ شکر تمہاری طرف سے ہوگا، رزق ہماری طرف سے ہوگا۔

۴۔ رضا تمہاری طرف سے ہوگی، قضا ہماری طرف سے ہوگی۔

۵۔ صبر تمہاری طرف سے ہوگا، آزمائش ہماری طرف سے ہوگی۔

۶۔ دعا تمہاری طرف سے ہوگی اور قبولیت ہماری طرف سے ہوگی۔

اچھی صفات

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا: چھ چیزیں اچھی ہیں لیکن چھ افراد میں بہت ہی اچھی لگتی ہیں۔

۱۔ عدل، بذات خود اچھی چیز ہے لیکن بادشاہوں میں بہت اچھا ہے۔

۲۔ صبر، بذات خود اچھی چیز ہے لیکن فقراء میں بہت اچھا ہے۔

۳۔ تقویٰ، بذات خود اچھی چیز ہے لیکن علماء میں بہت زیادہ اچھا ہے۔

۴۔ توبہ، بذات خود اچھی چیز ہے لیکن جوانوں میں بہت ہی اچھی ہے۔

۵۔ حیاء بذات خود اچھی چیز ہے لیکن عورتوں میں بہت اچھی ہے۔

۶۔ سخاوت، بذات خود اچھی چیز ہے لیکن اغنیاء میں بہت اچھی ہے۔

حقیقت

۱۔ حاکم بغیر عدل کے وہ بادل ہے جس میں بارش نہ ہو۔

۲۔ فقیر بغیر صبر کے وہ چراغ ہے جس میں روشنی نہ ہو۔

۳۔ عالم بغیر تقویٰ کے وہ درخت ہے جس میں ثمر نہ ہو۔

۴۔ غنی بغیر سخاوت کے وہ زمین ہے جس میں پیداوار نہ ہو۔

۵۔ نوجوان بغیر توبہ کے وہ نہر ہے جس میں پانی نہ ہو۔

۶۔ عورت بغیر حیاء کے وہ طعام ہے جس میں نمک نہ ہو۔

مکروہ صورتیں

امام علی بن الحسین زین العابدین علیہما السلام نے فرمایا:!

۱۔ دنیا کے سلاطین شیر کی طرح ہیں۔ ان میں سے ہر ایک فاتح بننا چاہتا ہے، کوئی بھی مفتوح نہیں بننا چاہتا۔

۲۔ ایسے تاجر بھیڑیے کی طرح ہیں جو سودا خریدتے وقت سودے کی مذمت کرتے ہیں اور فروخت کرتے وقت سودے کی تعریف کرتے ہیں۔

۳۔ ایسے افراد لومڑی کی مانند ہیں جو دین کو کمائی کا ذریعہ بنا کر کھا رہے ہیں اور زبان سے وہ باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتیں۔

۴۔ ایسے لوگ سور کی مانند ہیں جو مخنث اور ان جیسے افراد جنہیں جب بھی برائی کی دعوت دی جائے تو برائی کیلئے آمادہ ہو جاتے ہیں۔

۵۔ ایسے لوگ کتے کی طرح ہیں جو اپنی زبان کی وجہ سے لوگوں کو ستاتے ہیں اور لوگ ان کی زبان درازی سے محفوظ رہنے کیلئے ان کی عزت کرتے ہیں۔

۶۔ مومن بے چارہ بکری کی طرح ہے جس کے بال اتارے جاتے ہیں جس کی کھال کھینچی جا رہی ہے جس کی ہڈیاں توڑی جا رہی ہیں بھلا ایک بے چاری بکری، شیر اور بھیڑیے اور لومڑی اور کتے اور سور کے درمیان کیا کر سکتی ہے۔

صدقہ جاریہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مرنے کے بعد ہر عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر چھ چیزوں کا نفع مرنے کے بعد بھی مومن کو پہنچتا رہتا ہے۔

۱۔ نیک بیٹا جو اس کیلئے دعا مانگے۔

۲۔ وہ قرآن جس کی تلاوت کی جائے۔

۳۔ کنواں جسے زندگی میں کھود کر مر گیا اس کے بعد مخلوق اس سے فائدہ اٹھائے۔

۴۔ درخت جسے کاشت کر جائے۔

۵۔ صدقہ جاریہ۔

۶۔ کوئی اچھا طریقہ رائج کر کے جائے اور اس کے بعد لوگ اس پر عمل کریں۔

لقمان کی وصیت

حضرت لقمان حکیمؑ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹا! میں تمہیں چھ باتوں کی وصیت کرتا ہوں اور ان باتوں میں اولین و آخرین کا علم مضمر ہے۔

۱۔ اپنے دل کو دنیا میں اتنا ہی مشغول رکھ جتنی دیر تجھے دنیا میں رہنا ہے۔

۲۔ آخرت کیلئے اتنا ہی عمل کر جتنے عمل کی تجھے ضرورت ہے۔

۳۔ اپنے رب کی اتنی اطاعت کر جتنی تجھے خدا کی ضرورت ہے۔

۴۔ دوزخ سے بچنے کیلئے اتنی کوشش کر جتنا دوزخ کا خوف ہے۔

۵۔ گناہوں کی اتنی جسارت کر جتنا دوزخ میں تو صبر کر سکتا ہے۔

۶۔ جب اپنے مولا کی نافرمانی کرنے کا شوق ہو تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں تجھے خدا نہ دیکھ سکے۔

علم کے ثمرات

ایک دانا نے بتایا ہے کہ:!

۱۔ جس نے قرآن پاک کا علم سیکھا اس کی قیمت بڑھ گئی۔

۲۔ جس نے علم فقہ سیکھا اس کی قدر بڑھ گئی۔

۳۔ جس نے حدیث سیکھی اس کی دلیل قوی ہوگئی۔

۴۔ جس نے احسان سیکھا اس کی عقل پختہ ہوئی۔

۵۔ جس نے نادر باتیں سیکھیں اس کی طبیعت نرم ہوئی۔

۶۔ جس شخص نے عزت نہیں کی اسے علم نے کوئی فائدہ نہ دیا۔

جنتی کی عادات

حضرت علیؑ نے فرمایا:! جس شخص میں چھ عادات پائی جاتی ہیں وہ جہنم کی آگ سے دور اور جنت کا مطلوب ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کو پہچان کر اس کی عبادت کی۔

۲۔ شیطان کو پہچان کر اس کی مخالفت کی۔

۳۔ حق کو پہچان کر اس کی اتباع کی۔

۴۔ باطل کو پہچان کر اس سے بچا۔

۵۔ دنیا کو پہچان کر اسے ترک کر دیا۔

۶۔ آخرت کو پہچان کر اس کا طلب گار رہا۔

رذیل صفتیں

کسی دانا نے کہا ہے:

۱۔ جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں۔

۲۔ جس نے بدمعاش پر انعام کیا اس نے بدمعاشی کی امداد کی۔

۳۔ جس نے کسی سے سوال کیا اس نے ذلت اٹھائی۔

۴۔ جس نے بے عمل سے عمل سیکھا اس نے جہالت کو ترقی دی۔

۵۔ جس نے بے وقوف کو علم پڑھایا اس نے بے فائدہ عمر ضائع کی۔

۶۔ جس نے ناشکر گزار پر احسان کیا اس نے اپنی نیکی ضائع کی۔

کھا جاتا ہے

کسی دانا نے کہا ہے:

۱۔ غم، عمر کو کھا جاتا ہے۔

۲۔ صدقہ، بلاؤں کو کھا جاتا ہے۔

۳۔ پشیمانی، سخاوت کو کھا جاتی ہے۔

۴۔ نیکی، بدی کو کھا جاتی ہے۔

۵۔ جھوٹ، رزق کو کھا جاتا ہے۔

۶۔ غصہ، عقل کو کھا جاتا ہے۔

مت ٹھکرا

کسی دانا نے کہا ہے:!

۱۔ مت ٹھکرا، ماں باپ کی محبت کو۔

۲۔ مت ٹھکرا، ملنے والی روزی کو۔

۳۔ مت ٹھکرا، کھانے پینے کی چیزوں کو۔

۴۔ مت ٹھکرا، چھوٹی سے چھوٹی نعمت کو۔

۵۔ مت ٹھکرا، اپنے عزیزوں کی محبت کو۔

۶۔ مت ٹھکرا، اپنے خیر خواہوں کی بات کو۔

فضول دن

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ جس شخص کا دن کسی حق کے فیصلے کے بغیر گزرے وہ دن فضول ہے۔

۲۔ جس شخص کا دن فرض کی ادائیگی کے بغیر گزرے وہ دن فضول ہے۔

۳۔ جس شخص کا دن علم کے حصول کے بغیر گزرے وہ دن فضول ہے۔

۴۔ جس شخص کا دن نیکی کی بنیاد رکھے بغیر گزرے وہ دن فضول ہے۔

۵۔ جس شخص کا دن اچھائی حاصل کرنے کے بغیر گزرے وہ دن فضول ہے۔

۶۔ جس شخص کا دن بزرگی کی بنیاد رکھے بغیر گزرے وہ دن فضول ہے۔

اچھی عادت

جناب امیرالمومنینؑ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈال کیونکہ یہ تیری مصیبت کو دور کرتا اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔

۲۔ اپنے نفس کو یاد الٰہی اور استغفار پر فریفتہ اور عاشق ہونے کا عادی بنا کیونکہ یہ تیرے گناہوں کو مٹائے گا اور ثواب کو بڑھائے گا۔

۳۔ اپنی زبان کو نرم کلام اور سلام کہنے کی عادت ڈال کہ اس سے تیرے دوست زیادہ اور دشمن کم ہو جائیں گے اور زبان کو حسن کلام کا عادی بنا تاکہ ملامت کے تیروں سے بچا رہے۔

۴۔ اپنی زبان کو نیک باتیں سننے کی عادت ڈال اور ان باتوں کی طرف کان نہ رکھ جن کے سننے سے تیری اصلاح اور درستی میں ترقی نہ ہو۔ کیونکہ یہ امر دلوں کو زنگ آلود کرتا اور مذمت کا موجب ہوتا ہے۔

۵۔ اپنے نفس کو سخاوت اور سوال میں اصرار کرنے سے پرہیز کرنے کا عادی بنا تاکہ تجھے اصلاح اور درستی لازم ہو۔

۶۔ اپنے نفس کو حسن نیت اور نیک ارادے کا عادی بنا تاکہ تجھے اپنے مطالب میں کامیابی حاصل ہو۔

عجیب امراض

ایک دانا نے کہا:

۱۔ آنکھ کا افسردہ ہو جانا دل کے سیاہ ہو جانے کی وجہ سے ہے۔

۲۔ دل کی سیاہی حرام کھانے سے ہے۔

۳ حرام کھانا گناہوں کی کثرت کے باعث ہے۔

۴۔ گناہوں کی کثرت موت کو بھول جانے سے ہے۔

۵۔ موت کو فراموش کرنا دنیا کی محبت کی وجہ سے ہے۔

۶۔ دنیا کی محبت سب خطاؤں کی جڑ ہے۔

قیمتی گوہر

رسول خداؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا: تم چھ لاکھ گوسفند چاہتے ہو یا چھ لاکھ دینار یا چھ لاکھ کلمات یعنی نصیحت، حضرت علیؑ نے فرمایا: چھ لاکھ کلمات! رسول خدا نے فرمایا: میں چھ لاکھ کلموں کو چھ کلموں میں سمو کر بیان کئے دیتا ہوں اور وہ یہ ہیں۔ اے علیؑ!

۱۔ جب تم دیکھو کہ لوگ مستحبات میں مشغول ہیں تو تم فرائض کی تکمیل میں لگ جاؤ۔

۲۔ جب تم دیکھو لوگ دنیا کے کاموں میں مشغول ہیں تو تم آخرت کے

کاموں میں مشغول ہو جاؤ۔

۳۔ جب تم لوگوں کو دیکھو کہ برائیاں بیان کرنے میں لگے ہیں تو تم اپنے عیوب کے بارے میں مشغول ہو جاؤ۔

۴۔ جب تم دیکھو کہ لوگ دنیا کو زینت دینے میں مشغول ہیں تو تم آخرت کو زینت دینے میں مشغول ہو جاؤ۔

۵۔ جب تم دیکھو کہ لوگ زیادتی عمل (از نظر کمیت) کی طرف متوجہ ہیں تو تم خلوص عمل (اور کیفیت عمل) کی طرف توجہ دو

۶۔ اور جب تم دیکھو کہ لوگ مخلوق کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں اور مخلوق کی طرف دست سوال دراز کر رہے ہیں تو تم خدا پر بھروسہ کرو اور اسی کی طرف دست سوال دراز کرو۔

جنت کی ضمانت

حضور اکرمؐ نے فرمایا: تم میری چھ باتوں پر عمل کرو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

۱۔ گفتگو کے دوران جھوٹ نہ بولو۔

۲۔ وعدہ خلافی نہ کرو۔

۳۔ امانت میں خیانت نہ کرو۔

۴۔ نامحرموں سے نگاہوں کو جھکا لو۔

۵۔ شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

۶۔ اپنے ہاتھ اور اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔

ناپسند چیزیں

حضور اکرمؐ نے فرمایا: اللہ نے چھ چیزوں کو میرے لئے اور میرے اولیاء اور ان کے پیروکاروں کیلئے ناپسند ٹھہرایا ہے۔

۱۔ نماز میں خواہ مخواہ ہاتھ پاؤں ہلاتے رہنا۔

۲۔ روزے میں مباشرت کرنا۔

۳۔ صدقہ کے بعد احسان جتلانا۔

۴۔ حالت جنابت میں مسجد میں جانا۔

۵۔ گھروں میں تانک جھانک کرنا۔

۶۔ قبرستان میں ہنسنا۔

مخفی راز

ایک عابد کا قول ہے: اللہ نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں مخفی رکھا ہے۔

۱۔ اپنی رضا کو اپنی اطاعت میں مخفی رکھا۔

۲۔ اپنے غضب کو اپنی معصیت میں مخفی رکھا۔

۳۔ اسم اعظم کو قرآن میں مخفی رکھا۔

۴۔ اولیاء کو مخلوق میں مخفی رکھا۔

۵۔ لیلۃ القدر کو ماہ رمضان میں مخفی رکھا۔

۶۔ صلوٰۃ وسطیٰ کو نماز پنجگانہ میں مخفی رکھا۔

مومن کے خوف

ایک عابد کا قول ہے: مومن کو ہمیشہ چھ قسم کے خوف لاحق رہتے ہیں۔

۱۔ اللہ کی طرف سے اس بات کا خوف کہ وہ اسے اچانک ہی نہ پکڑے۔

۲۔ کراماً کاتبین کی طرف سے ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے کہ وہ اس کے رسوا کنندہ افعال لکھ رہے ہیں۔

۳۔ شیطان سے ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے کہ کہیں وہ حالت غفلت میں نہ آجائے۔

۴۔ موت کی طرف سے خوف کہ اسے ناگہانی آ پکڑے۔

۵۔ دنیا کی طرف سے ہمیشہ متفکر رہتا ہے کہیں وہ اس کی رنگینیوں میں کھو کر اپنا مقصد تخلیق نہ چھوڑ دے۔

۶۔ اہل وعیال کی وجہ سے خوفزدہ رہتا ہے کہ ان کی وجہ سے فرائض الٰہی میں کہیں کوتاہی نہ ہو جائے۔

دانائی کے راز

ذوالنون مصری سے نقل ہے کہ میں نے بیت المقدس میں ایک پتھر پر لکھا دیکھا!

۱۔ ہر ڈرنے والا بچا رہتا ہے۔

۲۔ ہر امیدوار طلب میں لگا رہتا ہے۔

۳۔ ہر گنہگار بزدل ہوتا ہے۔

۴۔ ہر فرمانبردار مطمئن ہوتا ہے۔

۵۔ ہر قانع عزت والا ہوتا ہے۔

۶۔ ہر لالچی ذلیل ہوتا۔ ہے۔

کام لو

ارسطو کا قول ہے:

۱۔ بادشاہ کی ہم نشینی کے وقت احتیاط سے کام لو۔

۲۔ دوست کی صحبت میں تواضع سے کام لو۔

۳۔ دشمن کی ملاقات کے وقت بدگمانی سے کام لو۔

۴۔ عوام کی ملاقات کے وقت مسکراتے چہرے سے کام لو۔

۵۔ اپنے نفس کی اصلاح کیلئے ترک خواہشات سے کام لو۔

۶۔ اپنے رب کی رضا کے حصول کیلئے تقویٰ سے کام لو۔

ہمت والے انسان

ایک دانا کا قول ہے: چھ چیزوں کو صرف بلند شخص ہی برداشت کر سکتا ہے۔

۱۔ عالم تندرستی میں فخر سے پرہیز کرنے کو۔

۲۔ سخت مصیبت کے وقت صبر کرنے کو۔

۳۔ خواہشات کے طوفان میں نفس کو عقل کے قبضے میں دے دینے کو۔

۴۔ دوست دشمن سے راز کا مخفی رکھنے کو۔

۵۔ بھوک پر صبر کرنے کو۔

۶۔ برُے ہمسائے کے برداشت کرنے کو۔

دنیا کی آبادی کے اسباب

ایک دانا کا قول ہے: دنیا کی آبادی و ترقی چھ اسباب کی وجہ سے ہے۔

۱۔ با آسانی نکاح کرنا اور نکاح کی خواہش کرنا: اس لئے کہ اگر انسانوں میں یہ صفت نہ ہوتی تو نسل ختم ہو جاتی۔

۲۔ اولاد پر شفقت: اگر یہ جذبہ نہ ہوتا تو تربیت نہ ہونے کے سبب بچے ہلاک ہو جاتے۔

۳۔ لمبی امیدیں: اگر انسان میں لمبی امیدیں نہ ہوتیں تو لوگ اپنے

کاروبار چھوڑ دیتے اور دنیا کی ترقی نہ ہوسکتی۔

۴۔ اپنی موت کے وقت سے ناواقفیت: اگر انسان کو اپنی موت کے وقت کا علم ہوتا تو وہ مرنے کے غم میں ہر وقت پریشان رہتا اور دنیا کے کاروبار معطل ہوجاتے۔

۵۔ امیر غریب کا فرق: اگر دنیا میں یہ فرق نہ ہوتا تو کوئی کسی کا کام ہی نہ کرتا اور اس طرح سے نظام عالم فاسد ہوجاتا

۶۔ عادل حکمران کا وجود: اگر دنیا میں عادل حاکم نہ ہوئے تو لوگ ایک دوسرے کو ہلاک کردیتے۔

جنت کی ضمانت

حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا: چھ افراد کی جنت کا میں ضامن ہوں۔

۱۔ جو صدقہ دینے کی نیت سے نکلا اور مر گیا اس کیلئے جنت ہے۔

۲۔ جو کسی مریض کی عیادت کیلئے نکلا اور مر گیا اس کیلئے جنت ہے۔

۳۔ جو جہاد فی سبیل اللہ کی غرض سے نکلا اور مر گیا اس کیلئے جنت ہے۔

۴۔ جو حج کے مقصد کیلئے نکلا اور مر گیا اس کیلئے جنت ہے۔

۵۔ جو نماز جمعہ کیلئے نکلا اور مر گیا اس کیلئے جنت ہے۔

۶۔ جو کسی مسلمان کے جنازے کیلئے نکلا اور مر گیا اس کیلئے جنت ہے۔

لعنتی افراد

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے حضور اکرمؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: تمام انبیاءؑ نے چھ اشخاص پر لعنت کی ہے۔

۱۔ کتاب الٰہی میں تحریف کرنے والا۔

۲۔ تقدیر الٰہی کی تکذیب کرنے والا۔

۳۔ میرے طریقے کو چھوڑنے والا۔

۴۔ میری اولاد کی حرمت پامال کرنے والا۔

۵۔ ذلیل لوگوں کو عزت دلانے اور صاحبان عزت کو ذلیل کرنے کیلئے جبری طور پر تسلط جمانے والا۔

۶۔ بیت المال میں خیانت کر کے اپنی مرضی سے استعمال کرنے والا۔

عظیم افراد

حضور اکرمؐ نے فرمایا:

۱۔ پرہیز گار عالم کو حضرت عیسیٰؑ کے اجر جتنا اجر دیا جائے گا۔

۲۔ سخی دولت مند کو حضرت ابراہیمؑ کے اجر جتنا اجر دیا جائے گا۔

۳۔ صبر کرنے والے غریب کو حضرت ایوبؑ کے اجر جتنا اجر دیا جائے گا۔

۴۔ عادل حاکم کو حضرت سلیمان ابن داؤدؑ کے اجر جتنا اجر دیا جائے گا۔

۵۔ توبہ کرنے والے کو حضرت یحییٰؑ بن زکریاؑ کے اجر جتنا اجر دیا جائے گا۔

۶۔ محروم اور باکردار عورت کو حضرت مریمؑ کے اجر جتنا اجر دیا جائے گا۔

مظلوم چیزیں

حضور اکرمؐ نے فرمایا: چھ چیزیں چھ مقامات پر پردیسی ہیں۔

۱۔ وہ مسجد جس میں اہل محلہ نماز نہ پڑھیں۔

۲۔ وہ قرآن جس کی تلاوت نہ کی جائے۔

۳۔ فاسق کے سینے میں قرآن۔

۴۔ وہ مسلمان عورت جو فاسق ظالم بداخلاق سے بیاہی گئی ہو۔

۵۔ وہ مسلمان مرد جس کی بیوی بداخلاق اور بدکردار ہو۔

۶۔ وہ عالم جس کے علاقے والے اس سے دین کے مسائل نہ پوچھیں۔

بے فائدہ لوگ

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا:: جس شخص میں چھ اوصاف ہوں اس کی دوستی کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

۱۔ جو تمہیں کوئی بات سنائے تو جھوٹ ہو۔

۲۔ اگر تم اسے کوئی بات سناؤ تو تمہیں جھٹلائے۔

۳۔ اگر تم اس کے پاس امانت رکھو تو وہ خیانت کرے۔

۴۔ اگر وہ تمہارے پاس امانت رکھے تو تم پر الزام لگائے۔

۵۔ اگر تم اس پر احسان کرو تو تمہاری ناشکری کرے۔

۶۔ اگر وہ تم پر کوئی احسان کرے تو بعد میں احسان جتلائے۔

کریم کی صفات

حضرت علیؑ سے کریم کے متعلق پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا کریم وہ ہے۔

۱۔ جب تم اسے بلاؤ تو لبیک کہے۔

۲۔ جب اس کی اطاعت کرو تو اس کا بدلہ دے۔

۳۔ جب تم اس کی نافرمانی کرو تو پھر بھی تم پر احسان کرے۔

۴۔ اگر تم اس کی طرف پشت کرو تو تمہیں پکارے۔

۵۔ اگر اس کے پاس جاؤ تو تمہیں اپنا مقرب بنائے۔

۶۔ اگر اس پر توکل کرو تو تمہاری مدد کرے۔

فساد کی بنیاد

شفیق بلخی نے فرمایا: چھ اسباب کی وجہ سے مخلوق میں فساد داخل ہوا۔

۱۔ آخرت کے عمل کیلئے ارادہ کی کمزوری۔

۲۔ لوگوں کا اپنے اجسام کو خواہشات کے زندان کا قیدی بنا دینا۔

۳۔ موت کے نزدیک ہونے کے باوجود لمبی آرزوئیں۔

۴۔ اتباع خواہشات کرنا اور سنت رسول اللہ کو ترک کرنا۔

۵۔ مخلوق کی رضا کو خالق کی رضا پر ترجیح دینا۔

۶۔ بزرگوں کی لغزش کو دین سمجھنا اور اپنے لئے قابل فخر تصور کرنا۔

مختلف سزائیں

ایک دانا کا قول ہے: جو شخص دنیا کو آخرت پر ترجیح دے گا اللہ اسے چھ سزائیں دے گا۔ تین سزائیں دنیا میں اور تین سزائیں آخرت میں ملیں گی۔ جو سزائیں دنیا میں ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ طویل آرزوئیں جن کی کوئی حد مقرر نہیں ہوگی۔

۲۔ شدید حرص جس میں قناعت حاصل نہ ہوگی۔

۳۔ عبادت کی مٹھاس کو اس سے سلب کر لیا جائے گا۔

جو سزائیں اُخروی ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ روز محشر کی سختی۔

۲۔ سخت حساب کی سختی۔

۳۔ طویل حسرت کی سختی۔

فخر کے انداز

خداوند قدوس نے حضور اکرمؐ سے فرمایا: لوگ چھ وجہ سے فخر کرتے ہیں۔

۱۔ خوبصورت چہرے کی وجہ سے۔

۲۔ فصاحت کی وجہ سے۔

۳۔ مال کی وجہ سے۔

۴۔ حسب ونسب کی وجہ سے۔

۵۔ قوت کی وجہ سے۔

۶۔ حکومت کی وجہ سے۔

جہالت کا ثبوت

ایک دانا کا قول ہے: چھ چیزیں جہالت کا ثبوت ہیں۔

۱۔ بلا سبب غصے ہونا۔

۲۔ بے فائدہ بات کرنا۔

۳۔ بے جا عطیہ دینا۔

۴۔ ہر شخص کے پاس راز کا افشاں کرنا۔

۵۔ ہر شخص پر اعتماد کرنا۔

۶۔ دوست دشمن کی پہچان نہ رکھنا۔

صالحین کا عمل

علامہ دوانی نے اپنے ایک خط میں ایک دوست کو لکھا: تمہیں لازم ہے کہ چھ اشیاء کو مخفی رکھو یہ صالحین کا عمل ہے اور متقین کا جوہر ہے۔

۱۔ اپنے فاقہ کو مخفی رکھو، یہاں تک کہ لوگ تمہیں غنی سمجھیں ۔

۲۔ اپنے صدقہ کو مخفی رکھو، یہاں تک کہ لوگ تمہیں بخیل سمجھیں۔

۳۔ اپنے غصے کو مخفی رکھو، یہاں تک کہ لوگ تمہیں خوش سمجھیں۔

۴۔ اپنی دشمنی کو مخفی رکھو یہاں تک کہ لوگ تمہیں اس کا دوست سمجھیں ۔

۵۔ اپنے نوافل کو مخفی رکھو، یہاں تک کہ لوگ تمہیں کوتاہی کرنے والا سمجھیں۔

۶۔ اپنے درد کو مخفی رکھو۔ یہاں تک کہ لوگ تمہیں تندرست سمجھیں۔

نہیں ملتی

احنف بن قیس کا قول ہے۔:

۱۔ حاسد کو راحت نہیں ملتی۔

۲۔ جھوٹے کو مردانگی نہیں ملتی۔

۳۔ بخیل کو دوست نہیں ملتا۔

۴۔ بادشاہوں میں وفا نہیں ملتی۔

۵۔ بداخلاق کو سرداری نہیں ملتی۔

۶۔ اللہ کی قضا کو ٹالنے والا نہیں ملتا۔

حکمت کا طریقے

کسی دانا نے کہا علم و حکمت کے حصول کیلئے ضروری ہے۔

۱۔ سچ بولنا۔

۲۔ عہد کو پورا کرنا۔

۳۔ نظر نیچی رکھنا۔

۴۔ مہمان کی عزت کرنا۔

۵۔ ہمسائے کی حمایت کرنا۔

۶۔ اور جس بات سے کوئی فائدہ نہ ہو اس کو چھوڑ دینا۔

بے غرض لوگ

چھ شخص محسنوں کے احسان کی وقعت اور پرواہ نہیں کرتے۔

۱۔ فارغ التحصیل شاگرد اپنے استاد کی۔

۲۔ اہل و عیال والی اولاد اپنے ماں باپ کی۔

۳۔ اہل غرض ایسے شخص کی جس سے غرض حاصل ہو گئی ہو۔

۴۔ طوفان سے بچا ہوا آدمی کشتی کی۔

۵۔ صحت کے بعد مریض طبیب کی۔

٦۔ خواہشات نفسانی سے سیر آدمی عورت کی۔

صحبت کی قسمیں

صحبت کی چھ قسمیں ہیں۔

١۔ خدا کی ساتھ حسن اور دوام ہیبت سے۔

٢۔ رسول اللہ کے ساتھ محبت و متابعت سنت او ظاہر علم کی پابندی سے۔

٣۔ اولیاء کے ساتھ حرمت او خدمت سے۔

٤۔ گھر والوں کے ساتھ خوشنوائی سے۔

٥۔ دوستوں کے ساتھ تازہ روئی اور خندہ پیشانی سے اگر وہ گنہگاری کی حالت میں نہ ہوں۔

٦۔ جاہلوں کے ساتھ دعا اور رحمت سے۔

دنیا کی بد تعریفی

حضرت علیؑ نے فرمایا اس دنیا کی کیا تعریف کروں۔

١۔ جس کا صحت مند اصل میں بیمار ہو۔

٢۔ جس کا بے خوف پشیمان ہو۔

٣۔ جس کا مفلس غمگین ہو۔

٤۔ جس کا دولت مند مصائب میں مبتلا ہو۔

۵۔ جس کے حلال کا حساب ہو۔

۶۔ جس کے حرام پر عذاب ہو اور مشکوک پر ملامت ہو۔

ناپسند چیزیں

خداوند کریم نے فرمایا میں ان چھ چیزوں کو ناپسند کرتا ہوں۔

۱۔ اونچی آنکھیں۔

۲۔ جھوٹی زبان۔

۳۔ وہ ہاتھ جو بے گناہ کو آزار پہنچائے۔

۴۔ وہ دل جو برے منصوبے باندھتا ہے۔

۵۔ وہ پاؤں جو جلدی برائی کی طرف دوڑتے ہیں۔

۶۔ وہ گواہ جو جھوٹ بولتا ہے۔

دنیا کی مذمت

حضرت علیؑ نے ارشاد فرمایا: دنیا کی چھ چیزیں ہیں کھانے کی، پینے کی، پہننے کی، سوار ہونے کی، شادی کرنے کی، اور سونگھنے کی۔

۱۔ سب سے بہتر کھانے کی چیز شہد ہے اور وہ مکھی کا فضلہ۔

۲۔ پینے کی سب سے عمدہ چیز پانی ہے اور اس میں سب اچھے برے شریک ہیں

۳۔ پہننے کی سب سے عمدہ چیز ریشم ہے اور وہ کیڑے کا لعب ہے ۔

۴۔ سب سے بہتر سواری گھوڑے کی ہے اور اسی پر انسان کو قتل کیا جاتا ہے۔

۵۔ شادی کیلئے عورت عمدہ چیز ہے مگر یہ محل مباشرت کے سوا کچھ نہیں۔

۶۔ سونگنے والی چیزوں میں مشک سب سے عمدہ ہے اور یہ خون ہوتا ہے۔

بس سمجھ لو کہ دنیا کیا چیز ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟۔

صدقے کی برکت

❁ حضور اکرمؐ نے فرمایا: تمہیں صدقہ ضروری دینا چاہیے کہ اس کے چھ فوائد ہیں تین فوائد کا تعلق دنیا سے اور تین کا آخرت سے ہے۔

❁ دنیاوی فوائد یہ ہیں۔

۱۔ عمر لمبی ہوتی ہے۔

۲۔ رزق وسیع ہوتا ہے۔

۳۔ شہر آباد رہتے ہیں۔

❁ اُخروی فوائد یہ ہیں۔

۱۔ خطاؤں کی پردہ پوشی کی جائے گی۔

۲۔ قیامت کے دن صدقہ دینے والا اپنے صدقہ کے سائے میں ہوگا۔

۳۔ صدقہ دینے والے انسان اور جہنم کے درمیان پردہ بن جائے گا۔

اگر چاہتے ہو

کسی دانا نے کہا ہے۔

۱۔ شرمانا چاہتے ہو تو اپنے برے اعمال یاد کر کے شرماؤ۔

۲۔ کھانا چاہتے ہو تو پڑوسیوں کو مت بھولو۔

۳۔ سمجھانا چاہتے ہو تو سادہ الفاظ میں سمجھاؤ۔

۴۔ رہنا چاہتے ہو تو سادگی سے رہو۔

۵۔ پینا چاہتے ہو تو غصہ کو پیو۔

۶۔ کھلانا چاہتے ہو تو بھوکوں کو کھلاؤ۔

جنتی انسان

امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا: جس میں چھ خصلتیں ہوں جنت کے تمام دروازے اس پر کھل جائیں گے اور جہنم کے تمام دروازے اس پر بند ہو جائیں گے۔

۱۔ جس نے اللہ کی معرفت حاصل کر کے اس کی اطاعت کی۔

۲۔ جس نے شیطان کو پہچان کر اس کی نافرمانی کی۔

۳۔ جس نے حق کو پہچان کر اس کی پیروی کی۔

۴۔ جو باطل کو پہچان کر اس سے جدا ہو گیا۔

۵۔ جو دنیا کو پہچان کر اس سے علیحدہ ہو گیا۔

۶۔ جو آخرت کو پہچان کر اس کا خواہشمند بنا۔

جہنمی انسان

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ چھ قسم کے لوگوں کو چھ وجوہات کی بناء پر عذاب دے گا۔

۱۔ عرب کو عصبیت کی وجہ سے۔

۲۔ دہقانوں کو تکبر کی وجہ سے۔

۳۔ حکام کو ظلم کی وجہ سے۔

۴۔ فقہاء کو حسد کی وجہ سے۔

۵۔ تجار کو خیانت کی وجہ سے۔

۶۔ دیہاتیوں کو جہالت کی وجہ سے۔

شہید کی عظمت

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۱۔ زمین پر گرتے ہی (شہید) اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۲۔ جنت میں اپنا مقام دیکھ لیتا ہے۔

۳۔ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔

۴۔ روز محشر کی ہولناکیوں سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے جس کا ایک یاقوت دنیا و مافیھا سے بہتر ہوگا۔

۶۔ حوران جنت سے اس کا نکاح کیا جائے گا اور اپنے خاندان کے ستر افراد کیلئے اسے شفاعت کا حق دیا جائے گا۔

بہترین عمل

ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض پرداز ہوا: یارسول اللہؐ! مجھے ایسا عمل بتائیں کہ جس پر عمل پیرا ہونے سے اللہ مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں۔

میرے مال میں نشوونما ہو میرا بدن صحت مند رہے میری عمر لمبی ہو جائے اور بروز قیامت آپؐ کے ساتھ محشور ہو سکوں۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: چھ چیزوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

۱۔ اگر تو اللہ کا محبوب بننا چاہتا ہے تو اپنے اندر تقویٰ پیدا کر۔

۲۔ اگر تو چاہتا ہے کہ لوگ تجھ سے محبت کریں تو جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے اپنے آپ کو اس سے علیحدہ کر لے۔

۳۔ اگر چاہتا ہے کہ تیرا مال نشوونما پائے تو زیادہ سے زیادہ صدقہ دے۔

۴۔ اگر تو جسمانی تندرستی چاہتا ہے تو بکثرت روزے رکھ۔

۵۔ اگر طولانی زندگی چاہتا ہے تو صلہ رحمی کر ۔

۶۔ اگر بروز قیامت میرے ساتھ محشور ہونا چاہتا ہے تو اللہ کے حضور زیادہ سے زیادہ سجدے کر۔

انوکھے راز

ابراہیم بن ادہم نے بیان کیا ہے کہ میرے پاس چند بزرگ مہمان بن کر آئے میں نے انہیں اولیاء سمجھا اور ان سے درخواست کی کہ مجھے ایسی عمدہ نصیحت فرمائیں کہ جس کی وجہ سے میرے اندر بھی ان ہی کی طرح کا خوف خدا پیدا ہو جائے۔

ان بزرگوں نے فرمایا: ہم تجھے چھ چیزوں کی نصیحت کرتے ہیں۔

۱۔ جو شخص زیادہ بولتا ہو اس سے رقت قلب کی امید نہیں کرنی چاہئے۔

۲۔ جو شخص زیادہ سوتا ہو اس سے عبادت شب کی امید نہیں کرنی چاہئے۔

۳۔ جو لوگوں سے زیادہ تعلقات رکھے اس سے حلاوت عبادت کی امید نہیں کرنی چاہئے۔

۴۔ جو ظالموں سے مراسم رکھے اس سے دینی استقامت کی امید نہیں کرنی چاہئے۔

۵۔ جس شخص کی عادت ہی غیبت کرنا اور جھوٹ بولنا ہو اس سے حالت ایمان پر مرنے کی امید نہیں کرنی چاہئے۔

۲۱۔ جو شخص لوگوں کے خوش کرنے کے درپے ہو اس سے اللہ کی رضا کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

ابراہیم بن ادھم کہتے ہیں کہ میں نے جب نصیحتوں پر غور کیا تو ان میں مجھے اولین و آخرین کا علم نظر آیا۔

دل کی سختی

ایک عارف کا قول ہے کہ دل کی سختی کے اسباب چھ ہیں:!

۱۔ توبہ کی امید پر گناہ کرنا۔

۲۔ علم حاصل کر کے عمل نہ کرنا۔

۳۔ عمل میں اخلاص کا فقدان۔

۴۔ کھا کر شکر نہ کرنا۔

۵۔ اللہ کی تقسیم پر راضی نہ ہونا۔

۶۔ اپنے ہاتھوں سے مردوں کو دفن کرنا اور پھر بھی عبرت حاصل نہ کرنا۔

عظیم سبق

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی تخلیق کی تو اس کے بعد ان کے پاس چھ نفر آئے تین آپؑ کے دائیں جانب اور تین بائیں جانب بیٹھ گئے ان میں سے تین سفید تھے اور تین سیاہ تھے حضرت آدمؑ نے سفید فاموں

میں سے ایک سے پوچھا کہ تو کون ہے؟

اس نے کہا: میں عقل ہوں۔

آپؑ نے پوچھا: تیری جگہ کہاں ہے؟

اس نے کہا: دماغ میں۔

آپؑ نے دوسرے سے پوچھا: تو کون ہے؟

اس نے کہا: میں شفقت ہوں:

آپؑ نے پوچھا: تیری جگہ کہاں ہے؟

اس نے کہا دل میں:

آپؑ نے تیسرے سے پوچھا: تو کون ہے؟

اس نے کہا: میں حیا ہوں:

آپؑ نے پوچھا: تیری جگہ کہاں ہے؟

اس نے کہا: میں آنکھ میں رہتی ہوں:

پھر حضرت آدمؑ بائیں پہلو والے سیاہ اجسام سے مخاطب ہوئے پہلے سے نام اور رہائش پوچھی تو اس نے کہا: میں تکبر ہوں اور دماغ میں رہتا ہوں۔

آپ نے فرمایا: تو دماغ میں کیسے رہ سکتا ہے وہاں تو عقل ہوتی ہے؟

تکبر نے کہا: جب میں آؤں گا تو وہ چلی جائے گی۔

- اس کے بعد آپؑ نے دوسرے سے اس کا نام و رہائش دریافت کی تو اس نے کہا: میں حسد ہوں اور دل میں رہتا ہوں۔
- آپؑ نے فرمایا: تو دل میں کیسے رہتا ہے وہاں تو شفقت ٹھہرتی ہے؟ حسد نے جواب دیا جب میں آؤں گا تو شفقت چلی جائے گی۔
- آپؑ نے آخر میں تیسرے سے اس کا نام و رہائش پوچھی تو اس نے بتایا:
- میں طمع ہوں اور آنکھ میں رہتی ہوں۔
- آپؑ نے فرمایا: مگر آنکھوں میں تو حیا رہتی ہے؟
- طمع نے کہا: جب میں آؤں گی تو حیا چلی جائے گی۔

دانائی کے راز

- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو وحی فرمائی: اے موسیٰؑ میں نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں رکھا لیکن لوگ دوسری جگہوں پر انہیں تلاش کرتے پھر رہے ہیں اسی لئے وہ انہیں حاصل کرنے میں ناکام ہوں گئے۔

۱۔ میں نے راحت کو جنت میں رکھا لوگ دنیا میں تلاش کرر ہے ہیں۔

۲۔ میں نے علم کو بھوک میں رکھا ہے لوگ اسے سیری میں تلاش کرر ہے ہیں۔

۳۔ میں نے عزت کو نماز شب میں رکھا لوگ اسے سلاطین کے درباروں میں تلاش کرر ہے ہیں۔

۴۔ میں نے بلندی کو تواضع میں رکھا، لوگ اسے تکبر میں تلاش کرر ہے ہیں۔

۵۔ میں نے دعا کی قبولیت کو رزق حلال میں رکھا لوگ اسے قیل وقال میں تلاش کر رہے ہیں۔

۶۔ میں نے تونگری کو قناعت میں رکھا، لوگ اسے کثرت مال ومتاع میں تلاش کر رہیں۔

استغفار کیا ہے

حضرت امیر المومنینؑ کے سامنے ایک شخص نے **استغفر اللہ** کہا آپ نے فرمایا: **استغفار** چھ مطالب پر مشتمل ہے۔

۱۔ گزشتہ گناہوں پر پشیمانی۔

۲۔ آئندہ کیلئے گناہ چھوڑنے کا عزم مصمم۔

۳۔ مخلوق کے حقوق کی ادائیگی، یہاں تک کہ جب تو خدا کے حضور پیش ہو تو تجھ سے اپنے حق کا مطالبہ کرنے والا کوئی نہ ہو۔

۴۔ جو فرائض اب تک ضائع کئے ہیں ان کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہو جانا۔

۵۔ جو گوشت حرام خوری کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اسے غم وصدمہ کی وجہ سے پگھلا دے یہاں تک کہ تیری جلد ہڈیوں سے جا لگے اور اس کے بعد تازہ گوشت پیدا ہو۔

۶۔ اپنے جسم کو اطاعت کے درد کا ایسا ذائقہ چکھاؤ جس طرح سے معصیت کی حلاوت اسے چکھاتے تھے اس کے بعد استغفر اللہ کہو۔

سات کی حکمتیں

نامراد

امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے فرمایا: سات افراد اپنے آپ سے مذاق کر رہے ہیں۔

۱۔ جو شخص زبان سے استغفار کرے لیکن اس کا دل گناہ پر ندامت ہی نہیں کرتا تو وہ اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

۲۔ جو اللہ سے توفیق کا سوال کرے اور خود محنت نہ کرے تو وہ اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

۳۔ جو اللہ سے جنت کا سوال کرے اور شدائد پر صبر نہ کرے وہ اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

۴۔ جو اللہ سے دوزخ سے بچنے کی دعا مانگے اور خواہشات دنیا کو نہ چھوڑے وہ اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

۵۔ جو موت کو یاد کرے اور اس کیلئے تیاری نہ کرے ایسا شخص اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

۶۔ جو اللہ کا ذکر کرے اور اس کے پاس حاضر ہونے کا شوق نہ رکھے ایسا شخص اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

۷۔ جو شخص گناہوں پر اصرار کرے اور اللہ سے مغفرت کی دعا کرے اور

توبہ بھی نہ کرے تو ایسا شخص اپنے آپ سے مذاق کر رہا ہے۔

بخیل

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کہا: بخیل شخص کو سات میں سے ایک چیز کا ضرور سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۔ مال چھوڑ کر مر جائے گا اور اس کے وارث اس مال کو اللہ کی نافرمانی میں خرچ کریں گے۔

۲۔ اللہ اس پر کسی ظالم کو مسلط کرے گا جو اسے رسوا کر کے اس کے مال پر قبضہ کرلے گا۔

۳۔ اس پر کوئی خواہش ایسی سوار ہوگی جس کی وجہ سے اس کا مال چلا جائے گا۔

۴۔ ریاکاری کیلئے بلند و بالا محل تعمیر کرائے گا جس میں اس کی دولت ختم ہوگی۔

۵۔ دنیاوی مصائب میں سے کوئی مصیبت اس پر وارد ہوگی، تو اس کا مال ڈوب جائے گا، یا جل جائے گا یا چوری ہو جائے گا۔

۶۔ کوئی دائمی بیماری اسے لاحق ہوگی اور اس کا ترکہ دواؤں میں خرچ ہو جائے گا۔

۷۔ کسی مقام پر اپنے مال کو دفن کرے گا پھر اس جگہ کو بھول جائے گا اور مال سے محروم ہو جائے گا۔

علماء سوء

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا سات قسم کے علماء دوزخ کے سات طبقات میں جائیں گے۔

۱۔ جو عالم اپنے علم کو اپنے پاس جمع کر کے رکھے اور علم پھیلانے کو پسند نہ کرے، یہ دوزخ کے پہلے طبقے میں ہوگا۔

۲۔ جو عالم وعظ کرتے وقت تکبر کرے اور اگر خود اسے نصیحت کی جائے تو اسے سخت برا سمجھے، ایسا عالم جہنم کے دوسرے طبقے میں ہوگا۔

۳۔ جو اپنا علم دولت مندوں تک پہنچانا چاہے لیکن غرباء ومساکین کو اپنے علم سے محروم رکھے، ایسا شخص دوزخ کے تیسرے طبقے میں ہوگا۔

۴۔ جو جباروں اور سلاطین کی طرح سرکشی کرے یعنی جب اس کی کسی بات کی تردید کی جائے تو جباروں اور سلاطین کی طرح آگ بگولہ ہو جائے، ایسا شخص دوزخ کے چوتھے طبقے میں ہوگا۔

۵۔ جو یہود ونصاریٰ کی بیان کردہ روایات وحکایات اس لئے جمع کرے کہ اسے بڑا عالم وفاضل سمجھا جائے، ایسا شخص دوزخ کے پانچویں طبقے میں ہوگا۔

۶۔ جس نے اپنے آپ کو فتویٰ دینے کیلئے وقف کر دیا اور دعویٰ کرتا ہے کہ آؤ مجھ سے پوچھ لو اور شاید ایک حرف بھی صحیح نہیں جانتا۔ ایسا شخص

دوزخ کے چھٹے طبقے میں ہوگا۔

۷۔ جو اپنے علم کو مردانگی اور عقل قرار دے ایسا شخص دوزخ کے ساتویں طبقے میں ہوگا۔

ہمارے لئے کافی ہیں

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ اگر تجھے کسی ساتھی کی ضرورت ہے تو اللہ تجھے کافی ہے۔

۲۔ اگر دنیا کی ضرورت ہے تو تجھے عبرت کافی ہے۔

۳۔ اگر ہم سفر کی ضرورت ہے تو تجھے کراماً کاتبین کافی ہیں۔

۴۔ اگر کسی حرفت کی ضرورت ہے تو عبادت تجھے کافی ہے۔

۵۔ اگر کسی مونس کی ضرورت ہے تو قرآن تجھے کافی ہے۔

۶۔ اگر نصیحت کی ضرورت ہے تو موت تجھے کافی ہے۔

۷۔ اگر میری بتائی ہوئی چیزیں تیری کفایت نہ کریں تو تیرے لیے جہنم کافی ہے۔

وزنی چیزیں

امام علی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آسمان سے زیادہ وزنی، زمین سے زیادہ چوڑی، سمندر سے زیادہ مالدار، پتھر سے زیادہ سخت، آگ سے زیادہ گرم، زمہریر سے زیادہ ٹھنڈی اور زہر سے زیادہ کڑوی چیزیں کونسی

ہیں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ بے گناہ پر بہتان آسمان سے زیادہ وزنی ہے۔

۲۔ حق زمین سے زیادہ چوڑا ہے۔

۳۔ قناعت پسند کا دل سمندر سے زیادہ مالدار ہے۔

۴۔ منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔

۵۔ ظالم حکمران آگ سے زیادہ گرم ہے۔

۶۔ بخیل سے حاجت براری زمھریر سے زیادہ ٹھنڈی ہے۔

۷۔ صبر، زہر سے زیادہ کڑوا ہے۔

علم کی فضیلت

امیر المومنین امام علی علیہ اسلام نے فرمایا: سات وجوہات کی بنا پر علم مال سے افضل ہے۔

۱۔ علم انبیاءؑ کی میراث ہے اور مال فراعنہ کی میراث ہے۔

۲۔ علم خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتا جبکہ مال خرچ کرنے سے کم ہو جاتا ہے۔

۳۔ علم صاحب علم کی حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کیلئے حفاظت کی ضرورت ہے۔

۴۔ علم کفن میں بھی داخل ہوتا ہے کہ جبکہ مال کفن میں داخل نہیں ہوتا۔

۵۔ امور دین کی ادائیگی کیلئے علم کی ضرورت ہے مال کی نہیں۔

۶۔ مال مومن و کافر دونوں کو ملتا ہے جبکہ علم صرف اور صرف مومن کو ملتا ہے۔

۷۔ علم اپنے ساتھی کو پل صراط سے گزرنے کی قوت دیتا ہے جبکہ مال وہاں سے گزرنے سے مانع ہے۔

مومن کے حقوق

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ایک مومن کے دوسرے مومن پر سات حقوق فرض قرار دیئے گئے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک حق پر عمل نہ کیا تو اللہ کی ولایت سے نکل جائے گا اور اللہ کی اطاعت کو چھوڑ بیٹھے گا۔

میں نے عرض کی: قربان جاؤں! مجھے بتائیں کہ وہ کونسے حقوق ہیں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: واللہ ڈرتا ہوں کہیں ان پر عمل نہ کرسکو اور انہیں ضائع کردو۔ میں نے کہا: ان حقوق کی ادائیگی کیلئے اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست کروں گا۔

۱۔ آپؑ نے فرمایا: سب سے آسان اور سب سے پہلا حق یہ ہے کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو اس کیلئے پسند کرو اور جو چیز تم ناپسند کرتے ہو اس کیلئے بھی ناپسند کرو۔

۲۔ اس کی حاجت کیلئے تمہیں کوشش کرنی چاہیے، اس کی خوشنودی تلاش کرنی چاہیے اور اس کی بات کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے۔

۳۔ اپنی جان و مال، ہاتھ پاؤں، زبان سے اسے فائدہ پہنچانا چاہیے۔

۴۔ تمہیں اس کی آنکھ، اس کا رہنما، اس کا آئینہ اور اس کا لباس (عیب پوش)

ہونا چاہئے۔

۵۔ جب وہ بھوکا ہو تو تم سیر ہو کر نہ کھاؤ، جب وہ ننگا ہو تو تم کپڑے نہ پہنو، جب وہ پیاسا ہو تو تمہیں سیراب نہیں ہونا چاہئے۔

۶۔ تمہارے پاس اگر کوئی خادم ہو اور اس کے پاس کوئی خادم نہ ہو تو اپنے خادم کو اس کے لباس دھونے، اس کا کھانا پکانے، اس کا بستر بچھانے کیلئے اس کے گھر بھیجو۔

۷۔ اس کی قسم کو پورا کرو، اس کی دعوت قبول کرو، مرض میں اس کی عیادت کرو اس کے جنازے کی مشایعت کرو، اس کے کہے بغیر اس کی حاجت پوری کرو۔ اگر تم نے تمام باتوں پر عمل کر لیا تو تم نے مومن کے سب حقوق ادا کر لئے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے مومن پر مومن کے سات حقوق فرض کئے گئے ہیں اور ان کے متعلق خداوند کریم سوال کرے گا۔

۱۔ اپنی نظر میں اس کا احترام کرنا۔

۲۔ اپنے سینے میں اس سے محبت کرنا۔

۳۔ اپنے مال میں اس کی مواخات کرنا۔

۴۔ جو اپنے لئے پسند ہو اس کیلئے بھی وہی کچھ پسند کرنا۔

۵۔ اس کی غیبت کو حرام سمجھنا۔

۶۔ بیماری میں اس کی عیادت کرنا۔

۷۔ اس کی موت پر اس کے جنازے کی مشایعت کرنا اور اس کی موت کے بعد اس کے متعلق اچھائی کے سوا اور کچھ نہ کہنا۔

ہوتا ہے

۱۔ زیادہ قسمیں کھانے والا جھوٹا۔

۲۔ زیادہ چاپلوسی کرنے والا مکار۔

۳۔ زیادہ باتیں کرنے والا منافق۔

۴۔ زیادہ ہنسنے ہنسانے والا مردہ دل۔

۵۔ زیادہ ہردلعزیز حق بات نہ کہنے والا۔

۶۔ شیخی مارنے والا چھچھورہ۔

۷۔ بے خیالی اختیار کرنے والا خطرناک۔

دور رہے گا

۱۔ بدمزاج، محبت سے۔

۲۔ بدمعاملہ، عزت سے۔

۳۔ بے ادب، خوش نصیبی سے۔

۴۔ لالچی، اطمینان سے۔

۵۔ بخیل، سچے دوست سے۔

۶۔ آرام طلب، ترقی سے۔

۷۔ دولت جمع کرنے والا، دل کے چین سے۔

بہتر ہے

۱۔ بدکار اور برے آدمی کی محبت سے سانپ کی محبت بہتر ہے۔

۲۔ جھگڑا مول لینے سے غم کا کھالینا بہتر ہے۔

۳۔ بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا ہو جانا بہتر ہے۔

۴۔ حرام کے مال کی مالداری سے مفلسی بہتر ہے۔

۵۔ چھچھورے آدمی کی مدد اور ہدیہ سے فاقہ بہتر ہے۔

۶۔ خوف وذلت کے حلوے سے آزادی کی خشک روٹی بہتر ہے۔

۷۔ بے عزتی کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے۔

ممکن نہیں کہ

۱۔ جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے۔

۲۔ ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے۔

۳۔ دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو۔

۴۔ ہمت واستقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔

۵۔ زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اٹھائے۔

۶۔ عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہو۔

۷۔ دوسروں کے جھگڑوں میں پڑتا پھرے اور آفت نہ پھلے۔

پی لے

۱۔ کڑوی بات۔

۲۔ بیماری میں دوا۔

۳۔ تازہ میٹھا۔

۴۔ دشمن کے سامنے آنسو۔

۵۔ رات کو سوتے وقت تھوڑا سا گرم دودھ۔

۶۔ جس دریا سے گزرے اس کا پانی۔

۷۔ بے موقع غصہ۔

دوست کی مدد

۱۔ نہ کہے اور کر دے یہ خصلت جواں مردوں کی ہے۔

۲۔ کہے اور نہ کرے یہ خصلت منافقوں کی ہے۔

۳۔ کہے اور کر دے یہ خصلت سوداگروں کی ہے۔

۴۔ نہ کرے اور نہ کسی کو کرنے دے یہ خصلت رذیلوں کی ہے۔

۵۔ تھوڑی کرے اور بہت احسان جتائے یہ خصلت کمینوں کی ہے۔

۶۔ نہ کہے اور نہ کرے یہ خصلت پست ہمتوں کی ہے۔

۷۔ بہت کرے اور بھول جائے یہ خصلت عالی مرتبہ لوگوں کی ہے۔

آتی ہے

۱۔ فضول خرچی کرنے سے مفلسی آتی ہے۔

۲۔ محنت و دیانت اور کفائت شعاری سے دولت آتی ہے۔

۳۔ بے ادبی کرنے سے بدنصیبی آتی ہے۔

۴۔ یتیم، بیوہ اور واقف کار کا مال ناحق کھانے سے بربادی آتی ہے۔

۵۔ بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے عقل و ادب آتی ہے۔

۶۔ غیبت کرنے اور سننے سے بیماری آتی ہے۔

۷۔ مصیبت و تکلیف میں صبر کرنے سے اور شکوہ نہ کرنے سے راحت آتی ہے۔

نہیں چلتی

۱۔ جاہلوں کے سامنے عقلمند کی دلیل نہیں چلتی۔

۲۔ مالداروں کے مجمع میں غریب کی بات نہیں چلتی۔

۳۔ خیالات کی دنیا پر کسی کی حکومت نہیں چلتی۔

۴۔ ظالم کے سامنے کوئی محبت نہیں چلتی۔

۵۔ تقدیر کے آگے کوئی تدبیر نہیں چلتی۔

۶۔ بد دیانت اور جھگڑالو کی دکان نہیں چلتی۔

۷۔ رب کبریا کے آگے کسی کی بادشاہت نہیں چلتی۔

ان سے بھید مت کہہ

۱۔ جس کے خلاف تو نے کبھی فیصلہ دیا ہو۔

۲۔ جس کی بھلائی میں تیری برائی ہو۔

۳۔ جس کو آزمایا نہ ہو۔

۴۔ جس کی طبیعت میں شرارت ہو۔

۵۔ جو تیری طرف سے ناامید ہو گیا ہو۔

۶۔ جو تیرے دشمن کے پاس بیٹھتا ہو۔

۷۔ جو عورت یا لڑکا ہو۔

شکایت مت کر

۱۔ اپنی قسمت کی۔

۲۔ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی۔

۳۔ اپنا ذاتی ہوتے ہوئے مکان کی تنگی کی۔

۴۔ کبھی بھول کر بھی ماں باپ اور استاد کی۔

۵۔ غیر کے سامنے اپنے دوست کی۔

۶۔ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی۔

۷۔ رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی۔

مت چلا

۱۔ بڑوں کے سامنے زبان۔

۲۔ بات کرنے میں آنکھیں اور ہاتھ۔

۳۔ جان بوجھ کر کھوٹا سکہ۔

۴۔ محلّہ اور بازار میں تیز سواری۔

۵۔ اپنی جانب سے کوئی بری رسم۔

۶۔ دوسروں کے درمیان اپنی بات۔

۷۔ کبھی کسی کو غلط راستہ پر۔

قبول کرے

۱۔ نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو۔

۲۔ بھائی کا عذر چاہے دل نہ مانے۔

۳۔ دوست کا ہدیہ چاہے حقیر ہو۔

۴۔ غریب کی دعوت چاہے تکلیف ہو۔

۵۔ ماں باپ کا حکم چاہے نا گوار ہو۔

۶۔ نیک غلطی چاہے ذلت ہو۔

۷۔ نیک بیوی چاہے بدصورت ہو۔

مذاق کا انداز

امام رضا علیہ اسلام نے فرمایا

سات چیزیں، سات چیزوں کے بغیر (ایک قسم کا) مذاق ہیں۔

۱۔ جو شخص زبان سے استغفار کرے مگر دل نادم نہ ہو تو اس نے اپنی ذات سے مذاق کیا۔

۲۔ جو خدا سے توفیق کا سوال تو کرے مگر آس کیلئے کوشش نہ کرے تو اس نے اپنے آپ سے مذاق کیا۔

۳۔ جو درویشی کی طلب رکھے مگر اس کی رعایت نہ کرے اس نے اپنے آپ سے مذاق کیا۔

۴۔ جو خدا سے جنت کا سوال کرے مگر شدائد پر صبر نہ کرے اسنے اپنے ساتھ مذاق کیا۔

۵۔ جو خدا کی پناہ مانگے جہنم سے مگر خواہشات دنیا کو نہ چھوڑے اس نے اپنے ساتھ مذاق کیا۔

۶۔ جو شخص خدا کو یاد کرے لیکن اس کی ملاقات کیلئے سبقت نہ کرے اس نے

اپنے ساتھ مذاق کیا۔

۷۔ جو عالم، دنیا کو طلب کرے اور آخرت میں کامیاب ہو جائے اس نے اپنے ساتھ مذاق کیا۔

خاموشی کی صفات

حضرت لقمان نے فرمایا خاموشی کی سات صفات ہیں

۱۔ یہ بناؤ سنگھار کے بغیر پرکشش ہوتی ہے۔

۲۔ اس کو کسی تخت و تاج کے بغیر عزت حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ یہ قربانی کا دوسرا نام ہے کسی کوشش کے بغیر۔

۴۔ یہ ایک قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔

۵۔ کسی معافی کے بغیر آزاد رہتی ہے۔

۶۔ یہ غلطیوں کو چھپاتی ہے۔

۷۔ یہ تمہاری نیکیوں میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

بہترین کام

عبداللہ بن مبارک نے فرمایا

۱۔ جو حرام کردہ چیزوں سے کنارہ کش ہو وہ توبہ پر مائل ہوا۔

۲۔ جس نے رزق حلال کھایا وہ متقی بن گیا۔

۳۔ جس نے فرائض کو انجام دیا اس کا اسلام مکمل ہو گیا۔

۴۔ جس نے زبان کو راست گو بنایا وہ ہلاکت سے بچ گیا۔

۵۔ جس نے ظلم کو ناپسند کیا وہ قصاص سے بچ گیا۔

۶۔ جس نے سنن کو ادا کیا اس کے اعمال پاکیزہ ہو گئے۔

۷۔ جس نے خلوص سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اس کے اعمال مقبول ہو گئے۔

نہ اپناؤ

ایک دانا نے کہا

۱۔ دین کو بیچ کر دنیا کا مال نہ کما۔

۲۔ مذہبی معاملات میں تعصب نہ کرو۔

۳۔ وقت کو غنیمت سمجھو اور کاہل نہ بنو۔

۴۔ نماز کو نماز سمجھ کر پڑھو۔

۵۔ ایمان والوں کی صحبت اختیار کرو۔

۶۔ موت سے پہلے بیدار ہو جاؤ۔

۷۔ حدود شریعت کے محافظ بنو اور اہل حق کے ساتھ ہو جاؤ۔

دوست وہ ہے

۱۔ جو بے غرض محبت کرے۔

۲۔ زندگی بھر وفا کرتا رہے۔

۳۔ خوشی اور غم میں برابر شریک ہوں۔

۴۔ نیک اور اچھی نصیحت کرے۔

۵۔ کامیاب زندگی گزارنا سکھائے۔

۶۔ پسینے پر خون بہائے۔

۷۔ مشکل وقت میں مدد دے۔

اچھے کام

۱۔ جو تم سے نیچا ہو اس کے ساتھ نرمی کرو۔

۲۔ اور جو تم سے اوپر ہو اس کا ادب بجالاؤ۔

۳۔ اگر اپنے متعلق کسی سے خطا دیکھو تو عمل کرو۔

۴۔ جو تمہیں نیک و بد پہنچے اس پر شکر کرو۔

۵۔ غصے کو ضبط کرو۔

۶۔ جہاں کہیں ہو خدا کی طرف دھیان رکھو۔

۷۔ دولتمندوں کے ساتھ تکبر کرو۔

سب سے زیادہ

✿ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا

۱۔ سب سے زیادہ اس شخص پر بھروسہ رکھنا چاہیئے جو زیادہ سچ بولتا ہو۔

۲۔ سب سے زیادہ محبت اور میل جول اس شخص سے رکھنا چاہیئے جو لوگوں کی بہتری میں کوشاں رہتا ہے۔

۳۔ سب سے زیادہ دشمنی اور دوری اس سے رکھنی چاہیئے جو لوگوں کے عیبوں کی ٹوہ میں رہتا ہے۔

۴۔ سب سے زیادہ میل جول ایسے آدمی سے رکھ جو ضعیفوں کی زیادہ خبر گیری رکھتا اور حق پرستی کو ملحوظ رکھتا اور اس کے مطابق کام کرتا ہے۔

۵۔ سب سے زیادہ اس کام کی محبت رکھنی چاہیئے جس میں انصاف عدل اور حق پرستی زیادہ پائی جائے۔

۶۔ سب سے زیادہ قابل وثوق ذخیرہ عمل صالح ہے۔

۷۔ سب سے زیادہ محبت ایسے شخص سے چاہیئے جو تیرا حقیقی خیر خواہ اور تیرے حال پر واقعی شفقت کرنے والا ہو۔

بہترین نیکی اور شرافت

۱۔ قابو پا کر معاف کر دینا۔

۲۔ اہل وعیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا۔

۳۔ مخفی قرض اور حق کو ادا کرنا۔

۴۔ حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے کیلئے خاموش ہو جانا۔

۵۔ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔

۶۔ جہاں کوئی نہ کہہ سکے اور ضرورت ہو وہاں حق بات کہہ دینا۔

۷۔ برائی پانے کے باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان وسلوک کرتے رہنا۔

❁ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:!

❁ میں نے سات اشخاص پر لعنت کی ہے اور مجھ سے پہلے تمام انبیاءؑ نے بھی ان پر لعنت کی ہے۔

❁ پوچھا گیا: یا رسول اللہؐ! وہ کون ہیں؟ فرمایا!

۱۔ کتاب خدا میں اضافہ کرنے والا۔

۲۔ تقدیر الٰہی کو جھٹلانے والا۔

۳۔ میری سنت کی مخالفت کرنے والا۔

۴۔ میرے اہلبیتؑ کی حرمت کو پامال کرنے والا۔

۵۔ جبر وقہر کے ذریعے اقتدار میں آ کر شرفاء کو رسوا اور ذلیل لوگوں کو

بلند کرنیوالا۔

۶۔ مسلمانوں کے بیت المال کو اپنے ذاتی مصرف میں لانے والا۔

۷۔ حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینے والا۔

حضرت جبرئیل ایک مرتبہ حضور اکرمؐ کی خدمت میں آئے اور کہا اللہ پاک درود وسلام کے بعد کہہ رہا ہے کہ میرے اور آپ کی امت کے درمیان سات شرائط ہیں۔

۱۔ جو میری اطاعت کرے گا میں اس کی اطاعت کو قبول کروں گا اگر چہ کچھ کوتاہی بھی ہو۔

۲۔ آپؐ کی امت میں سے جو شخص توبہ کرے گا میں اسے دنیا سے اس طرح گناہوں سے پاک کر کے اٹھاؤں گا جس طرح شکم مادر سے برآمد ہوا تھا۔

۳۔ میں اس کے سات اعضاء پر نظر ڈالتا ہوں اگر چھ مجرم ہوں اور ایک اطاعت گزار ہو تو میں ایک عضو کے سبب باقی چھ اعضاء کو معاف کردوں گا۔

۴۔ آپؐ کی امت میں سے جو گناہ کرے اور جانے کہ اس کا ایک رب ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو میں اس کے گناہ معاف کردوں گا۔

۵۔ میں ان پر بیماری کو مسلط کر کے ان کے گناہوں کو دھوڈالوں گا۔

۶۔ میں ہر سال گرمیوں میں چالیس گرم دن اور سردیوں میں چالیس سرد

دن ان کے لئے مقرر کروں گا تا کہ اس ذریعے سے انہیں آخرت کی سردی اور گرمی سے بچاؤں۔

۷۔ میں آپ کی امت کو افضل ایام اور افضل مہینے عطا کروں گا، ان ایام میں جو نیک عمل کرے گا میں اس کی نیکیوں میں اضافہ کروں گا، ان کے گناہ معاف کروں گا، اپنی رحمت کے ذریعے انہیں جنت میں داخل کروں گا۔

✿ انس بن مالک کا قول ہے کہ زمین روزانہ ان جملوں کے ذریعے سے ندا دیتی ہے۔

۱۔ اے فرزند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر چل رہا ہے کل میرے شکم میں ہو گا۔

۲۔ اے فرزند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر ہنس رہا ہے کل میرے اندر روئے گا۔

۳۔ اے فرزند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر حرام کھا رہا ہے کل میرے اندر ذلیل ہو گا۔

۴۔ اے فرزند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر نافرمانی کر رہا ہے کل تو میرے اندر عذاب دیا جائے گا۔

۵۔ اے فرزند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر خوش ہو کر چل رہا ہے کل میرے اندر غمگین ہو گا۔

۶۔ اے فر زند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر اکڑ رہا ہے کل میرے اندر تاریکی میں ڈوبا ہوگا۔

۷۔ اے فر زند آدم علیہ السلام آج تو میری پشت پر اپنے دوستوں کے ساتھ چل رہا کل میرے اندر تنہا ہوگا۔

ایسے بنو

حضرت محمد مصطفیٰ نے فرمایا

۱۔ متقی بن کر سب سے بڑے پرہیز گار بن جاؤ۔

۲۔ قانع بن کر سب سے بڑے شکر گزار بن جاؤ۔

۳۔ جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی مسلمان کیلئے پسند کر کے مومن بن جاؤ

۴۔ اپنے ہمسائے سے حسن ہمسائیگی سے پیش آ کر مسلم بن جاؤ۔

۵۔ اپنے دوست اور ہم نشین کے ساتھ نیکی کر کے نیک بن جاؤ۔

۶۔ فرائض الٰہی پر عمل کر کے عابد بن جاؤ۔

۷۔ اللہ کی تقسیم پر راضی راہ کر زاہد بن جاؤ۔

ایسا نہ کرو

ایک دانا نے کہا

۱۔ کبھی تنگ نہ کرو کسی بے گناہ کو۔

۲۔ کسی مظلوم کا حق نہ مارو۔

۳۔ کسی غریب پر ظلم نہ کرو۔

۴۔ سچائی کو کبھی نہ چھپاؤ۔

۵۔ دوسروں کے بھیدوں کو جاننے کی کوشش نہ کرو۔

۶۔ جو سچائی جھوٹ کے مشابہ ہو اسے اختیار نہ کرو۔

۷۔ اپنے نفس کو اپنے مرتبہ کیلئے خوار نہ کرو۔

غافل علماء

ایک دانا نے کہا

۱۔ جنہوں نے دنیا کو اپنے دل کا قبلہ بنا رکھا ہے۔

۲۔ شریعت میں آسانی کے متلاشی ہیں۔

۳۔ بادشاہوں کو پوجتے ہیں۔

۴۔ ظالموں کا دامن پکڑتے ہیں۔

۵۔ امراء کے دروازوں کا طواف کرتے ہیں۔

۶۔ لوگوں میں عزت وجاہ کو اپنا حق قرار دیتے ہیں۔

۷۔ اپنے غرور اور تکبر اور عقل مندی پر عاشق ہوتے ہیں۔

توبہ کے مقام

ایک دانا نے کہا

توبہ کے چند مقام ہیں۔

۱۔ جاہلوں سے دور رہنا۔

۲۔ باطل کو ترک کرنا۔

۳۔ منکروں سے روگردانی کرنا۔

۴۔ محبوب سے محبت رکھنا۔

۵۔ خیرات کرنا۔

۶۔ توبہ کو درست کرنا۔

۷۔ مظالم کو رد کرنا۔

زینت

حضرت علیؑ نے فرمایا

۱۔ مصاحبت کی زینت ایک دوسرے کی بات کو برداشت کرنا اور ریاست کی زینت ماتحتوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۲۔ علم کی زینت حلم اور بردباری اور نعمتوں کی زینت صلہ رحمی اور نیک خصائل کی زینت رعایت عہد اور وفاداری ہے۔

۳۔ دین کی زینت عقلمندی اور بادشاہ کی زینت انصاف پسندی ہے۔

۴۔ ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیز گاری اور عبادت کی زینت خشوع اور ترس گاری ہے۔

۵۔ حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبت ہونا اور دین کی زینت مصیبت میں صبر کرنا۔

۶۔ دلوں کی زینت اخلاص ایمان اور اسلام کی زینت عمل واحسان ہے۔

۷۔ باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے زیادہ اچھی ہے۔

اللہ برا سمجھتا ہے

کسی دانا کا قول ہے

۱۔ اونچی ناک۔

۲۔ چھوٹی زبان۔

۳۔ وہ ہاتھ جو بے گناہ پر ظلم کرے۔

۴۔ وہ دل جو برے منصوبے بنائے۔

۵۔ وہ پاؤں جو جلدی برائی کی طرف جائیں۔

۶۔ وہ گواہ جو جھوٹ بولیں۔

۷۔ وہ شخص جو دو بھائیوں کو آپس میں لڑائے۔

چند اصول

کسی دانا نے کہا ہے

۱۔ مانگنا چاہتے ہو تو خدا سے مانگو۔

۲۔ کرنا چاہتے ہو تو نیک کام کرو۔

۳۔ پڑھنا چاہتے ہو تو نماز اور قرآن پڑھو۔

۴۔ چھوڑنا چاہتے ہو تو برائیوں کو چھوڑو۔

۵۔ مرنا چاہتے ہو تو شہید ہو کر مرو۔

۶۔ سونا چاہتے ہو تو عشاء کے بعد سوؤ۔

۷۔ یاد کرنا چاہتے ہو تو خدا کو یاد کرو۔

بے فائدہ توبہ

حضور اکرمؐ نے لوگوں سے فرمایا: جانتے ہو تائب کون ہے؟
لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: جس نے توبہ کی لیکن حقداروں کو راضی نہیں کیا وہ تائب نہیں ہے۔

۱۔ جس نے توبہ کی لیکن عبادت میں اضافہ نہیں کیا وہ تائب نہیں ہے۔

۲۔ جس نے توبہ کی لیکن اپنے لباس کو تبدیل نہ کیا وہ تائب نہیں ہے۔

۳۔ جس نے توبہ کی لیکن اپنے اطوار اور نیت کو نہ بدلا وہ تائب نہیں ہے۔

۴۔ جس نے توبہ کی لیکن اپنی زبان کو قابو میں نہ رکھا وہ تائب نہیں ہے۔

۵۔ جس نے توبہ کی لیکن اپنے ہاتھ کو کشادہ نہ رکھا وہ تائب نہیں ہے۔

۶۔ جس نے توبہ کی لیکن اپنی امیدوں کو کم نہ کیا وہ تائب نہیں ہے۔

۷۔ جس نے توبہ کی لیکن جو کچھ اپنی خوراک کے توشہ میں زیادہ تھا وہ دوسرے کو نہ دیا تو وہ تائب نہیں ہے۔

جس نے ان تمام شرائط کو ادا کیا وہ صحیح توبہ کرنے والا ہے۔

زکوٰۃ کی عظمت

حضور اکرمؐ نے فرمایا! جو شخص رضا ورغبت اور محض رضائے الٰہی کیلئے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے اسے:

۱۔ پہلے آسمان میں سخی کہا جاتا ہے۔

۲۔ دوسرے آسمان میں جوّاد کہا جاتا ہے۔

۳۔ تیسرے آسمان میں مطیع کہا جاتا ہے۔

۴۔ چوتھے آسمان میں بار (نیکوکار) کہا جاتا ہے۔

۵۔ پانچویں آسمان میں معطی (عطا کرنے والا) کہا جاتا ہے۔

۶۔ چھٹے آسمان میں مبارک محفوظ علیہ (بابرکت اسکا مال محفوظ ہے) کہا جاتا ہے۔

۷۔ ساتویں آسمان میں مغفور (بخشا ہوا) کہا جاتا ہے۔

جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے:

۱۔ پہلے آسمان میں بخیل کہا جاتا ہے۔

۲۔ دوسرے آسمان میں لیم (کمینہ) کہا جاتا ہے۔

۳۔ تیسرے آسمان میں ممسک (روک لینے والا) کہا جاتا ہے۔

۴۔ چوتھے آسمان میں ممقوت (مبغوض) کہا جاتا ہے۔

۵۔ پانچویں آسمان میں عابس (ترش رو) کہا جاتا ہے۔

۶۔ چھٹے آسمان میں منزوع البرکت غیر محفوظ (یعنی اس کے مال سے برکت چھین لی گئی ہے اور اس کا مال بحر و بر میں غیر محفوظ ہے) کہا جاتا ہے۔

۷۔ ساتویں آسمان میں مردود الصلوٰۃ (یعنی اس کی نماز قبول نہیں ہے اور اس کے منہ پر ماری جاتی ہے) کہا جاتا ہے۔

بدانجام

ایک دانا کا قول ہے کہ مجھے سات افراد پر تعجب ہے۔

۱۔ جو اللہ کی معرفت رکھے لیکن اس کی اطاعت نہ کرے۔

۲۔ جو ثواب کی امید رکھے لیکن ثواب والے عمل نہ کرے۔

۳۔ جسے علم کی عظمت کا علم ہو لیکن خود جہالت پر قناعت کرے۔

۴۔ جسے اللہ کے عذاب کا علم ہو لیکن اس سے بچنے کی کوشش نہ کرے۔

۵۔ جس کی کوشش کا محور آبادی دنیا ہے گو جانتا ہے کہ دنیا فانی ہے۔

۶۔ جو آخرت سے غافل ہے اور اپنے آخرت کے ٹھکانے کو بد عملی کی وجہ سے خراب کر رہا ہے حالانکہ اسے یقین ہے کہ اسے آخرت کا سفر کرنا ہے۔

۷۔ جو اپنی آرزو کے میدان میں دوڑ رہا ہے حالانکہ اسے یہ علم نہیں ہے کہ موت اس کو کب گرا دے گی۔

حافظ قرآن کی عظمت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: حامل و حافظ قرآن سات مواقع پر پہچانا جاتا ہے۔

۱۔ جب دنیا رات کو سو رہی ہو تو وہ عبادت کر رہا ہو۔

۲۔ جب دنیا والے دن کو کھا رہے ہوں تو وہ روزہ سے ہو۔

۳۔ جب لوگ ہنس رہے ہوں تو وہ خوف خدا کی وجہ سے رو رہا ہو۔

۴۔ جب لوگ بغیر کسی تمیز و فرق کے زندگی بسر کر رہے ہوں تو وہ تقویٰ کی پابندی کر رہا ہو۔

۵۔ جب لوگ تکبر کر رہے ہوں تو وہ تواضع کر رہا ہو۔

۶۔ جب لوگ خوش ہو رہے ہوں تو وہ محزون ہو۔

۷۔ جب لوگ بے ہودہ باتیں کر رہے ہوں تو وہ خاموش ہو۔

کامیاب لوگ

✿ ایک روایت میں ہے کہ پل صراط سے گزرنے والے لوگ سات قسم کی رفتار سے پل صراط کو عبور کریں گے۔

۱۔ پہلی قسم کے لوگ آنکھ جھپکنے کی طرح پل صراط کو عبور کریں گے۔

۲۔ دوسری قسم کے لوگ بجلی کی چمک کی طرح پل صراط کو عبور کریں گے۔

۳۔ تیسری قسم کے لوگ آندھی کی طرح پل صراط کو عبور کریں گے۔

۴۔ چوتھی قسم کے لوگ تیز رفتار پرندے کی طرح پل صراط کو عبور کریں گے۔

۵۔ پانچویں قسم کے لوگ تیز رفتار گھوڑے کی طرح پل صراط کو عبور کریں گے۔

۶۔ چھٹی قسم کے لوگ پیدل چلنے کی طرح پل صراط کو عبور کریں گے۔

۷۔ ساتویں قسم کے لوگ ان سب سے زیادہ تیز رفتار سے گزریں گے۔

✿ پہلی قسم صدقات دینے والوں اور قیام شب کرنے والے لوگوں پر مشتمل ہے ان کی قیادت علماء کریں گے۔

✿ دوسری قسم میں وہ لوگ شامل ہیں جو استقامت سے اپنے فرائض ادا کرتے رہے اور کسی افراط وتفریط سے کام نہ لیا اور فرائض کو ان کے اوقات میں ادا کیا۔

✿ تیسری قسم میں وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے زکوٰۃ ادا کی اور علماء کی صحبت میں بیٹھے اور علماء سے محبت رکھی۔

- چوتھی قسم میں وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے صلہ رحمی کی اور اس صلہ رحمی کا بدلہ رضا الٰہی میں تلاش کیا۔
- پانچویں قسم میں وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے اپنی نگاہوں کو حرام چیزوں سے محفوظ رکھا اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کی اور اپنی ازواج کو ناجائز کاموں سے محفوظ رکھا۔
- چھٹی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے سودخوری سے پرہیز کیا اور ناپ تول کے وقت خیانت سے پرہیز کیا۔
- ساتویں قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے والدین، ازواج اور ہمسایوں اور بھائیوں سے بھلائی کی مساجد سے اپنا تعلق رکھا۔ امر بالمعروف ونھی عن المنکر کیا اور خدائی حدود کی پابندی کی اللہ کیلئے کسی ملامت کنندہ کی ملامت کی پروانہ کی کتاب اللہ اور سنت رسولؐ پر عمل کیا۔

فرائض کا ثواب

- ایک موحد کا قول ہے

۱۔ نفس کو باطل سے روکنا روزہ ہے۔

۲۔ نفس کو حق میں مشغول رکھنا نماز ہے۔

۳۔ دوسرے کو نفع پہنچانا زکوٰۃ ہے۔

۴۔ اہل حق کی جستجو حج ہے۔

۵۔ لوگوں کو تکلیف نہ دینا صدقہ ہے۔

۶۔ اپنے اعضاء کو حرام سے محفوظ رکھنا نہی عن المنکر ہے۔

۷۔ خواہشات نفسانی کو چھوڑ دینا جہاد ہے۔

آٹھ کی حکمتیں

ظاہر مت کر

✿ کسی دانا نے کہا۔

۱۔ کسی کا عیب۔

۲۔ دل کا بھید۔

۳۔ امانت کی بات۔

۴۔ پوری طاقت۔

۵۔ سفر کرنے کی سمت۔

۶۔ اپنی تجارت کا فائدہ یا نقصان۔

۷۔ زیادہ ضرورت۔

۸۔ گھر کا راز یا جھگڑا۔

بیان مت کر

✿ کسی دانا نے کہا کہ مت کر،

۱۔ بے تحقیق بات۔

۲۔ خود غرض کے سامنے اپنی مصیبت۔

۳۔ حاسد کے سامنے اپنی آمدنی۔

۴۔ کسی کے سامنے اپنی بے حیائی کے قصے۔

۵۔ کمزور کے سامنے اس کی کمزوری۔

۶۔ بیوی کے سامنے غیر عورت کی تعریف۔

۷۔ اپنی زبان سے اپنی خوبیاں۔

۸۔ کسی کے منہ پر تعریف۔

مجھے نفرت ہے ایسے لوگوں سے

کسی دانا نے کہا۔

۱۔ جو اپنی غرض کیلئے دوسروں سے دوستی کرنا چاہتے ہیں۔

۲۔ جو مخلص لوگوں کی قدر نہیں کرتے۔

۳۔ جو مصیبت میں ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

۴۔ جو ماں باپ کی قدر نہیں کرتے۔

۵۔ جو دولت کے بل بوتے پر حق دار کا حق چھین لیتے ہیں۔

۶۔ جو مصیبت زدہ کا مذاق اڑاتے ہیں۔

۷۔ جو دکھی لوگوں کو دکھ دیتے ہیں۔

۸۔ جو رشتوں کی قدر نہیں کرتے۔

مت بڑھا

✿ کسی دانا نے کہا۔

۱۔ دوست۔

۲۔ بات۔

۳۔ قرض۔

۴۔ عیش وعشرت کا سامان۔

۵۔ زیادہ لوگوں سے بے تکلفی۔

۶۔ بداعمالی کا بوجھ۔

۷۔ پڑوسی سے دشمنی۔

۸۔ آمدنی سے زیادہ خرچ۔

دوستی مت کر

✿ کسی دانا نے کہا۔

۱۔ غرض مند لالچی سے۔

۲۔ بدکار اور مکار سے۔

۳۔ دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے۔

۴۔ چھچھورے اور شیخی خورے سے۔

۵۔ بے جانے بوجھے اور بخیل سے۔

۶۔ بیوقوف اور جھوٹی گواہی دینے والے سے۔

۷۔ جس شخص سے ماں باپ منع کریں۔

۸۔ بے جا کلام اور زیادہ قسمیں کھانے والے سے۔

بڑی غلطیاں

کسی دانا نے کہا

۱۔ اس خیال میں رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست اور خوبصورت رہوں گا۔

۲۔ اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار دفعہ کر کے چھوڑ دوں گا۔

۳۔ ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔

۴۔ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔

۵۔ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا۔

۶۔ آزمائے ہوئے کو آزمانا اور ہر ایک شریں زبان والے کو درست سمجھ لینا۔

۷۔ دوسروں کی موت دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھنا۔

۸۔ ادائیگی قرض کے متعلق دلفریب ذرائع کا تصور باندھ کر غیر ضروری اخراجات کیلئے بے دھڑک قرض لینا۔

منتظر رہے

✿ کسی دانا نے کہا

۱۔ زیادہ کھانے والا بیماری کا۔

۲۔ اوباش یاروں والا بربادی کا۔

۳۔ ماں باپ کا نافرمان اپنی اولاد کی نافرمانی اور مفلسی کا۔

۴۔ خسر وساس سے برابرتاؤ کرنے والا اپنے داماد کا۔

۵۔ ظلم کرنے والا اپنی ہلاکت کا۔

۶۔ پڑوسی کو تکلیف پہنچانے والا خدا کے قہر وعذاب کا۔

۷۔ زیادہ اور بےہودہ کلام کرنے والا مصائب وآلام کا۔

۸۔ چغل خوری کرنے والا ذلت وخواری کا۔

ضرور کر

✿ کسی دانا نے کہا

۱۔ تبلیغ۔

۲۔ جوانی میں عبادت۔

۳۔ ماں باپ کی خدمت۔

۴۔ دسترخوان کو وسیع۔

۵۔ صدقہ اور خیرات۔

۶۔ سچے دوست کی تلاش۔

۷۔ بڑے کا ادب۔

۸۔ عزت حاصل کرنے کی کوشش۔

مت بھول

✿ کسی دانا نے کہا

۱۔ اپنی موت کو۔

۲۔ خدا کو۔

۳۔ دوسرے کے قرض۔

۴۔ اپنے وعدے کو۔

۵۔ ماں باپ کی وصیت کو۔

۶۔ زندگی کے صحیح مقصد کو۔

۷۔ عزیز و اقارب کو۔

۸۔ صلہ رحمی کو۔

رسولؐ کی وصیت

✿ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام علی علیہ السلام کو وصیت کرتے

ہوئے فرمایا: یا علیؑ! اگر آٹھ اشخاص کی توہین ہو تو انہیں چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کریں۔

۱۔ ایسے دسترخوان پر شریک طعام ہونے والا جس کی اسے دعوت نہ دی گئی ہو۔

۲۔ صاحب خانہ پر حکم چلانے والا۔

۳۔ اپنے دشمنوں سے اچھائی کی توقع رکھنے والا۔

۴۔ کمینہ خصلت لوگوں سے فضیلت کی امید رکھنے والا۔

۵۔ دو افراد کے کسی راز میں دخل دینے والا، جنہوں نے اسے شریک راز نہ بنایا ہو۔

۶۔ بادشاہ کی تحقیر کرنے والا۔

۷۔ جس مجلس کا اہل نہ ہو اس میں بیٹھنے والا۔

۸۔ ایسے شخص کو بات سنانے والا جو اس کی بات سننا پسند نہ کرتا ہو۔

اللہ کی عطا

✿ ایک دانا کا قول ہے

✿ جو شخص آٹھ چیزیں چھوڑ دے اسے آٹھ چیزیں عطا ہوں گی۔

۱۔ جو فضول گفتگو چھوڑ دے اسے حکمت ملے گی۔

۲۔ جو فضول نگاہ چھوڑ دے اسے خشوع قلب ملے گا۔

۳۔ جو زیادہ کھانا چھوڑ دے اسے عبادت کی لذت ملے گی۔

۴۔ جو دنیا کی محبت چھوڑ دے اسے آخرت کی الفت ملے گی۔

۵۔ جو لوگوں کے عیوب سے توجہ ہٹا لے اسے اپنے عیوب دیکھنے کی نظر ملے گی۔

۶۔ جو کیفیت الٰہی میں غور کرنا چھوڑ دے اسے نفاق سے نجات ملے گی۔

۷۔ جو لوگوں سے دشمنی کرنا چھوڑ دے اسے محبت ملے گی۔

۸۔ جو حسد چھوڑ دے اسے راحت ملے گی۔

انسان سے مطالبہ

امام زین العابدینؑ سے کہا گیا: مولا آپؑ کی صبح کیسی ہوئی؟

ارشاد فرمایا: اس عالم میں میں نے صبح کی کہ مجھ سے آٹھ چیزوں کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔

۱۔ خدا واجبات کا مطالبہ کر رہا تھا۔

۲۔ رسول خداؐ سنت کا مطالبہ کر رہے تھے۔

۳۔ بال بچے قوت (لایموت) کا مطالبہ کر رہے تھے۔

۴۔ نفس شہوت کا تقاضا کر رہا تھا۔

۵۔ شیطان معصیت پر آمادہ کر رہا تھا۔

۶۔ کراماً کاتبین (رقیب وعتید) درست عمل کا مطالبہ کر رہے تھے۔

۷۔ ملک الموت موت کا مطالبہ کر رہا تھا۔

۸۔ قبر جسم کا مطالبہ کر رہی تھی۔

پس میں ان سب کا مطلوب تھا۔

مومن کی نشانیاں

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا! مومن میں آٹھ خصلتیں ہونی چاہئیں!

۱۔ سختیوں کے وقت باوقار ہو۔

۲۔ بلا کے وقت صابر ہو۔

۳۔ آرام و آسائش کے وقت شکر کرنے والا ہو۔

۴۔ خدا نے اس کو جو دیا ہے اس پر قانع ہو۔

۵۔ دشمنوں پر ظلم نہ کرے۔

۶۔ اپنا بار دوستوں کے کندھوں پر نہ ڈالے (یا دوستوں کی خاطر گناہ نہ کرے)

۷۔ اس کا بدن اس کی عبادت کی وجہ سے رنج و تعب میں ہو۔

۸۔ لوگ اس کی طرف سے راحت میں ہوں۔

حفاظت کرو

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

۱۔ راستی سے نیکی کی۔

۲۔ مطالعہ سے علم کی۔

۳۔ نیک روی سے حسن کی۔

۴۔ نیک طریق سے خاندان کی۔

۵۔ ناپ تول سے غلہ کی۔

۶۔ پھیرنے سے گھوڑے کی۔

۷۔ غور و پرداخت سے جانوروں کی۔

۸۔ سادہ لباس سے عورت کی عصمت کی۔

جہالت کی علامتیں

✿ کسی دانا نے کہا:

✿ آٹھ چیزیں جہالت کی انتہا ہیں۔

۱۔ بے موقعہ غصہ کرنا۔

۲۔ غیر مستحق کو خیرات کرنا۔

۳۔ کسی کی جھوٹی بات سے اپنے آپ کو رنج میں ڈالنا۔

۴۔ دوست اور دشمن میں تمیز نہ کرنا۔

۵۔ نا اہل کو راز بتانا۔

۶۔ بے وفاؤں کے ساتھ نیک گمان رکھنا۔

۷۔ بے فائدہ زیادہ باتیں کرنا۔

۸۔ آزمائے ہوئے سے کچھ امید رکھنا۔

بیکار ہے

✿ کسی دانا نے کہا

۱۔ بیکار ہے وہ آنسو جس میں اثر نہ ہو۔

۲۔ بیکار ہے وہ سجدہ جس میں عمل نہ ہو۔

۳۔ بیکار ہے وہ دل جس میں تڑپ نہ ہو۔

۴۔ بیکار ہے وہ عدالت جس میں انصاف نہ ہو۔

۵۔ بیکار ہے وہ پردہ جس میں شرم نہ ہو۔

۶۔ بیکار ہے وہ قوم جس میں اتفاق نہ ہو۔

۷۔ بیکار ہے وہ انسان جس میں صبر نہ ہو۔

۸۔ بیکار ہے وہ رات جس میں عبادت نہ ہو۔

خطرناک مقام

✿ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

✿ جو لوگوں کی آٹھ قسموں کا ہم نشین بنے گا اس میں اللہ آٹھ چیزیں زیادہ کر دے گا۔

۱۔ جو دولت مندوں کے پاس بیٹھے گا اس میں دنیا کی محبت و رغبت بڑھ

جائیگی۔

۲۔ جو فقیروں کے پاس بیٹھے گا شکر اور اللہ کی تقسیم پر راضی رہنا۔

۳۔ جو بادشاہ کے پاس بیٹھے تو سنگ دلی اور تکبر۔

۴۔ جو عورتوں کی صحبت کرے تو جہالت اور شہوت۔

۵۔ جو بچوں کے ساتھ بیٹھے تو گناہ پر اور توبہ توڑنے پر جرات۔

۶۔ جو نیکوں کے ساتھ بیٹھے تو اطاعت کی رغبت۔

۷۔ جو علماء کے ساتھ بیٹھے تو علم۔

۸۔ جو زاہدوں کے ساتھ بیٹھے تو آخرت کی رغبت۔

زبان کی حفاظت

کسی دانا نے کہا آٹھ چیزوں سے زبان کی حفاظت کرو۔

۱۔ **جھوٹ** :ہنسی مذاق میں بھی اس سے پرہیز کرو کیونکہ اگر مذاق میں جھوٹ کی عادت پڑ گئی تو آہستہ آہستہ مزاج میں سرائیت کر جائے گی، جبکہ جھوٹ گناہان کبیرہ کے سب سے بڑے گناہوں میں سے ہے۔

۲۔ **وعدہ خلافی** :تمہیں پہلے تو کسی سے وعدہ کرنا ہی نہیں چاہئے یہ تمہارا لوگوں پر احسان ہوگا اگر مجبوراً وعدہ کرنا بھی پڑے تو عاجزی یا سخت ضرورت کے علاوہ کبھی وعدہ خلافی نہ کرو کیونکہ وعدہ خلافی نفاق کی علامت ہے اور بدترین عادت ہے۔

۳۔ **غیبت**: کسی شخص کی غیبت سے اپنی زبان کو آلودہ نہ کرو کیونکہ غیبت مردہ بھائی کے گوشت کھانے کے برابر ہے اور ایک حدیث کے مطابق اس کا جرم تیس مرتبہ زنا کے جرم کے برابر ہے۔

۴۔ **مناقشہ وجدال**: کیونکہ اس میں مخاطب کو دلی رنج اور ایذ ادینا ہی مقصود ہوتا ہے اور اس پر طعن و تشنیع کے تیر برسانے ہوتے ہیں اور اس فعل بد کے ذریعے اپنے نفس کی تعظیم و تجلیل مقصود ہوتی ہے اور یہ چیز عداوت کو جنم دیتی ہے۔

۵۔ **خود ستائی**: یہ انتہائی بری عادت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یعنی اپنے نفس کی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو بہتر جانتا ہے، ایک حکیم سے پوچھا گیا کہ صدق قبیح کونسا ہے؟ اس نے کہا انسان کی خودستائی صدق قبیح ہے۔

۶۔ **لعنت**: کسی مومن و مسلم پر اگر وہ لعنت کا حقدار نہیں ہے تو ہرگز لعنت نہ کرو۔ (ایک حدیث کے مطابق اگر فریق ثانی لعنت کا حقدار نہیں ہوتا تو وہی لعنت بھیجنے والے کے منہ پر ماردی جاتی ہے)۔

۷۔ **بددعا**: حتی المقدور بددعا سے پرہیز لازم ہے، اپنے ظالم کا معاملہ خدا کے سپرد کردو وہ بہتر منصف ہے۔ حدیث میں آیا ہے، اگر کبھی مظلوم بددعا کرتا ہے کہ خدا ظالم سے انتقام لے۔ جس قدر اس کی

بددعا ظالم کے ستم سے زیادہ ہوتی ہے تو اسی تناسب سے خود مظلوم سے مطالبہ کیا جاتا ہے۔

۸۔ **مذاق وبیہودہ گوئی:** اپنی زبان کو مذاق کا ہرگز عادی نہ بناؤ کیونکہ اس سے انسان کی آبرو ختم ہو جاتی ہے اور لوگوں سے رعب ختم ہو جاتا ہے۔ نیز دشمنی کا سبب ہے اور عداوت کا پودا دلوں میں جڑ پکڑ لیتا ہے۔ اگر لوگ تم سے مذاق بھی کریں تو بھی انہیں جواب نہ دو یہاں تک کہ بات کا سلسلہ بدل جائے ان لوگوں میں ہو جاؤ جو لغویات سے بزرگی (اور تحمل) کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ تم زبان کی لائی ہوئی مصیبتوں سے تبھی نجات پا سکو گے جب بلاضرورت بولنے سے پرہیز کرو گے۔ کیونکہ اکثر یہی زبان دنیا و آخرت کی رسوائی کا سبب ہوتی ہے۔

آخرت کی سعادت

ایک زاہد کا قول ہے کہ میں نے صرف آٹھ باتیں طلب کیں ان کے ذریعے سے مجھے دنیا و آخرت کی سعادت نصیب ہوگئی۔

۱۔ میں نے قدر و منزلت کو تلاش کیا وہ مجھے علم کے بغیر کسی چیز سے حاصل نہ ہو سکی لہٰذا تمہیں علم حاصل کرنا چاہیے تاکہ دونوں جہانوں کی کامیابی حاصل کر سکو۔

۲۔ میں نے عزت کو تلاش کیا تو اسے تقویٰ کے بغیر کسی چیز میں نہ پایا تمہیں

تقویٰ اختیار کرنا چاہئے تا کہ باعزت بن سکو۔

۳۔ میں نے دولت کو تلاش کیا اسے قناعت کے علاوہ کسی اور چیز میں نہ پایا، تمہیں قناعت سے کام لینا چاہئے تا کہ غنی بن سکو۔

۴۔ میں نے راحت کو تلاش کیا تو یہ نعمت مجھے لوگوں کے اختلاط چھوڑنے سے ملی لہذا تمہیں چاہئے کہ لوگوں کے اختلاط سے اپنے آپ کو بچاؤ تا کہ دونوں جہانوں کی راحت کے حقدار بن سکو۔

۵۔ میں نے سلامتی کو تلاش کیا تو اسے اطاعت الٰہی کے بغیر کہیں نہ پایا، تم بھی اللہ کی اطاعت کرو تا کہ سلامتی حاصل ہو سکے۔

۶۔ میں نے خضوع کی تلاش کی اسے حق کو تسلیم کرنے کے علاوہ کسی چیز میں نہ پایا تم بھی حق کو تسلیم کرو تا کہ تکبر سے محفوظ رہ سکو۔

۷۔ میں نے خوشگوار زندگی کی تلاش کی اسے ترک خواہشات کے سوا کسی اور چیز میں نہ پایا لہٰذا تم بھی خواہشات ترک کردو تا کہ خوشگوار زندگی بسر کرسکو۔

۸۔ میں نے مدح وثناء کی تلاش کی اسے سخاوت کے علاوہ اور کسی چیز میں نہ پایا تم بھی سخی بنو تا کہ لوگ تمہاری مدح وثناء کرسکیں۔

نعمت کیا ہے

انہی آٹھ خصلتوں کی وجہ سے مجھے دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں مل گئیں۔

ایک دانا سے سوال کیا گیا کہ نعمت کیا ہے؟ اس نے کہا آٹھ چیزیں:

۱۔ امن۔

۲۔ صحت۔

۳۔ سلامتی۔

۴۔ جوانی۔

۵۔ عزت۔

۶۔ حسب۔

۷۔ دلخواہ رفیق۔

۸۔ نیک بیوی۔

دل لبھاتی چیزیں

ایک حکیم سے پوچھا گیا: وہ کیا اشیاء ہیں کہ جن کی تکرار سے اکتاہٹ نہیں ہوتی؟ جواب دیا: آٹھ چیزیں ہیں،

۱۔ روٹی۔

۲۔ بکری کا گوشت۔

۳۔ ٹھنڈا پانی۔

۴۔ نرم لباس۔

۵۔ نرم بستر۔

۶۔ خوشبو۔

۷۔ دوستوں سے ملاقات۔

۸۔ باصدق وفا بھائیوں سے گفتگو۔

بلندترین حکمت

✿ قیصر روم نے (عیسائی پادری) سے پوچھا!

۱۔ قیصر: بلندترین حکمت کیا ہے؟

✿ عالم: اپنی قدر و منزلت سے آگاہی۔

۲۔ قیصر: کامل ترین عقل کیا ہے؟

✿ عالم: اپنے علم کی حد پر رک جانا۔

۳۔ قیصر: بہترین حلم کیا ہے؟

✿ عالم: گالیاں سن کر برداشت کرنا۔

۴۔ قیصر: عظیم مردانگی کیا ہے؟

✿ عالم: اپنی آبرو کی حفاظت۔

۵۔ قیصر: کامل ترین مال کونسا ہے؟

عالم: جس سے حقوق ادا کیئے گئے ہیں۔

۶۔ قیصر: بہترین سخاوت کونسی ہے؟

عالم: سوال سے پہلے عطا کرنا۔

۷۔ قیصر: سب سے زیادہ نفع بخش چیزیں کونسی ہیں؟

عالم: اللہ کا تقویٰ اور اس کیلئے اخلاص عمل۔

۸۔ قیصر: سب سے بہتر بادشاہ کونسا ہے؟

جو قدرت رکھتے ہوئے بردباری اختیار کرے اور غصے کے وقت جہالت سے دور رہے اور جو یہ سمجھ لے کہ اس کی حکومت صرف عدل کے ذریعے سے ہی قائم رہ سکتی ہے۔

باعث زینت چیزیں

کسی دانا کا قول ہے کہ آٹھ چیزیں آٹھ چیزوں کی زینت ہیں۔

۱۔ عفت، فقر کی زینت ہے۔

۲۔ انکساری، طالب علم کی زینت ہے۔

۳۔ شکر، دولت مند کی زینت ہے۔

۴۔ صبر، مصیبت کی زینت ہے۔

۵۔ تواضع، حسب کی زینت ہے۔

۶۔ حلم، عالم کی زینت ہے۔

۷۔ رونا، خوف کی زینت ہے۔

۸۔ خشوع، نماز کی زینت ہے۔

شاگرد اور استاد

امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے شاگرد سے دریافت فرمایا: تم نے آج تک مجھ سے کیا حاصل کیا؟

شاگرد نے کہا: میں نے آپؑ سے آج تک آٹھ مسائل حاصل کئے۔

آپؑ نے فرمایا: مجھے بتاؤ تم نے کونسے مسائل حاصل کئے ہیں؟

شاگرد نے عرض کیا:

۱۔ پہلا مسئلہ یہ حاصل کیا کہ موت کے وقت ہر چاہنے والا اپنے محبوب سے جدا ہو جاتا ہے چنانچہ میں نے اپنی جدوجہد کو ایسے دوست کی طرف مبذول کیا جو مجھ سے علیحدہ نہیں ہوگا بلکہ میری تنہائی میں میرا مونس ہوگا اور وہ ہے نیک عمل اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: ''جو اچھائی کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا''۔

امامؑ نے یہ سن کر فرمایا: واللہ بہت خوب۔

۲۔ شاگرد نے عرض کیا: دوسرا مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ ان میں سے کچھ حسب پر فخر کرتے ہیں اور کچھ مال و اولاد پر فخر کرتے ہیں میں اس فخر کو فخر تسلیم ہی نہیں کرتا، میں نے اس آیت کریمہ کو پڑھا۔

''بیشک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے''۔ پس میں نے عظیم فخر کو پالیا۔ چنانچہ میں نے ساری جدوجہد اس بات کیلئے صرف کردی کہ میں اللہ کے نزدیک باعزت بن جاؤں۔ آپؑ نے یہ سن کر فرمایا: واللہ بہت خوب۔

۳۔ شاگرد نے عرض کیا: تیسرا مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے لوگوں کے لہو ولعب کا مشاہدہ کیا اور میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سنا کہ: ''وہ بہر حال جس نے اپنے رب کے مقام کا خوف کیا اور نفس کو خواہش سے باز رکھا تحقیق جنت ہی اس کا ٹھکانہ ہے''۔ تو اس آیت مجیدہ کے سننے کے بعد میں نے اپنے نفس کو خواہشات سے روکا، یہاں تک کہ رضائے الٰہی میں میرا نفس پہنچ گیا۔

آپؑ نے یہ سن کر فرمایا: بہت خوب۔

۴۔ شاگرد نے عرض کیا: چوتھا مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے یہ دیکھا کہ جس کسی کے پاس کوئی عمدہ چیز آجائے تو وہ اس کی حفاظت کرتا ہے اور ادھر میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سنا کہ: ''کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے اللہ اس کیلئے اس کو دگنا کردے گا اور اس کیلئے اچھا اجر ہوگا'' مجھے یہ بات پسند آئی کہ مال بھی محفوظ رہے اور دگنا بھی ہو جائے اور اس پر عظیم اجر بھی ملے تو اس کے بعد سے میں نے یہ عادت اپنالی کہ جو کچھ میرے پاس آیا

اسے اللہ کے خزانے میں جمع کرادیا تاکہ بوقت ضرورت وہ میرے کام آسکے۔آپؑ نے یہ سن کرفرمایا: واللہ بہت خوب۔

۵۔ شاگرد نے عرض کیا: پانچواں مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ رزق کی وجہ سے ایک دوسرے سے حسد کررہے ہیں اور ادھر میں نے اللہ تعالیٰ کا فرمان سنا کہ: ''ہم نے ان کی معیشت کو زندگانی دنیا میں ان کے درمیان تقسیم کردیا'' تو اس آیت مجیدہ کے سننے کے بعد میں نے لوگوں سے حسد کرنا چھوڑ دیا اور گم شدہ چیز کا افسوس کرنا چھوڑ دیا۔

آپؑ نے یہ سن کرفرمایا: بہت خوب۔

۶۔ شاگرد نے عرض کیا: چھٹا مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے اس دنیا میں دیکھا کہ لوگ ایک دوسرے کی دشمنی کررہے ہیں اور بعض دفعہ دشمنی کا مسئلہ نسلوں تک بھی جاری رہتا ہے اور ادھر میں نے اللہ کریم کا یہ فرمان سنا کہ: ''یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن بنا کر رکھو'' اس فرمان کے سننے کے بعد میں نے تمام لوگوں سے دشمنی چھوڑ دی اور شیطان ہی کو اپنا دشمن سمجھا۔آپؑ نے یہ سن کرفرمایا: بہت خوب۔

۷۔ شاگرد نے عرض کیا: ساتواں مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے لوگوں کو رزق کیلئے سخت جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا اور ادھر میں نے اللہ کا یہ فرمان سنا کہ: ''میں نے جن وانس کو نہیں بنایا، مگر اس کیلئے کہ وہ میری عبادت

کریں، میں ان سے رزق نہیں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں، تحقیق اللہ ہی صاحب قوت اور رزاق ہے" میں نے جان لیا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اس کا فرمان صحیح ہے اسکے بعد مجھے تسکین قلب حاصل ہوگئی اور میں مفت کی جد وجہد سے باز آ کر اس کی فرمانبرداری کرنے میں لگ گیا۔ آپؑ نے یہ سن کر فرمایا: بہت خوب۔

۸۔ شاگرد نے عرض کیا: آٹھواں مسئلہ یہ حاصل کیا کہ میں نے لوگوں کا مشاہدہ کیا ہے کہ کوئی شخص اپنی صحت پر بھروسہ کر رہا ہے اور کوئی کثرت مال پر بھروسہ کر رہا ہے اور کوئی اپنے جیسے بندوں پر بھروسہ کر رہا ہے ادھر میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سنا: "جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ اس کیلئے کافی ہے" اس فرمان کے بعد میں نے تمام چیزوں پر سے اپنا تکیہ اٹھا لیا اور خداوند کریم پر بھروسہ کیا۔ امامؑ نے شاگرد کو آفرین کہی اور فرمایا قسم بخدا تورات، زبور، انجیل، قرآن۔ اور دیگر آسمانی صحف کا ماحصل بھی یہی ہے۔

نو کی حکمتیں

اللہ کے فیصلے

جب کسریٰ کا وزیر بزرجمہر فوت ہوا تو اس کے سرہانے نو کلمات لکھے ہوئے تھے:

۱۔ جب اللہ نے مخلوقات کے رزق کو اپنے ذمہ لیا ہے تو غم وفکر کیوں ہے؟

۲۔ جب رزق تقسیم ہو چکا ہے تو حرص کی ضرورت کیا ہے؟

۳۔ جب دنیا ایک حسین دھوکا ہے تو اس کی طرف جھکاؤ کی ضرورت کیا ہے؟

۴۔ جب جنت حق ہے تو ترک عمل کیوں ہے؟

۵۔ جب قبر حق ہے تو بلند و بالا عمارتیں کیوں ہیں؟

۶۔ جب جہنم حق ہے تو زیادہ ہنسنا کیوں ہے؟

۷۔ جب حساب حق ہے تو مال کی جمع آوری کیوں ہے؟

۸۔ جب قیامت کا دن حق ہے تو قلت جزع کیوں ہے؟

۹۔ جب ابلیس تیرا دشمن ہے تو اپنے دشمن کی پیروی کیوں ہے؟

بری خصلتیں

کسی دانا نے کہا: داناؤں کا قول ہے۔

۱۔ جس میں عقل نہیں اس میں دین نہیں ہے۔

۲۔ جس میں دین نہیں اس میں عمل نہیں ہے۔

۳۔ جس میں علم نہیں ہے اس کی فکر صحیح نہیں ہے۔

۴۔ جس میں قناعت نہیں ہے اس میں راحت نہیں ہے۔

۵۔ جس کا باطن خراب ہو اسے توفیق نہیں۔

۶۔ جو محکم کام کرے گا سلامتی پائے گا۔

۷۔ جس پر سستی کا غلبہ ہو جائے ندامت اس کا احاطہ کر لیتی ہے۔

۸۔ جو گناہوں سے نہیں بچتا وہ خدا سے نہیں ڈرتا۔

۹۔ جو اپنی خواہشات کی نافرمانی نہیں کرتا وہ اپنی عقل کا کہا نہیں مانتا۔

کرامات نماز

ایک صحابیؓ کا بیان ہے کہ جو شخص ہمیشہ نماز پنجگانہ کو اپنے وقت پر ادا کرے اللہ اس کو نو (۹) کرامات سے مکرم فرمائے گا۔

۱۔ اللہ اس سے محبت کرے گا۔

۲۔ اس کا بدن صحت مند رہے گا۔

۳۔ ملائکہ اس کی حفاظت کریں گے۔

۴۔ اس کے گھر برکت کا نزول ہوگا۔

۵۔ اس کے چہرے پر صالحین کی علامات ظاہر ہوں گی۔

۶۔ اس کا دل نرم ہوگا۔

۷۔ پل صراط سے بجلی کی چمک کی طرح سے گزرے گا۔

۸۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے نجات دے گا۔

۹۔ اسے اپنے اولیاء کے ساتھ جگہ دے گا جن پر کوئی خوف و حزن نہیں ہوگا۔

حکمت کی ضرورت

کسی دانا نے کہا: عقل و حکمت کے حصول کیلئے ضروری ہے۔

۱۔ نظر نیچی رکھنا۔

۲۔ زبان کو بے محل نہ کھولنا۔

۳۔ حلال غذا کھانا۔

۴۔ شرم گاہ کو قابو میں رکھنا۔

۵۔ سچ بولنا۔

۶۔ عہد کو پورا کرنا۔

۷۔ مہمان کی عزت کرنا۔

۸۔ پڑوسی کی حمایت کرنا۔

۹۔ جس بات سے کوئی فائدہ نہ ہو اسے ترک کر دینا۔

شکست کھاؤ گے

کسی دانا نے کہا،

۱۔ علم و ہنر کے اظہار میں استاد سے۔

۲۔ زبان چلانے میں عورت سے۔

۳۔ بڑی آواز سے بولنے میں گدھے سے۔

۴۔ بحث کرنے میں جاہل سے۔

۵۔ کھانے پینے میں ساتھی سے۔

۶۔ مال خرچ کرنے میں شیخی خور سے۔

۷۔ لڑائی لڑنے میں بیوی سے۔

۸۔ کھیل کود میں بچے سے۔

۹۔ عقل و سمجھ میں والدین سے۔

بہت ہی برا ہے

کسی دانا نے کہا،

۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا۔

۲۔ مومنوں کے ساتھ عداوت کرنا۔

۳۔ بڑھاپے میں زنا کرنا۔

۴۔ غریبی میں تکبر کرنا۔

۵۔ والدین کے ساتھ ظلم کرنا۔

۶۔ ظالم کی تعریف کرنا۔

۷۔ ہمسائے کی عورت سے بدکاری کرنا۔

۸۔ حاکم وقت کا جھوٹ بولنا۔

۹۔ دین میں بدعت کرنا۔

آنکھ

کسی دانا نے کہا:

۱۔ آنکھ جھکتی ہے تو زمانے بھر کی حیا اپنے اندر سمو لیتی ہے۔

۲۔ آنکھ لگتی ہے تو سنگلاخ چٹانوں کو بھی ہیچ بنا دیتی ہے۔

۳۔ آنکھ اٹھتی ہے تو رہگزاروں کو بھی گلزار بنا دیتی ہے۔

۴۔ آنکھ کھلتی ہے تو کائنات کے رازوں کے پردے کھول دیتی ہے۔

۵۔ آنکھ دیکھتی ہے تو سمندر کی گہرائیوں سے موتی نکال لیتی ہے۔

۶۔ آنکھ مسکراتی ہے تو کائنات کی تمام معصومیت جذب کر لیتی ہے۔

۷۔ آنکھ سوتی ہے تو سہانے خوابوں کی آغوش میں پہنچ جاتی ہے۔

۸۔ آنکھ بولتی ہے تو اہل زبان کو بھی انگشت بدندان کر دیتی ہے۔

۹۔ آنکھ روتی ہے تو عرشِ معلّٰی کو ہلا دیتی ہے۔

دوستی کے قابل ہے

کسی دانا نے کہا،

۱۔ دوسرے کے عیب چھپانے والا۔

۲۔ معذرت قبول کرنے والا۔

۳۔ احسان کر کے بھول جانے والا۔

۴۔ عقل مند جو عقل وحکمت کی باتیں سکھاتا ہو۔

۵۔ وہ نیک شخص جس کے دل میں دنیا کی بے رغبتی ہو۔

۶۔ مالداروں کے دروازوں کے چکر نہ کاٹتا ہو۔

۷۔ جو بے غرض ہو اور محض اللہ کے واسطے دوستی رکھتا ہو۔

۸۔ جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو۔

۹۔ ماں باپ کا فرمانبردار ہو۔

مت مار

کسی دانا نے کہا،

۱۔ ماں کا دل۔

۲۔ کسی کا دل۔

۳۔ بچہ کے چہرہ اور سر پر۔

۴۔ دوسرے کے بچے کو۔

۵۔ پڑوسی کے پالتو جانور کو۔

۶۔ کسی کو کمزور سمجھ کر۔

۷۔ اپنے سے بڑے کو۔

۸۔ حد سے زیادہ بیوی کو۔

۹۔ کسی مظلوم کو۔

محبت

کسی دانا نے فرمایا:

۱۔ مذہب سے ہو تو دین بن جاتی ہے۔

۲۔ وطن سے ہو تو جزو ایمان بن جاتی ہے۔

۳۔ رسول سے ہو تو روح بلالؓ بن جاتی ہے۔

۴۔ والدین سے ہو تو فرض بن جاتی ہے۔

۵۔ نماز سے ہو تو ذریعہ نجات بن جاتی ہے۔

۶۔ استاد سے ہو تو کامیابی و کامرانی بن جاتی ہے۔

۷۔ اولاد سے ہو تو ممتا کا روپ دھار لیتی ہے۔

۸۔ باوفا اور باحیا عورت سے ہو تو خوش قسمتی بن جاتی ہے۔

۹۔ رفیقہ حیات سے ہو تو زندگی خوشگوار بن جاتی ہے۔

دور بھاگ

کسی دانا نے کہا،

۱۔ بری صحبت سے۔

۲۔ تہمت کی جگہ سے۔

۳۔ جھگڑے اور مقدمہ بازی سے۔

۴۔ سمدھانہ کے پڑوس سے۔

۵۔ نشہ بازوں کی مجلس سے۔

۶۔ غیبت کے کرنے اور سننے سے۔

۷۔ فحش ناولوں اور رسالوں سے۔

۸۔ امیر سے جب بھوکا ہو جائے۔

۹۔ کمینے سے جب امیر ہو جائے۔

خاموشی

کسی دانا نے کہا

۱۔ خاموشی! عبادت ہے بغیر محنت کے۔

۲۔ خاموشی! ہیبت ہے بغیر سلطنت کے۔

۳۔ خاموشی! قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔

۴۔ خاموشی! فتحیابی ہے بغیر ہتھیار کے۔

۵۔ خاموشی! قلعہ ہے مومنین کا۔

۶۔ خاموشی! شیوہ ہے عاجزوں کا۔

۷۔ خاموشی! دبدبہ ہے حاکموں کا۔

۸۔ خاموشی! مخزن ہے حکمتوں کا۔

۹۔ خاموشی! جواب ہے جاہلوں کا۔

دنیا کی پہچان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: دنیا بمنزلہ ایک صورت کے ہے۔

۱۔ اس کا سر تکبر ہے۔

۲۔ اس کی آنکھ حرص ہے۔

۳۔ اس کا کان طمع ہے۔

۴۔ اس کی زبان ریا ہے۔

۵۔ اس کا ہاتھ خواہش ہے۔

۶۔ اس کا قدم خود پسندی ہے۔

۷۔ اس کا دل غفلت ہے۔

۸۔ اس کا وجود فنا ہے۔

۹۔ اس کا حاصل زوال ہے۔

دنیادار کا انجام

کسی دانا نے کہا۔

۱۔ جس نے دنیا سے محبت کی دنیا نے اسے تکبر دیا۔

۲۔ جس نے دنیا کو حسین سمجھا دنیا نے اسے حرص دیا۔

۳۔ جو دنیا کے پیچھے گیا، لالچ میں گرفتار ہوا۔

۴۔ جس نے اسے جمع کیا اس نے دکھاوے اور ریا کا لباس پہن لیا۔

۵۔ جس نے اس کا قصد کیا وہ خود پسند ہو گیا۔

۶۔ جو اس سے مطمئن ہو گیا وہ غفلت میں پڑ گیا۔

۷۔ دنیا کا مال و دولت جس کی نظروں میں اہم ہو گیا۔ وہ اس پر فریفتہ ہو گیا۔ حالانکہ یہ ہمیشگی نہیں رکھتا۔

۸۔ جس نے دنیا اکھٹی کی اور بخل کیا یہ اسے اپنے ٹھکانے یعنی دوزخ میں لے گئی۔

۹۔ جس نے اس سے پیار کیا دنیا نے اسے ہلاک کیا۔

مومن کے کام

کسی دانا نے کہا۔

۱۔ توحید پر ایمان لانا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات اور مغفرت طلب کرنا۔

۳۔ یوم آخرت کے عدل کا عقیدہ رکھنا۔

۴۔ اللہ کی حمد کرنا۔

۵۔ حق تعالیٰ سے ہی ہر معاملے میں مدد چاہنا۔

۶۔ زمین پر امن و امان قائم رکھنے کے بارے میں تعلیمات دینا۔

۷۔ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ حدود پر عمل کرنا۔

۸۔ زندگی کے بعد موت پر یقین رکھنا۔

۹۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا پرچار کرنا۔

رسولؐ کو تاکید

رسول خداؐ نے فرمایا! میرے خدا نے مجھے نو چیزوں کی بہت تاکید فرمائی ہے۔

۱۔ ظاہر و باطن میں اخلاص۔

۲۔ خوشی و مسرت، رنج و غم ہر حالت میں انصاف و عدالت سے کام لینا۔

۳۔ فقیری و مالداری (دونوں) کی حالت میں میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ جس نے زیادتی کی ہے اس کو معاف کر دینا۔

۵۔ جس نے محروم کیا ہے اس کو عطاو بخشش کرنا۔

۶۔ جس نے قطع تعلق کرلیا ہے اس سے رابطہ قائم کرنا۔

۷۔ خاموشی کے وقت غور وفکر کرنا۔

۸۔ گفتگو کے وقت یاد خدا رکھنا اور ذکر خدا کرنا۔

۹۔ دیکھتے وقت عبرت حاصل کرنا۔

دس کی حکمتیں

زندگی

حکیم لقمان نے فرمایا:

۱۔ زندگی ایک سفر ہے اس کو طے کرو۔

۲۔ زندگی ایک المیہ ہے اس کا سامنا کرو۔

۳۔ زندگی ایک مسرت ہے اس کو آزماؤ۔

۴۔ زندگی ایک قرض ہے اس کو ادا کرو۔

۵۔ زندگی ایک محبت ہے اس کا لطف اٹھاؤ۔

۶۔ زندگی ایک کھیل ہے اس کو کھیلا کرو۔

۷۔ زندگی ایک جدوجہد ہے اس کو تسلیم کرو۔

۸۔ زندگی ایک وعدہ ہے اس کو پورا کرو۔

۹۔ زندگی ایک سیراب ہے اس سے بچا کرو۔

۱۰۔ زندگی ایک پھول ہے اس کو سونگھا کرو۔

نفرت کے پھول

۱۔ مت ملو ان سے جو صرف مطلب کے وقت ہی ملتے ہیں۔

۲۔ مت چلو ان کے ساتھ جو راستے میں دغا دیتے ہیں۔

۳۔ مت جاؤ ایسی جگہ جہاں برائیاں جنم لیتی ہوں۔

۴۔ مت بیٹھو ایسی جگہ جہاں غلاظت کے انبار ہوں۔

۵۔ مت پیئو ایسی شئے جو صحت کو برباد کرے۔

۶۔ مت چکھو ایسا ذائقہ جو زندگی کو پامال کر دے۔

۷۔ مت سنو ایسی بات جو زندگی کو منتشر کر دے۔

۸۔ مت چنو ایسا پھول جو زندگی کو ویران کر دے۔

۹۔ مت کھیلو ایسا کھیل جس میں رسوائیاں ہوں۔

۱۰۔ مت پہنو ایسا لباس جس میں نمائش ہو۔

زندگی کا مطلب

۱۔ ستاروں نے کہا! زندگی نام ہے مختصر سی جھلملاہٹ کا۔

۲۔ آسمان نے کہا! زندگی نام ہے خاموش تماشائی بن کر رہ جانے کا۔

۳۔ بادلوں نے کہا! زندگی نام ہے مسلسل رونے کا۔

۴۔ بجلی نے کہا! زندگی نام ہے لمحہ بھر کی ہنسی کا۔

۵۔ فرشتوں نے کہا! زندگی نام ہے تسبیح سبحان اللہ کا۔

۶۔ لہروں نے کہا! زندگی نام ہے آپس میں بار بار ٹکرانے کا۔

۷۔ پھول نے کہا! زندگی نام ہے مسکرانے کا۔

۸۔ شبنم نے کہا! زندگی نام ہے گریہ پیہم کا۔

۹۔ حیوانوں نے کہا! زندگی نام ہے سانس لینے کھانے اور سونے کا۔

۱۰۔ انسان نے کہا! زندگی نام ہے دوسروں کیلئے جینے کا۔

شیطان کے دوست

ایک دفعہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابلیس ملعون سے دریافت فرمایا: اے بد بخت! مجھے یہ بتا کہ میری امت میں تیرے کتنے دوست ہیں۔ اس نے کہا دس قسم کے لوگ میرے دوست ہیں:

۱۔ ظالم حکمران۔

۲۔ متکبر دولتمند۔

۳۔ حرام کھانے والے جنہیں یہ فکر نہیں کہ کہاں سے آ رہا ہے اور کہاں خرچ ہو رہا ہے۔

۴۔ ظالم حکمرانوں کے مددگار علماء۔

۵۔ خیانت کار تاجر۔

۶۔ ذخیرہ اندوز۔

۷۔ زانی۔

۸۔ سود خور۔

۹۔ بخیل۔

۱۰۔ اور وہ شخص جسے یہ فکر نہیں کہ مال کہاں سے اکٹھا کر رہا ہے۔

شیطان کے دشمن

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا: میری امت میں تیرے کتنے دشمن ہیں؟ اس ملعون (ابلیس) نے جواب دیا: دس افراد سے مجھے دشمنی ہے۔

۱۔ سب سے پہلے آپ سے۔

۲۔ عالم باعمل سے۔

۳۔ قاریان قرآن سے جو آیات قرآنی پر عمل کرتے ہیں۔

۴۔ پانچ وقت اذان دینے والا۔

۵۔ فقراء، مساکین، یتامیٰ سے محبت کرنے والا۔

۶۔ انسان دوست رحمدل شخص۔

۷۔ حق کیلئے تواضع کرنے والا۔

۸۔ وہ جوان جو اطاعت الٰہی میں پروان چڑھا۔ جب دنیا سوتی ہے تو وہ نمازیں پڑھتا ہے۔

۹۔ جو اپنے نفس کو حرام سے بچائے۔

۱۰۔ لوگوں کی خیر خواہی کرنے والا۔

مختلف سزائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میری امت میں دس کام ظاہر ہو جائیں گے تو اللہ ان کو دس قسم کی سزائیں دے گا۔

۱۔ جب دعا مانگنا کم کریں گے، تو مصائب نازل ہوں گے۔

۲۔ جب صدقات دینا چھوڑ دیں گے، تو بیماریاں بڑھیں گی۔

۳۔ جب زکوٰۃ دینا بند کریں گے، تو مویشی ہلاک ہوں گے۔

۴۔ جب بادشاہ ظلم کریں گے، تو بارش روک لی جائے گی۔

۵۔ جب زنا عام ہو جائے گا، تو ناگہانی اموات زیادہ ہوں گی۔

۶۔ جب دکھاوا اور ریاکاری زیادہ ہو جائے گی، تو زلزلے زیادہ آئیں گے۔

۷۔ جب لوگ حکم خدا کے خلاف فیصلے کریں گے، تو ان پر دشمنوں کا غلبہ ہو جائے گا۔

۸۔ جب لوگ عہد شکنی کریں گے، تو اللہ انہیں قتل کے ذریعے آزمائے گا۔

۹۔ جب ناپ تول میں کمی کریں گے، تو ان پر قحط مسلط کیا جائے گا۔

۱۰۔ جب یہ چوری کریں گے، تو ان کے ہاتھ کاٹے جائیں گے اور ان کو عذاب دیا جائے گا۔

دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں۔

۱۔ توبہ، گناہ کو کھا جاتی ہے۔

۲۔ جھوٹ، رزق کو کھا جاتا ہے۔

۳۔ غیبت، عمل کو کھا جاتی ہے۔

۴۔ غم، عمر کو کھا جاتا ہے۔

۵۔ صدقہ، بلا کو کھا جاتا ہے۔

۶۔ غصہ، عقل کو کھا جاتا ہے۔

۷۔ پشیمانی، سخاوت کو کھا جاتی ہے۔

۸۔ تکبر، علم کو کھا جاتا ہے۔

۹۔ نیکی، بدی کو کھا جاتی ہے۔

۱۰۔ عدل، ظلم کو کھا جاتا ہے۔

عجیب صورتیں

حضرت معاذ نے قیامت کے خوف اور وحشت کے متعلق رسول اللہؐ سے سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا: تم نے بہت بڑی بات دریافت کی ہے۔ پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا: میری امت کے لوگ دس مختلف صورتوں میں صحن محشر میں وارد ہوں گے۔

۱۔ بندروں کی صورت میں۔

۲۔ سوروں کی صورت میں۔

۳۔ سر نیچے اور پاؤں اوپر کہ ان کے چہرے زمین پر کھینچے جا رہے ہوں گے۔

۴۔ اندھے۔

۵۔ گونگے اور بہرے۔

۶۔ بعض کی زبانیں ان کے منہ سے نکلی ہوں گی اور ان کے سینوں پر پڑی ہوں گی پیپ ان سے جاری ہوگی جس سے اہل محشر پریشان ہوں گے۔

۷۔ بعض کے ہاتھ پیر کٹے ہوں گے۔

۸۔ بعض آتشی سولیوں پر لٹکے ہوں گے۔

۹۔ بعض مردار سے زیادہ بدبودار ہوں گے۔

۱۰۔ بعض پگھلے ہوئے تارکول کے لباس پہنے ہوں گے جو ان کے جسموں پر چپکے ہوئے ہوں گے۔

۱۔ چغل خور بندروں کی صورت میں ہوں گے۔

۲۔ مال حرام کھانے والے سوروں کی شکل میں ہوں گے۔

۳۔ جن کے سر نیچے ہوں گے وہ سود کھاتے ہوں گے۔

۴۔ اندھے غلط فیصلے کرنے والے ہوں گے۔

۵۔ گونگے اور بہرے خود پسند لوگ ہوں گے۔

۶۔ جن کی زبانیں نکلی ہوں گی وہ غیبت کرنے والے ہوں گے۔

۷۔ ہمسایوں کو آزار دینے والوں کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں گے۔

۸۔ آتشی سولیوں پر وہ لوگ لٹکے ہوں گے جو لوگوں کو ظالم طاقتوروں کے خونی چنگل میں پھنساتے ہوں گے۔

۹۔ بدبودار وہ ہوں گے جو نفس کی لگام کو شہوت و کامرانی کے سپرد کر دیتے ہوں گے اور حقوق الٰہی کی ادائیگی کی پرواہ نہ کرتے ہوں گے۔

۱۰۔ اور آخری لوگ متکبر اور متفخر ہوں گے کہ جو بندگان خدا پر بزرگی جتاتے ہوں گے۔

مردہ دل

کسی نے پوچھا یا رسول اللہؐ ہماری دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں تو آپؐ نے فرمایا دس چیزوں کی وجہ سے تمھارے دل مردہ ہو گئے ہیں۔ اس لیے دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

۱۔ تم نے اللہ کی معرفت تو حاصل کر لی لیکن اس کی اطاعت نہیں کی۔

۲۔ تم نے قرآن مجید تو پڑھا لیکن اس پر عمل نہیں کیا۔

۳۔ تم نے رسولؐ کی محبت کا دعویٰ تو کیا لیکن اس کی اولاد سے دشمنی رکھی۔

۴۔ تم نے شیطان کی دشمنی کا دعویٰ تو کیا ہے لیکن عملاً اس کی پیروی کی۔

۵۔ تم نے جنت کی محبت کا دعویٰ تو کیا لیکن اس کے مطابق عمل نہیں کیئے۔

۶۔ تم نے دوزخ سے ڈرنے کا دعویٰ تو کیا لیکن اپنے بدن کو خود آگ میں ڈالا۔

۷۔ لوگوں کے عیبوں پر تو نظر پڑی لیکن اپنے عیوب سے بے خبر رہے۔

۸۔ دنیا سے بغض کا دعویٰ تو کیا لیکن خود دنیا اکھٹی کی۔

۹۔ مرنے کا اقرار تو کیا لیکن اس کیلئے تیاری نہیں کی۔

۱۰۔ اپنے ہاتھوں سے مردوں کو دفن کیا لیکن خود تم نے عبرت حاصل نہیں کی

اچھے مقام

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: انسانوں کا دس دروازوں پر آنا جانا اچھا لگتا ہے۔

۱۔ بیت اللہ کی طرف حج وعمرہ ادا کرنے کیلئے۔

۲۔ ان بادشاہوں کے دروازوں پر جانا جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت سے ملی ہوئی ہو جن کا حق واجب ہو اور جن کا نفع عظیم اور جن کے چھوڑنے میں سخت نقصان ہو۔

۳۔ دین اور دنیا کے علم کیلئے علماء کے دروازوں پر جانا۔

۴۔ ایسے سخیوں کے دروازے پر جانا جو اپنے اموال بخش دیتے ہیں تا کہ نیک نام ہوں اور آخرت ان کے ہاتھ لگے۔

۵۔ ایسے کمزور بھائیوں کے دروازوں پر جانا جنہیں تمہاری مدد کی

ضرورت ہو۔

۶۔ حاجت و بخشش کی توقع پر سرداروں کے دروازے پر جانا۔

۷۔ رائے اور مشورہ کے حصول کیلئے اہل عقل کے دروازے پر جانا۔

۸۔ صلہ رحمی اور حقوق کی ادائیگی کیلئے بھائیوں کے دروازوں پر جانا۔

۹۔ مدارات کے ذریعے ممکن ہے عداوت ختم ہو جائے اس نیت کے تحت دشمن کے دروازوں پر جانا۔

۱۰۔ حسن ادب کی تلاش کیلئے صاحبان ادب کے دروازوں پر حاضر ہونا۔

نامراد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

دس افراد کو دس باتوں کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔

۱۔ متکبر کو اچھی تعریف و توصیف کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۲۔ مفسد کو زیادہ دوستوں کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۳۔ بے ادب کو عزت کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۴۔ بخیل کو صلہ رحمی کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۵۔ لوگوں کی تحقیر کرنے والے کو محبت کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۶۔ جسے فقہ کا علم کم ہے اسے قاضی بننے کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۷۔ غیبت کرنے والے کو سلامتی کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۸۔ حاسد کو راحت قلب کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۹۔ چھوٹی غلطی پر سزا دینے والے کو سرداری کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

۱۰۔ کم تجربہ کار کو حکومت کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

امام کی وصیت

حضرت امام جعفر صادق کی خدمت میں ابان بن عثمان حاضر ہوا اور کہا مولا مجھے نصیحت فرمائیں آپ نے اسے دس جملوں سے وصیت فرمائی

۱۔ جب رزق اللہ کے ذمے ہے تو اتنا اہتمام کیوں؟

۲۔ جب رزق کی تقسیم عمل میں آچکی ہے تو حرص کیوں؟

۳۔ جب حساب برحق ہے تو مال کی جمع آوری کیوں؟

۴۔ جب صدقہ کا نعم البدل مال اللہ نے دینا ہی ہے تو بخل کیوں؟

۵۔ جب اللہ نے دوزخ کو سزا کیلئے مقرر فرمایا ہے تو نافرمانی کیوں؟

۶۔ جب موت برحق ہے تو خوشی کیوں؟

۷۔ جب خدا کے حضور پیشی ہے تو مکاری کیوں؟

۸۔ جب صراط سے گزرنا حق ہے تو خود پسندی کیوں؟

۹۔ جب ہر چیز قضا و قدر سے ہونی ہے تو افسوس کیوں؟

۱۰۔ جب دنیا فانی ہے تو اس کا سہارا کیوں؟

یٰسین کی برکتیں

حضور اکرمؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا یا علیؑ سورہ یٰسین پڑھو تمہیں دس برکتیں حاصل ہوں گی۔

۱۔ بھوکا پڑھے گا تو سیر ہوگا۔

۲۔ پیاسا پڑھے گا تو سیراب ہوگا۔

۳۔ ننگا پڑھے گا تو لباس ملے گا۔

۴۔ کنوارا پڑھے گا تو شادی ہوگی۔

۵۔ خوفزدہ پڑھے گا تو امن ملے گا۔

۶۔ بیمار پڑھے گا تو صحت ملے گی۔

۷۔ قیدی پڑھے گا تو آزادی ملے گی۔

۸۔ مسافر پڑھے گا تو سفر آسان ہوگا۔

۹۔ مردے پر پڑھی جائے تو عذاب میں تخفیف ہوگی۔

۱۰۔ کسی گم شدہ کیلئے پڑھی جائے تو گم شدہ چیز مل جائے گی۔

قدر پوچھو

۱۔ آنکھوں کی قدر نابینا سے پوچھو۔

۲۔ صحت کی قدر مریض سے پوچھو۔

۳۔ ماں باپ کی قدر یتیم سے پوچھو۔

۴۔ علم کی قدر جاہل سے پوچھو۔

۵۔ دولت کی قدر غریب سے پوچھو۔

۶۔ ٹانگوں کی قدر اپاہج سے پوچھو۔

۷۔ وقت کی قدر مختی سے پوچھو۔

۸۔ روٹی کی قدر بھوکے سے پوچھو۔

۹۔ پانی کی قدر پیاسے سے پوچھو۔

۱۰۔ دین کی قدر دین دار سے پوچھو۔

اسلام کی بنیاد

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اسلام کی بنیاد دس چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

۱۔ اقرار توحید کہ یہ اسلام کی بنیاد ہے۔

۲۔ نماز پنجگانہ کہ یہ فریضہ ہے۔

۳۔ روزہ کہ یہ دوزخ سے بچنے کیلئے ڈھال ہے۔

۴۔ زکوٰۃ کہ یہ مال کی طہارت ہے (مال اور دل دونوں کو پاک کر دیتی ہے)

۵۔ حج کہ یہ شریعت ہے۔

۶۔ جہاد کہ یہ عزت مسلمین ہے۔

۷۔ امر بالمعروف کہ یہ اسلام سے وفا ہے۔

۸۔ نھی عن المنکر کہ یہ گناہگار پر حجت ہے۔

۹۔ جماعت کہ یہ سرمایہء الفت ہے۔

۱۰۔ گناہوں سے بچنا کہ یہ اطاعت ہے۔

توبہ کے ارکان

حضرت امیر المومنین نے فرمایا! کہ عقل مند کو چاہئے کہ جب وہ توبہ کرے تو توبہ کے دس ارکان پر عمل کرے:

۱۔ زبان سے استغفار کرے۔

۲۔ دل میں ندامت محسوس کرے۔

۳۔ بدن کو اس گناہ میں پھر کبھی آلودہ نہ کرے۔

۴۔ آئندہ گناہ نہ کرنے کا مصمم عزم کرے۔

۵۔ آخرت سے محبت کرے۔

۶۔ دنیا سے نفرت کرے۔

۷۔ کم کھانا کھائے۔

۸۔ کم پانی پیئے۔

۹۔ کم کلام کرے۔

۱۰۔ کم سوئے۔

ناپسند اوصاف

ایک حکیم کا قول ہے کہ دس افراد کے دس اوصاف اللہ کو سخت ناپسند ہیں:

۱۔ دولت مند میں بخل۔

۲۔ فقیر میں تکبر۔

۳۔ عالم میں طمع۔

۴۔ مجاہد میں بزدلی۔

۵۔ بوڑھے میں دنیا کی الفت۔

۶۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۷۔ بادشاہ میں غضب۔

۸۔ جوانوں میں سستی۔

۹۔ زاہد میں خودپسندی۔

۱۰۔ عابد میں ریاکاری۔

حکمت کے فوائد

حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ حکمت کے دس فوائد ہیں۔

۱۔ حکمت مردہ دلوں کو زندہ کرتی ہے۔

۲۔ حکمت درویش کو محفل سلاطین میں بٹھاتی ہے۔

۳۔ حکمت کمزوروں کو بلندی اور غلاموں کو آزادی دلاتی ہے۔

۴۔ حکمت مسافر کو پناہ مہیا کرتی ہے۔

۵۔ حکمت غریب کو دولت مند بناتی ہے۔

۶۔ حکمت اہل شرف کے مراتب اور سرداری میں اضافہ کرتی ہے۔

۷۔ حکمت مال سے بہتر ہے۔

۸۔ حکمت خوف کے وقت محافظ ہے۔

۹۔ حکمت جنگ میں زرہ ہے۔

۱۰۔ حکمت منفعت آور سودا ہے۔

حکماء کی حکمت

ایک بادشاہ نے پانچ اہل دانش کو حکم دیا کہ وہ حکیمانہ جملے بیان کریں۔ ہر ایک دانشمند نے حکمت کے دو جملے کہے۔

۱۔ خالق کا خوف باعث امن اور خدا سے بے خوفی کفر ہے۔

۲۔ مخلوق سے نہ ڈرنا باعث آزادی اور مخلوق کا خوف غلامی ہے۔

۳۔ اللہ سے امید وابستہ رکھنا ایسی ثروت ہے جس کی موجودگی میں فقر کوئی نقصان نہیں دیتا۔

۴۔ خدا سے نا امیدی ایسا فقر ہے جس کی موجودگی میں کوئی ثروت فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔

۵۔ دل اگر تونگر ہے تو تہی دامنی کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔

۶۔ اگر دل فقیر ہے تو بھری ہوئی جیب کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

۷۔ سخی کیلئے غنائے قلب تونگری میں اضافہ کرتی ہے۔

۸۔ جس کی جیب خالی ہو تو غنائے دل رنج کے سوا اسے کوئی پھل نہیں دیگی۔

۹۔ تھوڑی بھلائی کا حاصل کرنا، زیادہ برائی چھوڑنے سے بہتر ہے۔

۱۰۔ برائیوں کو مکمل طور پر چھوڑنا، تھوڑی بھلائی کے حصول سے بہتر ہے۔

چیزوں کا انجام

ایک دانا نے فرمایا۔

۱۔ دنیا کا انجام زوال ہے۔

۲۔ زندگی کا انجام موت ہے۔

۳۔ غذا کا انجام غلاظت ہے۔

۴۔ مال جمع کرنے کا انجام حساب ہے۔

۵۔ تعمیر کا انجام تباہی ہے۔

۶۔ ظالم کا انجام عذاب ہے۔

۷۔ خاندان کا انجام جدائی ہے۔

۸۔ تائب کا انجام مغفرت ہے۔

۹۔ بدکار کا انجام نصرت الٰہی سے محرومی ہے۔

۱۰۔ زہد کا انجام رضائے الٰہی ہے۔

ضائع ہونے والی چیزیں

ایک زاہد کا قول ہے کہ سب سے زیادہ ضائع ہونے والی چیزیں دس ہیں

۱۔ جس عالم سے مسئلہ نہ پوچھا جائے۔

۲۔ جس علم پر عمل نہ کیا جائے۔

۳۔ جس اچھی رائے کو قبول نہ کیا جائے۔

۴۔ جس ہتھیار کو استعمال نہ کیا جائے۔

۵۔ جس مسجد میں نماز نہ پڑھی جائے۔

۶۔ جس مصحف کی تلاوت نہ کی جائے۔

۷۔ جس مال کو خرچ نہ کیا جائے۔

۸۔ جس گھوڑے پر سواری نہ کی جائے۔

۹۔ ایسے شخص کے سینے کا علم جو اسے دنیا طلبی کا ذریعہ بنائے۔

۱۰۔ ایسی لمبی عمر جس کے ذریعے سے آخرت کا زاد جمع نہ کیا جائے۔

کتے کے اچھے اوصاف

✿ کہا گیا ہے کہ کتے میں دس اچھے اوصاف پائے جاتے ہیں کہ اگر کوئی انہیں اپنا لے تو خوش بخت ہوگا۔

۱۔ کتا اپنا گھر نہیں بناتا یہ مجرد کی صفت ہے۔

۲۔ رات کو جاگتا ہے یہ عبادت گزار کی صفت ہے۔

۳۔ بوقت سفر زادراہ اٹھا کر نہیں چلتا یہ اہل توکل کی صفت ہے۔

۴۔ جب اس کا مالک کھانا کھا رہا ہو تو دور جا کر بیٹھتا ہے یہ مضبوط طبع لوگوں کی صفت ہے۔

۵۔ جب اسے مارا پیٹا جائے تو تھوڑی سی چیز دیکھ کر بھی سابقہ مار کو بھلا دیتا ہے اور مالک کی طرف بھاگا چلا آتا ہے یہ مریدوں کی صفت ہے۔

۶۔ سختی اور آسانی میں اپنے مالک کو چھوڑ کر نہیں جاتا، اکثر اوقات بھوکا رہ کر گزارا کرتا ہے یہ صابروں کی صفت ہے۔

۷۔ ہمیشہ خائف رہتا ہے یہ صالحین کی صفت ہے۔

۸۔ مرنے کے بعد کوئی ترکہ چھوڑ کر نہیں جاتا یہ دنیا چھوڑ دینے والوں کا شیوہ ہے۔

۹۔ تھوڑی سی دنیا پا کر راضی ہو جاتا ہے یہ عاشقوں کا شیوہ ہے۔

۱۰۔ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے یہ مجاہدوں کی صفت ہے۔

شیعوں کی علامات

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب نے اپنے شیعوں کی دس علامات بتائیں ہیں!

۱۔ روزوں کی کثرت کی وجہ سے ان کے جسم دبلے پتلے اور ان کے ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔

۲۔ ان کے شکم خالی ہوتے ہیں۔

۳۔ ان کی رنگت متغیر ہوتی ہے۔

۴۔ کثرت خوف کی وجہ سے ان کے چہرے زرد ہوتے ہیں۔

۵۔ رات کے وقت زمین کو اپنا بستر قرار دیتے ہیں اور ان کی پیشانیاں خاک پر رکھی ہوتی ہیں۔

۶۔ ان کی راتیں مسجدوں میں گزرتی ہیں۔

۷۔ طویل سجدے کرتے ہیں۔

۸۔ زیادہ رونے والے ہوتے ہیں۔

۹۔ زیادہ دعا مانگنے والے ہوتے ہیں۔

۱۰۔ جب لوگ خوشیاں منا رہے ہوتے ہیں تو یہ خوف خدا سے روتے ہیں۔

اچھے اخلاق

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا! اچھے اخلاق دس ہیں۔

۱۔ زبان کی سچائی۔

۲۔ باطل سے جنگ کے وقت حملہ میں شدت۔

۳۔ سائل کی ضرورت پوری کرنا۔

۴۔ صلہ رحمی۔

۵۔ پڑوسی کی حفاظت۔

۶۔ حقوق العباد کا تحفظ۔

۷ مہمان نوازی۔

۸۔ حسن خلق۔

۹۔ حیاوشرم۔

۱۰۔ احسان کا بدلہ۔

توبہ کے مقام

حضرت یوسف اسباط نے فرمایا: توبہ کے دس مقام ہیں۔

۱۔ نیکیوں کی طرف لپکنا۔

۲۔ خواہشوں سے گزرنا۔

۳۔ متکبروں سے منہ پھیرنا۔

۴۔ باطل چیزوں کو ترک کرنا۔

۵۔ جاہلوں سے دور رہنا۔

۶۔ برے کاموں کو جن کا ارتکاب کیا ہو اچھی طرح پہچان کر ان سے نفرت کرنا۔

۷۔ حصول ثواب کی جستجو میں رہنا۔

۸۔ جب مال قبضے میں آجائے تو محتاجوں میں تقسیم کرنا۔

۹۔ اگر کسی کا حق چھینا ہو تو اسے ادا کرنا۔

۱۰۔ برے کاموں کی بجائے نیک کاموں کو اختیار کرنا۔

سلامتی کی نشانیاں

کسی دانا نے فرمایا ہے کہ دس چیزوں کی سلامتی کیلئے جن دس چیزوں کا ساتھ ہونا ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ عقل کے ساتھ پرہیز گاری کا۔

۲۔ بزرگی کے ساتھ علم کا۔

۳۔ کامیابی کے ساتھ دور اندیشی کا۔

۴۔ حکومت کے ساتھ عدل کا۔

۵۔ نسب کے ساتھ ادب کا۔

۶۔ خوشی کے ساتھ امن کا۔

۷۔ دولتمندی کے ساتھ سخاوت کا۔

۸۔ فقر کے ساتھ قناعت کا۔

۹۔ سر بلندی کے ساتھ تواضع کا۔

۱۰۔ جہاد کے ساتھ توفیق کا۔

دانائی کے نسخے

حکیم لقمان نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا!

۱۔ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر ایسا نہ ہو کہ تجھے اپنے جیسا بنا لیں۔

۲۔ کوئی چیز تیرے نزدیک نعمت آخرت سے زیادہ محبوب تر نہ ہو۔

۳۔ محبت علماء کو غنیمت شمار کر کیونکہ علم دل کو اسی طرح زندہ کرتا ہے جس طرح بارش خشک زمین کو زندہ کرتی ہے۔

۴۔ کسی ذکر میں بجز ذکر خدا اور کسی خاموشی میں بجز فکر روز جزا کوئی خیر و خوبی نہیں۔

۵۔ عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسا کہ درخت باثمر اور عقل بغیر ادب کے ایسی ہے۔ کہ جیسا کہ درخت بے ثمر۔

۶۔ مصائب دنیا کو سہل خیال کرو اور موت کو ہر وقت پیش نظر رکھو۔

۷۔ جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں سے دور رہ تا کہ تیرا دل سلامت اور نفس

پاکیزہ رہے اور تن راحت پالے۔

۸۔ کمینوں کے مقابلہ میں خاموشی سے مدد و معاونت طلب کر۔

۹۔ بیٹا کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔

۱۰۔ جس طرح آگ کا ایک ذرہ عالم کو تباہ کر دیتا ہے اسی طرح ایک بدکلمہ انسان کی حالت کو تباہ کر دیتا ہے۔

مسلمان کی علامتیں

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا

مرد مسلمان میں جب تک دس صفتیں نہ ہوں اس کی عقل کامل نہیں ہوتی۔

۱۔ لوگ اس سے خیر کی توقع رکھتے ہوں۔

۲۔ اس کے شر سے مامون ہوں۔

۳۔ دوسرے کی قلیل نیکی کو بہت سمجھتا ہو۔

۴۔ اپنی زیادہ نیکی کو قلیل سمجھتا ہو۔

۵۔ ضرورت مندوں کی کثرت مراجعت سے رنجیدہ نہ ہو۔

۶۔ تمام عمر تحصیل علم سے خستہ نہ ہو۔

۷۔ راہ خدا میں فقر کو تونگری سے زیادہ دوست رکھتا ہو۔

۸۔ خدا کی راہ میں ذلت دشمن خدا کی راہ میں عزت سے زیادہ محبوب ہو۔

۹۔ گمنامی اس کو شہرت سے زیادہ پسند ہو۔

۱۰۔ جس کو بھی دیکھے کہے: یہ مجھ سے زیادہ اچھا اور مجھ سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔

نیکوکار کی علامتیں

رسول اللہؐ نے فرمایا: نیکوکار کی علامتیں دس ہیں۔

۱۔ خدا کیلئے دوستی کرتا ہے۔

۲۔ خدا کیلئے دشمنی کرتا ہے۔

۳۔ خدا کیلئے رفاقت کرتا ہے۔

۴۔ خدا کیلئے جدا ہوتا ہے۔

۵۔ خدا کیلئے غصہ کرتا ہے۔

۶۔ خدا کیلئے خوش ہوتا ہے۔

۷۔ خدا کیلئے عمل کرتا ہے۔

۸۔ خدا کے سامنے دست سوال دراز کرتا ہے۔

۹۔ خدا کیلئے خضوع وخشوع کرتا ہے۔

۱۰۔ خدا کیلئے نیکی کرتا ہے۔

آدمی کی پہچان

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۱۔ آدمی کا ایمان احکام شریعت کے تسلیم کرنے اور اطاعت کے پابند رہنے سے معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ آدمی کی عقل عفت اور قناعت کے ساتھ آراستہ ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔

۳۔ آدمی کا دین دو باتوں سے معلوم ہو جاتا ہے۔
۱۔ حسن تقویٰ ۲۔ صدق ورع

۴۔ آدمی کی شرارت اور برائی دو چیزوں سے معلوم ہو جاتی ہے۔
۱۔ کثرت حرص ۲۔ شدت طمع

۵۔ آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے اور نجات اس کے افعال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

۶۔ آدمی کی بزرگی تھوڑا بولنے اور اس کی فضیلت کثرت تحمل (بردباری) سے معلوم ہوتی ہے۔

۷۔ آدمی کی شرافت اس کی کشادہ روئی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

۸۔ آدمی کی اچھائی کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ اس کے نیک کاموں اور اچھی خصلتوں کا ذکر، نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری رہتا ہے۔

۹۔ آدمی کا علم، کثرت تحمل اور اس کی بزرگی کثرت انعام سے ظاہر ہوتی ہے

۱۰۔ آدمی کی مروت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے۔(۱) لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا (۲) مال کے ساتھ احسان کرنا (۳) احسان کر کے منت نہ رکھنا

زکوٰۃ

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

۱۔ حلم کی زکوٰۃ لوگوں کے زور وزیادتی اور ان کے بوجھ کا اٹھانا ہے۔

۲۔ مال کی زکوٰۃ لوگوں کی امداد اور ان کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۳۔ کامیابی اور فتح مندی کی زکوٰۃ احسان ہے۔

۴۔ بدن کی زکوٰۃ جہاد اور ماہ رمضان کے روزے ہیں۔

۵۔ دولت مندی کی زکوٰۃ پڑوسیوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا ہے۔

۶۔ تندرستی کی زکوٰۃ خدا تعالیٰ کی اطاعت میں کوشش کرنا ہے۔

۷۔ شجاعت کی زکوٰۃ اس کی راہ میں لڑنا ہے۔

۸۔ بادشاہ کی زکوٰۃ محتاجوں کی فریاد رسی کرنا ہے۔

۹۔ نعمتوں کی زکوٰۃ بندگان خدا کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۱۰۔ علم کی زکوٰۃ مستحق اور اہل لوگوں کو سکھلانا اور اس پر عمل کرنے میں نفس سے مشقت اٹھوانا ہے۔

ایسا نہیں ہوسکتا

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

۱۔ خوشامد اور چاپلوسی انبیاءعلیہم السلام کی عادت نہیں اور حسد متقیوں اور پرہیز گاروں کی خصلت نہیں۔

۲۔ قطع رحم کرنے سے ترقی اور برکت حاصل نہیں ہوتی ۔اور بدکاری کرنے سے دولت مندی نہیں ملتی۔

۳۔ آدمی کے بدن کیلئے بیماریوں سے نجات نہیں اور جھوٹ بولنا اسلام کی صفات نہیں۔

۴۔ کانوں سے سننا آنکھوں سے دیکھنے کے برابر نہیں اور آدمی کا ہر عیب ظاہر کرنے کے قابل نہیں۔

۵۔ متکبر کا کوئی دوست اور صدیق نہیں اور بخیل کا کوئی ساتھی اور رفیق نہیں۔

۶۔ قطع رحم کرنے والے کا کوئی رشتہ دار نہیں اور بخیل کا کوئی دوست اور یار نہیں۔

۷۔ صبر کرنے کے ساتھ کوئی مصیبت باقی نہیں رہتی اور بے صبری کرنے پر کوئی اجر وثواب نہیں ملتا۔

۸۔ نادانی اور بے وقوفی علم کے برابر نہیں اور وہم اور شک سمجھ اور فہم کے ہم

وزن نہیں۔

۹۔ ناحق جھگڑا کرنے والے کیلئے کوئی تدبیر نہیں اور جس شخص سے خدا تعالیٰ مطالبہ کرے اس کا کوئی مددگار اور نصیر نہیں۔

۱۰۔ قطع رحمی شریفوں کی خصلت نہیں اور نعمت کی ناشکری خدا تعالیٰ کی توفیق اور رحمت نہیں۔

شب معراج کی باتیں

- حضور اکرم صلی علیہ وآلہ وسلم جب شب معراج مقام قاب قوسین پر پہنچے تو خداوند کریم نے فرمایا: محمدؐ! مانگو جو مانگو گے ملے گا۔
- آپؐ نے عرض کی: ہم پر بوجھ نہ لادنا، ہمیں سختی اور مشقت سے محفوظ رکھنا، یہ نہ ہو کہ تیرے سخت فرمان کے چھوڑنے کی پاداش میں ہم پر پاکیزہ اشیاء حرام ہو جائیں جیسا کہ تو نے بنی اسرائیل کے ساتھ کیا۔
- خداوند کریم نے فرمایا: میں نے بوجھ اور سختی کو تمہاری دعا کے صدقے میں ہٹالیا۔
- اللہ نے بنی اسرائیل پر دس قسم کی سختیاں اور دس قسم کے بوجھ لادے تھے۔

۱۔ جب وہ کوئی گناہ کرتے تو اس گناہ کی پاداش میں ان پر حلال اور طیب چیزوں کو حرام قرار دے دیا جاتا تھا۔

۲۔ ان پر پچاس نمازیں فرض تھیں۔

۳۔ زکوٰۃ میں انہیں اپنے مال کی چوتھائی دینی پڑتی تھی۔

۴۔ وضواور غسل بغیر پانی کے نہیں ہوسکتا تھا۔ اگر انہیں پانی میسر نہ ہوتا تو کئی دنوں تک پلید حالت میں رہنا پڑتا تھا۔

۵۔ ان کی عبادت صرف عبادت گاہ ہی میں ہوسکتی تھی عبادت گاہ کے علاوہ ان کی عبادت دوسری جگہ نہیں ہوسکتی تھی۔

۶۔ ایام روزہ میں نماز عشاء کے بعد اگر انہیں نیند آجاتی تو اگلی رات سے پہلے کھانے پینے کی ممانعت ہوتی تھی۔

۷۔ نماز عشاء کے بعد اگر نیند آگئی تو اس رات جماع حرام ہوتا تھا۔

۸۔ ان کے صدقات کی قبولیت کی سند آگ تھی بنی اسرائیل جب بھی کوئی چیز خیرات کرتے تو اسے رکھ دیتے تھے اگر خیرات منظور ہوتی تھی تو آسمانی آگ اس پر گرتی، کچھ حصہ جل جاتا اور جو حصہ باقی بچ رہتا اسے مساکین کھایا کرتے تھے اگر آگ اس خیرات کو نہ جلاتی تو عدم قبولیت کی وجہ سے انہیں رسوائی اٹھانا پڑتی تھی۔

۹۔ اگر ان کے لباس پر کہیں نجاست لگ جاتی تھی تو دھونے سے پاک نہیں بلکہ اس ٹکڑے کو کاٹ دینا پڑتا تھا۔

۱۰۔ جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہوتا تھا تو صبح سویرے وہ گناہ اس کے

دروازے پر لکھا ہوا ہوتا تھا، یہ چیز ان کی مستقل رسوائی کا سبب تھی۔ یہ دس مشکل امور حضرت موسیٰؑ کی شریعت میں تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور اکرمؐ کی دعا کے طفیل یہ دس چیزیں اس امت سے اٹھالیں بلکہ ان دس چیزوں کے بدلے امت مسلمہ کو دس اور باتیں عطا فرمائیں:

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ سے فرمایا میں تیری امت کے گناہوں کی وجہ سے ان پر حلال چیزوں کو حرام قرار نہیں دوں گا اور جو بنی اسرائیل کی نافرمانی کے سبب طیب اشیاء ان پر حرام قرار دی تھیں آپؐ کی امت کیلئے حلال کردی ہیں۔

۱۔ اے محمدؐ! آپؐ کی دعا کے صدقے میں، آپؐ کی امت پر دن میں پچاس نمازیں فرض نہیں کروں گا۔

۲۔ جنابت، حیض اور نفاس سے طہارت کیلئے اگر پانی میسر نہ ہو تو آپؐ کی امت کیلئے تیمّم کی سہولت دوں گا۔

۳۔ اے محمدؐ! آپؐ کی دعا کے طفیل آپؐ کی امت اگر مسجد کے علاوہ بھی جہاں کہیں نماز ادا کرے گی تو بھی قبول کروں گا۔

۴۔ اے محمدؐ! نماز عشاء کے بعد سونے کی وجہ سے آپؐ کی امت پر اس رات کا کھانا حرام نہیں ہوگا بلکہ ساری رات حلال رہے گا جب تک فجر کی سفیدی نہ پھیلے اس وقت تک کھاپی سکیں گے۔

۵۔ اے محمدؐ! آپ کی دعا کے احترام میں نماز عشاء کے بعد آپؐ کی امت پر ہمبستری حرام قرار نہیں دوں گا بلکہ طلوع فجر تک ماہ رمضان میں اس کی اجازت ہوگی۔

۶۔ صدقات کی قبولیت وعدم قبولیت کیلئے کوئی آگ نہیں بھیجی جائے گی۔ تمہاری دعا کے طفیل میں تمہاری امت اس فضیحت سے محفوظ رہے گی۔

۷۔ آپؐ کی امت کا لباس اگر نجس ہو جائے تو انہیں بنی اسرائیل کی طرح کاٹنا نہیں پڑے گا بلکہ پانی سے پاک ہو جائے گا۔

۸۔ جس طرح سے گناہ کے مرتکب اشخاص کے دروازوں پر گناہ لکھ کر انہیں رسوا کیا جاتا تھا، تمہاری امت کے دروازوں پر گناہ نہیں لکھے جائیں گے۔

۹۔ تمہاری دعا کے طفیل انہیں رسوا نہیں کروں گا اور اپنے طفیل سے ان کے گناہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی آنکھوں سے چھپاؤں گا۔

۱۰۔ زکوٰۃ میں تمہاری امت کو چوتھائی مال نہیں بلکہ ایک قلیل حصہ ادا کرنا ہوگا۔

قیصر روم کے سوال

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ایک دفعہ جناب امیر المومنین علیہ السلام ''رحبہ'' کوفہ میں ایک بہت بڑے مجمع میں تشریف فرما تھے، کوئی آپ سے فتویٰ پوچھ رہا تھا اور کوئی آپؑ کے فرامین سننے کیلئے بے چین تھا۔ اتنے میں ایک شخص نے کھڑے ہو کر آپؑ کو سلام کیا۔

امیر المومنین نے جواب سلام دیا اور دریافت فرمایا: تو کون ہے؟

اس شخص نے جواب دیا: امیر المومنینؑ! میں آپؑ کی رعیت ہوں اور آپؑ کے زیر تسلط ایک شہر کا باشندہ ہوں۔

آپؑ نے فرمایا: تو نہ تو میری رعیت میں سے ہے اور نہ ہی میرے کسی شہر کا باشندہ ہے، اگر کبھی تو نے مجھے سلام کیا ہوتا تو میں تجھے پہچانتا۔

اس شخص نے عرض کی: امیر المومنینؑ! مجھے امان دیں میں ایک شامی ہوں مجھے معاویہ نے آپؑ کے پاس چند مسائل پوچھنے کیلئے روانہ کیا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ قیصر روم نے معاویہ کے پاس اپنا ایک قاصد بھیج کر کہلایا ہے کہ اگر تو واقعی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحیح جانشین ہے تو میرے سوالات کا جواب دے، اگر تو نے جواب دے دیا تو

میں تیری پیروی کروں گا اور تیرے پاس ایک عظیم رقم بھی روانہ کروں گا۔

چونکہ معاویہ ان مسائل کو حل نہ کر سکا اسی لئے اس نے مجھے آپؑ کے پاس بھیجا ہے۔

امیرالمومنینؑ نے فرمایا: اللہ جگر خور عورت کے بیٹے کو غارت کرے، یہ اور اس کے ساتھی کتنے گمراہ ہیں۔ بخدا اس نے ایک کنیز کو آزاد کیا لیکن شرعی طور پر اس سے صحیح نکاح تک نہ کر سکا۔ اللہ میرے اور اس ظالم امت کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا جن لوگوں نے میرے ساتھ قطع رحمی کی اور میرے حق کو پامال کیا میری منزلت کو کم جانا اور میرے اور میرے حامیوں کے ساتھ جنگ کی۔

پھر (قنبر سے) فرمایا: میرے حسنؑ، حسینؑ اور محمد حنفیہؓ کو بلاؤ۔ جب یہ تینوں جوان آئے تو آپؑ نے شامی سے فرمایا کہ یہ دو رسول اللہ کے بیٹے ہیں اور یہ میرا بیٹا ہے۔ ان میں سے جس سے تمہارا دل چاہے وہ مسائل پوچھ لے۔

شامی نے کہا: اس لمبے گیسوؤں والے سے پوچھوں گا (مقصود امام حسنؑ تھے) پھر اس نے سوال کیا:

ا۔ حق اور باطل کا کتنا فاصلہ ہے؟

امام حسنؑ نے فرمایا: حق اور باطل کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ ہے اس کے بعد امامؑ نے کان اور آنکھ کے درمیان چار انگلیاں رکھ کر فرمایا کہ جو تم نے آنکھ سے دیکھا وہ حق ہے اور کان سے اکثر سنی ہوئی باتیں باطل ہوتی ہیں۔

۲۔ شامی نے پوچھا: آسمان اور زمین کا کتنا فاصلہ ہے؟

امام حسنؑ نے فرمایا: مظلوم کی ایک آہ کا فاصلہ ہے یا آنکھ کے جھپکنے کا فاصلہ ہے اس کے علاوہ جو تجھے اور فاصلہ بتائے وہ جھوٹا ہے۔

۳۔ شامی نے پوچھا: مشرق اور مغرب کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

امام حسنؑ نے فرمایا: سورج کے ایک دن کے سفر کا فاصلہ ہے تو وہاں اسے طلوع ہوتے دیکھتا ہے اور وہاں غروب ہوتے ہوئے۔ (یہ جواب بھی اس کی فہم کے مطابق دیا گیا)۔

۴۔ شامی نے پوچھا: قوس وقزح کیا ہے؟

امام حسنؑ نے فرمایا: وائے ہو تجھ پر قوس وقزح نہ کہو کیونکہ قزح ابلیس کے ناموں میں سے ایک نام ہے، یہ قوس قزح نہیں، یہ قوس اللہ ہے۔ یہ ہریالی کی علامت ہے اور اہل ارض کے غرق ہونے سے امان ہے۔

۵۔ شامی نے پوچھا: موت کے بعد مشرکین کے ارواح کہاں جاتی ہیں؟

امام حسنؑ نے فرمایا: ایک چشمہ جس کا نام برھوت ہے وہاں چلی جاتی

ہیں۔

۶۔ شامی نے پوچھا: موت کے بعد مومنین کی ارواح کہاں جاتی ہیں؟

امام حسنؑ نے فرمایا: ایک چشمہ جس کا نام سلمیٰ ہے وہاں چلی جاتی ہیں۔

۷۔ شامی نے پوچھا: مخنث کے مذکر و مونث کا فیصلہ کیسے کیا جائے؟

امام حسنؑ نے فرمایا: اس کے بلوغ کا انتظار کیا جائے، اگر وہ خنثیٰ مذکر ہوگا تو اسے احتلام ہوگا اور خنثیٰ مونث ہوگا تو اسے خون حیض آئے گا اور اس کے پستان ظاہر ہونگے۔ اگر اس طریقے سے علم نہ ہو سکے تو اسے دیوار کے سامنے کھڑا کر کے کہا جائے گا کہ اس دیوار پر پیشاب کرے اگر اس کا پیشاب آگے کی طرف یعنی دیوار کو چلا جائے تو مذکر ہے اگر اونٹ کے پیشاب کی طرح پیچھے آنے لگے تو وہ مونث ہے۔

۸۔ شامی نے پوچھا: وہ دس چیزیں کونسی ہیں جو ایک دوسرے سے زیادہ سخت ہیں؟ امام حسنؑ نے فرمایا:

۱۔ اللہ نے پتھر کو بہت سخت بنایا اور اس کی سختی کی تشبیہہ دی یعنی پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے وہ پتھروں کی طرح ہیں۔

۲۔ پتھر پر لوہے کو غالب بنایا جو پتھر کے ٹکڑے کر دیتا ہے۔

۳۔ لوہے پر آگ کو غالب بنایا جو لوہے کو پگھلا دیتی ہے۔

۴۔ آگ پر پانی کو غالب بنایا جو آگ کو بجھا دیتا ہے۔

۵۔ پانی پر بادل کو غالب بنایا جو اسے لے کر سفر کرتا ہے۔

۶۔ بادل پر ہوا کو غالب بنایا جو اسے پھراتی رہتی ہے۔

۷۔ ہوا پر اس فرشتے کو غالب بنایا جو ہوا پر موکل ہے اور اس کے حکم سے ہوائیں چلتی ہیں۔

۸۔ فرشتہ ہوا پر ملک الموت کو غالب بنایا جو اس کی روح قبض کر لے گا۔

۹۔ ملک الموت پر موت کو غالب بنایا جو اسے بھی مار ڈالے گی۔

۱۰۔ موت پر اللہ کا امر غالب ہے۔

یہ سن کر شامی نے کہا: یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ تم رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ہو اور علی علیہ السلام معاویہ سے خلافت کے زیادہ حقدار ہیں شامی نے یہ جوابات لکھ لئے اور شام کی طرف روانہ ہو گیا یہی جوابات معاویہ نے قیصر کو لکھ بھیجے۔

کچھ دنوں کے بعد قیصر نے معاویہ کو خط لکھا یہ جواب تیرا نہیں ہے۔ مجھے مسیح علیہ السلام کی قسم تم ان سوالوں کے جواب دینے کے قابل نہیں ہو۔ یہ جواب عراق سے منگوائے گئے ہیں۔ ان جوابات کا اسلوب بتا رہا ہے کہ یہ جواب معدن نبوت اور موضع رسالت کی طرف سے ہیں۔ اب خطیر رقم کی بجائے خود، تو مجھ سے ایک درہم بھی مانگے تو میں نہیں دوں گا۔

گیارہ کی حکمتیں

درستگی

حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا!

۱۔ عمل کی درستگی نیت کی درستگی اور بدن کی درستگی پرہیز اور سستی کو ترک کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ زندگانی کی درستگی حسن تدبیر سے اور رائے کی درستگی خیر خواہ مشیر سے حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ دین کی درستگی پرہیزگاری سے اور نفس کی درستگی ترک طمع اور قناعت شعاری سے حاصل ہوتی ہے۔

۴۔ ایمان کی درستگی تقویٰ اور ورع اور اسکی خرابی لالچ اور طمع ہے۔

۵۔ عقل کی درستگی حسن ادب اور تقویٰ کی درستگی شبہات سے بچنا اور کنارہ کشی ہے۔

۶۔ آخرت کی درستگی حسن عمل سے اور عبادت کی درستگی توکل سے ہے۔

۷۔ مخلوق کی درستگی عقل سے اور رعیت کی درستگی عدل سے ہے۔

۸۔ دین کی درستگی حسن یقین سے ہے اور آخرت کی درستگی ترک دنیا سے ہے

۹۔ دل کی درستگی صحت بصیرت کی دلیل اور برہان ہے اور ظاہر کی درستگی باطن کی درستگی کا عنوان ہے۔

۱۰۔ آدمی کی درستگی زبان کی خوبی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

۱۱۔ کردار کی درستگی اچھی فکر سے ہے اور ایمان کی درستگی محکم عقیدے سے ہے

نبی کی پیاری باتیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ میرے اہلبیتؑ کی مثال کشتی نوحؑ کی سی ہے۔ جو اس میں سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جو پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔

۲۔ میرے اصحاب باوفا کی میری امت میں وہی مثال ہے جو کھانے میں نمک کی ہے کہ بغیر نمک کے کھانا اچھا نہیں لگتا۔

۳۔ مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے جو سوائے پاک چیز کے اور کچھ نہیں کھاتی اور پاکیزہ چیز کے علاوہ اور کچھ نہیں بناتی۔

۴۔ مومن کی مثال خوشہ گندم کی سی ہے کہ جب ہوا چلتی ہے تو کبھی جھک جاتا ہے اور کبھی سیدھا ہو جاتا ہے (مومن بھی زمانہ کے حوادث میں کبھی گرتا ہے اور کبھی استقامت اختیار کر لیتا ہے)۔

۵۔ کافر کی مثال چاول کی ٹہنی کی طرح ہے جو ہمیشہ سیدھی رہتی ہے یہاں تک کہ اپنی جگہ سے ٹوٹ جائے۔

۶۔ باہمی شفقت و محبت کے طور پر مومنین کی مثال ایک جسم کی سی ہے

جب جسم کا ایک حصہ بیمار ہوتا ہے تو دوسرا حصہ بے چین ہو جاتا ہے۔

۷۔ عورت کی مثال پسلی کی سی ہے اگر اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی، اگر اسے اس کجی میں چھوڑ دو گے تو اس کجی کے باوجود تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو گے۔

۸۔ نیک مصاحب عطر فروش کی مانند ہے، اگر تم نے اس سے خوشبو نہ بھی خریدی تو بھی تمہارا مشام معطر ضرور ہو گا۔

۹۔ بُرا مصاحب، لوہار کی بھٹی کی طرح ہے اگر وہاں جلنے سے بچ بھی گئے تو بھی حرارت سے بچ نہیں سکو گے۔

۱۰۔ نماز فریضہ کی مثال میزان کی سی ہے جو اسے پورا کرے گا اسے پورا اجر ملے گا۔

۱۱۔ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال ایسی ہی ہے جیسے سمندر میں تم ایک انگلی کو ڈبوتے ہو، پھر خود دیکھ لو کہ سمندر کے مقابلے میں انگلی کے پوروں میں کتنا پانی آتا ہے۔

حقوق اللہ و حقوق العباد

حضرت شیث علیہ السلام نے فرمایا! حقیقی مومن وہ ہوتا ہے جس میں گیارہ خصلتیں ہوں۔

۱۔ خدا کو پہچان کر اس کے احکام کے مطابق عبادت کرنا۔

۲۔ نیک اور بد میں تمیز کرنا اور نیک کا ساتھ دینا۔

۳۔ بادشاہ وقت کا حکم بجالانا مگر وہ حکم توحید کے خلاف نہ ہو۔

۴۔ ماں باپ کے حقوق کو جاننا اور ان پر عمل کرنا۔

۵۔ انسان کے اندر صلہ رحمی کا جذبہ ہونا تاکہ محبت والفت کے جذبات پروان چڑھیں۔

۶۔ لوگوں سے نیکی کرنا اور محبت سے پیش آنا۔

۷۔ مصیبت میں صبر کرنا اور واویلا نہ کرنا۔

۸۔ نعمت الٰہی کا شکر ادا کرنا کیونکہ جب انسان الٰہی شکر بجا نہیں لاتا تو وہ نعمت اس سے چھن جاتی ہے۔

۹۔ غصے کو زیادہ نہ بڑھانا اور اس پر قابو رکھنا۔

۱۰۔ محتاجوں اور مسکینوں کی مدد کرنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

۱۱۔ غریبوں پر رحم کرنا اور ان کے گناہ معاف کر دینا۔

مومن کے کام

حضرت موسیٰ نے فرمایا! یہ گیارہ مومن کی علامتیں ہیں

۱۔ برائیوں کے خلاف جہاد کرنا۔

۲۔ اللہ کی ہر جگہ موجودگی کو ماننا۔

۳۔ پیغمبروں پر یقین رکھنا ہے۔

۴۔ حقوق العباد کی پاسداری رکھنا۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کی زمین پر فساد برپا نہ کرنا۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور غیر کے آگے سر نہ جھکانا۔

۷۔ حضرت مسیح کی آمد پر یقین رکھنا۔

۸۔ توریت اور سابقہ صحائف کی تصدیق کرنا۔

۹۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تبلیغ کرنا۔

۱۰۔ زنا اور علت لوط سے ممانعت کرنا۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کا استعمال اور حرام سے باز رہنا۔

جواہر ریزے

۱۔	تینوں کو یاد رکھ	نصیحت، احسان، موت
۲۔	تینوں کا احترام کر	استاد، والدین، قانون
۳۔	تینوں پر ایمان رکھ	خدا، رسول، قیامت
۴۔	تینوں کو عزیز رکھ	ایمان، سچائی، نیکی
۵۔	تینوں پر قابو رکھ	غصہ، زبان، دل
۶۔	تینوں کی کوشش کر	نماز، جہاد، رزق حلال
۷۔	تینوں سے بچ	آہ، فریاد، بددعا
۸۔	تینوں کیلئے لڑ	قوم، ملک، حق

۹۔ تینوں کو ادا کر — زکواۃ، فطرانہ، صدقہ

۱۰۔ تینوں سے دور رہ — شیطان، غیظ، جھوٹ

۱۱۔ تینوں کو مانگ — ایمان، استقامت، حیا۔

(مت کر)

کسی دانا نے کہا ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

۱۔ بغیر تجربہ کے کسی پر بھروسہ۔

۲۔ بغیر مشورے کے کوئی کام۔

۳۔ کسی پر نکتہ چینی۔

۴۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق۔

۵۔ پیٹھ پیچھے برائی۔

۶۔ خوب سوچے سمجھے بغیر عورت کے کہنے پر عمل۔

۷۔ حاجت مند رشتہ دار کو ناامید۔

۸۔ ارشادات ربانی وسنت نبویؐ سے کنارہ کشی۔

۹۔ حق بات کرنے سے گریز۔

۱۰۔ کسی پر ظلم۔

۱۱۔ برائی۔

طولانی عمر کا سبب

ایک عالم کا قول ہے کہ گیارہ چیزیں درازی عمر کا باعث ہیں۔

۱۔ زیادہ صدقہ دینا۔

۲۔ زیادہ دعا مانگنا۔

۳۔ والدین کی اطاعت۔

۴۔ نماز شب۔

۵۔ طلوع فجر سے پہلے استغفار کرنا۔

۶۔ مومنین کے حق میں دعا کرنا۔

۷۔ نوافل یومیہ کی پابندی۔

۸۔ قرآن مجید کی بکثرت تلاوت۔

۹۔ ظاہر و باطن میں یاد خدا رکھنا۔

۱۰۔ نبی کریمؐ کی آل پر درود بھیجنا۔

۱۱۔ مومنین کی مدد کرنا۔

انسانی تجربہ

حضرت علیؑ نے فرمایا

۱۔ جب تک کہ علم صحیح حاصل نہ ہو کبھی عمل درست نہیں ہوسکتا۔ اور جب

تک کہ عالم کی طبیعت میں بردباری نہ ہو علم سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

۲۔ جب تک کہ انسان میں عقل نہ ہو۔ علم پڑھانے اور ادب سکھانے سے کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اور کام کئے بغیر زبانی باتوں سے کچھ کام نہیں چلتا۔

۳۔ جب تک کہ انسان صبر کے کڑوے نسخے کو نہ پیئے اجر و ثواب کا میٹھا پھل کبھی حاصل نہیں کرسکتا۔

۴۔ جب تک حرص مفقود نہ ہو قناعت موجود نہیں ہوسکتی۔

۵۔ جب تک کہ تو پہلے نحوست کا مزہ نہ چکھے تب تک تجھے سعادت کی لذت محسوس نہیں ہوتی۔

۶۔ جب تک ظلم کے پاؤں نہ پھسلیں۔ تب تک عدل کے پاؤں نہیں جمتے

۷۔ جب تک تو برائی کا راستہ بھول نہ جائے تب تک نیکی کا راستہ کبھی نہیں پاسکتا۔

۸۔ جب تک تو برائی سے بیزار نہ ہوجائے تب تک نیکی کو کبھی حاصل نہیں کرسکتا۔

۹۔ جب تک تم ہدایت کے راستے کو چھوڑنے والے لوگوں کی حالت کو معلوم نہ کرو تب تک ہدایت کی خوبیاں اور اس کے فوائد تمہیں معلوم

نہیں ہو سکتے۔

۱۰۔ جب تک عمل کے ساتھ علم نہ ہو وہ کبھی درست نہیں ہو سکتا اور عقل کے ساتھ جب تک علم نہ ہو اس کو کبھی زینت حاصل نہیں ہو سکتی۔

۱۱۔ جب تک آدمی خواہش نفسانی کو دین سے مقدم نہ سمجھے کبھی ہلاک نہیں ہوتا اور جب تک آدمی کا شک اس کے یقین پر غالب نہ آئے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا۔

زبان کا اثر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا!

۱۔ عقلمند کی زبان اس کے دل کے پیچھے یعنی اس کے تابع ہے۔

۲۔ جاہل کی زبان اس کی موت اور ہلاکت کی کنجی ہے۔

۳۔ علم کی زبان صداقت اور جہل کی زبان حماقت ہے۔

۴۔ تیری زبان وہی باتیں کیا کرتی ہے، جن کا تو نے اسے عادی بنایا ہے

۵۔ سچی زبان آدمی کے حق میں اس مال سے کہیں بہتر ہے، جس کا وارث ایسے لوگوں کو بنائے جو اس کے شکر گزار نہ ہوں۔

۶۔ قصوردار کی زبان جھوٹی ہوتی ہے۔ اور نیکوکاروں کی زبان ہمیشہ یاد الٰہی میں مصروف رہتی ہے۔

۷۔ بعض لوگوں کی زبان تو شہد کے موافق میٹھی ہوتی ہے مگر ان کا دل کینے

اور بغض سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔

۸۔ اگر تو اپنی زبان کو قابو میں رکھے گا۔ تو نجات پائے گا اور اگر اسے قابو میں نہ رکھے گا تو منہ کی کھائے گا اور ہلاک ہو جائیگا۔

۹۔ ریاکار شخص کی زبان تو اچھی ہوتی ہے۔ مگر اسکے دل میں پوشیدہ بیماری چھپی ہوتی ہے۔

۱۰۔ تیری زبان تجھے انہی باتوں کی طرف بلائے گی جس کا تو نے اسے عادی کر رکھا ہے۔

۱۱۔ نیکی اور احسان کی زبان نادانوں اور جاہلوں کی سفاہت کو روک دیتی ہے

اچھی باتیں

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا

۱۔ عمل صالح بہت اچھا توشہ ہے۔

۲۔ دوست بہت اچھا ذخیرہ ہے۔

۳۔ ذکر خیر بہت عمدہ غنیمت ہے۔

۴۔ صدقہ بہت اچھا نفع ہے۔

۵۔ قناعت نہایت اچھی تونگری ہے۔

۶۔ شہوت پرستی بہت بڑا دشمن ہے۔

۷۔ صدقہ نہایت عمدہ ذخیرہ ہے۔

۸۔ عورتیں بہت بڑا فتنہ ہیں۔

۹۔ نماز بہت اچھی عبادت ہے۔

۱۰۔ قناعت بہت اچھی پاکدامنی ہے۔

۱۱۔ شکر بہت اچھا بدلہ ہے۔

اطاعت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا

۱۔ خواہش نفسانی کی اطاعت عقل کو بگاڑتی اور عورتوں کی اطاعت نہایت جہالت ہے۔

۲۔ شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی اور حرص کی اطاعت صدق و یقین کو برباد کرتی ہے۔

۳۔ طول امل کی اطاعت سے اعمال صالحہ کا فساد اور نقصان ہے اور نادان کی اطاعت دنیا و آخرت دونوں کو برباد کرتی ہے۔

۴۔ ہدایت کی اطاعت نجات بخشتی اور ہوائے نفس کی اطاعت ہلاک کرتی ہے

۵۔ خدائے تعالیٰ کی اطاعت کو وہی حاصل کر سکتا ہے جو اس کیلئے پوری ہمت لگائے اور اس کے واسطے جان توڑ کوشش کرے۔

۶۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت راست روی کی کنجی اور فساد اور خرابی کیلئے درستگی ہے۔

۷۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت نجات کیلئے نہایت اعلیٰ ستون اور اس کے واسطے

بہت قوی اور مضبوط سامان ہے۔

۸۔ عورتوں کی اطاعت بزرگوں کو عیب لگاتی اور عقل مندوں کو چاہ ہلاکت میں گراتی ہے۔

۹۔ عورتوں کی اطاعت احمقوں کی خصلت اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی تباہ کاروں کی عادت ہے۔

۱۰۔ شہوت کی اطاعت ہلاکت اور اس کی نافرمانی قوت و سلطنت ہے۔

۱۱۔ ظلم کی اطاعت ہلاکت کا موجب اور سلطنت کے زوال کا باعث ہے۔

بارہ کی حکمتیں

بہت سے

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا!

۱۔ بہت سے تکلیف اٹھانے والے وقت کو کھو بیٹھتے اور بہت سے دوستی ظاہر کرنے والے بناوٹ کرتے ہیں۔

۲۔ بہت سے کلمے زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بہت سی خوشیوں کا انجام رنج اور تکلیف بن جاتا ہے۔

۳۔ بہت سے مالدار بھیڑ کے بچے سے زیادہ ذلیل خوار اور بہت سے فقیر شیر سے زیادہ زور آور اور عزت دار ہوتے ہیں۔

۴۔ بہت سی آرزوئیں موت کے آنے سے دب جاتی ہیں۔ اور بہت سے علموں کو بد نیتی خراب کر دیتی ہے۔

۵۔ بہت سے جھوٹے لالچ موہوم امیدوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بہت سی امیدیں جھوٹی آرزوؤں کی وجہ سے ناکام رہتی ہیں۔

۶۔ بہت سے مالدار فقیروں سے زیادہ محتاج اور بہت سے صاحب عزت تمام حقیروں سے زیادہ حقیر ہیں۔

۷۔ بہت سے فقیر ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی دولت مندی حاصل ہوتی اور بہت سی غنا ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی فقیری لاحق ہوتی ہے۔

۸۔ بہت سے گناہ ایسے ہیں ۔جو درحقیقت بڑے ہوتے ہیں مگر تو ان کو چھوٹا سمجھتا ہے اور بہت سے عمل ایسے ہیں کہ وہ دراصل چھوٹے ہیں لیکن تو ان کو بڑا خیال کرتا ہے۔

۹۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو علم کے مدعی ہیں اور درحقیقت وہ عالم نہیں۔

۱۰۔ بہت سے نصیحت کرنیوالے ایسے ہیں۔ جو خود برے کاموں سے باز نہیں آتے۔

۱۱۔ بہت سے عالم ایسے ہیں جو اپنے علم سے خود فائدہ نہیں اٹھاتے۔

۱۲۔ بہت سے مال ایسے ہیں جو تیرے پاس اس جگہ سے آجاتے ہیں جہاں کا تجھے وہم وگمان نہیں ہوتا اور بہت سے شر تیرے سر پر اچانک ایسی جگہ سے آجاتے ہیں جدھر تیرا گمان بھی نہیں ہوتا۔

بارہ نصیحتیں

کسی دانا نے کہا ہے۔

1۔ تکبر اگر مالدار کرے تو یہ برا ہے لیکن اگر غریب کریں تو بدتر ہے۔

2۔ توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔

3۔ جاہل کا متاع دنیا میں کھو جانا بد ہے۔ مگر عالم کا بدتر ہے۔

4۔ بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاج سے خوب تر ہے۔

5۔ گناہ اگرچہ جوان کا بھی بدی ہے۔ لیکن بوڑھے کا گناہ بدتر ہے۔

6۔ گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا خوب تر ہے۔

7۔ عدل وانصاف ہر ایک سے خوب ہے لیکن حکمرانوں سے خوب تر ہے۔

8۔ شرم مردوں سے خوب ہے مگر عورتوں سے خوب تر ہے۔

9۔ زمانہ کی گردش اگرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے۔

10۔ جو امر پیش آتا ہے وہ نزدیک ہے لیکن موت اس سے بھی نزدیک تر ہے۔

11۔ خاطر مدارت اگر غریب کریں تو یہ خوب ہے لیکن اگر مالدار کریں تو خوب تر ہے۔

12۔ بزرگوں کی عزت کرنا خوب ہے لیکن والدین کی عزت کرنا خوب تر ہے۔

بارہ سزائیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز جماعت میں سستی کرے، اللہ اسے بارہ قسم کی سزائیں دے گا۔ تین سزائیں دنیا میں ملیں گی، تین قبر میں، تین موت کے وقت اور تین سزائیں قیامت کے دن ملیں گی۔

1۔ دنیاوی سزائیں:

اللہ اس کی کمائی سے برکت ہٹا لے گا، اس کے چہرے سے صالحین کی علامت دور ہو جاتی ہے، مومنین کے دلوں میں وہ مبغوض قرار پائے گا۔

2۔ وقت نزع کی سزائیں:

موت کے وقت پیاسا ہو کر مرے گا۔ بھوکا ہو کر مرے گا۔ سخت خوف و ہراس میں مبتلا ہو کر مرے گا۔

3۔ قبر کی سزائیں:

منکر و نکیر اس پر سختی کریں گے۔ اس کی قبر میں ہمیشہ تاریکی رہے گی، لحد تنگ ہو گی۔

4۔ قیامت کی سزائیں:

حساب کی سختی۔ اللہ کی ناراضگی۔ دوزخ کا عذاب۔

پرہیز گار کی بارہ نشانیاں

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: پرہیز گاروں کی بارہ نشانیاں ہیں جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔

۱۔ سچ بولنا۔

۲۔ امانت کی ادائیگی کرنا۔

۳۔ مومن سے محبت کرنا۔

۴۔ ایفاء کرنا۔

۵۔ فخر نہ کرنا۔

۶۔ صبر کرنا۔

۸۔ صلہ رحمی کرنا۔

۹۔ کمزوروں پر رحم کرنا۔

۱۰۔ عورتوں سے کم رغبت رکھنا۔

۱۱۔ احسان، خوش خوئی، بردباری، ایسے کاموں میں رغبت کرنا۔

۱۲۔ عقل کی پیروی کرنا۔

بارہ آیات

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا: میں نے توارات کی بارہ آیات کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور روزانہ تین مرتبہ ان آیات کو پڑھتا ہوں۔

۱۔ فرزند آدم! جب تک میری حکومت تجھ پر قائم ہے۔ اس وقت تک کسی سلطان سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے اور میری شاہی کبھی ختم نہیں ہوگی۔

۲۔ فرزند آدم! مجھے پا کر کسی دوسرے کی تلاش نہ کر مجھے ہمیشہ اپنے قریب پاؤ گے۔

۳۔ فرزند آدم! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں تو بھی مجھ سے محبت کر۔

۴۔ فرزند آدم! جب تک تو صراط کو عبور نہ کر لے اس وقت تک میرے قہر سے بے خوف نہ رہنا۔

۵۔ فرزند آدم! میں نے تمام اشیاء کو تیرے لیے بنایا اور تجھے اپنے لئے بنایا، پھر کیوں تو مجھ سے بھاگتا ہے؟

۶۔ فرزند آدم! میں نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے بنایا پھر لوتھڑے سے بنایا، تیری تخلیق سے میں نہیں تھکا، کیا تیری روٹی مجھے تھکا دے گی۔

۷۔ فرزند آدم! تو اپنے نفس کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہوتا ہے لیکن میری وجہ سے تو اپنے نفس پر ناراض نہیں ہوتا۔

۸۔ فرزند آدم! میں نے تجھ پر کچھ فرائض مقرر کیئے ہیں اور تیری روٹی اپنے ذمہ لگائی ہے پھر بھی تو میرے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے لیکن میں نے بندہ پروری میں کوئی کمی نہیں کی۔

۹۔ فرزند آدم! تجھ سے ہر محبت کرنے والا اپنے مفاد کی خاطر محبت کرتا ہے لیکن میں تجھ سے تیرے مفاد کیلئے محبت کرتا ہوں۔

۱۰۔ فرزند آدم! جس طرح سے میں نے تجھ سے کل کے عمل کا مطالبہ نہیں کیا تو بھی مجھ سے کل کی روزی طلب نہ کر۔

۱۱۔ مجھے پا کر کے کبھی کسی سے مانوس نہ ہونا۔ کیونکہ تمہیں جب بھی کسی چیز کی ضرورت ہوگی۔ تو میرے خزانوں کو بھرا ہوا پائے گا۔

۱۲۔ اگر تو میرے نفع پر راضی رہا، تو میں تجھے اجر کے ساتھ ساتھ تیرے دل اور بدن کو راحت دوں گا۔ اگر تو میری تقسیم پر راضی نہ ہوا میں تجھ پر دنیا کو مسلط کر دوں گا۔ جہاں تم جانوروں کی طرح دوڑتے پھرو گے۔

بارہ سوال

یہودیوں کا ایک گروہ عمر بن خطاب کے دور حکومت میں ان کے پاس آیا اور کہا: تم اس وقت اپنے نبیؑ کے جانشین ہو، ہم تمہارے پاس کچھ سوالات دریافت کرنے آئے ہیں۔ اگر تم نے ان سوالات کے جواب دے دیئے تو ہم تمہاری تائید و تصدیق کرتے ہوئے مسلمان ہو جائیں گے۔

عمر بن خطاب نے کہا: اپنے سوال بتاؤ۔

انہوں نے کہا: آپ ہمیں بتائیں سات آسمانوں کے تالے کیا ہیں اور ان کی چابیاں کونسی ہیں؟

آپ ہمیں یہ بھی بتائیں کہ وہ کونسی قبر تھی جو اپنے مدفون کو لے کر چلتی رہی؟

آپ ہمیں اس ڈرانے والے کی نشاندہی کریں جو نہ جن تھا نہ انسان تھا، اس کے باوجود بھی اس نے اپنی قوم کو ڈرایا؟

ہمیں ایسی جگہ بتائیں جہاں ایک بار سورج چمکا تھا دوبارہ سورج نہیں چمکا؟

ایسی پانچ اشیاء بتائیں جو نہ تو صلب پدر میں رہیں اور نہ شکم مادر میں رہیں؟

وہ ایک کون ہے جس کا دوسرا نہیں، وہ دو کون سے ہیں جن کا تیسرا نہیں، وہ تین کونسے ہیں جن کا چوتھا نہیں، وہ چار کونسے ہیں جن کا پانچواں نہیں، وہ پانچ کون سے ہیں جن کا چھٹا نہیں، وہ چھ کونسے ہیں۔

جن کا ساتواں نہیں، وہ سات کونسے ہیں جن کا آٹھواں نہیں، وہ آٹھ کونسے ہیں جن کا نواں نہیں، وہ نو کونسے ہیں جن کا دسواں نہیں، وہ دس کونسے ہیں جن کا گیارہواں نہیں، وہ گیارہ کونسے ہیں جن کا بارہواں نہیں، وہ بارہ کونسے ہیں جن کا تیرہواں نہیں ہے؟

یہ عجیب وغریب سوالات سن کر عمر بن خطاب نے سر جھکالیا۔ کافی دیر کے بعد سر اٹھا کر ان سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا: تم نے عمر سے وہ سوال پوچھے ہیں جن کا جواب عمر کے پاس نہیں ہے لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابن عم تمہیں اس کا جواب دیں گے۔

پھر ایک شخص کو بھیج کر امام علی علیہ السلام کو بلوایا۔ جب آپ علیہ السلام آئے تو عمر بن خطاب نے عرض کی: جناب یہودیوں کے اس گروہ نے مجھ سے چند مسائل دریافت کئے ہیں اور وعدہ کیا ہے کہ اگر انہیں ان کے جواب بتلا دیئے گئے تو یہ مسلمان ہو جائیں گے۔ آپ مہربانی فرما کر ان سوالات کے جواب دیں۔

امام علی علیہ السلام نے یہودیوں سے فرمایا کہ اپنے سوالات پیش کرو۔

یہودیوں نے اپنے سوالات پیش کئے تو امام علی علیہ السلام نے فرمایا!

آسمانی قفل شرک ہے کیونکہ مشرک کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے اور اس کی چابی **لا الہ الا اللہ** کہنا ہے۔

جو قبر اپنے مردے کو لے کر چلتی رہی وہ حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی ہے جو حضرت یونس علیہ السلام کو اپنے شکم میں لے کر سات سمندروں میں پھرتی رہی تھی۔

ایسا ڈرانے والا جو جن وانس سے نہیں لیکن اس کے باوجود اس نے اپنی قوم کو ڈرایا، وہ وہی چیونٹی ہے جس نے اپنی قوم کو حضرت سلیمان علیہ السلام کی قوم سے ڈرا کر نصیحت کی تھی کہ اپنی رہائش گاہوں میں داخل ہو جاؤ تاکہ تمہیں سلیمان علیہ السلام اور ان کا لشکر بے علمی میں پامال نہ کردے۔

وہ مقام جہاں ایک مرتبہ سورج چمکا وہ بحیرہ قلزم ہے جہاں سے حضرت موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لیکر گزرے تھے اور فرعون کا لشکر غرق ہو گیا۔

وہ اشیاء جو رحم مادر اور صلب پدر میں نہیں رہیں وہ یہ ہیں: حضرت آدمؑ حضرت حوّاؑ، عصائے حضرت موسیٰؑ، ناقہ حضرت صالحؑ، حضرت اسمعیلؑ کے بدلے ذبح ہونے والا دنبہ۔

وہ ایک جس کے ساتھ دوسرا نہیں وہ اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

وہ دو جن کا تیسرا نہیں، حضرت آدمؑ اور حضرت حوّاؑ ہیں۔

وہ تین جن کا چوتھا نہیں، جبرئیلؑ، میکائیلؑ، اسرافیلؑ ہیں۔

- وہ چار جن کا پانچواں نہیں، تورات، زبور، انجیل، قرآن ہیں۔
- وہ پانچ جن کا چھٹا نہیں، وہ روز شب کی پنجگانہ نمازیں ہیں۔
- وہ چھ جن کا ساتواں نہیں، وہ اللہ کا فرمان ہے۔ یعنی ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے انہیں چھ دنوں میں خلق کیا۔
- وہ سات جن کا آٹھواں نہیں، وہ سات آسمان ہیں۔ یعنی ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔
- وہ آٹھ جن کا نواں نہیں، وہ رب کے عرش کو اٹھانے والے فرشتے ہیں یعنی اس دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
- وہ نو جن کا دسواں نہیں، حضرت موسیٰؑ کو ملنے والی نشانیاں ہیں۔
- وہ دس جن کا گیارہواں نہیں، دس راتیں ہیں جن کی اللہ نے قسم کھائی ہے یعنی فجر کی قسم اور دس راتوں کی قسم۔
- وہ گیارہ جن کا بارہواں نہیں، وہ ستارے جو حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں دیکھے۔ یعنی ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں، سورج اور چاند کو دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔
- وہ بارہ جن کا تیرہواں نہیں، ضرب کلیمیؑ کے اثر سے پھوٹنے والے بارہ چشمے ہیں۔ یعنی اپنے عصا کو پتھر پر مارو، اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

یہ جوابات سن کر یہودیوں نے کہا: یعنی ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد مصطفیٰؐ اللہ کے رسول ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ آپؑ واقعی رسولِ مقبول کے ابن عم اور خلیفہ ہیں۔

پھر عمر سے مخاطب ہو کر کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہ رسول اللہؐ کے بھائی ہیں اور تجھ سے زیادہ اس منصب کے حقدار ہیں۔

پھر وہ سب مسلمان ہو گئے اور اسلام کے وفادار رہے۔

دستر خوان کے آداب

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کو دستر خوان کے بارہ آداب ضرور سیکھنے چاہئیں۔ چار آداب فرض ہیں۔ چار آداب سنت ہیں، اور چار غذا کھانے کے آداب ہیں۔

دستر خوان کے چار فرائض یہ ہیں

- جو غذا کھا رہا ہے اس کے متعلق علم ہونا چاہئے کہ یہ غذا حلال ہے یا حرام ہے۔
- طعام کی ابتداء میں **بسم اللہ** پڑھنا۔
- آخر میں شکر کرنا۔
- اللہ کی تقسیم پر راضی ہونا۔

دسترخوان کے چار مستحبات یہ ہیں

- بائیں پاؤں کے بل بیٹھنا۔
- تین انگلیوں سے کھانا۔
- اپنے سامنے سے کھانا۔
- کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا۔

دسترخوان کے چار آداب یہ ہیں

- چھوٹے چھوٹے لقمے بنانا۔
- زیادہ چبانا۔
- لوگوں کے چہروں کی طرف کم دیکھنا۔
- دونوں ہاتھ دھونا۔

رسول کی نصیحتیں

رسول پاکؐ نے فرمایا!

1۔ جہل سے بڑھ کر کوئی فقر نہیں ہے۔

2۔ عقل سے بڑھ کر کوئی مفید مال نہیں ہے۔

3۔ خود پسندی سے بڑھ کو کوئی تنہائی نہیں ہے۔

4۔ مشورے سے بڑھ کر کوئی مدد نہیں ہے۔

5۔ حسن تدبیر کی طرح کوئی عقل نہیں ہے۔

6۔ حسن خلق کی طرح کوئی حسب نہیں ہے۔

7۔ حرام سے بچنے کی طرح کوئی پرہیز گاری نہیں ہے۔

8۔ صبر وحیاء کی طرح کوئی ایمان نہیں ہے۔

9۔ جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں ہے،

10۔ جس میں عہد کی پاسداری نہیں ہے اس میں دین نہیں ہے۔

11۔ قرض کی پریشانی جیسی کوئی پریشانی نہیں ہے۔

12۔ آنکھ کے درد جیسا کوئی سخت درد نہیں ہے۔

تیرہ حکمتیں

تھوڑی سی

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

1۔ تھوڑی سی چیز جس کو دوام ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے جس کیلئے زوال ہو۔

2۔ تھوڑی سی لالچ بہت سی پرہیز گاری کو بگاڑ دیتی ہے۔

3۔ تھوڑا سا ادب ہو تو وہ بہت سے نسبی فضائل سے اچھا ہے۔

4۔ تھوڑا سا حق بہت سے باطل کو مٹاتا ہے اور تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔

5۔ تھوڑی سی اپنی چیز دوسروں کی بہت سی اشیاء سے افضل اور بہتر ہے۔

6۔ تھوڑا سا عمل جس پر تو مداوت کرے اس زیادہ سے اچھا ہے جس سے ملول ہو کر اسے چھوڑ بیٹھے۔

7۔ تھوڑی سی چیز جس کا انجام قابل تعریف ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے۔ جو آخر کار ضرر پہنچائے۔

8۔ تھوڑی سی چیز جس کی ضرورت ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے جس کی کوئی حاجت نہ ہو۔

9۔ تھوڑی سی چیز جس کے حاصل کرنے میں آسانی ہو اس بہت سی چیز

سے بہتر ہے جس کیلئے بھاری بوجھ اٹھانا پڑے۔

10۔ تھوڑا سا مال جو انسانی ضروریات کیلئے کافی ہو اس بہت سے مال سے اچھا ہے جو شرارت اور سرکشی کا باعث ہو۔

11۔ تھوڑا سا مال جو نجات دلائے۔ اس بہت سے مال سے بہتر ہے جو چاہ ہلاکت میں گرائے۔

12۔ تھوڑا سا علم جو عمل کے ساتھ ہو بہت سے علم سے جو بدون عمل ہو کئی درجہ افضل اور بہتر ہے۔

13۔ تھوڑی سی دنیا بھی بہت سی آخرت کو برباد کر دیتی ہے۔

زینت

کسی دانا کا قول ہے:

۱۔ فقیری کی زینت عفت ہے۔

۲۔ مالداری کی زینت شکر کرنا ہے۔

۳۔ بلا کی زینت صبر ہے۔

۴۔ باشخصیت انسان کی زینت تواضع ہے۔

۵۔ کلام کی زینت فصاحت ہے۔

۶۔ روایت کی زینت حفظ ہے۔

۷۔ علم کی زینت فروتنی ہے۔

۸۔ عقل کی زینت حسن ادب ہے۔

۹۔ کرم کی زینت خوشروئی ہے۔

۱۰۔ نیکی کی زینت ترک احسان ہے۔

۱۱۔ نماز کی زینت خضوع ہے۔

۱۲۔ قناعت کی زینت کم خرچی ہے۔

۱۳۔ ورع کی زینت لایعنی باتوں کا ترک کر دینا ہے۔

انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ ہر ایک جاندار کیلئے کوئی نہ کوئی مرض اور ہر مرض کا کوئی نہ کوئی علاج اور دوا ہے۔

۲۔ ہر ایک موت کیلئے ایک وقت ضرور ہے اور دنیا کی ہر ایک امنگ اور خواہش میں دھوکا اور غرور ہے۔

۳۔ ہر ایک نفس کیلئے موت کا جام اور ہر ایک ظالم کیلئے ایک روز انتقام ہے۔

۴۔ ہر ایک گمراہی اور ضلالت کیلئے کوئی نہ کوئی علت اور ہر ایک کثرت کیلئے آخر قلت ہے۔

۵۔ ہر ایک آدمی کیلئے ایک انجام ہے خواہ اچھا ہو یا برا خواہ میٹھا ہو یا کڑوا۔

۶۔ ہر ایک چیز کیلئے اس کے کمال کی ایک حد اور غایت ہے اور آدمی کے

کمال کی غایت اس کی عقل ہے۔

۷۔ ہر ایک چیز کیلئے زکواۃ ہے اور عقل کی زکواۃ یہ ہے کہ آدمی جاہلوں اور نادانوں کی باتوں پر تحمل کرے۔

۸۔ ہر ایک چیز کیلئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے اور شریفوں کی فضیلت اس میں ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کرتے ہیں۔

۹۔ ہر ایک چیز کیلئے کوئی نہ کوئی آفت ہے اور نیکی کی آفت بروں کا ساتھ اور ان کی رفاقت ہے۔

۱۰۔ ہر ایک آدمی کی موت کیلئے ایک دن مقرر ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھتا اور ہر ایک کے پیچھے موت لگی ہے جو سب کو ہانک رہی ہے۔

۱۱۔ ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور برائی کا بیج حرص ہے۔

۱۲۔ ہر ایک ظالم کیلئے ایک سزا مقرر ہے جس سے وہ بچ نہیں سکتا اور ایک دن وہ ایسا پچھاڑا جائیگا کہ پھر اٹھے گا نہیں۔

۱۳۔ ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور عداوت کا بیج بے ہودہ مذاق ہے۔

مسخ شدہ مخلوق

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسخ ہونے والے لوگوں کے متعلق سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا: لوگ تیرہ جانوروں کی صورت میں مسخ ہوئے ہیں۔ ہاتھی، ریچھ، سور، بندر، علی

مچھلی (بغیر چھلکے کی مچھلی)، گوہ (چھپکلی کے قبیلے کا جانور)، چمگاڈر، دعموص بچھو، مکڑی، خرگوش، سہیل، زہرہ۔ پھر نبی کریمؐ نے ان کے مسخ ہونے کے اسباب اس طرح بیان فرمائے:

۱۔ ہاتھی: یہ ایک لوطی مرد تھا، خشک وتر کو نہیں چھوڑتا تھا۔

۲۔ ریچھ: ایک بے حیا عورت نما مرد تھا جو لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا تھا۔

۳۔ خنزیر: قوم نصاریٰ کے وہ افراد تھے جنہوں نے حضرت عیسیٰؑ سے آسمانی دستر خوان کی درخواست کی تھی اور جب اللہ نے دستر خوان نازل فرمایا تو انہوں نے بے ادبی کی تھی۔

۴۔ بندر: قوم یہود کے وہ افراد جنہوں نے یوم سبت (ہفتہ) میں زیادتیاں کیں۔

۵۔ ملی مچھلی: یہ وہ بے غیرت شخص تھا جو لوگوں کو اپنی بیوی کے ساتھ زنا کرنے کی دعوت دیتا تھا۔

۶۔ گوہ: وہ اعرابی شخص جو عازمین حج کا سامان چوری کرتا تھا۔

۷۔ چمگادڑ: وہ رات کے وقت کھجور چوری کرتا تھا۔

۸۔ دعموص: یہ چغل خور تھا اور دوستوں میں جدائی ڈالا کرتا تھا۔

۹۔ بچھو: یہ بدزبان شخص تھا کوئی اس کی بدزبانی سے محفوظ نہیں تھا۔

۱۰۔ مکڑی: یہ اپنے شوہر کے حق میں خیانت کرنے والی عورت تھی۔

۱۱۔ خرگوش: یہ وہ عورت تھی جو ماہواری کے بعد غسل نہیں کرتی تھی۔

۱۲۔ سہیل: یہ یمن میں عشر وصول کرنے والا تھا۔

۱۳۔ زہرہ: یہ عورت بنی اسرائیل کے بادشاہ کی بیوی تھی اور ہاروت و ماروت اسی پر فریفتہ تھے۔اس کا نام ناہیل تھا۔

(یہ جانور مسخ شدہ انسان نہیں ہیں بلکہ انسانوں کو ان جانوروں کی صورت میں خداوند عالم نے ان کے گناہوں کے سبب مسخ کیا تھا)۔

چودہ کی حکمتیں

اچھائی

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ شرافت خاندانی اچھا خلق اور وسعت رزق اچھی برکت ہے۔

۲۔ نصیحت اچھا ہدیہ اور خوف الٰہی اچھی عبادت ہے۔

۳۔ وقار اور سنجیدگی اچھی خصلت اور قناعت اچھی صفت ہے

۴۔ عقل کا اچھا ساتھی ادب ہے اور اچھی شرافت حسن ادب ہے۔

۵۔ علم کا اچھا ساتھی حلم ہے اور ایمان کا اچھا وزیر علم ہے۔

۶۔ سخاوت کا اچھا ساتھی، حیا ہے اور ایمان کا اچھا ساتھی، رضا ہے۔

۷۔ سخاوت اچھی خصلت اور وفاداری عمدہ عادت ہے۔

۸۔ حسن عمل اچھا توشہ ہے اور موت سب دواؤں کی ایک دوا ہے۔

۹۔ خوف الٰہی گناہوں سے رکنے کا اچھا ذریعہ اور اس کے عذاب سے محفوظ ہونے کا اچھا وسیلہ ہے۔

۱۰۔ پرہیزگاری اچھا ساتھی اور لالچ بہت برا ساتھی ہے۔

۱۱۔ صداقت کا اچھا ساتھی وفاداری، آدمی کا عمدہ رفیق تقویٰ اور پرہیزگاری ہے

۱۲۔ ایمان کا اچھا ساتھی حیا اور امانت کا اچھا ساتھی وفا ہے۔

۱۳۔ گناہوں کے بخشانے کا اچھا وسیلہ استغفار ہے اور گناہگار کا اچھا سفارشی

اس کا اقرار ہے۔

۱۴۔ خدا تعالیٰ کی رضا مندی کا اچھا وسیلہ اطاعت اور مومن کی اچھی صفت قناعت ہے۔

حسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا

۱۔ حسن صورت پہلی سعادت اور حسن شکر موجب زیادت نعمت ہے۔

۲۔ خدائے پاک کے ساتھ بندے کا حسن ظن اسی قدر ہوتا ہے جتنی اس کو اس کی رحمت کی امید ہو اور اس پر اس کا حسن توکل اتنا ہی ہوتا ہے جتنا اس کو اس کی ذات پر اعتماد اور بھروسہ ہے۔

۳۔ حسن تدبیر تھوڑے مال کو بڑھاتی اور بدتدبیری بہت سے مال کو ختم اور فنا کر دیتی ہے۔

۴۔ حسن ظن نہایت بہتر خصلت اور خدا تعالیٰ کا بہت بڑا عطیہ ہے۔

۵۔ حسن تدبیر شریفوں کے ساتھ نیکی کرنا اور تکلیف اور مصیبت کے وقت دوستوں یاروں سے مدد لینا۔

۶۔ حسن زہد ایمان کی بہترین خصلت ہے اور دنیا کی خواہش یقین اور

ایمان کو بگاڑ دیتی ہے۔

۷۔ حسن خلق نہایت اچھا ساتھی اور غرور و تکبر اندرونی بیماری ہے۔

۸۔ حسن توفیق بہت اچھا مددگار اور حسن عمل نہایت بہتر یار ہے۔

۹۔ حسن خلق ایک گونہ بخشش اور عطا ہے اور کسی بُری چیز کو اچھی طرح سے چھوڑ دینا ایک قسم کی راحت ہے۔

۱۰۔ حسن اخلاق بزرگ اصل ہونے کی نشانی۔ کثرت روزی کا باعث اور دوستوں کی انس و محبت کا موجب ہے۔

۱۱۔ حسن خلق تمام نیکیوں کا سر ہے۔ اور اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا شریفوں کی خصلت ہے۔

۱۲۔ حسن توبہ گناہوں کو محو کرتی اور حسن استغفار برائیوں کو مٹا دیتا ہے۔

۱۳۔ حسن خلق محبت پیدا کرتا اور دوستی کو بڑھاتا اور مضبوط کرتا ہے۔

۱۴۔ حسن عمل بہترین ذخیرہ اور بہت عمدہ سامان ہے۔

پندرہ حکمتیں

مقابلہ کرو

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ بے قراری کا مقابلہ صبر سے۔

۲۔ بدی کا مقابلہ نیکی سے۔

۳۔ شہوت کا مقابلہ اس کو جڑ سے اکھیڑ ڈالنے سے۔

۴۔ طمع کا مقابلہ پرہیز گاری سے۔

۵۔ شر کا مقابلہ عفت سے۔

۶۔ قوت کا مقابلہ نرمی سے۔

۷۔ حرص کا مقابلہ قناعت سے۔

۸۔ تکبر کا مقابلہ تواضع سے۔

۹۔ ظلم کا مقابلہ عدل سے۔

۱۰۔ ہوائے نفسانی کا مقابلہ عقل سے۔

۱۱۔ کفر کا مقابلہ ایمان سے۔

۱۲۔ برائی کا مقابلہ احسان سے۔

۱۳۔ غفلت کا مقابلہ بیداری سے۔

۱۴۔ کند ذہنی کا مقابلہ تیز فہمی اور ہوشیاری سے۔

۱۵۔ لیت ولعل (ٹال مٹول) کا مقابلہ عزم بالجزم سے۔

بُرا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ بری بیماری نادانی اور بری خصلت بیوقوفی ہے۔

۲۔ براساتھی، حرص اور بُری رائے، نقصان پر راضی ہونا ہے۔

۳۔ بری خصلت چغل خوری اور بری لالچ وہ ہے جو حد سے زیادہ ہو۔

۴۔ براکھانا مال حرام ہے، بری غذا یتیموں کے مال کو چکھنا، اور برا ہار گناہوں کا ہار ہے۔

۵۔ براساتھی بادشاہ، بری خصلت مال امانت میں خیانت کرنا، بری عادت بے ہودہ گوئی اور براہمراہی جاہل اور نادان ہے۔

۶۔ بُرا چہرہ وہ ہے جو بے حیا ہو اور بری خصلت یہ ہے کہ آدمی سوال کرنے میں اصرار کرے۔

۷۔ براہمراہی دشمن اور براپڑوسی وہ ہے جو بدذات ہو۔

۸۔ براساتھی وہ ہے جو حاسد ہو اور برارفیق وہ ہے جو کینہ رکھے۔

۹۔ براعمل خدا تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور براشخص وہ ہے جو اپنے دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالے۔

۱۰۔ بری سیاست ظلم اور براذ خیرہ بدی کرنا ہے۔

۱۱۔ براظلم صلح کرنے والے کا ظلم اور برا کسب کسب حرام ہے۔

۱۲۔ پرہیز گاری کا برا ساتھی شکم پری اور دین کا برا رفیق لالچ ہے۔

۱۳۔ بری کوشش یہ ہے کہ دوستوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالی جائے۔

۱۴۔ بری خصلت بخل اور بری صفت لمبی امیدیں باندھنا ہے کہ جس سے عمر فنا اور عمل فوت ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ برا گھر دنیا اور بری رائے یہ ہے کہ آدمی باقی کے عوض دنیائے فانی کو پسند اور اختیار کرے۔

بُرے کام

حضرت محمد بن حنفیہ نے اپنے والد حضرت علی علیہ السلام سے روایت کی اور حضرت علی علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: جب میری امت پندرہ قسم کے کام کرے گی تو ان پر عذاب آجائے گا۔

پوچھا گیا: یارسول اللہؐ! وہ کونسے کام ہیں؟ آپؐ نے فرمایا:

۱۔ جب مال غنیمت گردش میں آجائے۔

۲۔ جب امانت غنیمت بن جائے۔

۳۔ جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے۔

۴۔ جب شوہر اپنی بیوی کی اطاعت کرے۔

۵۔ جب اولاد ماں اور باپ کی نافرمانی کرے۔

۶۔ جب دوست دوست سے بے وفائی کرے۔

۷۔ جب رذیل اشخاص قوم کے سردار بن جائیں۔

۸۔ جب لوگ ان کے شر سے بچنے کیلئے ان کی عزت کریں۔

۹۔ جب مساجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں۔

۱۰۔ جب ریشم پہنا جائے۔

۱۱۔ جب لڑکیوں کو تعلیم یافتہ بنایا جائے۔

۱۲۔ جب سارنگی بجائی جائے۔

۱۳۔ جب چھوٹے بڑوں سے بے ادبی کریں۔

۱۴۔ جب مساجد میں نمازی زیادہ ہوں لیکن آپس میں بغض کریں۔

۱۵۔ جب اس امت کے آخری لوگ امت کے پہلے لوگوں پر لعنت کریں تو اس وقت سرخ آندھی، زمین کے دھنسنے اور مسخ ہونے کا انتظار کرو۔

سولہ کی حکمتیں

عالم کے سولہ حقوق ہیں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ عالم کا حق یہ ہے کہ اس سے زیادہ سوال نہ کر،

۲۔ جواب کے وقت اس پر سبقت نہ کر،

۳۔ جب کچھ پیش کرے تو اس پر اصرار نہ کر،

۴۔ جب سست ہو رہا ہو تو اس کے کپڑے کو نہ پکڑ،

۵۔ اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ نہ کر،

۶۔ اپنی آنکھوں سے اس کی طرف اشارہ نہ کر،

۷۔ اس کی مجلس میں اور لوگوں سے کانا پھوسی نہ کر،

۸۔ اسے یہ نہ کہہ کہ فلاں شخص آپ کے قول کا مخالف ہے،

۹۔ عالم کا راز فاش نہ کر،

۱۰۔ اس کے پاس کسی کی غیبت نہ کر،

۱۱۔ اس کی موجودگی اور عدم موجودگی میں اس کا احترام کر،

۱۲۔ عمومی طور پر تمام شرکاء مجلس پر سلام کر اور عالم پر خصوصی طور پر سلام کر

۱۳۔ مسائل پوچھنے کے لئے اس کے سامنے بیٹھ،

۱۴۔ اگر اسے کسی چیز کی ضرورت ہو تو تمام لوگوں سے پہلے اس کی خدمت

کیلئے کھڑا ہو،

۱۵۔ اس کی طویل صحبت سے تنگ دل نہ ہو، کیونکہ وہ ایک پکے ہوئے کھجور کے درخت کی مانند ہے۔ انتظار کر کہ کس وقت اس کا ثمر تجھ پر گرتا ہے۔

۱۶۔ عالم، روزہ دار، شب بیدار، مجاہد فی سبیل اللہ کی مانند ہے۔ جب عالم فوت ہو تو اسلام کی دیوار میں ایسا شگاف ہو جاتا ہے جو قیامت تک بند نہیں ہو سکتا۔ ستر ہزار مقرب فرشتے عالم کے جنازہ کی مشایعت کرتے ہیں۔

اسباب فقر

سعید بن علاقہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے سنا ہے کہ:

۱۔ گھر میں مکڑی کے جالے کو چھوڑنا موجب فقر ہے،

۲۔ حمام میں پیشاب کرنا موجب فقر ہے،

۳۔ حالت جنابت میں کھانا موجب فقر ہے،

۴۔ طرفاء درخت کی تیلی سے دانتوں میں خلال کرنا موجب فقر ہے،

۵۔ کھڑے ہو کر کنگھی کرنا موجب فقر ہے،

۶۔ کوڑا کرکٹ گھر میں جمع کرنا موجب فقر ہے،

۷۔ جھوٹی قسم موجب فقر ہے،

۸۔ زنا موجب فقر ہے،

۹۔ حرص کا اظہار موجب فقر ہے۔

۱۰۔ مغرب وعشاء کے درمیان سونا موجب فقر ہے،

۱۱۔ طلوع شمس سے پہلے سونا موجب فقر ہے،

۱۲۔ جھوٹ بولنا موجب فقر ہے،

۱۳۔ معیشت میں عدم تدبیر موجب فقر ہے،

۱۴۔ قطع رحمی موجب فقر ہے،

۱۵۔ راگ بکثرت سننا موجب فقر ہے،

۱۶۔ رات کے وقت سائل کو خالی ہاتھ لوٹانا موجب فقر ہے۔

اسباب وسعت رزق

آپؑ نے فرمایا: کیا میں تمہیں موجبات رزق نہ بتاؤں؟

لوگوں نے کہا: جی یا امیر المومنین علیہ السلام۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ جمع بین الصلوتین رزق میں زیادتی کا سبب ہے،

۲۔ نماز فجر اور نماز عصر کے بعد تعقیبات پڑھنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۳۔ صلہ رحمی اضافہ رزق کا سبب ہے،

۴۔ گھر میں جھاڑو دینا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۵۔ اپنے دینی بھائی کی غمخواری اضافہ رزق کا سبب ہے،

۶۔ تلاش رزق کیلئے صبح سویرے اٹھنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۷۔ استغفار اضافہ رزق کا سبب ہے،

۸۔ امانت کی ادائیگی اضافہ رزق کا سبب ہے،

۹۔ حق بات کہنا: اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۰۔ اذان کے الفاظ دہرانا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۱۔ بیت الخلاء میں خاموش بیٹھنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۲۔ لالچ نہ کرنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۳۔ منعم کا شکر ادا کرنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۴۔ جھوٹی قسموں سے بچنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۵۔ کھانے سے پہلے وضو کرنا اضافہ رزق کا سبب ہے،

۱۶۔ دستر خوان کے بچے ہو ٹکڑے کھانا اضافہ رزق کا سبب ہے،

دانائی کی بات

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۱۔ ہر ایک عقلمند شخص مغموم اور ہر ایک عارف مرد فکر مند رہتا ہے۔

۲۔ ہر ایک عالم شخص خدا سے خائف رہتا اور ہر ایک متوکل عارف مرد دنیا سے نفرت رکھتا ہے۔

۳۔ ہر ایک قناعت کرنیوالا غنی رہتا اور ہر ایک متوکل سب آفتوں سے بچا

رہتا ہے۔

۴۔ ہر ایک لالچی بلاؤں میں اسیر اور ہر ایک حریص ہمیشہ کا فقیر رہتا ہے۔

۵۔ ہر ایک نیکو کار مانوس اور ہر ایک ناامید شخص مایوس رہتا ہے۔

۶۔ ہر ایک خدا تعالیٰ کا مطیع اور فرماں بردار باعزت رہتا اور ہر ایک نافرمان گناہوں میں مبتلا رہتا ہے۔

۷۔ ہر ایک علم جس کے ساتھ عقل نہ ہو وہ گمراہی اور ہر ایک عزت جس کے ساتھ دینداری کا خیال نہ ہو وہ ذلت اور خواری ہے۔

۸۔ حماقت کے سوا ہر ایک قسم کی محتاجی کا تدارک اور بدخلقی کے سوا ہر ایک مرض کا علاج ہو سکتا ہے۔

۹۔ ہر ایک قناعت اختیار کرنیوالا عفیف اور خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک زور آور ضعیف ہے۔

۱۰۔ دنیا کی ہر طرح کی دولت مندی درحقیقت تنگدستی اور مفلسی ہے۔

۱۱۔ ہر ایک شخص جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹتا اور ہر ایک اپنے کئے کا بدلہ پاتا ہے۔

۱۲۔ ہر ایک شخص اپنی دلی آرزوؤں کا طلب گار رہتا ہے اور موت اس کی تلاش میں لگی رہتی ہے اور آخر اس کا شکار ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ ہر ایک چیز عقل کی محتاج اور عقل ادب کا محتاج ہے۔

۱۴۔ ہر ایک وہ نعمت جس سے لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے۔ وہ

زوال سے اور ہلاکت اور بربادی سے محفوظ رہتی ہے۔

۱۵۔ ہر ایک وہ دوستی جو اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے سوا کسی اور بات پر مبنی ہو وہ گمراہی اور اس پر بھروسا کرنا تباہی ہے۔

۱۶۔ ہر ایک نیک کام جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی مقصود نہ ہو تو باعث ریاکاری اور اس کا ثمرہ عذاب میں گرفتاری ہے۔

سترہ کی حکمتیں

سر

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۱۔ ایمان کا سر صدق اور سچائی اور حکمت کا سر حق کی رفاقت اور ہمراہی ہے۔

۲۔ اسلام کا سر امانت اور نفاق کا سر خیانت ہے۔

۳۔ تمام عیبوں کا سر حرص اور تمام برائیوں کا سر بے حیائی ہے۔

۴۔ تمام فضائل کا سر علم اور بردباری کا سر غصے کو مٹا دینا ہے۔

۵۔ جہالت کا سر ظلم اور ایمان کا سر صبر ہے۔

۶۔ کم عقلی کا سر تندخوئی اور پرہیز گاری کا سر نگاہ کو نیچے رکھنا ہے۔

۷۔ تمام بری خصلتوں کا سر حسد اور تمام عیبوں کا سر بغض اور کینہ ہے۔

۸۔ تمام آفتوں کا سر دنیا کی لذتوں پر فریفتہ ہونا اور دین کا سر نیکیاں کمانا ہے۔

۹۔ عقلمندی کا سر لوگوں سے دوستی رکھنا اور جہالت کا سر ان سے دشمنی پیدا کرنا ہے۔

۱۰۔ پرہیز گاری کا سر طمع کو چھوڑنا اور حکمت کا سر دھوکا بازی سے بچنا ہے۔

۱۱۔ سخاوت کا سر جلدی عطا کرنا اور سخاوت کا سر دنیا سے بے رغبت ہونا ہے۔

۱۲۔ حکمت کا سر لوگوں سے مدارات اور صلح رکھنا اور ایمان کا سر ان کے ساتھ احسان کرنا ہے۔

۱۳۔ تمام فضیلتوں کا سر بزرگ لوگوں کیساتھ احسان کرنا اور تمام بری خصلتوں

کا سر کمینوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۱۴۔ حکمت کا سر حق کا لازم پکڑنا اور جو شخص حق پر ہو اس کی بات مان لینا ہے۔

۱۵۔ ایمان کا سر حسن خلق اور سچائی کے زیور سے آراستہ ہونا ہے۔

۱۶۔ کفر کا سر خیانت اور ایمان کا سر امانت ہے۔

۱۷۔ تمام آفتوں کا سر دنیا کا عشق اور اسلام کا سر صدق ہے۔

نہیں دیکھا

بزرجمہر نوشیروان عادل بادشاہ فارس کے وزیر اعظم کے روشن اقوال!

۱۔ میں نے سمندروں میں پر خطر سفر کیا اور خطرناک جنگوں میں حصہ لیا مگر ظالم بادشاہ کے دروازے پر کھڑا ہونے سے زیادہ کوئی خطرہ نہ دیکھا۔

۲۔ میں نے درندوں اور بھیڑیوں کو دیکھا ان کے ساتھ رہا، وہ میرے ساتھ رہے اور میں ان پر غالب آ گیا، مگر بد اخلاق شخص مجھ پر غالب آ گیا۔

۳۔ میں نے جنگی اوزاروں کو استعمال کیا اور پتھروں کو اٹھا کر ایک سے دوسری جگہ لے گیا مگر قرض سے زیادہ بوجھل چیز میں نے کوئی نہیں دیکھی۔

۴۔ میں نے اس بات پر غور کیا کہ کیا چیز عزت والے کو ذلیل کرتی ہے۔ میں نے فاقہ کشوں اور حاجت مندوں سے زیادہ کسی کو ذلیل نہیں دیکھا۔

۵۔ میں نے ملک الموت کو جان کنی کے فرائض سرانجام دیتے دیکھا، مگر قرض خواہ سے زیادہ سخت جان نکالنے والا ملک الموت نہیں دیکھا۔

۶۔ میں نے عمدہ کھانے کھائے اور نشہ آور چیزوں کو بھی پیا، لیکن میں نے امن سے زیادہ لذیذ کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۷۔ میں نے ناداری اور مفلسی کے گراں بار پہاڑ کو اٹھایا، لیکن کسی کمینہ کے محتاج ہونے کی نسبت ان کو ہلکا پایا۔

۸۔ میں نے اپنے نفس کیلئے راحت تلاش کی، مگر میں نے اس بے فائدہ چیز کو چھوڑنے کے سوا کسی چیز کو اس کیلئے زیادہ راحت دینے والا نہیں پایا۔

۹۔ میں نے کڑوا کسیلا بھی کھایا، مگر محتاجی سے زیادہ کڑوی کوئی شے نہیں دیکھی۔

۱۰۔ میں نے خطرناک مقامات پر بھی پڑاؤ کیا، مگر میں نے زبان سے زیادہ ضرررساں کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۱۱۔ میں انگاروں پر چلا اور گرم ریت کو پامال بھی کیا، مگر میں نے غصہ سے گرم چیز کوئی نہیں دیکھی۔

۱۲۔ میں وحشیوں کی طرح جنگلوں اور پہاڑوں میں پھرتا رہا، مگر میں نے برے ساتھی سے زیادہ وحشت ناک کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۱۳۔ میں شیطانوں کے ساتھ پہاڑوں پر پھرا، مگر برے انسانوں کے سوا کسی سے نہ ڈرا۔

۱۴۔ میں نے جنگوں میں شرکت کی، تلواریں چلائیں اور بہادروں کو زیر کیا مگر بری عورت سے زیادہ غالب کسی ساتھی کو نہ دیکھا۔

۱۵۔ میں آزادوں اور غلاموں کا مالک رہا، مگر سوائے خواہش کے کوئی میرا مالک اور مجھ پر غالب نہ رہا۔

۱۶۔ دشمنوں نے مجھ سے دشمنی کی مگر میں نے جب کہ میں جاہل ہو جاؤں اپنے نفس سے بڑھ کر کوئی دشمن نہیں دیکھا۔

۱۷۔ میں نے سورج کے نور اور چاند کی چاندنی سے روشنی طلب کی تو اپنے دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہ ملی۔

اٹھارہ کی حکمتیں

یاد رکھو

رسول پاک نے فرمایا:

۱۔ یاد رکھو قناعت اور اپنی خواہشات کو مغلوب کرنا سب سے بڑی پاکدامنی ہے۔

۲۔ یاد رکھو دنیا ایک ایسا گھر ہے جہاں زہد اختیار کئے بغیر کوئی سالم نہیں رہ سکتا اور جو اس کی طمع کرے گا اس کی نجات نہیں ہو سکتی۔

۳۔ یاد رکھو تمہاری جان کی قیمت جنت ہے، اس سے کم پر اپنی جان کا کبھی سودا نہ کرنا۔

۴۔ یاد رکھو دنیا اپنے آخر کو پہنچ چکی ہے اور اپنے ختم ہونے کا اعلان کر رہی ہے، اس کی خوبی خرابی میں تبدیل ہو چکی ہے۔

۵۔ یاد رکھو تقویٰ کی سواریاں نرم خو سواریاں ہیں جن کی باگیں ان کے سواروں کے ہاتھ میں ہیں اور وہ اپنے سواروں کو جنت میں لے جائیں گی۔

۶۔ یاد رکھو گناہ کی سواریاں سرکش سواریاں ہیں جن پر گناہگار سوار ہیں ان کے ہاتھوں سے لگامیں چھوٹ چکی ہیں اور ان کے پاؤں رکاب سے نکل چکے ہیں اور یہ سواریاں انہیں جہنم میں گرا دیں گی۔

۷۔ خبردار آج تیاری کا دن ہے، کل مقابلے کا دن ہے، جیتنے والے کو جنت کا انعام ملے گا اور ہارنے والے کو دوزخ کی سزا ملے گی۔

۸۔ یاد رکھو آج تم آرزو کا دن بسر کر رہے ہو، کل تمہاری روانگی کا دن ہے جو شخص اپنے کوچ کے دن سے پہلے عمل کر لے گا، اسے اس کا کوچ نقصان نہیں پہنچائے گا۔

۹۔ یاد رکھو زبان انسان کا ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب سینے میں کچھ نہ ہو تو زبان میں قوت گویائی پیدا نہیں ہوتی، جب سینے میں معلومات ہوں تو زبان خود بخود بولنے لگ جاتی ہے۔

۱۰۔ یاد رکھو تہی دستی بدترین مصیبت اور جسمانی بیماری ہے اور دل کی کجی جسمانی بیماری سے بڑی مصیبت ہے۔

۱۱۔ یاد رکھو مال کی فراوانی بڑی نعمت ہے اور اس سے بہتر تندرستی ہے اور اس سے بہتر تقویٰ قلب ہے۔

۱۲۔ یاد رکھو جو شخص انجام پر نظر رکھے بغیر معاملات میں گھسے گا وہ اپنے آپ کو مصائب کا نشانہ بنائے گا۔

۱۳۔ یاد رکھو عقلمند وہ ہے جو کسی معاملہ کی ابتداء سے پہلے دور اندیشی سے کام لے۔

۱۴۔ یاد رکھو تمہیں کوچ کا حکم مل چکا ہے اور تمہیں زادراہ کے متعلق بتا دیا گیا ہے۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے اس زادراہ کو اکٹھا کر لو جسے کل تمہارے کام آنا ہے۔

۱۵۔ یاد رکھو جنت کی قیمت جہاد ہے، جس نے اپنے نفس سے جہاد کیا، وہ

اپنے نفس کا صحیح طور پر مالک بنا۔اور جس نے اپنے نفس کی معرفت رکھی خدا کے ثواب کا مستحق ٹھہرا۔

۱۶۔ یا درکھو شریعت ایک دین ہے اور اس کی راہ واضع ہے جو ان کی راہوں کا راہی بنا اس نے نجات پائی اور جو اس راستے سے علیحدہ ہوا گمراہ ہوا اور پشیمانی اٹھائی۔

۱۷۔ یا درکھو جس چیز کا علم نہیں ہے اس کے سیکھنے سے عار محسوس نہیں کرنی چاہئے کیونکہ ہر شخص کی قدر و قیمت اس کا علم ہے۔

۱۸۔ یا درکھو آج جبکہ زبانیں آزاد، جسم تندرست اور اعضاء اختیار میں ہیں، فضا کشادہ اور میدان وسیع ہے، اور ہمت زیادہ ہے عمل کرلو، اس سے پہلے کہ جان نکل جائے اور موت واقع ہو۔

خطرناک غلطیاں

۱۔ اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقل منداور لائق آدمی تصور کرنا۔

۲۔ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔

۳۔ اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔

۴۔ ہر شخص کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرلینا۔

۵۔ بیکاری میں آئندہ کیلئے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش ہونا۔

۶۔ اس خیال میں مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست خوبصورت اور تونگر ہی

رہوں گا۔

۷۔ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

۸۔ کسی کام کو ادھورا چھوڑ کر دوسرے وقت پر مکمل کرنے کی امید رکھنا۔

۹۔ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا۔

۱۰۔ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔

۱۱۔ جو کام اپنے سے نہ ہو سکے اسے سب کیلئے ناممکن خیال کرنا۔

۱۲۔ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔

۱۳۔ آزمائے ہوئے کو دوبارہ آزمانا۔

۱۴۔ تمام انسانوں کو اپنے خیال پر لگانے کی کوشش کرنا۔

۱۵۔ دوسروں کی موت کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھنا۔

۱۶۔ برا کام کرتے وقت برا کلام کہتے وقت ہر دیوار کو کان اور ہر دروازے کو آنکھ نہ سمجھنا۔

۱۷۔ دلفریب ذرائع آمدنی کا تصور باندھ کر غیر ضروری اخراجات کیلئے بے دھڑک قرض لینا۔

۱۸۔ امتحان میں زیادہ دیر سمجھ کر کسی طالب علم کا محنت نہ کرنا۔

جاہل کی علامت

شمعون: یہودہ کا پوتا اور جناب عیسیٰؑ کے حواری نے رسول خداؐ سے

سوال کیا مجھے جاہل کی علامتیں بیان فرمادیں: آنحضرتؐ نے فرمایا:

۱۔ اگر اس کے ہمنشین بنو گے تو تم کو رنج پہنچائے گا۔

۲۔ اگر اس سے الگ رہو گے تو تم کو برا بھلا کہے گا۔

۳۔ اگر کوئی چیز تم کو دیگا تو احسان جتائے گا۔

۴۔ اور اگر تم اس کو کچھ دو گے تو ناشکری کرے گا۔

۵۔ اگر اس سے کوئی راز کی بات کہو گے تو (اس کو فاش کر کے) تمہارے ساتھ خیانت کرے گا۔

۶۔ اور اگر اس نے تم سے کوئی راز کی بات کہی تو (افشائے راز کا) الزام تم پر رکھے گا۔

۷۔ اگر بے نیاز و ماندہ رہو جائیگا تو مغرور و سرکش ہو جائیگا اور سختی سے پیش آئیگا۔

۸۔ اگر فقیر ہو گا تو خدا کی نعمتوں کا انکار کریگا اور گناہ کی پرواہ نہیں کریگا۔

۹۔ اگر خوش ہو گا تو طغیان و زیادہ روی کریگا۔

۱۰۔ اگر غمگین ہو گا تو ناامید ہو جائیگا۔

۱۱۔ اگر روئے گا تو نالہ و فریاد کریگا۔

۱۲۔ نیکوں کی غیبت کریگا۔

۱۳۔ اور اگر ہنسے گا تو اس کی ہنسی قہقہہ ہو گی۔

۱۴۔ خدا کو دوست نہیں رکھے گا اور قانون الٰہی کا احترام نہیں کریگا۔

۱۵۔ خدا سے شرم نہیں کریگا۔

۱۶۔ خدا کی یاد نہیں کریگا۔

۱۷۔ اگر تم اسکو خوش کردو تو تمہاری تعریف کریگا اور تعریف میں لافوگزاف سے کام لیگا جو باتیں تمہارے یہاں نہیں ہیں تمہاری نیکیوں کے عنوان سے تم میں گنوائے گا۔

۱۸۔ اگر تم سے ناراض ہوجائے تو ساری تعریفوں کو ختم کردیگا اور تمہاری طرف ناروا چیزوں کی نسبت دے گا۔

انیس کی حکمتیں

انیس چیزیں عورتوں سے اٹھالی گئی ہیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین کی سند سے روایت کی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام علی علیہا السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: یا علی علیہ السلام!

۱۔ عورتوں پر جمعہ نہیں
۲۔ جماعت نہیں
۳۔ اذان نہیں۔
۴۔ اقامت نہیں۔
۵۔ مریض کی عیادت نہیں۔
۶۔ جنازے کی مشایعت نہیں۔
۷۔ صفا و مروہ کے درمیان تیز چلنا نہیں۔
۸۔ حجر اسود کا بوسہ نہیں۔
۹۔ حج میں سر منڈوانا نہیں
۱۰۔ عورت مشیر نہیں بنائی جا سکتی۔
۱۱۔ مجبوری کے علاوہ ذبح نہ کرے۔
۱۲۔ تلبیہ بلند آواز سے نہ کہے۔

۱۳۔ شوہر کی قبر پر خیمہ لگا کر نہ بیٹھے۔

۱۴۔ جمعہ وعیدین کا خطبہ نہ سنے۔

۱۵۔ نکاح نہ پڑھے۔

۱۶۔ ۔عورت قاضی نہیں بن سکتی

۱۷۔ شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے نہ نکلے، اگر بلا اجازت نکلے گی تو اس پر جبرئیلؑ و میکائیلؑ لعنت کریں گے۔

۱۸۔ شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی چیز کسی کو نہ دے۔

۱۹۔ شوہر کو ناراض کر کے رات بسر نہ کرے ہر چند کہ حق عورت کی طرف ہو۔

لازم کرو

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نعمت عطا فرمائے تو اس کا شکر بجالاؤ، اور اگر کسی مصیبت میں مبتلا کرے تو صبر کرو۔

۲۔ اگر صبر کرو گے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت کے عوض نعمت عطا فرمائیگا۔

۳۔ اگر تم اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو گے تو وہ بہت جلد تم کو اس کا عوض دے گا۔

۴۔ اگر تو صبر کریگا تو جو کچھ تقدیر میں لکھا ہے وہی ہوگا مگر اس پر تجھے اجر اور ثواب ملے گا، اور اگر بے صبری کرے گا تو بھی تقدیر کی نوشت پوری ہو

گے لیکن اس پر گناہ گار ہو گا۔

۵۔ اگر صبر کریگا تو یہ شریفوں کو شیوہ ہے اور اگر غافل اور بے خبر رہے گا تو یہ نادانوں کا طریقہ ہے۔

۶۔ اگر صبر کریگا تو صبر کی بدولت نیکو کار لوگوں کے درجے پائے گا اور اگر بے صبری کرے گا تو یہ تجھے عذاب دوزخ میں لا ڈالے گی۔

۷۔ اگر تو اس روزی کی تلاش کا حریص ہے جس کا خدائے پاک خود ضامن ہے تو تجھے ان فرائض کے ادا کرنے میں بھی حرص کرنی چاہیے جو اس نے تیرے ذمے لازم فرمائے ہیں۔

۸۔ اگر تو یہ چاہتا ہے کہ تو اپنے اعمال کی بدولت سب سے زیادہ سعادت مند ہو جائے تو نیک عمل کرنے میں کوشش کر۔

۹۔ اگر تو اپنے بھائی سے قطع تعلق کا ارادہ کرے تو اس کے ساتھ اتنا تعلق ضرور باقی رکھ کہ اگر پھر کسی دن ملاپ کا خیال پیدا ہو تو ملاپ ہو سکے۔

۱۰۔ اگر تو فطرتاً حلیم اور بردبار نہیں تو تکلف اور بناوٹ سے بردباری کی عادت اختیار کر کیونکہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی قوم سے مشابہت پیدا کرے اور وہ ان میں شامل نہ ہو۔

۱۱۔ اگر تو بیمار ہو تو خلوص کے ساتھ خدا تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اگر تندرست ہو جائے تو خدا تعالیٰ کی عنایت بھول جاتا ہے۔

۱۲۔ اگر تم کو کسی بات کی حرص ہے تو پسندیدہ خصال اور بزرگ صفات کی حرص کرو۔ اور اگر تم نجات چاہتے ہو تو غفلت اور لہو ولعب کو چھوڑ دو اور جد وجہد اور کوشش وسعی کو لازم پکڑو۔

۱۳۔ اگر تم کسی بری بات سے بچنا چاہتے ہو۔ تو دلوں کے گناہوں سے بچو اور اگر کسی میل سے پاک ہونا پسند کرتے ہو تو عیوب اور گناہوں کے میل کچیل سے صاف اور ستھرے ہو جاؤ۔

۱۴۔ اگر تم کو زندہ رہنے کی خواہش ہے تو عالم فنا کی رغبت چھوڑ دو، اگر نعمت کے طلب گار ہو تو اپنے نفسوں کو دنیا کے جھگڑوں سے آزاد کرلو۔

۱۵۔ اگر تیری ہمت اسقدر عالی اور بلند ہو کہ وہ تجھے لوگوں کی اصلاح کی طرف متوجہ کرے تو سب سے پہلے اپنے نفس کی اصلاح کر، کیونکہ دوسروں کی اصلاح کا بیڑا اٹھانا اور خود خراب رہنا بڑے عیب کی بات ہے۔

۱۶۔ اگر تو اپنے دین کو دنیا کا تابع بنائے گا تو دین اور دنیا دونوں برباد کریگا اور اگر دنیا کو دین کے تابع رکھے گا تو دین اور دینا دونوں محفوظ رہیں گے

۱۷۔ اگر تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریگا تو وہ تجھے تمام آفتوں سے بچائے گا اور اگر لالچ کے پیچھے پڑے گا تو چاہ ہلاکت میں گریگا۔

۱۸۔ اگر تو لوگوں پر احسان کرے گا تو وہ تیری خدمت کرینگے اور اگر وقار سے رہے گا تو وہ تعظیم سے پیش آئیں گے۔

۱۹۔ اگر قناعت اختیار کریگا تو عزت ہو گی اور اگر اخلاص رکھے گا تو کامیابی حاصل ہو گی۔

بیس کی حکمتیں

بیس فوائد

محبت اہلبیت علیہ السلام کے بیس فوائد ہیں۔ حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو میرے اہلبیتؑ کی محبت نصیب ہوئی اسے دنیا و آخرت کی بھلائی ملی، اس کے جنتی ہونے میں کسی کو شک نہیں کرنا چاہئے۔ میرے اہل بیتؑ کی محبت کے بیس فوائد ہیں، دس فوائد دنیا کے اور دس آخرت کے ہیں۔

محبت اہل بیتؑ کے دنیاوی فوائد یہ ہیں۔

۱۔ پارسائی،

۲۔ عمل کا حریص ہونا۔

۳۔ دین کیلئے گناہوں سے پرہیز کرنا۔

۴۔ عبادت کی رغبت۔

۵۔ موت سے پہلے توبہ۔

۶۔ نماز شب کی توفیق۔

۷۔ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوسی۔

۸۔ اوامر و نواہی کی پابندی۔

۹۔ بغض دنیا۔

۱۰۔ سخاوت۔

محبت اہلبیتؑ کے اخروی فوائد یہ ہیں:

۱۔ آخرت میں اس کا نامہ اعمال نہیں کھولا جائے گا (شاید کنایہ ہے کہ بے حساب جنت میں داخل ہوگا)۔

۲۔ اس سے نامہ اعمال میں درج اعمال کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔

۳۔ اس کے اعمال کو میزان پر نہیں تولا جائے گا۔

۴۔ دوزخ سے آزادی کا پروانہ دیا جائے گا۔

۵۔ اس کا چہرہ سفید ہوگا۔ اسے جنتی خلعتیں پہنائی جائیں گی۔

۶۔ اپنے خاندان کے ستر افراد کی شفاعت کا حق دیا جائے گا۔

۷۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرمائے گا۔

۸۔ اسے جنت کا تاج پہنایا جائے گا۔

۹۔ بلاحساب جنت میں داخل ہوگا۔

۱۰۔ محبان اہلبیتؑ کیلئے خوشخبری ہو۔

مومن کا حق

جابر بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: مومن کے بیس حقوق اللہ کے ذمے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ضرور پورا فرمائے گا۔

۱۔ اللہ اسے کسی فتنہ میں مبتلا نہیں کرے گا۔

۲۔ اللہ اسے گمراہ نہیں ہونے دے گا۔

۳۔ اللہ اسے بھوکا ننگا نہیں رکھے گا۔

۴۔ اللہ اس کے دشمنوں کو اس پر خوش ہونے کا موقع فراہم نہیں کرے گا۔

۵۔ اللہ اسے عزت دے گا۔

۶۔ اللہ اسے رسوا نہیں کرے گا۔

۷۔ اللہ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۸۔ اللہ اسے پانی اور آگ کی موت سے بچائے گا۔

۹۔ اللہ اسے کسی چیز پر نہیں گرائے گا اور اس پر کوئی چیز نہیں گرے گی۔

۱۰۔ اللہ اسے مکاروں کے مکر سے محفوظ رکھے گا۔

۱۱۔ اللہ اس کو جباروں اور ستم گروں کے حملوں سے محفوظ رکھے گا۔

۱۲۔ اللہ اسے دنیا و آخرت میں ہمارے ساتھ رکھے گا۔

۱۳۔ اللہ اس پر ایسی بیماری مسلط نہیں کرے گا جو اس کی شکل و صورت کو بگاڑ دے۔

۱۴۔ اللہ اسے برص و جذام سے محفوظ رکھے گا۔

۱۵۔ اللہ اسے گناہ کبیرہ کی حالت میں موت نہیں دے گا۔

۱۶۔ اللہ اسے اس کے گناہ فراموش نہیں کرائے گا اور اس کے ذریعے اسے توبہ کی توفیق ملے گی۔

۱۷۔ اللہ اسے علم، معرفت اور حجت سے محروم نہیں رکھے گا۔

۱۸۔ اللہ اس کے دل میں باطل کو کبھی معزز و محترم قرار نہیں دے گا۔

۱۹۔ اللہ اسے ہر نیکی کی توفیق دے گا۔ اور اس پر اس کے دشمن کو مسلط نہیں رہنے دے گا جو اسے ذلیل کرے۔

۲۰۔ اللہ اس کا خاتمہ ایمان اور امن پر فرمائے گا اور اسے ہمارے ساتھ رفیق اعلیٰ میں ٹھہرائے گا۔

اکیس کی حکمتیں

سب سے بُرا

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۱۔ سب سے بری مصیبت جہالت اور نادانی ہے۔

۲۔ سب سے برا بادشاہ وہ ہے جو عدل و انصاف نہ کرے۔

۳۔ سب سے برا مال وہ ہے جو اپنے مالک کے کام نہ آئے۔

۴۔ سب سے برا شہر وہ ہے جس میں امن اور فراخ سالی نہ ہو۔

۵۔ سب سے برا شخص وہ ہے جو عذر کو قبول نہ کرے اور گناہ کو معاف نہ کرے۔

۶۔ سب سے برا علم وہ ہے جو تجھ کو ہدایت کے راستے سے ہٹائے۔ اور سب سے برا عمل وہ جس سے تیری آخرت بگڑ جائے۔

۷۔ سب سے برا مشغلہ فضول کاموں میں پڑنا اور بیکاری ہے۔

۸۔ سب سے بری تعریف وہ ہے جو برے لوگوں کی زبان پر مشہور ہو۔

۹۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو اپنے آپ کو سب سے اچھا خیال کرے۔

۱۰۔ سب سے برا بھائی وہ ہے جو تیرے برے دن کا خواستگار ہو۔

۱۱۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو نعمت کی شکر گزاری اور عزت و حرمت کی پاسداری نہ کرے۔

۱۲۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو اپنے بھائیوں کی چغلی کھائے اور ان کا

احسان بھول جائے۔

۱۳۔ سب سے برا بھائی وہ ہے جو خوشحالی اور نعمت میں میل ملاپ بڑھائے اور سختی اور مصیبت میں جدا ہو جائے۔

۱۴۔ سب سے بری خصلت بڑائی اور تکبر ہے۔

۱۵۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو لوگوں کی غلطیاں معاف نہ کرے اور ان کے عیب نہ چھپائے۔

۱۶۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو لوگوں کے عیبوں کا متلاشی اور اپنے عیوب سے اندھا ہو۔

۱۷۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو پروردگار کی اطاعت میں لوگوں سے ڈرے اور انکی پیروری میں خدا تعالیٰ کا خوف نہ کرے۔

۱۸۔ سب سے برا وہ دل ہے جو ایمان میں شک لائے اور سب سے برا وہ محسن ہے جو احسان کر کے جتلائے۔

۱۹۔ سب سے برا وہ شخص ہے جو نیکی کے عوض برائی کرے اور سب سے اچھا وہ ہے جو بدی کے عوض بھلائی کرے۔

۲۰۔ سب سے برا وہ شخص ہے جس کی امیدیں لمبی اور عمل برے ہوں۔

۲۱۔ سب سے بڑی آفت تکبر اور خودی اور نفس کے تمام اخلاق سے زیادہ برا ظلم اور تعدی ہے۔

بائیس کی حکمتیں

آفت

مولا متقیان نے فرمایا:

۱۔ ایمان کی آفت شرک اور یقین کی آفت شک ہے۔

۲۔ نعمتوں کی آفت ناشکری اور اطاعت کی آفت نافرمانی ہے۔

۳۔ شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر اور ذکاوت کی آفت دغابازی ہے۔

۴۔ عبادت کی آفت ریا اور بزرگی کی آفت موانع قضا ہے۔

۵۔ سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے۔

۶۔ عقل کی آفت خواہش نفس اور نفس کی آفت دنیا کی محبت ہے۔

۷۔ علماء کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت اور امراء کی آفت کمی سیاست ہے۔

۸۔ قاضیوں (ججوں) کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترک ورع (پرہیز گاری کو چھوڑنا) ہے۔

۹۔ رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت اور پرہیز گاری کی آفت ترک قناعت ہے۔

۱۰۔ بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا اور زورآوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔

۱۱۔ علم کی آفت ترک عمل اور عمل کی آفت ترک اخلاص ہے۔

۱۲۔ عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغگوئی ہے۔

۱۳۔ کاموں کی آفت کام کرنے والوں کی عاجزی اور امیدوں کی آفت موت کی حاضری ہے۔

۱۴۔ وفاداری کی آفت عہد شکنی اور پختگی ارادہ کی آفت کام کے موقع کی گمشدگی ہے۔

۱۵۔ امانت کی آفت خیانت اور اہل علم کی آفت عدم صیانت ہے۔

۱۶۔ کلام کی آفت طوالت و درازی اور کام کی آفت فراغت اور بیکاری ہے۔

۱۷۔ کامیابی کی آفت کاہلی و سستی اور دولتمندی کی آفت بخل اور کنجوسی ہے۔

۱۸۔ امیدوں کی آفت موت کی چڑھائی ہے اور بھلائی کی آفت ساتھی کی برائی ہے۔

۱۹۔ سستی عبادت کی آفت ہے اور سرکشی شجاعت کی آفت ہے۔

۲۰۔ احسان جتلانا سخاوت کی آفت ہے اور خود پسندی زیبائی کی آفت ہے۔

۲۱۔ ہوس پرستی کی آفت ہے اور نادانی عقل کی آفت ہے۔

۲۲۔ نسیان علم کی آفت ہے اور جھوٹ گفتگو کی آفت ہے۔

اگر ہوتا

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

۱۔ اگر سچے مومن کی ناک کاٹ دی جائے اور اسے اس بات پر مجبور کیا

جائے کہ وہ مجھ سے دشمنی کرے۔ تو وہ مجھ سے کبھی دشمنی نہیں کرے گا اور اگر منافق کو تمام دنیا دیدی جائے اور اسے یہ کہا جائے کہ وہ مجھ سے محبت کرے تو وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کرے گا۔

۲۔ اگر ایسا ہوتا کہ کچھ دام خرچ کرنے سے موت سے چھٹکارا ہو سکتا تو مالدار لوگ ضرور ایسا کرتے۔

۳۔ اگر بخل کی صورت نظر آتی تو نہایت بدصورت شخص کی شکل میں دکھائی دیتا

۴۔ اگر تیرے رب کا کوئی شریک ہوتا تو اس کے قاصد اور پیام رساں تیرے پاس ضرور آتے۔

۵۔ اگر خواہش نفسانی کا پردہ اٹھ جاتا تو جو لوگ اخلاص کے ساتھ عمل نہیں کرتے وہ بھی اپنے اعمال سے نفرت کرتے کہ ہمارے یہ اعمال کسی کام کے نہیں ہیں۔

۶۔ اگر موت کا وقت معلوم ہوتا تو سب امیدوں اور امنگوں پر پانی پھر جاتا۔

۷۔ اگر لوگوں کی نیتیں خالص ہوتیں تو ان کے اعمال بھی ریا اور نمود سے پاک ہوتے۔

۸۔ اگر اہل علم علوم دین کو محض رضائے الٰہی کیلئے حاصل کرتے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے سب فرشتے ان سے محبت رکھتے، مگر افسوس کہ بعض علماء دین کو طلب دنیا کیلئے حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے خدائے پاک ان

سے ناخوش ہوتا ہے اور وہ اس کی بارگاہ میں ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں۔

۹۔ اگر تم موت اور اس کی رفتار کو دیکھ لیتے کہ وہ کس جلدی اور تیزی کے ساتھ تمہاری طرف آ رہی ہے تو ضرور تم اپنی امیدوں اور امنگوں سے نفرت کرتے اور ان میں مغرور نہ ہوتے۔

۱۰۔ اگر تم یہ سوچتے کہ موت ہم سے نہایت نزدیک اور ہر وقت ہمارے سر پر کھڑی ہے تو حیاتی کے مزے اور اس کی سب خوشیاں تم پر تلخ ہو جاتیں۔

۱۱۔ اگر تم نفسانی خواہشات کی رغبت نہ کرتے تو آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتے۔

۱۲۔ اگر خدا تعالیٰ اور آخرت کے ساتھ تیرا یقین ٹھیک ہوتا تو آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کے عوض دنیا کی فانی چیزیں کبھی اختیار نہ کرتا اور اعلیٰ درجے کی چیزوں کو کم درجہ اور بالکل نکمی چیزوں کیساتھ کبھی فروخت نہ کرتا۔

۱۳۔ اگر تجھ کو اپنی اس گزشتہ عمر سے جسے تو نے غفلت میں ضائع کر دیا ہے۔ عبرت حاصل ہوتی تو آئندہ جو باقی رہ گئی ہے اسے محفوظ رکھتا۔

۱۴۔ اگر ہم لوگ بھی ویسے ہی کام کرتے جو اب تم لوگ کر رہے ہو تو دین اسلام کا ستون قائم اور ایمان کا درخت سرسبز اور ہرا نہ ہوتا۔

۱۵۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کے حدود کی حفاظت کرتے تو وہ اپنا فضل جس کا فرمابرداروں کے لئے وعدہ فرما چکا ہے۔ تمہارے شامل حال فرماتا اور اگر نمازی کو معلوم ہوتا۔ کہ نماز میں اس پر کس قدر رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے تو وہ سجدے سے اپنا سر نہ اٹھاتا۔

۱۶۔ اگر بخل کسی آدمی کی صورت میں دکھائی دیتا تو ایسا بدشکل شخص ہوتا کہ ہر ایک شخص اس کو دیکھتے ہی اپنی آنکھیں بند کر لیتا اور ہر ایک شخص کا دل اس سے نفرت کرتا۔

۱۷۔ اگر سخاوت آدمی کی صورت میں نظر آتی تو ایسی خوبصورت ہوتی کہ ہر ایک شخص اس کو دیکھ کر خوش ہو جاتا۔

۱۸۔ اگر احسان آدمی کی شکل میں دکھائی دیتا تو ایسا باجمال ہوتا کہ تمام جہان پر فوقیت رکھتا۔

۱۹۔ اگر خدائے پاک اپنی مخلوق میں سے کسی شخص کو تکبر کی اجازت دیتا تو انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اجازت فرماتا، اس نے ان کیلئے بھی تکبر اور بڑائی کرنے کو ناپسند اور تواضع اور عاجزی کو پسند فرمایا ہے۔

۲۰۔ اگر دنیا خدائے پاک کے نزدیک کوئی عمدہ اور قابل تعریف چیز ہوتی تو اپنے پیاروں کو خاص طور پر عنایت فرماتا، لیکن اس نے ان کے دلوں کو اس سے ہٹا دیا اور ان کے دنیاوی سب طمعوں اور امیدوں کو مٹا دیا ہے۔

۲۱۔ اگر مخلوق کے رزق ان کی عقل کے مطابق تقسیم کئے جاتے تو بیچارے جانوروں اور بے عقل لوگوں کو بہت ہی تھوڑی روزی حصے میں آتی اور بھوک سے مرجاتے۔

۲۲۔ اگر دنیا ہمیشہ ایک شخص کے پاس باقی رہتی تو اب جن کے پاس موجود ہے ان کو ہرگز نہ ملتی۔

تئیس کی حکمتیں

اوصاف حمیدہ

حمران بن اعین نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ میرے والد حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے تئیس اوصاف حمیدہ ہیں۔

۱۔ میرے والد امام زین العابدین علیہ السلام امیر المومنین علیہ السلام کی طرح ہر شب و روز میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے آپؑ کی پانچ سو کھجوریں تھیں اور آپؑ ہر روز ہر ایک کھجور کے نیچے دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۲۔ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو ان کا رنگ خوف خدا سے متغیر ہو جاتا تھا۔

۳۔ نماز میں اس طرح سے کھڑے ہوتے تھے جس طرح سے ایک ادنیٰ غلام عظیم بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔

۴۔ آپؑ کا بدن حالت نماز میں کانپتا تھا۔

۵۔ آپؑ ہر نماز کو اتنے خلوص و خشوع سے ادا کرتے تھے کہ جیسے یہ آپؑ کی آخری نماز ہو، شاید اس کے بعد نماز نصیب نہ ہونی ہو۔

۶۔ ایک مرتبہ آپؑ کی چادر آپؑ کے شانے سے گر گی، آپؑ نے کوئی

پرواہ نہ کی، نماز کے بعد آپؑ کے ایک صحابی نے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! کیا تو جانتا ہے میں کس کے سامنے کھڑا تھا؟ بندے کی وہی نماز بارگاہ احدیت میں قبول ہوتی ہے جو خلوص دل سے ادا ہو۔ یہ جواب سن کر اس نے کہا: پھر ہم تو تباہ ہوگئے۔ آپؑ نے فرمایا: ہرگز نہیں۔ اللہ اس کی تکمیل نوافل سے کر دے گا۔

۷۔ آپؑ تاریک راتوں میں اپنی پشت پر ایک بوری اٹھالیا کرتے تھے۔ جس میں دینار و درہم کی تھیلیاں ہوتی تھیں اور کبھی اپنی پشت پر روٹیوں کی بھری بوری اٹھالیتے تھے۔ اہل حاجت کے دروازوں پر دستک دیتے تھے اور یہ چیزیں ان کے دروازے پر پہنچاتے تھے۔

۸۔ اپنے آپؑ کو ان سے مخفی رکھنے کیلئے چہرہ کپڑے سے ڈھانپ لیا کرتے تھے، اہل حاجت کو پتا ہی نہ چلتا تھا کہ ان سے نیکی کرنے والا کون ہے؟ جب آپؑ کی وفات ہوئی اور وہ نعمات ملنی بند ہوئیں تو اس وقت انہیں پتا چلا کہ وہ بزرگوار شخصیت جناب علی ابن حسین کی تھی۔

۹۔ جس وقت آپؑ کا بدن مبارک غسل کے تخت پر رکھا گیا تو دیکھا گیا کہ آپؑ کی پشت مبارک اونٹ کے زانوؤں کی طرح ہے۔ یہ اس بوجھ کے اثر سے تھا جو آپؑ اپنی پشت پر اٹھا کر ضرورت مندوں کیلئے لے جایا

کرتے تھے۔

۱۰۔ ایک مرتبہ آپؑ نے ریشم کی چادر اوڑھی، ایک سائل نے سوال کیا تو آپؑ نے وہی چادر اتار کر اس کے حوالے کر دی۔

۱۱۔ آپؑ سردیوں میں ریشم خرید کر کے رکھ لیتے تھے، گرمیوں میں اسے بیچ کر اس کی قیمت فقراء میں تقسیم کر دیتے تھے۔

۱۲۔ روز عرفہ آپؑ نے کچھ گداگروں کو بھیک مانگتے ہوئے دیکھ کر فرمایا: تم پر افسوس ہو! کیا اس دن بھی غیر اللہ کے آگے ہاتھ پھیلا رہے ہو؟ اس دن میں، شکم مادر کے اندر رہنے والے بچوں کیلئے بھی اللہ سے رزق طلب کیا جا سکتا ہے اور ان کی خوش نصیبی کی دعا مانگی جا سکتی ہے۔

۱۳۔ آپؑ اپنی ماں کے ساتھ مل کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ کسی نے آپؑ سے پوچھا: فرزند رسولؐ! آپؑ اتنے بڑے نیکوکار اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں پھر آپؑ اپنی والدہ کے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ جس لقمہ پر ان کی ماں کی نگاہ پڑی ہو وہاں میرا ہاتھ سبقت کرے۔

۱۴۔ ایک شخص نے آپؑ سے کہا: میں اللہ کی خوشنودی کے حصول کیلئے آپؑ سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: اللہ مجھے اس چیز سے بچانا کہ لوگ تو میری رضا کے حصول کیلئے مجھ سے محبت کریں اور تو مجھ

سے نفرت کرتا ہو۔

۱۵۔ آپؑ نے اپنی اونٹنی پر بیس مرتبہ سفر حج کیے لیکن اسے کبھی بھی چابک نہ مارا جب آپؑ کی اونٹنی مری تو آپؑ نے حکم دیا کہ اسے دفن کر دیا جائے تا کہ درندے اسے نہ کھائیں۔

۱۶۔ میں نے جب آپؑ کی ایک کنیز سے آپؑ کے اوصاف کے متعلق سوال کیا تو اس نے کہا: مختصر طور پر جواب دوں یا تفصیلی طور پر جواب دوں؟ میں نے کہا: مختصر طور پر جواب دو۔ تو اس نے کہا: میں دن میں کبھی آپؑ کے پاس کھانا لے کر نہیں گئی اور رات کو کبھی ان کا بستر نہیں بچھایا۔

۱۷۔ ایک مرتبہ آپؑ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو آپؑ کی غیبت کر رہا تھا، آپؑ نے رک کر فرمایا: اگر تم سچ بول رہے ہو تو اللہ میری مغفرت کرے، اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تمہاری مغفرت کرے۔

۱۸۔ آپؑ کے پاس جب کوئی طالب علم آتا تو فرماتے کہ وصیت رسولؐ کو خوش آمدید، پھر فرماتے: جب بھی طالب علم اپنے گھر سے نکلتا ہے تو زمین کے جس خشک و تر حصہ پر اس کا قدم پڑتا ہے تو ساتویں طبقہ تک اس کیلئے استغفار کرتے ہیں۔

۱۹۔ آپؑ ایک سو غریب خاندانوں کی کفالت کرتے تھے۔

۲۰۔ آپؑ پسند کرتے تھے کہ آپؑ کے دستر خوان پر یتیم، نابینا، اپاہج، مساکین

موجود ہوں۔ آپؑ انہیں اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتے اور ان کے عیال کے لئے بھی کھانا روانہ کرتے تھے۔

۲۱۔ آپؑ روزانہ جتنا کھانا تناول کرتے اتنی مقدار میں پہلے صدقہ کرتے۔

۲۲۔ کثرت نماز و سجود کی وجہ سے ہر سال اعضائے سجدہ کے ساتھ گٹے گر جاتے تھے۔ آپؑ انہیں جمع کرتے رہتے جب آپؑ کی وفات ہوئی تو وہ گٹے بھی آپؑ کے ساتھ دفن کئے گئے۔

۲۳۔ آپؑ اپنے والد حضرت امام حسین علیہ السلام کے مصائب پر پورے پینتیس (35) برس تک روتے رہے، آپؑ جب بھی پانی کو دیکھتے تو رو دیتے، آپؑ کے سامنے جب بھی طعام لایا جاتا تو آپؑ رو دیتے تھے۔

عمدہ باتیں

✿ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں!

۱۔ تقویٰ کو تجارت قرار دو تو نفع حاصل کرو گے۔

۲۔ جب تم سے کوئی غلطی سرزد ہو تو اس کے فوراً بعد صدقہ دو تاکہ تمہاری غلطی کا ازالہ ہو سکے۔

۳۔ احمق شخص کیلئے نصیحت کا سننا اتنا ہی مشکل ہے جتنا بوڑھے شخص کیلئے پہاڑ کی چڑھائی۔

۴۔ ایسے شخص کو دیکھ کر نہ روؤ جس پر تم نے ستم کیا ہے بلکہ اس ستم کی وجہ

سے رو، جس کی وجہ سے تمہاری آخرت خراب ہوئی ہے۔

۵۔ اگر تم لوگوں پر ظلم کرنے کی قدرت رکھتے ہو تو ہرگز ظلم نہ کرنا کیونکہ خدا کو تم سے انتقام لینے کی زیادہ طاقت ہے۔

۶۔ جو تم نہیں جانتے اسے اہل علم سے حاصل کرو اور جسے جانتے ہو لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔

۷۔ جان پدر! تم سے پہلے لوگوں نے اپنی اولاد کیلئے مال جمع کئے تھے لیکن نہ تو آج مال باقی ہے اور نہ اولاد باقی۔

۸۔ تمہاری حیثیت اجرت پر کام کرنے والے مزدور کی سی ہے، تمہیں ایک کام کی مزدوری پر لگایا گیا ہے اور اس کی ادائیگی پر تم سے اجر کا وعدہ بھی کیا گیا ہے، پورا عمل کرو گے تو پوری اجرت پاؤ گے۔

۹۔ نور چشم! اس دنیا میں اس بکری کی طرح نہ بنو جو کسی کے ہرے بھرے کھیت میں داخل ہوئی اور اتنی زیادہ گھاس کھالی کہ اس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوگئی بلکہ اس دنیا میں اپنے آپ کو ایک پل سے گزرنے والے مسافر کی طرح بناؤ جسے صرف پل سے گزرنا اور دوسروں کو گزارنا ہے

۱۰۔ میں جب سے اس دنیا میں آیا ہوں تو دنیا سے پیٹھ پھیری ہوئی ہے اور چہرہ آخرت کی طرف کر رکھا ہے وہ گھر جس کی طرف تم جا رہے ہو اس گھر سے زیادہ قریب ہے کہ جس سے تم دور ہو رہے ہو۔

۱۱۔ جس کام کو تم نے چھوڑ دیا ہے اس کا پیچھا مت کرو اور جو کام تم نے اپنے سامنے رکھا ہے اس سے روگردانی مت کرو اس لئے کہ یہ عمل رائے کو فاسد اور عقل کو عیب دار بنا دیتا ہے۔

۱۲۔ اپنے دشمن کے خلاف کامیابی کیلئے ان باتوں سے مدد حاصل کرنی چاہئے کہ محارم الٰہی سے پرہیز کرو، اپنی شان مردانگی کی حفاظت کرو، خدا کی نافرمانی کر کے اپنے نفس کو گناہوں سے آلودہ نہ کرو، اپنے راز کو چھپاؤ، اپنے کردار کی اصلاح کرو، اگر تم ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو دشمن سے خدا تمہاری حفاظت کرے گا، تمہارا دشمن تمہاری لغزش کو نہیں پکڑ سکے گا، اس کے باوجود اس کی مکاری سے ہوشیار رہنا۔

۱۳۔ اے پسر عزیز! اپنی بڑی سے بڑی نیکی کو بھی عظیم نہ سمجھنا اور اپنی چھوٹی سی لغزش کو حقیر نہ سمجھنا، لوگوں کے طور طریقے مد نظر رکھتے ہوئے ان کے ہم نشین بننا۔

۱۴۔ لوگوں پر ان کی طاقت سے زیادہ وزن نہ رکھو اس لئے کہ تم جسے ناقابل برداشت تکلیف دو گے وہ تم سے علیحدہ ہو جائے گا، اس صورت میں تم اکیلے رہ جاؤ گے، تمہارا کوئی بھائی اور دوست تمہاری مدد نہیں کرے گا، بالآخر ذلیل ہو جاؤ گے۔

۱۵۔ جو شخص تمہارا کوئی عذر سننا نہیں چاہتا اور تمہارے لئے کسی حق کا قائل

نہیں اس کے سامنے کبھی عذر خواہی نہ کرنا۔

۱۶۔ اپنے امور دنیا میں اسی سے مدد لینا جسے تم سے اجرت کی توقع ہو کیونکہ طالب اجرت محنت سے تمہارے کام سرانجام دے گا۔ وہ اجرت اس کیلئے دنیا میں فائدہ مند ہوگی اور تمہارے لئے آخرت میں دوست اور بھائی کہ جن سے تم مدد چاہتے ہو وہ محبت کرنے والے ہونے چاہئیں، وہ محتاج نہ ہوں، آبرومند اور پرہیز گار ہوں، تمہارے سامنے شکر گزاری کرنے والے اور تمہاری غیر موجودگی میں تمہیں یاد کرنے والے ہوں۔

۱۷۔ اے راحت جاں! بچپن میں ادب حاصل کرو گے تو جوانی میں فائدہ حاصل کرو گے۔

۱۸۔ سستی اور کاہلی سے بچنا، اگر امور دنیا میں کبھی سستی ہو بھی جائے تو خیر ہے، لیکن امور آخرت میں کاہلی کو ہرگز نہ در آنے دینا۔

۱۹۔ اے پیارے بیٹے! کسی قوم کے ساتھ ہم سفر بنو تو ان لوگوں سے زیادہ مشورہ نہ کرنا، نیز تمہیں ان سے مسکراتے ہوئے پیش آنا چاہئے، اگر وہ تمہیں دعوت دیں تو قبول کرو، تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرو طویل خاموشی میں، نیکی، نماز اور سخاوت میں ان سے سبقت لے جاؤ اپنے پاس زادراہ زیادہ رکھنا، اس میں اپنے ہم سفر ساتھیوں کو شریک کر کے ان کے دل جیت لو، جب اپنے ساتھیوں کو چلتے ہوئے دیکھو تو تم بھی ان

کیساتھ چل پڑو، جب انہیں کام کرتے دیکھوتو ان کے ساتھ کام کرو۔

۲۰۔ خود غذا کھانے سے پہلے اپنے جانور کو چارہ کھلاؤ، اگر کھانا کھانے سے قبل صدقہ دینے کی توفیق ہوتو ضرور دینا۔

۲۱۔ سواری کے عالم میں کتاب اللہ کی تلاوت کرنا، عمل کرتے ہوئے تسبیح الٰہی کرنا اور تنہائی میں دعا کرنا۔

۲۲۔ ثمرہ قلب! زود رنجی، قلت صبر اور بد خلقی سے بچنا کیونکہ ان عادات کی وجہ سے کوئی شخص تمہارا مصاحب نہیں بنے گا۔ جلد بازی سے پرہیز کرو۔ بیٹے اگر رشتہ داروں اور دوستوں کو تمہارے پاس دینے کیلئے کچھ نہیں ہے تو کم از کم حسن خلق اور مسکراتے ہوئے توان سے پیش آسکتے ہو کیونکہ حسن خلق اچھا ہے، نیک لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور برے لوگ بھی اس پر عطا کرتے رہتے ہیں۔ اپنے لئے خدا کی تقسیم پر قانع ہو جاؤ تمہاری زندگی پرسکون رہے گی۔

۲۳۔ اگر اپنے لئے دنیا کی پوری عزت جمع کرنا چاہتے ہوتو لوگوں کے اموال میں کسی قسم کا طمع نہ رکھو، اس لئے کہ انبیاءؑ وصدیقین نے یہ مراتب عالیہ، قطع طمع کی وجہ سے حاصل کئے ہیں۔

چوبیس کی حکمتیں

ناپسند باتیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین کی سند سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لئے چوبیس باتوں کو ناپسند کیا اور تمہیں اس سے منع کیا ہے

۱۔ نماز میں خواہ مخواہ کپڑوں سے کھیلنا نہیں چاہئے۔

۲۔ صدقہ دے کر احسان جتلانا نہیں چاہئے۔

۳۔ قبرستان میں ہنسنا نہیں چاہئے۔

۴۔ لوگوں کے گھروں میں جھانکنا نہیں چاہئے۔

۵۔ عورت کی شرم گاہ پر نظر ڈالنا ناپسندیدہ فعل ہے اس سے بچہ اندھا پیدا ہو سکتا ہے۔

۶۔ مقاربت کے وقت گفتگو نہیں کرنی چاہئے اس سے بچہ گونگا پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

۷۔ نماز عشاء سے پہلے سونا نہیں چاہئے۔

۸۔ نماز عشاء کے بعد گفتگو نہیں کرنی چاہئے۔

۹۔ کپڑا باندھے بغیر زیر آسمان نہانا نہیں چاہئے۔

۱۰۔ زیر آسمان مقاربت نہیں کرنی چاہئے۔

۱۱۔ حمام میں کپڑا باندھے بغیر نہیں جانا چاہیے۔

۱۲۔ اذان واقامت کے دوران گفتگو نہیں کرنی چاہیے جب تک نماز نہ پڑ لے۔

۱۳۔ جب سمندر بھرا ہوا ہو تو سمندر کا سفر نہیں کرنا چاہیے۔

۱۴۔ ایسی چھت پر نہیں سونا چاہیے جس کے کنارے بلند نہ ہوں ورنہ اس سے امان اٹھالی جائے گی۔

۱۵۔ گھر میں اکیلا نہیں سونا چاہیے۔

۱۶۔ حالت حیض میں مقاربت سے پرہیز کرے ورنہ بچہ مجذوم یا مبروص پیدا ہو تو اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔

۱۷۔ احتلام کے بعد بغیر غسل کے بیوی سے مقاربت نہیں کرنی چاہیے ورنہ اگر بچہ پاگل ہو تو اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔

۱۸۔ جذامی سے اگر گفتگو کرنی ہو تو ایک ہاتھ کا فاصلہ رکھ کر گفتگو کرنی چاہیے۔

۱۹۔ یاد رکھو! جذامی سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔

۲۰۔ آب رواں کے کنارے پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

۲۱۔ ثمر دار درخت کے نیچے پیشاب پاخانہ نہیں کرنا چاہیے

۲۲۔ کھڑے ہو کر جوتا نہیں پہننا چاہیے۔

۲۳۔ تاریک گھر میں چراغ جلائے بغیر داخل نہیں ہونا چاہیے۔

۲۴۔ نماز کے وقت کو فوت نہیں کرنا چاہیے۔

پچپیں کی حکمتیں

بہترین عمل

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا

۱۔ بہترین دولتمندی نفس کا غنی ہونا اور بہترین جہاد نفس کے ساتھ لڑنا ہے۔

۲۔ بہترین علم وہ ہے جو نفع پہنچائے اور اچھی نصیحت وہ ہے جس کے طفیل آدمی برے کاموں سے باز آجائے۔

۳۔ بہترین نیکی وہ ہے جو شریف لوگوں کے حق میں کی جائے اور اچھی تعریف وہ ہے جو نیک لوگوں کی زبان پر جاری ہو۔

۴۔ بہترین عمل وہ ہے جس سے تیرا فرض ادا ہو اور سب سے بہتر مال وہ ہے جس سے عزت و آبرو کا بچاؤ ہو۔

۵۔ بہترین عمل وہ ہے جس سے لوگ تیرے شکر گزار ہوں اور اچھا مال وہ ہے جس سے شریف لوگ غلام اور تابع ہوں۔

۶۔ بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تجھے نصیحت ہو اور اچھا علم وہ ہے جس سے تیری درستی اور اصلاح ہو۔

۷۔ بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ عمل ہو اور بہترین کلام وہ ہے جس سے سننے والے کو ملال اور اس پر بوجھ اور ثقل نہ ہو۔

۸۔ بہترین کام وہ ہے جس سے آدمی کی نجات ہو اور اچھا عمل وہ ہے جس

میں صدق نیت اور اخلاص ہو۔

۹۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو پوشیدہ اور مخفی ہو اور اچھی ہمت وہ ہے جو بلند اور عالی ہو۔

۱۰۔ بہترین بھائی وہ ہے جو خیر خواہی کرنے میں فریب نہ کرے اور بہترین سخاوت وہ ہے جو کسی محتاج کے ساتھ ہو۔

۱۱۔ بہترین نفس وہ ہے جو گناہوں سے پاک ہو اور بہترین خصلت وہ ہے جسے لوگ پسند کریں۔

۱۲۔ بہترین بخشش وہ ہے جس میں مکافات اور بدلہ لینے کا خیال نہ ہو اور اچھا بھائی وہ ہے جو اپنے بھائیوں کو دوسروں کی طرف محتاج نہ ہونے دے۔

۱۳۔ بہترین وہ شخص ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے اور سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کے بوجھ اپنے سر اٹھائے۔

۱۴۔ بہترین بادشاہ وہ ہے جو ظلم کو مٹائے اور عدل وانصاف کو زندہ کرے۔

۱۵۔ بہترین بھائی وہ ہے جو پورا خیر خواہ ہو اور سب سے برا وہ ہے جو دھوکا باز اور بدخواہ ہو۔

۱۶۔ بہترین وہ شخص ہے جو متقی اور پرہیز گار ہو اور سب میں برا وہ ہے جو فاجر اور بدکار ہو۔

۱۷۔ بہترین بھائی وہ ہے جو اپنی راست گفتاری کے ذریعے تجھے راست گوئی

کی طرف بلائے اور اپنے حسن اعمال کی بدولت تجھے نیک اعمال کی طرف کھینچ کر لے جائے۔

۱۸۔ بہترین علم وہ ہے جس سے تیری ہدایت اور راہ یابی درست ہو جائے اور سب سے برا علم وہ ہے جس سے تیری آخرت خراب ہو جائے۔

۱۹۔ بہترین کام وہ ہے جس سے تیری زندگانی سنور جائے اور سب سے برا کام وہ ہے جس سے تیری قوم بگڑ جائے۔

۲۰۔ بہترین وہ شخص ہے جو حرص دنیا کو دل سے نکال دے اور اپنے پروردگار کی اطاعت میں خواہش نفس کے خلاف کرے۔

۲۱۔ بہترین بھائی وہ ہے جو تجھے ہدایت کا راستہ بتلائے تقویٰ اور پرہیز گاری سکھلائے اور خواہش نفس کی پیروی سے باز رکھے اور ہٹائے۔

۲۲۔ بہترین وہ شخص ہے جو تجھے آخرت کا عاشق شیدا اور دنیا سے دل برداشتہ بنائے اور خدا تعالیٰ کی اطاعت میں تیری مدد و اعانت کرے۔

۲۳۔ بہترین وہ شخص ہے جس کا نفس دنیا سے متنفر، اس کا دل اس کی رغبت سے خالی ہو اس کی سب نفسانی خواہشیں مر جائیں اور اس کا ایمان خالص اور یقین صادق ہو۔

۲۴۔ سب سے بہترین کام وہ ہے جس کی ابتداء صحیح اور درست، اس کا خاتمہ نیک اور اس کا انجام قابل تعریف ہو۔

۲۵۔ بہترین مال وہ ہے جو ضرورت کے وقت کام آئے اور اچھا بھائی وہ ہے جو تیری مدد اور غم خواری کو اپنا رویہ بنائے۔

بہترین افراد

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

۱۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جس نے آخرت کو اپنا مطمع نظر ٹھہرالیا اور اس کیلئے جد و جہد کی۔

۲۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے کہ جو فقر پر راضی ہو جائے اور لوگوں سے کنارہ کش ہو جائے اور دین وتقویٰ کی فکر کرے۔

۳۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جس نے اپنے سفر کی جلدی کو ملحوظ رکھتے ہوئے زادراہ جمع کرلیا۔

۴۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جس کو دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے۔

۵۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جس کا بولنا تمھارے علم میں اضافہ کا سبب بنے۔

۶۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو تمہیں نیک اعمال کی دعوت دے۔

۷۔ تمھارا بہترین عمل وہ ہے جس کے ذریعے سے تم آخرت کی اصلاح کرسکو۔

۸۔ تمھارا بہترین بھائی وہ ہے جو امور آخرت کیلئے تمھارا مددگار ہو۔

۹۔ تم میں سے بہترین افراد وہ ہیں جو دنیا میں زہد اختیار کریں اور آخرت کیلئے رغبت رکھتے ہوں۔

۱۰۔ تمھارا بہترین استغفار گناہوں کا ترک کرنا اور اپنے گناہوں پر اظہار ندامت کرنا ہے۔

۱۱۔ تمھارا بہترین بھائی وہ ہے جو اطاعت الٰہی میں تیری مدد کرے اور خدا کی نافرمانی سے تجھے باز رکھے اور رضائے الٰہی کا تجھے حکم دے۔

۱۲۔ میرا بہترین امتی وہ ہے جس نے اپنی جوانی کو اطاعت میں صرف کیا اور لذات دنیا سے کنارہ کش رہا اور آخرت کیلئے نیک عمل کرتا رہا۔

۱۳۔ تم میں سے بہترین افراد وہ ہیں جو زیادہ سے زیادہ اللہ پر توکل کریں اور اپنے معاملات کو خدا کے سپرد کردیں۔

۱۴۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو ایسے رشتہ دار کو دیا جائے جو قلبی طور پر دشمنی رکھتا ہو

۱۵۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جس نے قرآن پڑھا اور دوسروں کو پڑھایا

۱۶۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جس سے لوگ اچھائی کی امید رکھیں اور اس کے شر سے محفوظ رہیں۔

۱۷۔ تمہارے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کی عزت ہو۔

۱۸۔ عورتوں کیلئے بہترین مسجد ان کے گھر کا کونا ہے۔

۱۹۔ تمہارے بہترین جوان وہ ہیں جو بزرگوں کی مشابہت اختیار کریں اور

تمہارے بدترین بوڑھے وہ ہیں جو جوانوں کی مشابہت اختیار کریں۔

۲۰۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہترین ہے۔

۲۱۔ مومنین میں بہترین شخص وہ ہے جو قناعت کرنے والا ہے ان میں براوہ ہے جو لالچی ہے۔

۲۲۔ دنیا ایک سرمایہ ہے اس دنیا کا بہترین سرمایہ نیک عورت ہے۔

۲۳۔ سنت کے دائرے میں رہتے ہوئے قلیل عمل بدعت کے کثیر عمل سے بہترین ہے۔

۲۴۔ علماء میری امت کے بہترین افراد ہیں اور علماء میں بہترین وہ علماء ہیں جو بردبار ہیں۔

۲۵۔ میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو نیکی کیلئے جلد بازی کریں اور غصہ کے وقت بھی حق کی طرف رجوع کریں۔

چھبیس کی حکمتیں

خوشی

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

۱۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا سب باتوں سے خاموش ہے۔

۲۔ خوشی اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب کی طرف دھیان رکھے اور اپنے گناہوں سے ڈرتا رہے۔

۳۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے پروردگار کی اطاعت کی حفاظت کرے۔

۴۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس کا سینہ کینے سے خالی اور جس کا دل کھوٹ سے پاک ہو۔

۵۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے دل کو فکر کے ساتھ اور زبان کو ذکر کے ساتھ مشغول رکھے۔

۶۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے نفس پر اپنے پروردگار کا خوف لازم بنائے اور پوشیدہ اور ظاہر میں اس کی اطاعت بجالائے۔

۷۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو ایسے ناصح کی اطاعت کرے جو اسے راہ حق بتلائے اور اس گمراہ سے الگ رہے جو اسے چاہ ہلاکت میں گرائے۔

۸۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنی تمام ہمت اپنے ضروری کاموں میں

لگائے اور اپنی تمام کوشش اس چیز میں صرف کرے جو اسے نجات دلائے

۹۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جسے اطاعت الٰہی کی توفیق نصیب ہو اور وہ اپنے گناہوں پر گریہ وزاری کرے۔

۱۰۔ خوشی ہے ان لوگوں کیلئے جو اپنی غلطی پر نادم اور پشیمان ہوتے اور اپنی لغزش اور کوتاہی کا تدارک کرتے ہیں۔

۱۱۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنی امیدوں کو چھوٹا کرے اور فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھ کر اچھے عمل کرے۔

۱۲۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو نیک کام کرنے میں اپنی موت سے پیشدستی کرے اور سبقت لے جائے اور آخرت کیلئے خالص عمل کمائے۔

۱۳۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے نفس کی فکر میں مشغول اور لوگوں کے عیبوں سے غافل رہے۔

۱۴۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو سانس کی تنگی اور قبر کی بوسیدگی اور کہنگی سے پہلے اپنی جان کے چھڑانے کیلئے کوشش کرے۔

۱۵۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے نفس پر غالب ہو اور نفس اس پر غالب نہ آئے اور اپنی خواہش نفس کو قابو میں رکھے اور خواہش نفس اس پر قابو نہ پائے۔

۱۶۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے غصے کو قابو میں رکھے اور اسے شتر بے مہار

نہ بنائے اور اپنے نفس کا حکم نہ مانے اور وہ اسے چاہ ہلاکت میں نہ گرائے

۱۷۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس نے آخرت کو یاد رکھا اور اس کیلئے بہت سا توشہ تیار کر لیا۔

۱۸۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو بندوں کے ساتھ احسان کمائے اور آخرت کیلئے سامان بنائے۔

۱۹۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو قناعت کی چادر پہن لے اور فضول خرچی سے پرہیز کرے۔

۲۰۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنی امیدوں کو جھوٹا سمجھنے اور اپنی آخرت کی آبادی کیلئے اپنی دنیا کو ویران کر دے۔

۲۱۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو تقویٰ اور پرہیز گاری کی قابل تعریف صفت کی اطاعت اور ہوا پرستی کی مذموم خصلت کی نافرمانی کرے۔

۲۲۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو ہدایت کے دروازے بند ہونے سے پہلے ہدایت کو پائے، اور خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اعمال صالحہ کے اسباب منقطع ہونے سے پہلے اعمال صالح کمائے۔

۲۳۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس کا علم عمل دوستی، دشمنی، لین، دین کلام اور خاموشی سب کچھ خالص خدا تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے ہو۔

۲۴۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس نے آخرت کیلئے خالص کام کئے اور نیک

عمل کمائے، اور وہاں کے واسطے ذخیرہ حاصل کیا اور ناجائز کاموں سے بچا رہا۔

۲۵۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس نے اپنی نفسانی خواہشوں کی تکلیف کو جھیلا اپنی امیدوں کو جھوٹا سمجھا اپنی کوشش کے تیر کو ٹھیک نشانے پر لگایا اپنے اعمال کا بدلہ پایا۔

۲۶۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو غرور و تکبر کی مہلک اور قاتل بیماری سے ہلاک نہ ہو۔

ستائیس کی حکمتیں

ثمرہ

حضرت علیؑ نے فرمایا۔

۱۔ علم کا ثمرہ اللہ تعالیٰ کی معرفت اور ایمان کا ثمرہ آخرت کی کامیابی اور راحت ہے۔

۲۔ وعظ کا ثمرہ بیداری اور عقل کا ثمرہ استقامت اور استواری ہے۔

۳۔ ہوشیاری کا ثمرہ سلامتی اور عافیت ہے۔ مال جمع کرنے کا ثمرہ غم اور محنت ہے۔

۴۔ پاکدامنی کا ثمرہ صیانت (گناہوں سے محفوظ رہنا) دین کا ثمرہ امانت اور غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامت ہے۔

۵۔ جھگڑے کا ثمرہ ہلاکت و بربادی اور فخر کا ثمرہ محرومی اور ناکامی ہے۔

۶۔ حرص کا ثمرہ رنج و زحمت اور قناعت کا ثمرہ بے پرواہی اور راحت ہے۔

۷۔ علم کا ثمرہ عبادت اور یقین کا ثمرہ زہد و ریاضت ہے۔

۸۔ مفید اور نیک کاموں میں کوتاہی کرنے کا ثمرہ ملامت اور کارآمد چیز کے ضائع کرنے کا ثمرہ ندامت ہے۔

۹۔ غرور کا ثمرہ بغض و عداوت اور لڑائی کا ثمرہ کینہ اور مخالفت ہے۔

۱۰۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغفار اور لاپرواہی اور لالچ کا

ثمرہ شقاوت اور بدبختی ہے۔

۱۱۔ اطاعت الٰہی کا ثمرہ جنت اور دنیا پر عاشق ہونے کا ثمرہ تکلیف اور محنت ہے۔

۱۲۔ حیا کا ثمرہ عفت تواضع کا ثمرہ محبت اور تکبر کا ثمرہ عیب جوئی اور نفرت ہے

۱۳۔ جلد بازی کا ثمرہ ٹھوکر کھانا، عقل کا ثمرہ نیک لوگوں کی صحبت میں رہنا اور تجربہ کاری کا ثمرہ اچھے پہلو کو اختیار کرنا ہے۔

۱۴۔ زہد کا ثمرہ راحت، شک کا ثمرہ حیرت اور شجاعت کا ثمرہ غیرت ہے۔

۱۵۔ علم کا ثمرہ اس کے مطابق عمل کرنا اور عمل کا ثمرہ اس کا اجر و ثواب پانا ہے۔

۱۶۔ عقل کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان اپنی نجات کیلئے سعی کرے اور علم کا ثمرہ یہ ہے کہ آخرت کی زندگانی کیلئے کوشاں رہے۔

۱۷۔ حرص کا ثمرہ طرح طرح کی خرابیوں اور عیبوں میں پڑنا اور یاد الٰہی کا ثمرہ دلوں کا منور اور روشن ہونا ہے۔

۱۸۔ حسد کا ثمرہ دنیا اور آخرت کی شقاوت اور بدبختی ہے۔

۱۹۔ بھائی بندی کا ثمرہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کی غائبانہ حفاظت کی جائے اور جو کسی میں کچھ عیب ہو وہ اس کو بتلا دیا جائے۔

۲۰۔ قناعت کا ثمرہ یہ ہے کہ ایسا آدمی روزی کو حلال طریقہ سے کماتا اور اس کے ناجائز طور پر طلب کرنے سے منہ پھیر لیتا ہے۔

۲۱۔ دین کا ثمرہ قوت یقین اور پرہیزگاری کا ثمرہ صلاح اور دین ہے۔

۲۲۔ لالچ کا ثمرہ دنیا کی ذلت اور آخرت کی شقاوت اور جھوٹ کا ثمرہ دنیا کی خواری اور عذاب آخرت ہے۔

۲۳۔ حکمت وعقلمندی کا ثمرہ کامیابی اور قناعت کا ثمرہ عزت ہے۔

۲۴۔ دینا کی رغبت وخواہش کا ثمرہ رنج وزحمت اور اس کی حرص کا ثمرہ سختی اور محنت ہے۔

۲۵۔ نیک عمل کا ثمرہ اچھا اور برے کام کا ثمرہ بُرا ہے۔

۲۶۔ معرفت الٰہی کا ثمرہ دُارفنا (دنیا) سے کنارہ کشی کرنا اور ایمان کا ثمرہ دار بقا (آخرت) کی طرف راغب ہونا ہے۔

۲۷۔ حکمت کا ثمرہ دنیا سے بے لاگ رہنا اور جنت کا عاشق ہونا ہے۔

اٹھائیس کی حکمتیں

مفید مشورے

۱۔	جھکو	وقار کے ساتھ۔
۲۔	جانچو	فراخ دلی کے ساتھ۔
۳۔	مقابلہ کرو	احتیاط کے ساتھ۔
۴۔	عبادت کرو	محبت کے ساتھ۔
۵۔	سنو	توجہ کے ساتھ۔
۶۔	ادا کرو	عجلت کے ساتھ۔
۷۔	دیکھو	دلچسپی کے ساتھ۔
۸۔	انتظار کرو	صبر کے ساتھ۔
۹۔	بولو	اختصار کے ساتھ۔
۱۰۔	غور کرو	گہرائی کے ساتھ۔
۱۱۔	خدمت کرو	آمادگی کے ساتھ۔
۱۲۔	تمنا کرو	استحقاق کے ساتھ۔
۱۳۔	اعتماد کرو	یقین کے ساتھ۔
۱۴۔	سفر کرو	سبک رفتاری کے ساتھ۔
۱۵۔	عمل کرو	بے خوفی کے ساتھ۔

۱۶۔	بحث کرو	دلیل کے ساتھ۔
۱۷۔	منصوبہ بناؤ	فراست کے ساتھ۔
۱۸۔	کھاؤ	اعتدال کے ساتھ۔
۱۹۔	بناؤ	پابندی کے ساتھ۔
۲۰۔	سانس لو	روانی کے ساتھ۔
۲۱۔	آرام کرو	وقفوں کے ساتھ۔
۲۲۔	عطا کرو	فیاضی کے ساتھ۔
۲۳۔	جیو	حوصلے کے ساتھ۔
۲۴۔	خرچ کرو	سمجھ کے ساتھ۔
۲۵۔	سوچو	جذبہ تعمیر کے ساتھ۔
۲۶۔	کام کرو	خوش اسلوبی کے ساتھ۔
۲۷۔	پڑھو	انتخاب کے ساتھ۔
۲۸۔	سوؤ	وضو کے ساتھ۔

انتیس کی حکمتیں

نماز کے فوائد

ضمرہ بن حبیب راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے متعلق پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا:

۱۔ نماز واجبات دین میں ہے۔

۲۔ نماز میں اللہ کی خوشنودی ہے۔

۳۔ نماز انبیاءؑ کا طریقہ ہے۔

۴۔ نماز محبت ملائکہ کا سبب ہے۔

۵۔ نماز ہدایت وایمان ہے۔

۶۔ نماز نور معرفت وبرکت رزق اور بدن کی راحت ہے۔

۷۔ نماز شیطان سے نفرت ہے۔

۸۔ نماز کافر کے خلاف ہتھیار ہے۔

۹۔ نماز دعا کی مقبولیت ہے۔

۱۰۔ نماز اعمال کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔

۱۱۔ نماز آخرت کیلئے زادراہ ہے۔

۱۲۔ نماز ملک الموت کے پاس باعث شفاعت ہے۔

۱۳۔ نماز قبر کی مونس ہے۔

۱۴۔ نماز قبر کا بستر ہے۔

۱۵۔ نماز منکر نکیر کا جواب ہے۔

۱۶۔ نماز آخرت کا تاج ہے۔

۱۷۔ نماز چہرے کا نور ہے۔

۱۸۔ نماز محشر کا لباس ہے۔

۱۹ نماز دوزخ کی ڈھال ہے۔

۲۰۔ نماز بندے اور خدا کے درمیان حجت ہے۔

۲۱۔ نماز باعث نجاعت ہے۔

۲۲۔ نماز پل صراط کی راہداری ہے۔

۲۳۔ نماز جنت کی چابی ہے۔

۲۴۔ نماز حور عین کا حق مہر ہے۔

۲۵۔ نماز بلند درجہ پر فائز ہونے کا سبب ہے۔

۲۶۔ نماز تسبیح ہے۔

۲۷۔ نماز تہلیل ہے۔

۲۸۔ نماز تکبیر ہے۔

۲۹۔ نماز تمجید و تقدیس ہے۔

تیس کی حکمتیں

نہ کر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ا۔ جو چیز ہاتھ سے چلی جائے اس کا غم نہ کھا اور جس چیز کے آنے کی امید ہے اس کی امید پر مت اترا۔

۲۔ زبان سے ایسی بات نہ کر جس کا جواب تجھے برا معلوم ہو اور وہ کام نہ کر جس کے کرنے سے عار اور بدنامی موجود ہو۔

۳۔ جس چیز کا تو مستحق نہیں اس کی طمع نہ کر اور جس چیز پر تجھے رحم نہ آئے اس پر دست درازی مت کر۔

۴۔ کسی ضعیف کے مقابل زور آور کی امداد نہ کر اور کسی کمینے کو شریف پر ترجیح نہ دے۔

۵۔ اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی چیز سے خوف نہ کھا اور اپنے پروردگار کے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھ۔

۶۔ جو شخص دیندار نہ ہو اس کے عہد و اقرار پر اعتبار نہ کر اور جس شخص میں وفاداری نہ ہو اس کے ساتھ دوستی کرنے سے اپنی دوستی کو ذلیل و خوار نہ کر۔

۷۔ جس شخص میں عقل نہ ہو اس کا ساتھ نہ دے اور جس میں امانت کی صفت نہ ہو اسے اپنا بھید نہ دے۔

۸۔ جب تک پوری طرح آدمی کی حالت معلوم نہ ہو اس کی دوستی کی رغبت نہ کر اور جب تک کسی چیز کی حقیقت کما حقہ معلوم نہ ہو تو اس سے نفرت نہ کر۔

۹۔ جب تک کسی کام کا انجام معلوم نہ ہو اس میں ہاتھ نہ ڈال اور جس کام کو دوسروں کیلئے برا سمجھتا ہے اسے اپنی ذات کیلئے اچھا خیال نہ کر۔

۱۰۔ اپنا مال نیک کام کے سوا کسی دوسری جگہ خرچ نہ کر اور اپنی نیکی کو ایسے شخص کے ساتھ کرنے سے جو اس کی قدر نہ سمجھے برباد نہ کر۔

۱۱۔ جس چیز کو پورا نہ کر سکے اس کا وعدہ نہ کر اور جس چیز کو نباہ نہ سکے اس کی ذمہ داری نہ اٹھا۔

۱۲۔ جس بات کا پورا علم نہ ہو اسے بیان نہ کر اور جس چیز کی امید میں ملامت کا مستحق ہو اس کی طرف دھیان نہ کر۔

۱۳۔ جس چیز کی درستگی تیری معاون و مددگار ہو اسے مت بگاڑ اور جس دروازے کے کھولنے سے تو عاجز ہے اس کو بند نہ کر۔

۱۴۔ اگر دوست ناشکری کرے تو بھی اس سے قطع تعلق نہ کر اور دشمن اگرچہ شکر گزار ہو مگر اس پر بھروسہ نہ کر۔

۱۵۔ کسی جھگڑالو کے ساتھ مجلس میں جھگڑا نہ کر اور اپنے کام میں کسی جاہل سے مشورہ نہ کر۔

۱۶۔ جب تک کسی شخص کے ساتھ بات چیت نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھ اور جب

تک کسی شخص کا پوری طرح حال معلوم نہ ہو اس کی نسبت بزرگی کا اعتقاد نہ رکھ۔

۱۷۔ جو شخص تیرے بھید کو ظاہر کرتا ہے اس پر بھروسہ نہ کر اور جو شخص تیرے رب کا منکر ہے اس کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کر۔

۱۸۔ جاہل اور نادان کو عتاب نہ کر کہ وہ تیرا دشمن ہو جائیگا اور عقلمند کو برے کام پر تنبیہ اور عتاب کر وہ تیرا دوست بن جائیگا۔

۱۹۔ کسی نیک کام کو ریا اور دکھلاوے کی نیت سے نہ کر اور شرم اور حیا کی وجہ سے اسے ترک نہ کر۔

۲۰۔ امتحان سے پہلے دوست پر اعتبار نہ کر اور قدرت سے پہلے دشمن کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔

۲۱۔ کسی کو تھوڑی چیز عطا کرنے سے شرم نہ کر کہ محروم رکھنا تھوڑی چیز عطا کرنے سے زیادہ برا ہے۔

۲۲۔ اپنے بہت بڑے احسان کو بھی بڑا نہ سمجھا کر کہ تجھے اس سے بھی زیادہ احسان کرنے کا حکم ہے۔

۲۳۔ صاحب علم اگر چہ حقیر حالت میں ہو مگر اسے ذلیل نہ سمجھ اور بے وقوف اگر چہ بڑے مرتبہ پر ہو مگر اسے بڑا خیال نہ کر۔

۲۴۔ حق کے سوا کسی چیز کے ساتھ مانوس نہ ہو اور باطل کے سوا کسی چیز سے

نفرت نہ کر۔

۲۵۔ ہر کسی کو نصیحت نہ کر کیونکہ بے وقوف سننا نہیں چاہتا اور عقل مند کو اس کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

۲۶۔ والدین کے ساتھ نافرمانی اور سرکشی سے پرہیز کر اور دوسروں کی برائی کا جواب بھلائی سے دیا کر۔

۲۷۔ دوسروں کیلئے ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا کر اور اپنے اندر امانت اور دیانت کا پہلو اختیار کر۔

۲۸۔ مظلوم و مجبور اور دکھی لوگوں سے رحم دلی کا برتاؤ کیا کر اور مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کو مزدوری ادا کیا کر۔

۲۹۔ کانوں سے بری بات نہ سنا کر اور زبان سے بری بات نہ کیا کر۔

۳۰۔ کوئی نیک کام کسی لالچ یا شہرت کیلئے نہ کر بلکے ہر کام فقط اللہ کی خوشنودی و رضا کے لئے کر۔

اکتیس کی حکمتیں

علم کے اکتیس فوائد

امام علی علیہ السلام نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔

۱۔ علم حاصل کرو کیونکہ علم کا حاصل کرنا نیکی ہے۔

۲۔ علم کا پڑھنا تسبیح ہے۔

۳۔ علمی مباحثہ جہاد ہے۔

۴۔ بے علم کو تعلیم دینا صدقہ ہے۔

۵۔ علم ہی حلال وحرام کی پہچان کا ذریعہ ہے۔

۶۔ اہل علم کیلئے علم پہنچانا عبادت ہے۔

۷۔ طالب علم جنت کے راستے کا راہی ہے۔

۸۔ علم تنہائی کا مونس ہے۔

۹۔ علم وحشت میں مصاحب ہے۔

۱۰۔ علم دکھ سکھ میں رہنما ہے۔

۱۱۔ علم دشمن کے خلاف ہتھیار ہے۔

۱۲۔ علم احباب کیلئے باعث زینت ہے۔

۱۳۔ اللہ علم کے ذریعے لوگوں کو بلندی عطا کرتا ہے تا کہ انہیں نیکی کا رہبر بنایا

جا سکے اور لوگ ان کے اعمال و آثار کو دیکھ کر ہدایت پا سکیں۔

۱۴۔ فرشتے اہل علم کی دوستی کی خواہش رکھتے ہیں۔

۱۵۔ فرشتے اپنے پر ان کے قدموں سے مس کرتے ہیں۔

۱۶۔ اہل علم کے لئے تمام اشیاء حتیٰ کہ سمندروں کی مچھلیاں، جانور، درندے تک استغفار کرتے ہیں۔

۱۷۔ علم دلوں کی زندگی ہے۔

۱۸۔ علم اندھیرے میں نور ہے۔

۱۹۔ علم کمزور بدن کیلئے باعث قوت ہے۔

۲۰۔ اہل علم کو اللہ منازل اخیار نصیب کرے گا۔

۲۱۔ دنیا و آخرت میں اللہ صاحبان علم کو نیک لوگوں کی صحبت عطا فرماتا ہے۔

۲۲۔ علم کے ذریعے ہی سے اللہ کی اطاعت و عبادت کی جاتی ہے۔

۲۳۔ علم کے ذریعے ہی سے اللہ کی پہچان ہوتی ہے اور اسے واحد مانا جاتا ہے

۲۴۔ علم ہی صلہ رحمی کا سبب ہے۔

۲۵۔ علم سے ہی حلال اور حرام کی شناخت ہوتی ہے۔

۲۶۔ علم ہی عمل کا پیشوا ہے۔

۲۷۔ عمل علم کا تابع ہے۔

۲۸۔ اللہ علم سے صرف خوش نصیب افراد کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

۲۹۔ بدنصیب لوگوں کو علم سے محروم رکھتا ہے۔

۳۰۔ علم اللہ کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔

۳۱۔ علم بندے کی حفاظت کرتا ہے۔

پنتیس کی حکمتیں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

۱۔ جب تو بات کرے تو سچ کہہ اور جب تو کسی جاندار کا مالک ہو تو اس کے ساتھ نرمی کر۔

۲۔ جب تجھے کوئی چیز ملے تو اس کا شکر بجالا اور جب مصیبت میں مبتلا ہو تو صبر اختیار کر۔

۳۔ جب کسی کو عتاب کرے تو عتاب کا کچھ حصہ باقی رکھ اور جب کسی کو سزا دے تو نرمی سے برتاؤ کر۔

۴۔ جب کسی سے محبت کرے تو حد سے زیادہ نہ کر اور جب کسی سے دشمنی کرے تو اس سے مکمل طور پر میل ملاقات ترک نہ کر۔

۵۔ جب تو کسی کے ساتھ کوئی احسان کرے تو اس کو مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی دوسرا احسان کرے تو اسے ظاہر کر۔

۶۔ جب تو کسی کی تعریف کرے تو مختصر سی کر اور جب مذمت کرے تو بھی زیادہ نہ کر۔

۷۔ جب تو کسی سے وعدہ کرے تو اسے پورا کر اور جب کسی کو کچھ عطا کرے اس میں زیادہ دیر نہ کر۔

۸۔ جب تو کسی کا نقصان اور قصور کرے تو اس کے پاس عذر بیان کر اور جب

کوئی شخص تیرا نقصان کرے تو اسے معاف کر۔

۹۔ جب تو کسی شخص سے کوئی عہد کرے تو اسے پورا کر اور جب تو خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے تو پختہ ارادے سے کر۔

۱۰۔ جب کوئی شخص تجھے امین بنائے تو ذرہ بھی خیانت نہ کر اور جب تو کسی کے پاس اپنی امانت رکھے تو اسے خیانت کے ساتھ منسوب نہ کر۔

۱۱۔ جب کوئی شخص تیرے ساتھ احسان کرے تو اسے ہمیشہ یاد رکھ اور جب تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اسے بھول جا۔

۱۲۔ جب تجھے کشادہ رزق ملے تو وسعت کے ساتھ خرچ کر جب رزق کی تنگی ہو تو قناعت اختیار کر۔

۱۳۔ جب بادشاہ وقت کی نیت بدل جائے تو تمام زمانہ خراب ہو جاتا اور جب بادشاہ غصے میں آئے تو شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ جب نیت خراب ہو جائے تو مصیبت آجاتی اور جب موت آجائے تو امیدوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ جب اچھا کام دیکھو تو اس کی پیروی کرو اور جب برا دیکھو تو اس سے دور ہو جاؤ۔

۱۶۔ جب تجھے خالق کا خوف آئے تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں پناہ لے اور جب مخلوق کا ڈر ہو تو ان سے بھاگ جا۔

۱۷۔ جب اطاعت کم ہو جائے تو برائیاں زیادہ ہو جاتی ہیں اور جب دنیا میں کھلم کھلے گناہ ہونے لگیں تو برکتیں اٹھ جاتی ہیں۔

۱۸۔ جب تقدیر آجائے تو تدبیر اور ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔

۱۹۔ جب تو عالم کو دیکھے تو اس کا خادم بن جا اور جب تجھ سے گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر نادم ہو جا۔

۲۰۔ جب شریف آدمی عالم ہو جائے تو وہ تواضع اختیار کرتا ہے اور جب کمینہ شخص باعلم ہو جائے تو وہ بڑائی کرنے لگتا ہے۔

۲۱۔ جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے اور جب امانت مضبوط ہو تو سچائی بڑھ جاتی ہے۔

۲۲۔ جب عقل کامل ہو جائے تو نفسانی خواہش کم ہو جاتی ہے اور جب مصیبت دور ہو جائے تو تسلی نزدیک آجاتی ہے۔

۲۳۔ جب تو عزت کا طلبگار ہے تو خدا تعالیٰ کی اطاعت بجالا اور جب تو غنیٰ اور دولتمندی کی خواہش رکھتا ہے تو قناعت اختیار کر۔

۲۴۔ جب کسی کے احسان کا بدلہ ادا کرنے میں تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ادا کر اور جب تجھے نعمت ملے تو شکر بجالانے سے اسے ثابت و برقرار رکھ۔

۲۵۔ جب تو کسی مظلوم کو دیکھے تو ظالم کے برخلاف اس کی اعانت کر اور جب

نیک اخلاق کی خواہش رکھتا ہے تو حرام کاموں سے پرہیز رکھ۔

۲۶۔ جب تو اپنا قوت وزور دکھلاتا ہے تو اس کو اطاعت الٰہی میں دکھلا اور جب تو ضعیف اور کمزور بننا چاہتا ہے تو خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں سے کمزور رہ۔

۲۷۔ جب تو علم حاصل کرتا ہے تو علم دین حاصل کر اور جب تو کسی کام سے بچنا چاہتا ہے تو حرام کاموں سے بچا رہ۔

۲۸۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی عزت کرتا ہے تو اس کو اپنی محبت میں مشغول فرماتا ہے اور جب کسی بندے کو برگزیدہ کرتا ہے تو اس کو اپنے خوف کی چادر پہناتا ہے۔

۲۹۔ جب تو دیکھے کہ پروردگار تجھے پے در پے نعمتیں بخشتا ہے تو اس کے عذاب کا خوف رکھ اور جب دیکھے کہ تجھ پر لگاتار مصیبتیں بھیجتا ہے تو اس کا شکریہ ادا کر۔

۳۰۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو سکون و وقار اور بردباری کے زیور سے مزین فرماتا ہے اور جب کسی کو رذیل رکھنا چاہتا ہے تو اسے علم سے محروم رکھتا ہے۔

۳۱۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سچائی الہام فرماتا ہے اور جب کسی کی عزت کرتا ہے تو حق قائم کرنے پر اس کی امداد کرتا ہے۔

۳۲۔ جب دنیا کی کوئی چیز چلی جائے تو اس پر غم نہ کر اور جب کسی کے ساتھ

احسان کرے تو اسے مت جتلا۔

۳۳۔ جب تو اچھی باتیں کرتا ہے تو کام بھی بھلے کرتا کہ زبان کی بزرگی اور احسان کی فضیلت دونوں جمع ہو جائیں۔

۳۴۔ جب کمینے سلطنت کے مالک ہوں گے تو صاحب فضل برباد ہو جائیں گے اور کمینے غالب ہوں گے تو شریف خوار ہو جائیں گے۔

۳۵۔ جب زمانہ خراب ہو گا تو کمینے سردار ہو جائیں گے اور جب کمینے سردار ہوں گے تو شریف ذلیل و خوار ہو جائیں گے۔

اڑتیس کی حکمتیں

اخلاقی شکر پارے

۱۔ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر کبھی اعتماد نہ کرو۔

۲۔ چاند کے بغیر رات بے کار ہے علم کے بغیر ذہن۔

۳۔ محنت ایک پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

۴۔ دنیا میں نیک کام کر کے مرجانا آب حیات پینے سے بہتر ہے۔

۵۔ دوستی کے بندھن کو مضبوط بنانا چاہتے ہو تو ملتے رہیے اگر بہت ہی مضبوط بنانا ہو تو کبھی کبھی ملیے۔

۶۔ ہر رات کے بعد دن ضرور طلوع ہوتا ہے اور جو رات صبر سے گزاری جائے اس کی سحر بہت حسین ہوتی ہے۔

۷۔ انسان کو باد صبا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

۸۔ دنیا دریا ہے اور آخرت کنارہ۔ کشتی تقویٰ ہے اور لوگ مسافر۔

۹۔ بیماریوں میں بڑی بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بڑی دل آزاری ہے۔

۱۰۔ جب آدمی کا ماضی اور حال لٹ چکا ہو اس وقت بھی اس کا مستقبل محفوظ رہتا ہے۔

۱۱۔ قرآن ایک ایسا دریچہ ہے جس سے ہم اگلی دنیا کو دیکھ سکتے ہیں۔

۱۲۔ انسان کو اس کے اوصاف عظیم بناتے ہیں کیونکہ کوّا بلند مینار پر بیٹھنے سے عقاب نہیں بن جاتا۔

۱۳۔ مزا تو تب ہے جب باہر شام ڈھل رہی ہو اور آپ کے اندر سورج طلوع ہو رہا ہو۔

۱۴۔ ذہن میں اچھے خیالات کو جگہ دیجئے آپ ہر وقت خیر خواہ دوستوں میں رہیں گے۔

۱۵۔ تعمیری کام کرنے سے تین برائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے بوریت غربت اور گناہ۔

۱۶۔ بد بخت ہے وہ شخص جو خود مر جائے لیکن اس کا گناہ نہ مرے۔

۱۷۔ آپ کسی انسان سے سب کچھ چھین سکتے ہیں لیکن اس کے جذبے کبھی نہیں۔

۱۸۔ جوانی میں دن مختصر ہوتے ہیں اور سال طویل لیکن بڑھاپے میں سال مختصر ہوتے ہیں اور دن طویل۔

۱۹۔ جب پیسہ بولتا ہے تو سچائی خاموش ہو جاتی ہے۔

۲۰۔ ہم انصاف کو تو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں لیکن انصاف کرنے والوں کو بہت ہی کم۔

۲۱۔ دنیا میں صرف ان لوگوں کی عزت ہوتی ہے جنہوں نے استادوں کا احترام کیا۔

۲۲۔ آسمان پر ضرور نگاہ رکھو لیکن یہ نہ بھولو کہ پاؤں زمین پر ہی رکھے جا سکتے ہیں۔

۲۳۔ جس کے پاس زیادہ ہوتا ہے اس کو اور بھی زیادہ کی خواہش ہوتی ہے۔

۲۴۔ کسی کو اتنا مت آزماؤ کہ آزمانے کے چکر میں تم خود تو دوسرے پر اعتماد قائم کر لو مگر تم پر سے دوسرے کا اعتماد ختم ہو جائے۔

۲۵۔ بڑی بڑی آرزوؤں کیلئے قبر کے سوا کسی جگہ صبر نہیں۔

۲۶۔ دوست کی ناکامی پر مغموم ہونا اتنا دشوار نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور ہونا مشکل ہے۔

۲۷۔ جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے وہ سر بچا لیتا ہے۔

۲۸۔ جب تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تمہارا دوست تم سے اکتا رہا ہے تو خوبصورتی سے اس کی راہوں سے پلٹ آؤ قبل اس کے کہ وہ خود تم سے ترک تعلق کی التجا کرے

۲۹۔ دولت اس کی جو اس کو کھاتا ہے نہ کہ اس کی ہے جو اس کو کماتا ہے۔

۳۰۔ اگر غریبی کے بعد دولت ملے تو وہ اچھی ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ دولت کے بعد غریبی ہو۔

۳۱۔ جب تم اپنے ہمدرد دوست سے محبت نہیں کرتے جو کہ تمہاری نظروں کے سامنے ہے تو خدا سے کیسے محبت کرو گے جسے تم نے دیکھا ہی نہیں۔

۳۲۔ قہقہ دراصل وہی ہے جو آنسوؤں کے سمندر میں تیرتا ہوا ہونٹوں تک آجائے۔

۳۳۔ عقلمند جانتا ہے کہ وہ کچھ نہیں جانتا اور بے وقوف جانتا ہے کہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

۳۴۔ شکر میٹھی ہوتی ہے خواہ اندھیرے میں ہی ہو۔

۳۵۔ جس ہانڈی میں کھاؤ اس میں چھید مت کرو۔

۳۶۔ منحوس خبریں اکثر درست ثابت ہوتی ہیں۔

۳۷۔ آگ لگ جانے پر کنواں کھودنا بے فائدہ ہے۔

۳۸۔ دوست کا گھورنا بیوقوف کے مسکرانے سے بہتر ہے۔

انتالیس کی حکمتیں

اخلاقی جواہر پارے

۱۔ برائی کرنے کی نسبت برائی کا برداشت کرنا بہتر ہے۔

۲۔ برے بہانوں کی نسبت بہانہ نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

۳۔ تکلیفوں کو خاک پر مگر مہربانیوں کو سنگ مرمر پر لکھو۔

۴۔ تلوار کی نسبت شکم پری نے زیادہ نقصان کئے ہیں۔

۵۔ بھوکا پیٹ کسی کی نہیں سنتا ہے۔

۶۔ بدقسمتی گھوڑے پر سوار ہو کر آتی ہے اور پیدل جاتی ہے۔

۷۔ جو قصوروار ہے وہ سمجھتا ہے کہ سب لوگ اسی کی برائی کرتے ہیں۔

۸۔ جس شخص کو تم اپنا راز بتا دیتے ہو تم اپنی آزادی اس کے ہاتھ میں دے دیتے ہو۔

۹۔ بھلا کرو مگر پرواہ نہ کرو کہ کس کے ساتھ کر رہے ہو۔

۱۰۔ الزام دے لینا آسان ہے مگر اس سے اچھا کر کے دکھلانا البتہ مشکل ہے۔

۱۱۔ زندگی تھوڑی ہے لیکن تمہارے تباہ کرنے کے لئے اگر تم تباہ ہونا چاہتے ہو تو بہت لمبی ہے۔

۱۲۔ کسی کے چتا پر جلنے سے خیالات کو جب ہی تک عبرت رہتی ہے جب تک ہر شخص مرگھٹ سے گھر کو لوٹ نہ آئے۔

۱۳۔ سب سے بڑی حکومت غصہ کا محکوم کرنا ہے۔

۱۴۔ غیبت کے سننے والا خود غیبت کرنے والا شمار ہوتا ہے۔

۱۵۔ ادھار کے حلوے سے نقد کا طمانچہ اچھا ہے۔

۱۶۔ جو چیز شیروں کو لومڑی بنا دیتی ہے وہ ضرورت ہے۔

۱۷۔ غلطی کرنا انسانی اور معاف کرنا خدائی صفت ہے۔

۱۸۔ ظالم کی نینداس کی بیداری سے بہتر ہے۔

۱۹۔ دھوئیں سے بچنے کیلئے اپنے آپ کو آگ میں مت پھینک دو۔

۲۰۔ وقت پر ایک ٹانکا بے وقت کے سو ٹانکوں کی مصیبت سے بچاتا ہے۔

۲۱۔ موت ایک سیاہ رنگ کا اونٹ ہے جو ہر شخص کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے۔

۲۲۔ دوائی پر اعتماد رکھنے سے وہ موثر ہو جاتی ہے۔

۲۳۔ اس شخص کے گھر کو کیوں آگ لگاتے ہو جس کے ہاں دو عورتیں ہیں۔

۲۴۔ خریداری کیلئے سو آنکھیں بھی کم ہیں اور بیچنے والے کیلئے ایک بھی زیادہ ہے۔

۲۵۔ قرض کا روپیہ وقت کو تھوڑا بنا دیتا ہے اور دوسروں کا کام کرنا وقت کو لمبا کر دیتا ہے۔

۲۶۔ تمہارا قرض خواہ تمہاری صحت چاہیے گا اور تمہارا مقروض تمہاری موت۔

۲۷۔ جس کے پاس زیادہ ہوتا ہے اس کو اور بھی زیادہ کی خواہش ہوتی ہے۔

۲۸۔ بڑی بڑی آرزوؤں کیلئے قبر کے سوا کسی جگہ صبر نہیں۔

۲۹۔ دولت ایک معشوق ہے بے وفا، عمر ایک حریف ہے گریز پا، اس کو قیام نہ اس کو دوام۔

۳۰۔ دولت اس کی ہے جو کھاتا ہے نہ کہ اس کی ہے جو اس کو کماتا ہے۔

۳۱۔ بہت زیادہ وزن تھیلے کو پھاڑ ڈالتا ہے۔

۳۲۔ جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند طلب کرتا ہے کمال کو۔

۳۳۔ اگر غریبی کے بعد دولت ملے تو وہ اچھی ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ دولت کے بعد غریبی ہو۔

۳۴۔ دوستی کی قرابت بہ نسبت رشتہ کی قرابت کے بہتر ہے۔

۳۵۔ اس دنیا میں جو ہم لے لیتے ہیں اس میں سے نہیں بلکہ جو ہم دے دیتے ہیں اس سے ہم دولتمند بن سکتے ہیں۔

۳۶۔ عقلمند جانتا ہے کہ وہ کچھ نہیں جانتا اور بیوقوف جانتا ہے کہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

۳۷۔ دنیا بمنزلہ ایک چکی کے ہے کبھی آٹا پیستی ہے اور ایک دن یہ ہمیں بھی پیس ڈالتی ہے۔

۳۸۔ جس چوہے کا ایک سوراخ ہے وہ آسانی سے پکڑا جاتا ہے۔

۳۹۔ جو لوگ کام نہیں کرتے وہ سب سے زیادہ مصروف ہوتے ہیں۔

چالیس کی حکمتیں

لازم پکڑو

حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۱۔ آخرت کے کاموں کو لازم پکڑ دنیا خود بخود تیرے پاس ذلیل ہو کر آجائیگی۔

۲۔ حکمت کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت قیمتی اور بیش قیمت خزانہ ہے۔

۳۔ حیاء کو لازم پکڑ کہ یہ بزرگی کا سرنامہ ہے اور سخاوت کو لازم پکڑ کہ یہ عقل کا ثمرہ ہے۔

۴۔ حلم اور بردباری کو لازم پکڑ کہ یہ علم کا ثمرہ ہے اور باہم مشاورت کو ضروری سمجھ کہ یہ حزم کا نتیجہ ہے۔

۵۔ تقویٰ اور پرہیزگاری کو لازم پکڑ کہ یہ انبیاء علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے۔

۶۔ سکون اور وقار کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل زینت ہے اور علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وارثت بیش قیمت ہے۔

۷۔ خوش حالی اور تکلیف میں شکر کو لازم پکڑ اور تنگی اور مصیبت میں صبر کو لازم جان

۸۔ عقلمندی کو لازم پکڑ کہ کوئی مال اس سے زیادہ نافع نہیں اور قناعت کو لازم پکڑ کہ فاقہ اور محتاجی کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ دافع نہیں۔

۹۔ ادب کو لازم پکڑ کہ یہ زینت حسب ہے اور تقویٰ کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت اعلیٰ نسب ہے۔

۱۰۔ زہد کو لازم پکڑ کہ یہ دین کا معین ہے اور عفت کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت اچھا ہم نشین ہے۔

۱۱۔ حسن خلق کو لازم پکڑ کہ یہ لوگوں کے دلوں میں تیری محبت پیدا کرنے کا ہتھکنڈا ہے اور خندہ پیشانی کو لازم پکڑ کہ یہ دوستی کا پھندا ہے۔

۱۲۔ تحمل اور بردباری کو لازم پکڑ کہ یہ پردہ عیوب ہے اور یاد الٰہی کو لازم پکڑ کہ یہ نور قلوب ہے۔

۱۳۔ صداقت اور سچائی کو لازم پکڑ کہ یہ ایک عمدہ عمارت ہے۔ اور حلم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک پسندیدہ عادت ہے۔

۱۴۔ وفاداری کو لازم پکڑ کہ یہ ایک عمدہ اور کامل سپر ہے اور اعمال صالحہ کو لازم پکڑ کہ یہ جنت کیلئے بہترین زار سفر ہے۔

۱۵۔ پرہیز گاری کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت بہتر صیانت ہے اور امانت داری کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل دیانت ہے۔

۱۶۔ اس خدائے پاک کی اطاعت کو لازم پکڑ جس کی نسبت تیری لاعلمی کا عذر قابل پذیرائی نہیں اور ان کاموں کی حفاظت کو لازم پکڑ کہ جن کے برباد اور ضائع کرنے کے متعلق تیرا کوئی بہانہ قابل شنوائی نہیں۔

۱۷۔ احسان کو لازم پکڑ کہ نہایت عمدہ زراعت اور بہترین بضاعت ہے اور اخلاص کو لازم پکڑ کہ یہ اعمال کی قبولیت کا باعث اور افضل ترین اطاعت ہے۔

۱۸۔ تمام کاموں میں میانہ روی کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص اس سیدھی سڑک سے ہٹ جائے وہ ظالم ہے اور جو اسے پکڑے رہے وہ عادل کہلاتا ہے۔

۱۹۔ صبر اور بردباری کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص ان کو لازم پکڑتا ہے اس پر سب مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

۲۰۔ نیک خصلت لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے کو لازم پکڑ کیونکہ یہ ہلاکت کی جگہوں سے بچاتی اور لوگوں کی نظروں میں معزز اور بزرگ بناتی ہے۔

۲۱۔ خدائے پاک کی اطاعت کو لازم پکڑ کیونکہ اس کی اطاعت سب چیزوں سے زیادہ افضل اور بہتر ہے۔

۲۲۔ استقامت کے راستے کو لازم پکڑ کیونکہ یہ آخرت کی عزت حاصل کراتی اور وہاں کی ندامت سے بچاتی ہے۔

۲۳۔ پرہیزگاری کو لازم پکڑ کیونکہ یہ دین کی معین اور خصلت مخلصین ہے۔

۲۴۔ صبر کو لازم پکڑ کیونکہ یہ حصن حصین اور عبادت اہل یقین ہے۔

۲۵۔ تقویٰ کو لازم پکڑ کیونکہ یہ بزرگوں کی خصلت ہے۔

۲۶۔ سچائی کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص اپنی باتوں میں سچا پایا جاتا ہے وہ لوگوں کی نگاہ میں معزز اور جلیل القدر سمجھا جاتا ہے۔

۲۷۔ اس شخص کی اطاعت کو لازم پکڑ جو تجھے دین کی باتیں بتلائے بے شک یہ شخص تجھے ہدایت کرتا اور تیری نجات کراتا ہے۔

۲۸۔ یقین کی رفاقت اور شک کے اجتناب کو لازم پکڑ کیونکہ آدمی کے دین کو کوئی چیز ایسا برباد نہیں کرتی جیسا شک اسے تباہ و برباد کرتا ہے جبکہ یہ یقین پر غالب آجائے۔

۲۹۔ نیک کام کرنے کو لازم پکڑو اور ان کے کرنے میں جلدی کرو ورنہ دوسرے ایسے لوگ آئیں گے جو ایسے کاموں کے۔ زیادہ سزاوار اور ان کے اہل ہونگے۔

۳۰۔ آپس میں میل ملاپ اور موافقت رکھنے کو لازم پکڑو اور ایک دوسرے سے علیحدگی اور جدائی سے پرہیز کرو۔

۳۱۔ تقویٰ اور یقین کو لازم پکڑو کیونکہ یہ نہایت اچھی نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت عالی اور بلند درجے حاصل ہوتے ہیں۔

۳۲۔ صدق اخلاص اور حسن یقین کو لازم پکڑو کیونکہ یہ مقربین کی بہترین عبادت ہے۔

۳۳۔ سخاوت اور حسن خلق کو لازم پکڑو کیونکہ یہ رزق بڑھاتے اور محبت پیدا کرتے ہیں۔

۳۴۔ شریف النفس اور پاکیزہ اصل والوں سے اپنی حاجت روائی کو لازم پکڑو

کیونکہ یہ ان کے ہاں سے نہایت جلد پوری ہونگی اور تم کوان سے پورا فائدہ حاصل ہوگا۔

۳۵۔ یقین اور تقویٰ کو لازم پکڑو کیونکہ یہ دونوں تم کو جنت الماویٰ میں پہنچادینگے۔

۳۶۔ تقویٰ کو لازم پکڑ کیونکہ یہ بہت اچھا توشہ اور نہایت محفوظ سامان ہے۔

۳۷۔ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن کیلئے بہت اچھا توشہ ہے۔

۳۸۔ اخلاص ایمان کو لازم پکڑو کہ یہ جنت کا راستہ اور دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

۳۹۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی محبت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہارے محبوب ہونے کا وسیلہ ہے۔

۴۰۔ اپنے اماموں اور پیشواؤں کی اطاعت کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن وہ تمہارے مددگار اور کل خدا کے ہاں تمہارے سفارشی ہونگے۔

پنتالیس کی حکمتیں

اقوال علیؑ بزبان جلی

۱۔ اسلام لا کہ سلامتی حاصل ہو۔

۲۔ علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تا کہ عالم ہو جاؤ۔

۳۔ اطاعت کر کہ غنیمت ہاتھ آئے۔

۴۔ انصاف کر کہ حکومت قائم رہے۔

۵۔ سخاوت کر کہ عزت ملے۔

۶۔ فکر کر کہ فوقیت حاصل ہو۔

۷۔ موافقت رکھ کہ توفیق الٰہی میسر ہو۔

۸۔ لوگوں سے احسان کر کہ ان کو غلام بنا لے۔

۹۔ گناہوں سے استغفار کر کہ روزی میں وسعت ہو۔

۱۰۔ انصاف سے فیصلہ کر کہ سب لوگ عزت کریں۔

۱۱۔ لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کر کہ آگے بڑھ جائے۔

۱۲۔ خاموشی اختیار کر کہ سلامت رہے۔

۱۳۔ صبر کر کہ کامیابی حاصل ہو۔

۱۴۔ درگزر کر کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت و تائید ہو۔

۱۵۔ لوگوں کے ساتھ احسان کر کہ وہ تمہارے شکر گزار ہوں۔

۱۶۔ نیک عمل کر کہ آخرت کیلئے ذخیرہ تیار ہو۔

۱۷۔ وعظ ونصیحت سن کر عبرت حاصل کر کہ گناہوں سے باز آجائے۔

۱۸۔ فکر کر کہ قلب میں نور بصیرت پیدا ہو۔

۱۹۔ بردباری اختیار کر کہ سب لوگ تعظیم کریں۔

۲۰۔ یقین کو مضبوط کر کہ کامیابی کا چہرہ نظر آئے۔

۲۱۔ سچائی اختیار کر کہ کامیاب رہے۔

۲۲۔ صبر اختیار کر کہ مطلب حاصل ہو۔

۲۳۔ تو لوگوں کے قصور معاف کر خدا تعالیٰ تمہاری غلطیاں معاف کرے گا۔

۲۴۔ عبادت میں اخلاص کر کہ قرب الٰہی حاصل ہو۔

۲۵۔ تواضع اختیار کر کہ خدا تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے۔

۲۶۔ لوگوں کو مال ودولت عطا کر کہ نیکو کاروں کے شمار میں داخل ہو جائے

۲۷۔ عبرت حاصل کر کہ قناعت نصیب ہو۔

۲۸۔ عدل وانصاف کر کہ لوگوں پر حکومت حاصل ہو۔

۲۹۔ لوگوں پر انعام کر کہ وہ تعریف کریں اپنے مطلوب کو ڈھونڈتا رہ کہ آخر ایک دن مل جائے گا۔

۳۰۔ لوگوں پر مال ودولت خرچ کر کہ وہ تیرے مددگار ہوں۔

۳۱۔ قناعت اختیار کر کہ باعزت رہے۔

۳۲۔ ایمان لا کہ عذاب الٰہی سے نجات ملے۔

۳۳۔ لوگوں کی مدد کر کہ وہ تیرے معاون ہوں۔

۳۴۔ عقلمند کی اطاعت کر کہ مطلب برآوری ہوگی۔

۳۵۔ اس زندگی کی تمنا کر جو کبھی تغیر و تبدل کا شکار نہ ہو۔

۳۶۔ اس جہاں کی تمنا کر جہاں کبھی زوال نہ ہو۔

۳۷۔ اس بقا کی خواہش کر جس میں اضمحلال نہ ہو۔

۳۸۔ جس طرح لقمہ حرام سے پرہیز کرتا ہے اسی طرح بدخلقی سے پرہیز کر۔

۳۹۔ کامیابی یہ ہے کہ کم کی امید کر اور اس کو زیادہ خیال کر۔

۴۰۔ لوگوں کے ساتھ احسان کرو وہ تمھاری تعظیم کریں گے۔

۴۱۔ سخاوت کر کہ علم ملے خاموشی اختیار کر کہ سلامتی ملے۔

۴۲۔ اچھے کام سے بدکار کی اصلاح کر اچھی بات سے نیکی کی طرف راہنمائی کر۔

۴۳۔ نعمت پر خوش ہونے کی بجائے شکر کر مصیبت پر گھبرانے کی بجائے صبر کر۔

۴۴۔ کام بگڑ جائے تو اس کی اصلاح کر کسی سے احسان کرے تو اسے پورا کر۔

۴۵۔ نیکی کرنے پر خوشی منایا کر نیکی کا موقع ضائع ہو جائے تو اس پر رویا کر۔

پچاس کی حکمتیں

کلام الامام

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:۔

۱۔ شکر سے نعمتیں ہمیشہ باقی رہتیں اور تواضع سے بلندی حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ لوگوں پر احسان کرنے سے قدر بڑھتی اور خاموشی سے عزت اور وقار کی زیادتی ہوتی ہے۔

۳۔ حسنِ موافقت سے ساتھ ہمیشہ قائم رہتا ہے اور باوقار رہنے سے ہیبت زیادہ ہو جاتی ہے۔

۴۔ بردباری کے طفیل انصاف زیادہ ہو جاتا ہے اور راہ راست پر چلنے سے عقل اور بصیرت بڑھ جاتی ہے۔

۵۔ ایثار سے آزاد لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔ احسان سے انسان تابع بن جاتے ہیں۔

۶۔ انصاف کرنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ وعظ ونصیحت سے غفلت دور ہوتی ہے۔

۷۔ علم سے عقل وحکمت پیدا ہوتی ہے تواضع سے رفعت ومنزلت کو زینت حاصل ہوتی ہے۔

۸۔ توفیق ایزدی سے سعادت۔ سخاوت سے سرداری اور شکر سے نعمت زیادہ

حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ یقین سے عبادت کمال کو پہنچتی اور نرمی سے مروت کامل ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ عقل سے اسرار حکمت معلوم ہوتے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

۱۱۔ ایمان سے نیک کاموں کا پتہ چلتا ہے اور عدل و انصاف سے برکتیں زیادہ ہوتی ہے۔

۱۲۔ احسان کرنے سے آدمی آزاد لوگوں کا مالک ہو جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے وہ ہمیشہ شکر گزار رہتے ہیں۔

۱۳۔ عدل وانصاف سے رعیت ٹھیک رہتی ہے۔اور غور وفکر کرنے سے سوچ بچار درست ہوتی ہے اور عقل سے تمام مخلوق کی اصلاح اور بہتری حاصل ہوتی ہے۔

۱۴۔ علم پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے اور بردباری غصے کو مٹانے سے حاصل ہوتی ہے۔

۱۵۔ جھوٹ سے اہل نفاق زینت حاصل کرتے اور لالچ سے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں۔

۱۶۔ سوچ بچار کے ساتھ کام کرنے سے مطالب آسان ہو جاتے اور صبر کرنے سے مرغوب چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

۱۷۔ ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں اور سرکشی سے عذاب لاحق ہوتے ہیں۔

۱۸۔ علم سے ٹیڑھے سیدھے ہو جاتے اور حق کے ساتھ دلیل پیش کرنے والے غالب رہتے ہیں۔

۱۹۔ پاکدامنی سے نیک اعمال بڑھتے اور صدقہ کرنے سے عمریں زیادہ ہوتی ہیں

۲۰۔ دعا سے بلائیں دفع ہوتی ہیں اور حسن افعال سے عمدہ تعریف حاصل ہوتی ہے

۲۱۔ اخلاص سے نیک اعمال بلند ہوتے اور اطاعت سے اقبال یاری کرتا ہے

۲۲۔ قناعت سے عزت اور اطاعت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

۲۳۔ تکبر سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی پیدا ہوتی ہے۔ اور سستی کرنے سے مطالب فوت ہو جاتے ہیں۔

۲۴۔ آفتوں کے عوارض پیش آنے سے نعمتیں مکدر اور خراب ہو جاتی ہیں اور ایثار سے آدمی کریم سخی کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔

۲۵۔ خطروں میں پڑنے سے مال ہاتھ آتے۔ سچائی سے اقوال زینت پاتے اور سخاوت سے افعال مزین ہو جاتے ہیں۔

۲۶۔ اخلاص سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور جود و کرم سے سرداری ملتی ہے۔

۲۷۔ انصاف کی بات کہنے سے لوگ ضرور عزت کرتے ہیں اور حق سے منہ پھیرنے پر آدمی ضرور گمراہ ہو جاتے ہیں۔

۲۸۔ اچھی خصلت سے مخالف مغلوب اور فضائل کے حاصل کرنے سے دشمن

ذلیل اور خوار ہو جاتے ہیں۔

۲۹۔ بار بار غور و فکر کرنے سے شک دور ہو جاتا اور دین کے معاملے میں شک کرنے سے شرک پیدا ہوتا ہے۔

۳۰۔ حکمت اور عقلمندی سے علم کے پیچیدہ مضامین حل اور منکشف (ظاہر) ہوتے اور کمالِ عقل سے علم بڑھتا ہے۔

۳۱۔ تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور ورع اور پرہیز گاری سے انسان کمینہ خصلتوں سے بچ رہتا ہے۔

۳۲۔ حُسنِ اخلاق سے رزق زیادہ ہوتا ہے اور حسن صحبت سے ساتھی بکثرت موجود ہو جاتے ہیں۔

۳۳۔ سچی پرہیز گاری سے دین محفوظ ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے سے حُسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔

۳۴۔ کثرت تواضع سے شرافت کمال کو پہنچتی اور کثرت تکبر سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔

۳۵۔ بے ہودہ باتوں کو چھوڑنے سے عقل کامل ہوتی اور زیادہ تحمل (بردباری) کرنے سے فضیلت بڑھتی ہے

۳۶۔ احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آجاتے اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

۳۷۔ انسان اپنی بری عادتوں پر غالب آنے سے بلند مدارج پر پہنچ سکتا اور اعمال صالحہ سے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۳۸۔ نرمی کے ساتھ پیش آنے سے تمام کاموں کا انتظام ٹھیک ہو جاتا ہے اور مصائب کے پیش آنے سے خوشی خراب ہو جاتی ہے۔

۳۹۔ اطاعت سے جنت متقین کے نزدیک ہوتی اور معصیت سے دوزخ گمراہوں کیلئے تیار کی جاتی ہیں۔

۴۰۔ قاصد کی عقل اور ادب سے اس کے بھیجنے والے کی عقل کا پتہ چلتا ہے کشادہ پیشانی اور خندہ روئی سے احسان اور مال خرچ کرنا ٹھکانے لگتا ہے۔

۴۱۔ عقل سے تمام کاموں کی درستی ہو سکتی اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔

۴۲۔ فکر سے تمام کاموں کی تاریکی دور ہوتی ہے اور ایمان سے انسان سعادت کی چوٹی اور اعلیٰ درجے کی خوشی کو پہنچتا ہے۔

۴۳۔ توبہ سے برائیاں دور ہوتی اور ایمان سے نیک عملوں کا پتہ چلتا ہے۔

۴۴۔ اطاعت سے اقبال یاور اور مددگار ہوتا اور تقویٰ سے نیک اعمال بڑھتے ہیں۔

۴۵۔ لوگوں پر بکثرت، احسان کرنے سے کریم لوگ معلوم ہوتے ہیں اور زیادہ بردباری کرنے سے حلیم لوگوں کی شناخت ہوتی ہے۔

۴۶۔ احسان سے اصیل اور آزاد لوگ غلام ہو جاتے ہیں حسن وفا سے نیکوکار

معلوم ہو جاتے۔اور حسن اطاعت سے برگزیدہ لوگ شناخت کیے جاتے ہیں۔

۴۷۔ ادب سے عقلمندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیزگاری سے مومن پاک وصاف ہو جاتے ہیں۔

۴۸۔ لوگوں پر احسان کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ان کے گناہ بخشنے سے بزرگی زیادہ ہوتی ہے۔

۴۹۔ احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آجاتے ہیں اور فضل وکرم کرنے سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔

۵۰۔ پیار کرنے سے محبت مضبوط ہوتی۔نعمت خرچ کرنے سے ہمیشہ قائم رہتی ہے

پچپن کی حکمتیں

یقیناً

رسول پاک صلی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۱۔ یقیناً علماء انبیاءؑ کے وارث ہیں۔

۲۔ یقیناً جس عبادت کا بہت جلدی ثواب حاصل ہوتا ہے وہ صلہ رحمی ہے۔

۳۔ یقیناً حکمت شریف کے شرف میں اضافہ کا موجب ہوتی ہے۔

۴۔ یقیناً باپ کے مرنے کے بعد اس پر احسان یہ ہے کہ باپ کے دوستوں سے محبت رکھے۔

۵۔ یقیناً اللہ کا سب سے زیادہ شکر گزار بندہ وہ ہے جو اپنے محسن کا زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

۶۔ یقیناً مال کو راہ خدا میں خرچ کرنا نفع آور ہے اور اس کی حفاظت کرنا فتنہ کا باعث ہے۔

۷۔ یقیناً علم کی موجودگی میں تھوڑا عمل بھی زیادہ ہے جہل کے ساتھ زیادہ عمل بھی کم ہے۔

۸۔ یقیناً ہر دین کا ایک طریقہ ہے اور اس دین کا طریقہ حیاء ہے۔

۹۔ یقیناً ہر امت کی ایک آزمائش ہے اور میری امت کی آزمائش مال و دولت ہے۔

۱۰۔ یقیناً ہر سعی کرنے والے کا ایک مقصد ہے اور ہر محنت کا آخری انجام موت ہے۔

۱۱۔ یقیناً ہر ایک بادشاہ کا ایک ممنوعہ علاقہ ہے اور خدا کی ممنوعہ چیزیں محارم الٰہی ہیں۔

۱۲۔ یقیناً ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔

۱۳۔ یقیناً ہر چیز کی ایک کان ہوتی ہے اور عارفین کے دل تقویٰ کی کانیں ہیں

۱۴۔ یقیناً ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ یسٰین ہے۔

۱۵۔ یقیناً ہر نبی کی ایک مستجاب دعا ہوتی ہے اور میں نے اپنی دعا کو امت کی شفاعت کیلئے روز آخرت تک موخر کر دیا ہے۔

۱۶۔ یقیناً مومن ہر خرچ کے صلے میں اجر پاتا ہے مگر یہ کہ زمین یا عمارت کیلئے خرچ کرے۔

۱۷۔ یقیناً حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

۱۸۔ یقیناً اکثر لوگ دو گڑھوں کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوں گے وہ ہیں۔ شکم اور شرمگاہ (حرام خوری اور زنا)۔

۱۹۔ یقیناً اکثر لوگ دو خوبیوں کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے اور وہ خوبیاں ہیں تقویٰ اور حسن خلق۔

۲۰۔ یقیناً جب فتنہ شروع ہوگا تو لوگوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گا، صرف وہی

شخص نجات پائے گا جو علم پر عمل کرتا ہے۔

۲۱۔ یقیناً جو شخص اپنے کپڑے کو ازراہ تکبر زمین پر گھسیٹ کر چلتا ہے، اللہ اس کی طرف کرم نہیں کرے گا۔

۲۲۔ یقیناً اللہ خود جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

۲۳۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو گڑگڑا کر دعا مانگتے ہیں۔

۲۴۔ یقیناً اللہ تعالیٰ چھپ کر نیک کام کرنے والے متقین سے محبت کرتا ہے۔

۲۵۔ یقیناً خدا اپنے ہاتھ سے کام کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

۲۶۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر دردمند دل سے محبت کرتا ہے۔

۲۷۔ یقیناً جس طرح سے اللہ اپنی حرام کردہ اشیاء سے رک جانے کو پسند کرتا ہے اسی طرح جن چیزوں کی اجازت دی ہے ان پر عمل پیرا ہونے کو بھی پسند کرتا ہے۔

۲۸۔ یقیناً اللہ اپنے بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک موت کی ہچکی نہ آجائے

۳۰۔ یقیناً اللہ نماز میں ادھر ادھر ہاتھ مارنے کو ناپسند کرتا ہے رمضان میں مجامعت کو ناپسند کرتا ہے اور قبرستان میں ہنسنے کو ناپسند کرتا ہے۔

۳۱۔ یقیناً اللہ مسلمان کیلئے غیور ہے چنانچہ اسے بھی غیرت مند ہونا چاہئے۔

۳۲۔ یقیناً اللہ اپنے رحم دل بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

۳۳۔ یقیناً اللہ صدقہ کے ذریعے ستر قسم کی بری اموات کو دور کرتا ہے۔

۳۴۔ یقیناً اللہ کبھی بے دین شخص کے ذریعے اس دین کی تائید نہیں کرتا۔

۳۵۔ یقیناً اللہ اپنے عبد کی اس بات پر راضی ہوتا ہے کہ کھانے کے بعد خدا کی حمد کرے، اور پانی پینے کے بعد خدا کا شکر ادا کرے۔

۳۶۔ یقیناً اللہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جب وہ کسی عبد کو نعمت سے نوازے تو اس نعمت کا اثر اس میں نظر آئے۔

۳۷۔ یقیناً اللہ علم کو لوگوں کے سینے سے سلب کر کے نہیں اٹھائے گا بلکہ علماء کی موت سے علم ختم ہوگا۔

۳۸۔ یقیناً آخرت کی نیت سے دنیا کا جو کام کرو گے اس کا اجر دنیا میں ملے گا لیکن دنیا کی نیت سے جو آخرت کا کام کرو گے اللہ اس کا اجر ہرگز نہیں دے گا۔

۳۹۔ یقیناً اللہ حیا کرتا ہے اس ہاتھ سے جو اس کی جانب اٹھے اور وہ اسے خالی لوٹا دے۔

۴۰۔ یقیناً اللہ نے اپنے عدل وانصاف کے ذریعے راحت وسرور اور کشائش کو یقین اور رضا میں رکھا، پریشانی اور حزن کو شک اور غصے میں رکھا۔

۴۱۔ یقیناً اللہ نے عورتوں میں رشک ورقابت کا جذبہ پیدا کیا اور مردوں میں محنت وکوشش کا جذبہ پیدا کیا، جو اپنے وظیفے کی انجام دہی میں خدا کی مرضی کو پیش نظر رکھے گا اسے شہید کا اجر ملے گا۔

۴۲۔ یقیناً قیامت کے دن عذاب الٰہی کا سب سے زیادہ حقدار وہ عالم ہوگا۔ جس نے اپنے علم پر عمل نہیں کیا۔

۴۳۔ یقیناً قیامت کے دن اللہ کے نزدیک وہ شخص سب سے برا شمار ہوگا۔ جسے لوگوں نے اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیا ہو۔

۴۴۔ یقیناً قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہے جس نے دوسرے کی دنیا کیلئے اپنی آخرت بیچی ہو۔

۴۵۔ یقیناً بڑا بدنصیب ہے وہ جو دنیا میں فقیر رہے اور آخرت میں معذب ہو۔

۴۶۔ یقیناً اپنے مومن بھائی کیلئے اسباب خوشی فراہم کرنا اسباب مغفرت میں سے ہے۔

۴۷۔ یقیناً دنیا کا ظاہر بڑا میٹھا اور سرسبز ہے، خدا تمہیں گزر جانے والوں کا جانشین بنا کر تمہارے عمل کو دیکھنا چاہتا ہے۔

۴۸۔ یقیناً اپنے گھر کے دروازے تک مہمان کے ساتھ چلنا آداب اسلامی میں سے ہے۔

۴۹۔ یقیناً روح القدسؑ نے بذریعہ وحی مجھے اطلاع دی ہے کہ جب تک کوئی جان اپنا رزق مکمل حاصل نہ کرلے ہرگز نہیں مرسکتی، لہذا اللہ سے ڈرو اور حصول رزق کے اچھے طریقے اپناؤ۔

۵۰۔ یقیناً لوگوں نے سابقہ نبیوں سے جو بات محفوظ رکھی ہے وہ یہ ہے کہ جب

تو بے حیا بن جائے تو جو چاہے کرتا پھرے۔

۵۱۔ یقیناً نمازی خدا کا در کھٹکھٹاتا ہے اور جو شخص بار بار دق الباب کرتا رہے اس کیلئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

۵۲۔ یقیناً میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میرا تکلم ذکر ہو، میری خاموشی فکر ہو اور میرا دیکھنا عبرت آموز ہو۔

۵۳۔ یقیناً دلوں کو بھی لوہے کی طرح زنگ لگ جاتا ہے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم! انہیں زنگ سے کیسے بچایا جائے؟ آپ نے فرمایا! موت کی یاد اور تلاوت قرآن سے۔

۵۴۔ یقیناً بہشت کا کام پستی سے بلندی پر لے جاتا ہے لیکن یہ بہت سخت ہے

۵۵۔ دوزخ یا دنیاداری کا کام آسان بھی ہے اور لذت بخش بھی۔

پسنٹھ کی حکمتیں

جس شخص

۱۔ جس شخص نے دنیا کی زیب وزینت کے سامان سے منہ پھیر لیا وہ دائمی خوشی پائے گا۔

۲۔ جس شخص نے دنیا کے زیب وزینت کے سامان سے اعراض کیا اس نے جنت الماؤی کو پالیا ہے۔

۳۔ جس شخص میں نفسانی خواہشیں بڑھ جاتی ہیں اس میں مروت کم ہو جاتی ہے

۴۔ جس شخص کے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں اس کی روزی تنگ ہو جاتی ہے اور جس شخص کے اخلاق درست ہوں اس کے رزق میں وسعت ہو جاتی ہے

۵۔ جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو اللہ تعالی پر اتنا ہی یقین کم ہوتا ہے۔

۶۔ جس شخص نے مال لٹایا عظیم بنا، جس شخص نے عزت لٹائی ذلیل ہوا۔

۷۔ جس شخص نے اپنی خواہشات کو مارا اس نے اپنی مردانگی کو زندہ کیا۔

۸۔ جس شخص کی امیدیں لمبی اور دراز ہوتی ہیں اس کے عمل برے اور خراب ہوتے ہیں۔

۹۔ جس شخص کو علم غنی اور بے پرواہ نہیں کرتا وہ مال سے کبھی مستغنی نہیں ہوسکتا۔

۱۰۔ جس شخص کا دین قوی اور مضبوط ہوتا ہے وہ جزائے اعمال کا یقین

رکھتا اور خدا تعالی کی تقدیر پر راضی رہتا ہے۔

۱۱۔ جس شخص نے اپنی نفسانی خواہشوں کو دبا رکھا وہ جنت الماویٰ کا مالک اور بارگاہ الٰہی میں باریاب ہوا۔

۱۲۔ جس شخص کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

۱۳۔ جس شخص کی عقل مضبوط ہوتی ہے وہ اکثر لوگوں کے حالات سے عبرت حاصل کرتا ہے۔

۱۴۔ جس شخص کی دوستی سے تجھے نفع نہ ہو اس کی عداوت سے تجھے نقصان پہنچے گا۔

۱۵۔ جس شخص کو تیرے نقصان پہنچانے سے نفع ہو سکتا ہے وہ ہمیشہ تجھ سے عداوت رکھے گا۔

۱۶۔ جس شخص کی باتیں سچی ہوتی ہیں اس کی دلیلیں صحیح اور مستحکم ہوتی ہیں۔

۱۷۔ جس شخص کو قناعت کی نعمت عطا ہوتی ہے وہ بہت بڑی نعمت پاتا ہے اور اسے تمام خرابیوں سے بچائے رکھتی ہے۔

۱۸۔ جس شخص کا یقین ٹھیک ہوتا ہے اس کی عبادت بھی ٹھیک ہوتی ہے، جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے اس کی زندگی نہایت با آرام اور پر لطف گزرتی ہے اور جس شخص کا انتظام اچھا ہوتا ہے اس کی ریاست دیر تک قائم رہتی ہے۔

۱۹۔ جس شخص کا نفس قانع ہوتا ہے وہ تنگ دستی کی حالت میں بھی باعزت رہتا ہے۔

۲۰۔ جس شخص کا نفس حریص ہوتا ہے وہ دولت مندی اور مالداری کی حالت میں بھی ذلت اور خواری سہتا ہے۔

۲۱۔ جس شخص کی نظر صرف دنیاداروں کی دادودہش پر ہوتی ہے تو وہ ہدایت کی راہ سے بالکل دور اور اندھا ہوتا ہے۔

۲۲۔ جس شخص کا نفس دنیا کے اسباب حاصل کرنے میں بخل کرتا ہے تو اس کی عقل کمال کو پہنچ جاتی ہے۔

۲۳۔ جس شخص کے دل میں کجی پیدا ہو جاتی ہے تو نیکی اس کے نزدیک بدی اور بدی اس کی نظر میں نیکی معلوم ہوتی ہے اور وہ گمراہی کے نشے میں مست رہتا ہے۔

۲۴۔ جس شخص پر غفلت غالب آجاتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۲۵۔ جس شخص میں بخل زیادہ ہوتا ہے اس میں عیب زیادہ ہو جاتے ہیں۔

۲۶۔ جس شخص سے موت کے تیر کا وار چوک جاتا ہے وہ بڑھاپے کی زنجیر میں جکڑا جاتا ہے۔

۲۷۔ جس شخص کو خدا تعالیٰ کی توفیق، مدد اور اعانت ملتی ہے وہ ہمیشہ نیک کام کیا کرتا ہے۔

۲۸۔ جس شخص کا کوئی بھائی نہیں اس کا کوئی کنبہ نہیں اور جس کا کوئی دوست نہیں اس کے پاس کوئی ذخیرہ نہیں۔

۲۹۔ جس شخص میں دین نہیں اس کیلئے نجات نہیں اور جس میں ایمان نہیں اس میں امانت نہیں۔

۳۰۔ جس شخص کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔

۳۱۔ جس شخص کی نیت بگڑ جاتی ہے وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے اور جو شخص امیدوں پر بھروسہ کر لیتا ہے موت ان کے پورا ہونے سے پہلے ہی اس کا کام تمام کر دیتی ہے۔

۳۲۔ جس شخص کے مقاصد خراب ہوتے ہیں اس کے موارد بھی خراب ہوتے ہیں اور جس شخص کے معاملات خراب ہوتے ہیں اس کے مرنے پر لوگ خوشی مناتے ہیں۔

۳۳۔ جس شخص میں عقل ہوتی ہے وہ اکثر واقعات دیکھ کر عبرت پاتا ہے اور جو شخص نادان ہوتا ہے وہ بار بار ٹھوکریں کھاتا ہے۔

۳۴۔ جس شخص کو خدا تعالی اپنی بہت سی نعمتیں عطا فرماتا ہے اس سے بہت سے لوگوں کی حاجتیں وابستہ کر دیتا ہے۔

۳۵۔ جس شخص کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے تو وہ اس کیلئے وبال ہو جاتا ہے۔

۳۶۔ جس شخص میں حرص زیادہ ہو جاتی ہے اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے اور جس شخص کی امیدیں اور آرزوئیں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کی رنج وکلفت دراز ہو جاتی ہے۔

۳۷۔ جس شخص کا علم نفسانی خواہشات کی آمیزش سے پاک ہوتا ہے اس کا نیک اثر ہرایک بات میں پایا جاتا ہے۔

۳۸۔ جس شخص کے اعضاء گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں نیک صفات پیدا ہو جاتے ہیں۔

۳۹۔ جس شخص کے دل میں دنیا کی بہت سی امنگیں اور امیدیں ہوں وہ بہت ہی کم خوش ہوتا ہے اور جو شخص دل کی خواہشوں کے پورا کرنے کے پیچھے پڑتا ہے وہ اکثر تکلیف میں رہتا ہے۔

۴۰۔ جس شخص کا نفس شریف ہوتا ہے وہ اس کو کمینے اور خراب کاموں کی طلب سے بچائے رکھتا ہے اور جو شخص اپنے نفس کی قدر سمجھتا ہے وہ اسے فانی چیزوں کے حاصل کرنے میں ذلیل وخوار نہیں کرتا۔

۴۱۔ جس شخص کا دل شر سے خالی ہوتا ہے اس کا دین سلامت اور یقین صادق ہو جاتا ہے۔

۴۲۔ جس شخص میں طمع اور لالچ کم ہوتا ہے اس کی تکلیفیں ہلکی اور کم ہو جاتی ہیں

۴۳۔ جس شخص کو زمانے کے مصائب عاجز کرتے اور بٹھا دیتے ہیں اسے

شریفوں کی مدد اور اعانت ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیتی ہے۔

۴۴۔ جس شخص کی تمام ہمت اور کوشش پیٹ بھرنے اور شہوت پرستی میں منحصر ہو تو وہ خیر اور بھلائی سے نہایت دور اور بعید ہے۔

۴۵۔ جس شخص میں سخاوت اور حیا نہ ہو اس کیلئے بہ نسبت زندگانی موت بہتر ہے۔

۴۶۔ جس شخص کے دل میں رحمت جاگزین نہیں ہوتی وہ اپنی محتاجی کے وقت دوسروں کی رحمت سے محروم رہتا ہے۔

۴۷۔ جس شخص کے اخلاق اچھے نہیں ہوتے اس کے چال چلن کی کوئی شخص تعریف نہیں کرتا۔

۴۸۔ جس شخص کی عقل کامل نہیں ہوتی اس کی تکلیفوں اور مصیبتوں سے کوئی شخص محفوظ نہیں ہوتا۔

۴۹۔ جس شخص کا اصل گندہ اور ناپاک ہوتا ہے اس کی ملاقات سے برے نتائج پیدا ہوتے ہیں اور جس شخص کا اصل شریف اور پاک ہوتا ہے اس کی ملاقات سے اچھے نتیجے ظاہر ہوتے ہیں۔

۵۰۔ جس شخص کی امیدیں چھوٹی ہوتی ہیں اس کے عمل درست ہوتے ہیں اور جس شخص کی امیدیں لمبی ہوتی ہیں اس کے عمل فاسد اور خراب ہوتے ہیں۔

۵۱۔ جس شخص کے دل میں ایمان اور تقویٰ جاگزین ہو اس کے لیے موت

نہایت نافع ہے۔

۵۲۔ جس شخص کا نفس کریم اور بزرگ ہوتا ہے اسے دنیا حقیر اور ذلیل نظر آتی ہے۔

۵۳۔ جس شخص پر نفسانی خواہشیں غالب آجائیں وہ آخرت کے عذاب اور دنیا کی آفتوں سے کس طرح خلاصی پا سکتا ہے۔

۵۴۔ جس شخص میں حیا نہیں ہوتی اس میں کوئی خیر اور خوبی نہیں پائی جاتی۔

۵۵۔ جس شخص کو خدا تعالیٰ دعا کی توفیق بخشتا ہے وہ اجابت اور قبولیت کی نعمت سے محروم نہیں رہتا۔

۵۶۔ جس شخص کو استغفار کی توفیق عنایت فرماتا ہے وہ مغفرت اور بخشش سے خالی نہیں رہتا۔

۵۷۔ جس شخص کو حیا اپنا لباس پہناتی ہے اس کے عیب لوگوں کی نظروں میں چھپ جاتے ہیں۔

۵۸۔ جس شخص کو تجھ سے سچی محبت ہوگئی وہ تجھ کو فضول اور ناجائز کاموں سے ہٹائے گا۔

۵۹۔ جس شخص کو عقل حاصل ہوتی ہے وہ قناعت اختیار کرتا ہے اور جو سخاوت شعار ہوتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کیا کرتا ہے۔

۶۰۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ سیدھی راہ پر چلتا ہے اور جو سیدھی راہ پر چلتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

۶۱۔ جس شخص کو طمع اور لالچ اپنا غلام بنالے وہ بڑا ذلیل و خوار ہے۔

۶۲۔ جس شخص کو خدا نے علم دیا ہے وہ نہایت باموقع سوال کرتا ہے۔

۶۳۔ جس شخص کو خدا نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے۔

۶۴۔ جس شخص کا دین ٹھیک نہ ہو اس کی حالت کیونکر درست ہو سکتی ہے۔

۶۵۔ جس شخص میں سخاوت کا جذبہ پایا جاتا ہے وہ ہی لوگوں کو عطا کرتا ہے۔

نوے کی حکمتیں

بیشک

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:!

۱۔ بیشک سب سے زیادہ جلد ثواب ملنے والی نیکی احسان اور بلا شبہ تمام کاموں میں نیک انجام والا کام صبر ہے۔

۲۔ بیشک سب سے زیادہ جلد آنے والی سزا سرکشی کی سزا ہے اور بلا شبہ سب سے زیادہ برا گناہ گمراہی کا نتیجہ ہے۔

۳۔ بیشک قناعت میں تونگری اور غنا ہے اور بلا شبہ توکل صدق یقین کا ثمرہ ہے

۴۔ بیشک تمام برائیوں میں سب سے زیادہ جلد سزا ملنے والا گناہ ظلم اور بلا شبہ مردوں کا سب سے اچھا خلق حلم ہے۔

۵۔ بیشک تمام کاموں میں سب سے زیادہ ثواب والا کام انصاف اور بلا شبہ سب سے اچھا خلق پرہیز گاری اور پاکدامنی ہے۔

۶۔ بیشک ادنیٰ ریا کاری بھی شرک اور بلا شک تھوڑی سی غیبت بھی بہت بڑا جھوٹ ہے۔

۷۔ بیشک اس مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا ایک طرح کا ذخیرہ اور اس کو روک رکھنا ایک قسم کا فتنہ ہے۔

۸۔ بیشک اس مال کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت اور

بلا شبہ اس کی نافرمانیوں میں خرچ کرنا بہت بڑی مصیبت ہے۔

۹۔ بیشک اہل دوزخ وہ لوگ ہیں جو ناشکرے اور مکار ہیں اور بلا شبہ بدکار وہ ہیں جو ظالم اور دغاباز ہیں۔

۱۰۔ بیشک راست گو آدمی معزز اور جلیل ہے اور بلا شبہ دروغ گو شخص خوار اور ذلیل ہے۔

۱۱۔ بیشک تیری زبان تجھ سے وہ باتیں کرانا چاہتی ہے جن کا تو نے اسے عادی کر رکھا ہے اور بلا شبہ تیری طبیعت ان کاموں کی طرف بلاتی ہے۔ جن سے تو نے اسے مالوف بنا رکھا۔

۱۲۔ بیشک ہوشیار آدمی کسی دھوکا دہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلا شبہ عقلمند شخص کسی لالچ سے دھوکا نہیں کھاتا۔

۱۳۔ بیشک موجود لوگوں کیلئے گزشتہ اشخاص کے حالات میں عبرت اور بلا شبہ پچھلوں کیلئے پہلوں کے واقعات میں نصیحت ہے۔

۱۴۔ بیشک کفران نعمت بہت بڑا کمینہ پن اور جاہل کا ساتھ دینا سب سے بڑی بدبختی ہے۔

۱۵۔ بیشک جاہلوں کو جہالت سے اسی قدر بے رغبتی ہوتی ہے جس قدر کہ اہل عقل کو عقل کی طرف رغبت ہوتی ہے۔

۱۶۔ بیشک آج عمل کا موقع ہے اور کوئی حساب نہیں اور کل (قیامت) کو

حساب ہوگا اور عمل کرنے کا کوئی موقع نہ ہوگا۔

۱۷۔ بیشک جتنے لوگ زمین کی پشت پر چلتے ہیں وہ سب کے سب ضرور اس کے پیٹ میں دفن ہونگے۔

۱۸۔ بیشک صاحب عقل اور عبرت حاصل کرنیوالوں کیلئے ہر ایک چیز میں نصیحت اور عبرت ہے۔

۱۹۔ بیشک تیرا گزشتہ دن چلا گیا اور آئندہ آیا نہیں اس لئے موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ کر عمل صالح کرلے۔

۲۰۔ بیشک تیرا مال حیاتی میں تیری تعریف کرنے والوں کیلئے اور مرنے کے بعد تیری مذمت بیان کرنے والوں کے واسطے ہے۔

۲۱۔ بیشک پرہیزگاری حیاتی میں تیرے لئے گناہوں کا بچاؤ اور مرنے کے بعد خدا تعالیٰ کی نزدیکی حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

۲۲۔ بیشک تمہاری جانیں کچھ مول رکھتی ہیں پس ان کو جنت کے سوا کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرو اور بلاشبہ جس شخص نے جنت کے سوا کسی دوسری چیز کے عوض اپنی جان کو فروخت کیا وہ بہت بڑی مصیبت میں پڑا۔

۲۳۔ بیشک اہل عقل کو ادب کی ایسی ضرورت ہے جیسے کہ کھیتی کو بارش کی حاجت ہے کہ وہ اس کی پیاسی ہے۔

۲۴۔ بیشک تمام لوگوں میں سب سے افضل وہ شخص ہے جو باوجود قدرت کے

بردباری اختیار کرے دولت مند ہو کر دنیا سے بے رغبت ہو اور قوت وطاقت رکھ کر انصاف کرے۔

۲۵۔ بیشک آدمی کے فضل وکمال کی بات یہ ہے کہ جو شخص اس پر ظلم کرے اس کے ساتھ انصاف برتے اور جو اس کے ساتھ برائی سے پیش آئے اس کے ساتھ بھلائی کرے۔

۲۶۔ بیشک اللہ سبحانہ نے اپنی نافرمانیوں پر دنیا میں عذاب اس لئے مقرر فرمایا ہے کہ اپنے بندوں کو آخرت کے سخت عذاب سے بچائے۔

۲۷۔ بیشک یہ تمہارے نفس شتر بے مہار ہیں اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تم کو نہایت برے ٹھکانے کی طرف گھسیٹ لے جائیں گے۔

۲۸۔ بیشک نفس کی اطاعت اور اس کی خواہشوں کی پیروی تمام مصیبتوں کی بنیاد اور ہر ایک طرح کی گمراہی کا سر ہے۔

۲۹۔ بیشک یہ نفس بری بات کا حکم کرتا ہے پس اگر کوئی شخص اسے بے لگام چھوڑ دے تو سرکش ہو جاتا اور گناہوں کی طرف لے جاتا ہے۔

۳۰۔ بیشک تیرا نفس بڑا دھوکے باز ہے اگر تو اس پر بھروسہ کریگا تو شیطان تجھے حرام کاموں کے ارتکاب کی طرف کھینچ لے جائیگا۔

۳۱۔ بیشک نفس برائی اور بے حیائی کے کاموں کی صلاح دیتا ہے پس جو شخص اس کو امین سمجھے اس سے خیانت کرتا اور جو اس کے سہارے پر سوئے

اسے مار ڈالتا اور جو اس سے خوش ہوا سے بہت بری جگہ لے جاتا ہے۔

۳۲۔ بیشک نفس ایک بیش بہا جوہر ہے جو شخص اسے محفوظ رکھے وہ اس کا مرتبہ عزت بڑھاتا اور جو اس کو ذلیل رکھتا ہے وہ اسے پستی کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔

۳۳۔ بیشک سوال کی قدر عطا اور بخشش کی قیمت سے کہیں زیادہ ہے پس تم اپنے عطا کردہ کو زیادہ نہ سمجھو کیونکہ وہ ہرگز سوال کی قدر کے برابر نہیں ہو سکتا۔

۳۴۔ بیشک مظلوم کی دعا خدا تعالیٰ کی بارگاہ عالی میں مقبول ہے کیونکہ وہ اپنا حق طلب کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے عدل کا یہ تقاضا نہیں کہ وہ کسی حقدار کو اس کا حق نہ دے۔

۳۵۔ بیشک نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو برباد کیا اور بلاشبہ قابل رشک وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو پروردگار کی اطاعت میں خرچ کیا۔

۳۶۔ بیشک وہ مال جس کو تو نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا وہ قیامت میں تیرے لئے ذخیرہ ہو گا اور جس کو دنیا میں چھوڑ کر فوت ہوا اس سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھائیں گے۔

۳۷۔ بیشک آدمی نے جو مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا ہے وہ اسے ملنے والا ہے اور جس کو چھوڑ مرا اس پر نادم اور پشیمان ہو گا۔

۳۸۔ بیشک دنیا دین کو بگاڑنے اور ایمان ویقین کو دور کرنیوالی ہے اور بیشک دنیا تمام فتنوں کا سر اور سب مصیبتوں کی جڑ ہے۔

۳۹۔ بیشک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں کہ جب ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

۴۰۔ بیشک دین ایک درخت کی مانند ہے اس کی جڑ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر یقین رکھیں اور اس کا پھل یہ ہے کہ لوگوں کی دوستی یا دشمنی خدا تعالیٰ کیلئے ہو۔

۴۱۔ بیشک اخلاق کی خوبیاں یہی ہیں کہ جو شخص تجھ سے قطع کرے تو اس سے ملاپ کرے اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اس سے درگزر کرے۔

۴۲۔ بیشک جاہل وہ شخص ہے جس کی جہالت اسے گمراہی میں ڈالے اور خواہش نفس اسے برے کاموں کی طرف ابھارے پس ایسے شخص کی باتیں غلط اور اس کے کام قابل مذمت ہیں۔

۴۳۔ بیشک قرآن کریم وہ ناصح ہے جو کبھی دھوکا نہیں دیتا اور ایسا راہنما ہے۔ جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا اور ایسا صادق البیان ہے جو ذرا جھوٹ نہیں بولتا۔

۴۴۔ بیشک موت نہایت جلدی کے ساتھ تمہاری تلاش کر رہی ہے اس کے ہاتھ سے کوئی مقیم چھوٹ نہیں سکتا اور جو شخص بھاگ جائے اس کے

پکڑنے سے یہ عاجز نہیں ہوتی۔

۴۵۔ بیشک سب سے اچھا مال وہ ہے جس سے آخرت میں ذخیرہ اور ثواب اور دنیا میں نیک نامی اور تعریف حاصل ہو۔

۴۶۔ بیشک سب سے افضل مال وہ ہے جس کے ذریعے شریف آدمی کو اپنا غلام بنالیا جائے اور خدا تعالیٰ کے ہاں ثواب کا استحقاق حاصل ہو۔

۴۷۔ بیشک جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرتا ہے وہ تیری عقل کو دھوکا اور جھوٹ موٹ کی تعریف کے ساتھ تیرے نفس کو فریب دیتا ہے۔

۴۸۔ بیشک تقویٰ ایک ایسا مضبوط گھر ہے کہ جس کے رہنے والے کبھی خراب نہیں ہوتے اور جو شخص اس کی پناہ لے اسے کوئی روکتا نہیں۔

۴۹۔ بیشک تقویٰ آج کے دن (گناہوں سے) بچنے کا ذریعہ اور ڈھال ہے اور کل (قیامت) کو جنت کی طرف راستہ ہوگا تقویٰ ایک کھلی سڑک ہے اور اس پر چلنے والا کامیاب ہوتا ہے۔

۵۰۔ بیشک جو شخص تقویٰ کو چھوڑ دیتا ہے وہ نفسانی لذتوں اور خواہشوں میں پڑتا ہے گناہوں اور برائیوں کے جنگل میں بھٹکتا اور بہت سی سزاؤں کا مستحق ہوتا ہے۔

۵۱۔ بیشک زمانہ ایک ایسا دشمن ہے کہ اس کے ساتھ کوئی شخص دشمنی نہیں کرسکتا یہ وہ حاکم ہے جسے ظالم نہیں کہہ سکتے اور یہ ایسا جنگ آور ہے کہ اس کے

ساتھ کوئی لڑ نہیں سکتا۔

۵۲۔ بیشک تیرے وقت تیری عمر کے حصہ ہیں پس اپنا کوئی وقت ایسے کام میں خرچ نہ کر جو تیری نجات کیلئے مفید نہ ہو۔

۵۳۔ بیشک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کچھ موت کو نزدیک اور روزی کو کم نہیں کر دیتے بلکہ ثواب کو دگنا کرتے اور اجر بڑھا دیتے ہیں۔

۵۴۔ بیشک سب سے زیادہ ہوشیار وہ شخص ہے جس نے دنیا کی خواہشوں سے مایوسی اور ناامیدی کو اپنا ذخیرہ بنایا قناعت اور پرہیز گاری کو لازم پکڑا اور حرص اور طمع سے بیزار رہا۔

۵۵۔ بیشک جو شخص اپنے نفس سے جہاد کرے اور اپنے غصے پر غالب رہے اور اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ بنے اسے خدائے پاک روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

۵۶۔ بیشک جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوتی ہے ان سب سے زیادہ بہتر سخاوت اور جن اشیاء سے باقی رہنے والے (قیامت کے) فائدے حاصل ہونگے ان سب سے زیادہ مفید صدقہ ہے۔

۵۷۔ بیشک دنیا تکلیف، ہلاکت اور عبرت کا گھر اور فتنے اور مصیبت کا مقام ہے۔

۵۸۔ بیشک دنیا مصیبتوں کا گھر ہے جو شخص جلدی کے ساتھ اس سے رخصت ہو جاتا ہے اس کی اپنی جان پر مصیبت آتی ہے اور جسے کچھ مہلت ملتی ہے وہ اپنے

دوست واحباب اور عزیز و قارب کے فراق کی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے۔

۵۹۔ بیشک دنیا سانپ کی مانند ہے کہ بدن پر ہاتھ لگاؤ تو نرم اور ملائم ہے مگر اندر ایسا زہر بھرا ہے جو جان سے مار ڈالتا ہے۔

۶۰۔ بیشک تمہاری یہ دنیا میری آنکھوں میں خنزیر کی اس ہڈی سے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہو زیادہ ذلیل اور اس پتے سے جو کسی ٹڈی کے منہ میں ہو زیادہ حقیر ہے۔

۶۱۔ بیشک دنیا بھوت کی مانند ہے کہ جو شخص اس کی اطاعت کرے اسے بہکا دیتی اور جو اس کی بات مانے اسے مار ڈالتی ہے۔

۶۲۔ بیشک دنیا کوچ کا مقام ہے اور کچھ رہنے کا گھر نہیں اس میں بھلائی کم اور برائی زیادہ ہے اس کا ملک چھن جاتا ہے اور اس کی آباد چیزیں ویران ہو جاتی ہیں۔

۶۳۔ بیشک دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا اول تکلیف اور اس کا آخر فنا ہے اس کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام پر عذاب ہوگا۔

۶۴۔ بیشک دنیا کوچ اور روانگی کا گھر اور ناخوشی کا مقام ہے جو لوگ اس میں سکونت رکھتے ہیں وہ عنقریب کوچ کرینگے اور جو اس میں اقامت پذیر ہیں وہ جلدی اسے چھوڑ جائینگے۔

۶۵۔ بیشک دنیا مصیبتوں کا گھر اور فتنوں کا مقام ہے جو شخص اس کے پیچھے دوڑتا

ہے اس سے آگے بھاگ جاتی اور جو اس کی تلاش سے بیٹھ رہتا ہے اس کے پاس خود بخود آ جاتی ہے۔

۶۶۔ بیشک دنیا کی عادت ہے کہ دیکر واپس لے لیتی ہے۔ مطیع ہو کر نافرمان بن جاتی ہے انس و محبت کرنے کے بعد وحشت میں ڈالتی اور طمع دلا کر ناامید کرتی ہے۔

۶۷۔ بیشک دنیا وہ گھر ہے جو سختی و مصیبت کے ساتھ مشہور اور بے وفائی کے ساتھ موصوف ہے اس کے حالات کو دوام نہیں اس میں آنے والوں کیلیئے سلامتی اور آرام نہیں۔

۶۸۔ بیشک دنیا کا ظاہر خوشنما معلوم ہوتا ہے مگر اس کا باطن ہلاک کر دیتا ہے دھوکا دینے والی چیزوں کے ساتھ آراستہ اور مزین ہے اور اپنی زینت سے فریب دیتی ہے۔

۶۹۔ بیشک دنیا تمہارے قیام کا گھر اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں بنائی گئی یہ تو تمہارے لئے صرف ایک گزرگاہ بنائی گئی کہ اس سے ہمیشہ رہنے کے گھر کیلیئے اعمال صالحہ کا توشہ تیار کر لو۔

۷۰۔ بیشک دین اور اور دنیا کی عافیت بہت بڑی نعمت اور نہایت اعلیٰ درجے کی بخشش ہے۔

۷۱۔ بیشک دن اور رات یہاں سے تیرے نکالنے کی کوشش میں ہیں پس تو ان

میں اپنی آخرت کیلئے کچھ کما لے اور یہ تیری عمر کو تجھ سے لے رہے ہیں پس تو ان کا کچھ حصہ لے کہ اس میں نیک عمل کمائے۔

۷۲۔ بیشک تیرے پیچھے وہ موت پڑی ہے جس سے کسی بھاگنے والے کو نجات نہیں اور وہ ضرور ہر ایک کو پا لیتی ہے۔

۷۳۔ بیشک اگر تو نوافل کی فضیلت اور ثواب حاصل کرنے میں مصروف اور ادائے فرض میں کاہل ہو جائے تو فرائض کے ضائع کرنے پر نوافل ہرگز کام نہیں آسکتے۔

۷۴۔ بیشک تو اپنے پروردگار کی بارگاہ سے اپنی دل پسند چیزیں کبھی نہیں پا سکتا جب تک کہ اپنی نفسانی خواہشوں سے صبر نہ کرے اور بلاشبہ تو بہشت میں ہرگز داخل نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے گناہوں اور نافرمانیوں سے باز نہ آئے۔

۷۵۔ بیشک اگر تو اپنے پروردگار کے ساتھ صلح رکھے گا تو سلامت اور کامیاب رہے گا اور بلاشبہ اگر اس سے لڑائی کرے گا تو تیرے ساتھ ضرور لڑائی ہو گی اور تو ہلاک ہو جائے گا۔

۷۶۔ بیشک اگر تو دنیا کی طرف متوجہ ہو گا تو وہ تیری طرف پیٹھ کر کے تجھ سے بھاگ جائے گی اور بلاشک اگر تو اس کی طرف پیٹھ کر کے اس سے بھاگے گا تو وہ تیری طرف متوجہ ہو جائے گی۔

۷۷۔ بیشک اگر تو تواضع اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے بلندی دے گا اور بلاشک اگر تو تکبر اور بڑائی کریگا تو اللہ تعالیٰ تجھے پستی کے گڑھے میں گرائے گا۔

۷۸۔ بیشک اگر تو گناہوں اور برائیوں سے بچا رہے گا تو بلند درجے پائے گا اور بلاشک اگر پرہیز گاری اختیار کرے گا تو برائیوں کی میل سے صاف اور ستھرا رہے گا۔

۷۹۔ بیشک اگر تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالائے گا تو وہ تجھے عذاب سے نجات بخشے گا اور رہنے کیلئے بہت اچھی جگہ عنایت فرمائے گا اور بلاشک اگر خواہش نفس کی پیروی کرے گا تو وہ تجھے برا اور اندھا کر دے گی آخرت کو بگاڑ دے گی اور ہلاکت میں ڈالے گی۔

۸۰۔ بیشک اگر تو لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرے تو یوں سمجھ کہ تو اپنی جان کے ساتھ احسان اور اس کی امداد اور اعانت کرتا ہے۔

۸۱۔ بیشک تو آخرت کیلئے پیدا کیا گیا ہے پس اس کیلئے عمل کر اور بلاشک تو دنیا کیلئے پیدا نہیں ہوا پس اس کی رغبت کو چھوڑ اور اس سے منہ پھیر۔

۸۲۔ بیشک لوگ تیری عقل سے تیرا وزن کرتے ہیں پس تو اسے علم سے بڑھا اور بلاشک لوگ تیرے ادب سے تیری قدر و قیمت کا اندازہ کرتے ہیں پس اسے حلم سے مزین کر۔

۸۳۔ بیشک موت نہایت تیزی کے ساتھ تیری تلاش میں پڑی ہے پس اس سے غافل نہ ہو اور بلاشک مرنے کے بعد اس نیک عمل کے سوا جس کو تو نے دنیا میں کمایا کوئی چیز کام نہ آئیگی پس اعمال صالحہ کا توشہ تیار کر۔

۸۴۔ بیشک اگر تو کوئی نیک کام کسی دنیاوی فائدہ کے خیال سے کریگا تو تجھے اس بیوپار میں بہت بڑا خسارہ اٹھانا پڑے گا۔

۸۵۔ بیشک خدائے پاک کی بارگاہ میں پیش ہونے کے وقت محبت دنیا سے بڑھ کر کوئی کام تیرے لئے زیادہ مضر نہ ہوگا اور بلاشبہ آخرت میں صبر و رضا اور خوف ورجا سے بڑھ کر کوئی عمل تیرے حق میں زیادہ نافع نہ ہوگا۔

۸۶۔ بیشک تم موت کی درانتی سے کاٹنے کا کھیت اور مرگ کا نشانہ اور بلاشبہ تم مصائب کا تختہ مشق اور بیماریوں کا نشانہ ہو۔

۸۷۔ بیشک تمہارے پیچھے وہ موت لگی ہے کہ اگر تم ٹھہر جاؤ تو پکڑ لیتی اور اگر بھاگنے لگو تو بھاگنے نہیں دیتی جلدی سے پالیتی ہے۔

۸۸۔ بیشک تم کو چاندی سونا کمانے کی نسبت ادب حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔

۸۹۔ بیشک اگر تم مال و دولت پر مغرور ہو گئے تو تم کو جلدی سے موت ہلاک کر دے گی اور نیک عمل کرنے کا موقع ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

۹۰۔ بیشک تم صرف آخرت اور بقاء کیلئے پیدا کئے گئے نہ کہ دنیا اور فنا ہونے کیلئے

سو کی حکمتیں

نصیحت کی باتیں

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا۔

۱۔ جھوٹے میں حیا نہیں ۔شک کرنے والے شخص کے دین کا کچھ پتہ نہیں، اور آنکھ نیچی رکھنے کے برابر کوئی مروت نہیں۔

۲۔ فکر کرنے کے برابر کوئی عبادت نہیں اور برے کام کا خوف دلانے کے برابر کوئی پند و نصیحت نہیں

۳۔ عقل مند کو کوئی احتیاج نہیں ۔اور غافل کے عمل کی کوئی بنیاد نہیں۔

۴۔ برے کاموں سے باز رہنے کے برابر کوئی پرہیز گاری نہیں، اور خاموشی کے برابر کوئی بردباری نہیں۔

۵۔ اطاعت کے برابر کوئی عزت نہیں ۔اور قناعت کے برابر کوئی خزانہ اور نعمت نہیں۔

۶۔ علم جیسا کوئی ذخیرہ نہیں ۔اور حلم کے برابر کوئی فضیلت نہیں۔

۷۔ تقوی کے برابر کوئی بزرگی اور شرافت نہیں ۔ ہدایت کے برابر کوئی ذکر اور شہرت نہیں۔

۸۔ حسن ادب کے برابر کوئی حسب نہیں اور سوال کے برابر ذلت کا کوئی سبب نہیں۔

۹۔ حسن ادب جیسی کوئی زینت نہیں۔ اور ثواب آخرت کے برابر کوئی فائدہ اور منفعت نہیں۔

۱۰۔ خواہش نفس کو مغلوب کرنے کے برابر کوئی پرہیز گاری نہیں اور خوف الٰہی کے برابر کوئی علم اور واقف کاری نہیں۔

۱۱۔ مطلوب کے فوت ہونے کے برابر کوئی حسرت نہیں اور خاموشی کے برابر کوئی عبادت نہیں

۱۲۔ عقل مندی کے برابر کوئی غنا (امیری) نہیں اور جہالت جیسی کو محتاجی اور بلا نہیں۔

۱۳۔ درگزر کرنے کے برابر کوئی بردباری نہیں اور بخل کے برابر کوئی عیب داری نہیں

۱۴۔ حسد کے برابر کوئی بیماری نہیں اور سیادت کے برابر کوئی شرافت اور بزرگواری نہیں۔

۱۵۔ ادب کے برابر کوئی میراث اور مال نہیں۔ شرافت کے برابر کوئی خوبی اور جمال نہیں۔

۱۶۔ توفیق الٰہی کے برابر کوئی امداد نہیں اور تحقیق کے برابر کوئی عمل محکم بنیاد نہیں۔

۱۷۔ علم کے برابر کوئی شرافت نہیں اور حلم جیسا کوئی معاون صاحب طاقت نہیں۔

۱۸۔ تقوٰی کے برابر کوئی زادراہ نہیں اور تقدیر الٰہی پر راضی ہونے کے برابر اسلام کی کوئی خصلت نہیں۔

۱۹۔ حیاء جیسی کوئی صفت نہیں اور سخاوت جیسی کوئی فضیلت نہیں۔

۲۰۔ حسن آدب جیسی کوئی شرافت اور بڑائی نہیں ۔ اور ظلم کے برابر کوئی برائی نہیں۔

•• ثواب آخرت کے برابر کوئی ذخیرہ نہیں اور ظلم کے برابر کوئی برائی نہیں۔

۲۱۔ پرہیز گاری کے برابر کوئی ستھرائی نہیں ،تواضع جیسی کوئی شرافت اور بڑائی نہیں۔

۲۲۔ علم کے برابر کوئی ہمنشین اور ہم کلام نہیں۔اور خاموشی کے برابر کوئی عزت کا کام نہیں۔

۲۳۔ نصیحت اور خیر خواہی کے برابر کوئی اخلاص نہیں اور بخل کے برابر کوئی چیز باعث غربت وافلاس نہیں۔

۲۴۔ خشوع کے برابر کوئی عبادت نہیں اور قناعت جیسی غنا کی صورت اور حالت نہیں

۲۵۔ بدظن شخص کا کوئی دین وایمان نہیں۔اور احسان کو جتلانے والے کی کوئی نیکی اور احسان نہیں۔

۲۶۔ نرمی کے ساتھ برتاؤ کرنے والے کو کبھی ندامت نہیں، اور بد خلق کیلئے زندگانی میں کوئی لذت نہیں۔

۲۷۔ جو شخص اپنی بیماری کا عاشق ہو اس کی کوئی دوا نہیں۔اور جو اپنا مرض طبیب

سے چھپائے رکھے اس کے واسطے کبھی شفا نہیں۔

۲۸۔ تنگدستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ صحت کی کوئی دلیل نہیں۔

۲۹۔ حرص کے ساتھ قناعت کا کام نہیں اور شہوت پرستی کے ساتھ عقل کا نام نہیں۔

۳۰۔ غصے کے ہوتے ادب کا نام نہیں۔ اور بے ادبی کے ساتھ شرافت کا کوئی کام نہیں۔

۳۱۔ اتباع ہوائے نفس اور دینداری کا ساتھ نہیں اور زیادہ جھگڑا کرنے کے ساتھ دوستی اور محبت کا اتفاق نہیں۔

۳۲۔ میانہ روی کے ساتھ ہلاکت کا کوئی خوف اور خطر نہیں۔ اور بگاڑ کے ساتھ اصلاح اور دوستی کا کچھ اثر نہیں۔

۳۳۔ اسراف اور فضول خرچی سے کوئی تونگر اور مالدار نہیں اور سوال سے بچنے کے ساتھ ضرورت کا کچھ سروکار نہیں۔

۳۴۔ ہدایت کے ہوتے گمراہی کا نام نہیں اور ہوائے نفس کے ساتھ عقلمندی کا کوئی کام نہیں۔

۳۵۔ اطاعت کے سوا کوئی عزت نہیں اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں۔

۳۶۔ عمل صالح کے برابر کوئی تجارت نہیں، اور خیر خواہ دوست جیسی کسی شخص

میں مہربانی اور شفقت نہیں۔

۳۷۔ گناہوں سے بچنے کے برابر کوئی پرہیزگاری نہیں، حرام سے باز رہنے کے برابر کوئی زہد اور ترس گاری نہیں۔

۳۸۔ طمع کے برابر کوئی چیز دین کیلئے مفسد نہیں اور پرہیزگاری جیسا اس کا کوئی مصلح اور معاون نہیں۔

۳۹۔ شریف کسی سے کینہ نہیں رکھتا، اور مومن کسی سے حسد اور بیر نہیں رکھتا۔

۴۰۔ شہوت پرستی اور حکمت جمع نہیں ہوسکتیں اور دانائی اور شکم پری اکٹھی نہیں ہوسکتیں۔

۴۱۔ عقل اور ہوائے نفس کا باہم اتفاق نہیں اور دنیا اور آخرت کا آپس میں ساتھ نہیں۔

۴۲۔ پرہیزگاری اور طمع دونوں اکٹھی نہیں ہوتیں۔ اور صبر اور بے قراری دونوں اکٹھے نہیں ہوسکتے۔

۴۳۔ جو شخص تکبر کرتا ہے، وہ علم حاصل نہیں کرسکتا اور جو شخص ظالم ہو، اس کا کوئی علم ٹھیک نہیں ہوتا۔

۴۴۔ جو شخص گناہ سے پاک ہو اس کے برابر کوئی دلیر نہیں، اور فحش بکنے والے کے برابر کوئی بے شرم نہیں۔

۴۵۔ تہمت ناک کے برابر کوئی بزدل اور کمزور نہیں اور عقلمند جیسا کوئی بہادر

اور دلیر نہیں۔

۴۶۔ تکالیف اور مصائب کا مقابلہ صبر کے سوا کسی دوسری چیز سے ممکن نہیں، اور نعمتوں کی حفاظت شکر کے سوا کسی صورت سے متصور نہیں۔

۴۷۔ موت سے کوئی ڈھال بچانے والی نہیں، فضول امیدوں کے برابر کوئی چیز زیادہ دھوکا دینے والی نہیں۔

۴۸۔ عقل سے بڑھ کر کوئی مال زیادہ مفید نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی اور تکلیف شدید نہیں۔

۴۹۔ نصیحت کیلئے خیر خواہی سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ سودمند نہیں اور بخل سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ ناپسند نہیں

۵۰۔ ایمان سے بڑھ کر کوی شرافت نہیں، احسان سے بڑھ کر کوئی فضیلت نہیں۔

۵۱۔ علم سے بڑھ کر کوئی خزانہ زیادہ فائدہ مند نہیں۔ اور حلم سے بڑھ کر کوئی عزت زیادہ بلند نہیں۔

۵۲۔ تکبر سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ باعث وحشت نہیں اور جھوٹ سے بڑھ کر کوئی خصلت زیادہ قبیح اور لائق مذمت نہیں۔

۵۳۔ سلامتی سے بڑھ کر کوئی لباس زیادہ خوبصورت نہیں اور استقامت سے بڑھ کر کوئی راستہ زیادہ سلامت نہیں۔

۵۴۔ توفیق الٰہی سے بڑھ کر کوئی نعمت زیادہ اعلیٰ نہیں اور تحقیق سے بڑھ کر کوئی

راستہ زیادہ افضل نہیں۔

۵۵۔ عقل سے بڑھ کر کوئی جمال نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ موجب نقص اور وبال نہیں۔

۵۶۔ طمع سے زیادہ ذلیل کوئی خصلت نہیں، تقوٰی سے زیادہ محفوظ کوئی قلعہ اور عمارت نہیں۔

۵۷۔ موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی نہیں۔ اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

۵۸۔ حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں۔ اور بیوقوفی سے بڑھ کر کوئی باعث شرم نہیں۔

۵۹۔ صبر سے بڑھ کر کوئی معاون مددگار نہیں اور تکبر سے بڑھ کر کوئی خصلت بموجب عار نہیں۔

۶۰۔ اپنی قدرت سے آگے بڑھنے کے برابر کوئی جہالت نہیں، اور فخر اور خودستائی کے برابر کوئی حماقت نہیں۔

۶۱۔ علم سے بڑھ کر کوئی عزت زیادہ شریف نہیں اور حلم سے بڑھ کر کوئی شرافت اعلیٰ اور قابل تعریف نہیں۔

۶۲۔ استغفار سے بڑھ کر کوئی سفارشی زیادہ کامیاب نہیں ، اور گناہ پر اصرار کرنے سے بڑھ کر کوئی گناہ زیادہ بڑا اور خراب نہیں۔

۶۳۔ ایمان سے بڑھ کر کوئی وسیلہ زیادہ کامیاب نہیں اور احسان سے بڑھ کر

کوئی صفت زیادہ افضل اور موجب ثواب نہیں

۶۴۔ خدا تعالیٰ کے حکم کے سامنے گردن جھکانے سے بڑھ کر زیادہ افضل کوئی ایمان نہیں اور اسلام سے بڑھ کر زیادہ محفوظ کوئی جائے پناہ اور مکان نہیں

۶۵۔ راست گوئی سے بڑھ کر کوئی زیادہ باعث نجات نہیں، اور حق سے زیادہ معزز کوئی ساتھی نہیں۔

۶۶۔ عالم کی لغزش سے بڑھ کر کوئی لغزش نہیں اور حاکم کے ظلم سے بڑھ کر کوئی ظلم نہیں

۶۷۔ علم سوائے توفیق الٰہی کے کچھ نفع مند نہیں ہوتا، اور کوشش سوائے تحقیق کے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

۶۸۔ جو شخص حق سے مدد چاہتا ہے وہ مغلوب نہیں ہوتا اور جو شخص حق کو اپنی حجت اور دلیل بناتا ہے، کوئی شخص اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

۶۹۔ پرہیز گاری کے سوا حلم درست نہیں ہوتا اور طمع کے ہوتے دین سلامت نہیں رہتا۔

۷۰۔ دنیا کے مکر و فریب عالم کو نہیں بہکاتے، اور عقلمند مصیبت کے وقت کبھی نہیں گھبراتے۔

۷۱۔ جو شخص عقل کی نصیحت پر چلتا ہے، عقل اس کے ساتھ دھوکا نہیں کرتی اور جو شخص دین کی پناہ میں آتا ہے، دین اس کی امداد نہیں چھوڑتا۔

۷۲۔ جو شخص دنیا کی پناہ میں داخل ہوتا ہے، دنیا اس کی حفاظت نہیں کرتی، اور جو شخص فضول امیدوں پر اعتماد کرتا ہے۔ یہ اس کے ساتھ وفا نہیں کرتیں

۷۳۔ جو شخص حق سے مدد لیتا ہے وہ مغلوب نہیں ہوتا اور جو شخص صدق کے ساتھ تمسک کرتا ہے۔ اس پر کوئی شخص غالب نہیں آتا۔

۷۴۔ جو شخص باطل کی پناہ لیتا ہے، وہ عزت نہیں پاتا، اور جو شخص رذیل صفتوں کے ساتھ موصوف ہوتا ہے، وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

۷۵۔ بخیل دوست میں کوئی خیر و خوبی نہیں اور بد دیانت کی شہادت میں کوئی بہتری نہیں۔

۷۶۔ جھوٹوں کی باتوں میں کوئی بھلائی نہیں اور جھوٹوں کے علم میں کچھ بہتری اور صفائی نہیں۔

۷۷۔ سخت دلی سے بڑھ کر کوئی خصلت زیادہ کمینی اور خراب نہیں، اور شہوت پرستی سے بڑھ کر کوئی فتنہ عظیم اور باعث عذاب نہیں۔

۷۸۔ بدن کے ہمیشہ بیمار رہنے سے بڑھ کر کوئی بڑی مصیبت نہیں، اور حسد سے بڑھ کر کوئی بلا زیادہ سخت نہیں۔

۷۹۔ موت سے بڑھ کر زیادہ جلد آنے والی کوئی چیز نہیں، اور خاموشی سے بڑھ کر کوئی خزانہ بہتر اور عزیز نہیں۔

۸۰۔ جھگڑے سے بڑھ کر کوئی سواری زیادہ سرکش نہیں اوز جو شخص مالدار ہو کر

محتاجوں کو کچھ نہ دے اس سے کوئی شخص زیادہ گناہ گار اور قابل سرزنش نہیں۔

۸۱۔ جس شخص میں صفت امانت نہیں۔ اس میں ایمان نہیں، جس میں عقل نہیں اس کے دین کا کوئی مکان نہیں۔

۸۲۔ جس شخص کے پاس کوئی عمل نہیں اس کیلئے کوئی ثواب نہیں، جس کی نیت ٹھیک نہیں اسکے عمل کا کوئی اعتبار نہیں۔

۸۳۔ جس شخص کو حلم نہیں اس کی نیت کی درستی کی صورت نہیں، جس میں عقل وبصیرت نہیں۔ اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔

۸۴۔ جس شخص میں فکر کی عادت نہیں، اس کیلئے کوئی بصیرت نہیں، جس میں عبرت بینی کی صفت نہیں اس میں فکر کی عادت نہیں۔

۸۵۔ جس شخص میں ہمت نہیں، اس میں مروت نہیں، اور جس میں صبر نہیں، اس کیلئے کامیابی اور نصرت نہیں۔

۸۶۔ تقوٰی کے بغیر ایمان کچھ کام نہیں آتا اور دنیا کی زیادہ رغبت کے ہوتے آخرت کا کوئی عمل نفع نہیں پہنچاتا۔

۸۷۔ جس طرح کہ جھوٹ بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں، ایسا ہی حکمت کی بات سے چپ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

۸۸۔ جیسے جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں، ایسا ہی حق سے چپ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

۹۱۔ حرام کاموں سے پرہیز کرنے سے بڑھ کر کوئی پرہیز گاری زیادہ نافع نہیں اور ظلم سے دبائے ہوئے حقوق واپس کر دینے سے بڑھ کر کوئی عدل زیادہ افضل نہیں۔

۹۲۔ عالم شخص عمل صالح کی زیادتی سے بے نیاز نہیں ہوتا۔ اور عقلمند اور ہوشیار آدمی درست اور غالب رائے سے کبھی بھی بے پرواہ نہیں رہتا۔

۹۳۔ کمینے شخص سے بردباری کے سوا بدلہ نہیں لے سکتے، اور برائی کرنیوالے کا سب سے اچھا مقابلہ یہ ہے کہ اس سے درگزر کیا جائے۔

۹۴۔ جھوٹے شخصوں میں خیر وخوبی کا نام نہیں اور جھوٹے علماء کو بھلائی سے کوئی کام نہیں۔

۹۵۔ تقوٰی سے بڑھ کر کوئی شرافت اعلیٰ نہیں اور خواہش نفس کی پیروی سے بڑھ کر کوئی ہلاکت بڑی نہیں۔

۹۶۔ پرہیز گاری سے بڑھ کر زیادہ افضل کوئی عمل نہیں اور لالچ سے بڑھ کر زیادہ بڑی کوئی ذلت نہیں۔

۹۷۔ عافیت سے بڑھ کر زیادہ عمدہ کوئی لباس نہیں اور صدق نیت اور اخلاص عمل سے بڑھ کر زیادہ بہتر کوئی احساس نہیں۔

۹۸۔ امن سے بڑھ کر کوئی اچھی نعمت اور بھلائی نہیں، اور دے کر جتلانے سے بڑھ کر زیادہ بُری کوئی برائی نہیں۔

۹۹۔ کسی دل میں حکمت اور شہوت دونوں اکٹھی نہیں ہوتیں، اور عصمت کے بغیر حکمت وعلم کچھ کام نہیں آتے۔

۱۰۰۔ بے تدبیری کے ساتھ دولت مندی حاصل نہیں ہوتی، اور حسن تدبیر کے ہوتے محتاجی پیش نہیں آتی۔

ایک سو پچاس حکمتیں

حکمت ودانائی کی ڈیڑھ سو باتیں

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام نے ارشاد فرمایا۔

۱۔ تواضع سے آدمی کا مرتبہ بڑھتا ہے اور تکبر سے گھٹتا ہے۔

۲۔ عقلمندی زینت ہے اور حماقت عیب ہے۔

۳۔ سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔

۴۔ انصاف راحت ہے اور شرارت بے حیائی ہے۔

۵۔ سچائی نجات بخشتی ہے جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

۶۔ انجام بینی سوچ سے حاصل ہوتی ہے اور سوچ فکر سے۔

۷۔ کامیابی ہوشیاری سے ہے اور ہوشیاری تجربوں سے۔

۸۔ نیکوئی سے سرداری حاصل ہوتی ہے اور شکر کرنے سے نعمت بڑھتی ہے۔

۹۔ مزدوری محنت سے ملتی ہے، غرور کا انجام ہلاکت ہے۔

۱۰۔ انصاف کرنے والا بزرگ اور ظالم کمینہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ سخاوت ایک پسندیدہ خلق اور غرور بیوقوفی اور کمینگی ہے۔

۱۲۔ علم ایک بے بہا خزانہ ہے اور خدا تعالی کی عبادت ہے۔

۱۳۔ قناعت سے عزت حاصل ہوتی ہے، دین کی پابندی خوشی کا سبب ہے۔

۱۴۔ یقین سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے، ایمان دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

۱۵۔ سچائی ایک بزرگ خصلت اور جھوٹ ایک بری صحت ہے ۔

۱۶۔ کسی پر تنگی کرنا کمینگی اور جھگڑنا اپنی بدفالی ہے۔

۱۷۔ غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔

۱۸۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری نجات بخشتی اور نافرمانی ہلاک کرتی ہے۔

۱۹۔ بزدلی ایک آفت اور پست ہمتی کم عقلی ہے۔

۲۰۔ سچائی کامیابی کا سبب اور جھوٹ رسوائی کا باعث ہے۔

۲۱۔ بہادری زینت اور بزدلی عیب ہے۔

۲۲۔ حاسد غم میں مبتلا اور ظالم ملامت کا مستحق ہوتا ہے۔

۲۳۔ فریب دہی بڑا کمینہ پن اور دھوکا کمینگی ہے۔

۲۴۔ پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔

۲۵۔ پرہیزگاری ڈھال اور لالچ وبال ہے۔

۲۶۔ لالچ سے ذلت اور پرہیزگاری سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

۲۷۔ نیک سلوک کرنے والا مدد پاتا اور برائی کرنے والا خوار ہوتا ہے۔

۲۸۔ علم سے بزرگی حاصل ہوتی ہے جہالت سے گمراہی حاصل ہوتی ہے۔

۲۹۔ بے قصور عزت کا مستحق ہے اور صدقہ آفتوں سے بچاتا ہے۔

۳۰۔ صبر کا نتیجہ کامیابی اور جلد بازی کا ثمرہ خطروں میں پڑنا ہے۔

۳۱۔ شکرِ نعمت حصول نعمت کا سبب اور ناشکری اُلٹا تاوان کا موجب ہے

۳۲۔ حریص مصیبت میں رہتا ہے اور اس کے اندوختہ کو آخر کوئی دوسرا اسمیٹتا ہے۔

۳۳۔ استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے۔

۳۴ خندہ پیشانی ایک قسم کی نیکی اور ترش روئی ایک قسم کا عیب ہے۔

۳۵۔ عدل مثل حیات اور ظلم مانند موت کے ہے۔

۳۶۔ عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔

۳۷۔ صبر حوادث کا مقابلہ کرتا اور بے صبری اُلٹی زمانے کی مددگار ہو جاتی ہے۔

۳۸۔ صبر ایمان کی چوٹی ہے، سخاوت آدمی کی زینت ہے۔

۳۹۔ دل زبان کا خزانچی ہے اور زبان دل کی ترجمان ہے۔

۴۰۔ سچائی انصاف کی ساتھی اور خواہش نفس عقل کی دشمن ہے۔

۴۱۔ علم جہالت کو مٹانے والا اور سنجیدگی عقل کی زینت ہے۔

۴۲۔ سچائی حق کی زبان جھوٹ سچائی کا دشمن اور باطل حق کا مخالف ہے۔

۴۳۔ بردباری اخلاق کی زینت ہے خیانت جھوٹ کی رفیق ہے۔

۴۴ حرص رنج کی سواری ہے لالچ مصیبت کی کنجی ہے۔

۴۵۔ وفائے عہد بزرگوں کی صفت ہے اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔

۴۶۔ عمل نیت کا پھل ہے اور صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

۴۷۔ صداقت کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر خواہی کا ثمرہ ہے۔

۴۸۔ کشادہ روئی سے پیش آنا پہلی نیکی اور لالچ اوّل درجہ کی برائی ہے۔

۴۹۔ سنجیدگی بردباری کا نتیجہ ہے اور تواضع حلم کا ثمرہ ہے۔

۵۰۔ سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے کنجوسی عیب کا سبب بنتی ہے۔

۵۱۔ دنیا ایک جانے والا سایہ ہے موت آخرت کا دروازہ ہے۔

۵۲۔ بردباری بڑی مردانگی ہے وعظ و نصیحت سے دل زندہ ہوتے ہیں۔

۵۳۔ تواضع کم رتبہ کو بلند رتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بناتا ہے۔

۵۴۔ نرمی بھلائی کی کنجی کم عقلی گالی گلوچ کی چابی اور خواہش نفس عقل کی آفت ہے۔

۵۵۔ حیا سب خوبیوں کی کنجی ہے۔ بے حیائی برائی کی نشانی ہے۔

۵۶۔ یقین ایمان کی نشانی اور حرص محتاجی کی علامت ہے۔

۵۷۔ حرص برائی کا سبب ہے۔ صداقت دعوے کی حیات ہے۔

۵۸۔ حسد روح کی قید ہے۔ غم نفس کا مرض ہے۔

۵۹۔ جھگڑا آدمی کیلئے عیب ہے نافرمانی نعمت کو دور کر دیتی ہے۔

۶۰۔ ظلم کینے اور دشمنی کا سبب ہے دوستی نہایت قریبی رشتہ ہے۔

۶۱۔ شکر نعمتوں کا بیج ہے سخاوت بزرگ ترین عادت ہے۔

۶۲۔ اخلاص عبادت کا پھل ہے ریاکاری برائی کا بیج ہے۔

۶۳۔ دنیا نقصان اور خسارے کا بازار اور بہشت امن کا گھر ہے۔

۶۴۔ دنیا شر اور برائی کی کھیتی اور تدبیر فکر کا فائدہ ہے۔

۶۵۔ صبر یقین کا ثمرہ اور زہد دین کا پھل ہے۔

۶۶۔ غرور جہالت کا سردار ہے تواضع بزرگی کا سرنامہ ہے۔

۶۷۔ دل میں کھوٹ رکھنا بروں کی خصلت اور کینہ رکھنا حاسدوں کی عادت ہے۔

۶۸۔ جھگڑا جھگڑالو کو سر کے بل گراتا اور بخل بخیل کو عیب لگاتا ہے۔

۶۹۔ دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔

۷۰۔ دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔

۷۱۔ خاموشی عقلمندی کی نشانی اور فہم اور سمجھ علم کی علامت ہے۔

۷۲۔ سچائی دین کا لباس اور زہد یقین کا ثمرہ ہے۔

۷۳۔ عقل نہایت بہترین نعمت اور جہالت سخت موذی مرض ہے۔

۷۴۔ علم بہترین شرافت اور عمل نیک نہایت اچھا خلیفہ اور جانشین ہے۔

۷۵۔ نفاق شرک کا بھائی اور غیبت سخت برا جھوٹ ہے۔

۷۶۔ جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے اور ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔

۷۷۔ زہد دین کی جڑ اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے۔

۷۸۔ دین نہایت مضبوط ستون پرہیزگاری بہت اچھا توشہ ہے۔

۷۹۔ حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی نہایت برا دروازہ ہے۔

۸۰۔ سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ اور منت رکھنا نیکوئی کو برباد کرنا ہے۔

۸۱۔ زندگانی کبھی میٹھی اور کبھی کڑوی ہوتی ہے اور دنیا دھوکا دیتی اور نقصان

پہنچاتی ہے۔

۸۲۔ زہد یقین کی بنیاد اور راستی دین کا سر ہے۔

۸۳۔ درگذر کرنا تمام بزرگیوں کا تاج اور نیکوئی بہترین غنیمت ہے۔

۸۴۔ تواضع آدمی کی فضیلت اور بزرگی پھیلاتی اور تکبر اور بڑائی کمینہ پن ظاہر کرتی ہے۔

۸۵۔ علم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نور ہے۔

۸۶۔ توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق الٰہی سب سے عمدہ نعمت ہے۔

۸۷۔ خاموشی فکر کی کھیتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا بُرائی کا بیج ہے۔

۸۸۔ عقلمند آدمی کمال طلب کرتا ہے جبکہ نادان مال ڈھونڈتا ہے۔

۸۹۔ کینہ اور دل میں کھوٹ رکھنا دلوں کی بیماری اور حسد تمام عیبوں کا سر ہے۔

۹۰۔ سخاوت تمام خوبیوں کی کان اور بخل تمام برائیوں کی بنیاد ہے۔

۹۱۔ خوف الٰہی سعادت مندوں کی خصلت اور ورع اور پرہیزگاری، متقیوں کا لباس ہے۔

۹۲۔ یقین عقلمندوں کی چادر اور اخلاص بہترین لوگوں کی خصلت ہے۔

۹۳۔ غرور نہایت موذی ساتھی اور حرص اور خواہش پرستی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔

۹۴۔ علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیزگاری نہایت پاک کھیتی ہے۔

۹۵۔ اطاعت نہایت مضبوط قلعہ اور قناعت ہمیشہ رہنے والی عزت ہے۔

۹۶۔ حرص بدبختوں کی علامت اور قناعت متقیوں کی نشانی ہے۔

۹۷۔ لمبی آرزوئیں بیوقوفوں کا سرمایہ اور دراز امیدیں احمقوں کا بھلاوا ہیں۔

۹۸۔ عقل تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے اور جہالت تمام برائیوں کی کان ہے۔

۹۹۔ عقل سب سے بڑی دولت ہے اور بیوقوفی سب سے بڑی بیماری ہے۔

۱۰۰۔ آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ اور دنیا بدبختوں کی آرزو ہے۔

۱۰۱۔ غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا خلاف وعدگی لڑائی جھگڑے کا سبب ہے۔

۱۰۲۔ شک ایمان کو برباد کرتا اور حرص یقین کو بگاڑتا ہے۔

۱۰۳۔ نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔

۱۰۴۔ نفاق ایمان کو بگاڑتا اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔

۱۰۵۔ زہد نیکی کی کنجی اور پرہیزگاری کامیابی کا چراغ ہے۔

۱۰۶۔ تقوٰی اخلاق کا رئیس اور بردباری نرمی طبع کی زینت ہے۔

۱۰۷۔ پرہیزگاری نہایت اچھا ساتھی اور تقوٰی ایک مضبوط قلعہ ہے۔

۱۰۸۔ طمع اور لالچ ہمیشہ کی غلامی اور ناامیدی ایک نئی یا عمدہ آزادی ہے۔

۱۰۹۔ شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضامندی کا سرنامہ ہے۔

۱۱۰۔ صبر کامیابی کا ضامن اور صبر فتح مندی کا عنوان ہے۔

۱۱۱۔ صبر نہایت بہترین سامان اور سخاوت بہت اچھی سرداری ہے۔

۱۱۲۔ تواضع علم کا ثمرہ اور غصہ پی جانا بردباری کا پھل ہے۔

۱۱۳۔ سخاوت انبیاء کا خلق اور دعا اولیاء اللہ کا ہتھیار ہے۔

۱۱۴۔ بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ بیمار ہے۔

۱۱۵۔ جہالت نہایت بری بیماری اور شہوت پرستی سخت مضر دشمن ہے۔

۱۱۶۔ تقوٰی نہایت مستحکم بنیاد اور صبر نہایت مضبوط لباس ہے۔

۱۱۷۔ علم عقل کا سرنامہ اور معرفت بزرگی کی دلیل ہے۔

۱۱۸۔ کمینہ پن بُرائی کو کھینچتا اور ذکر الٰہی سینہ کو کھولتا ہے۔

۱۱۹۔ جہالت آخرت کو بگاڑتی اور غرور نعمتوں کی ترقی کو روکتا ہے۔

۱۲۰۔ یقین دین کا سر اور اخلاص یقین کا ثمرہ ہے۔

۱۲۱۔ یقین عقلمندوں کی چادر اور انصاف نہایت مستحکم بنیاد ہے۔

۱۲۲۔ برائی کو احسان نابود کر دیتا اور کفر کو ایمان ہٹا دیتا ہے

۱۲۳۔ فکر سے حکمت پیدا ہوتی۔ عبرت پکڑنے سے عصمت حاصل ہوتی ہے۔

۱۲۴۔ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۲۵۔ اعمال نیت کا پھل اور عذاب وسزا برائیوں کا ثمرہ ہے۔

۱۲۶۔ انصاف حکومت کی زینت اور معافی قوت واقتدار کی زکوٰۃ ہے۔

۱۲۷۔ جھگڑا بُرائی کا بیج اور نادانی تمام کاموں کو بگاڑنے والی ہے۔

۱۲۸۔ قناعت ایسی تلوار ہے جو کبھی کند نہیں ہوتی۔ صبر ایسی سواری ہے جو کبھی

ٹھوکر نہیں کھاتی۔

۱۲۹۔ خواہش پرستی ہلاک کرنے والا ساتھی اور بُری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔

۱۳۰۔ طمع (لالچ) ہمیشگی کی غلامی اور تواضع بہت اچھی دوستی ہے۔

۱۳۱۔ علم بُردباری کی جڑ اور بردباری علم کی زینت ہے۔

۱۳۲۔ حاسد کو کبھی شفا نہیں اور خائن سے کبھی وفا نہیں۔

۱۳۳۔ تجربوں سے علم حاصل ہوتا اور عبرت پکڑنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔

۱۳۴۔ نیت عمل کی بنیاد اور موت آرزو کی درانتی ہے۔

۱۳۵۔ حیاء بزرگی کا کمال اور تندرستی نہایت اچھی نعمت ہے۔

۱۳۶۔ تواضع شرافت کی سیڑھی اور تکبر ہلاکت کی بنیاد ہے۔

۱۳۷۔ بخیل سے کبھی سخا نہیں اور علم کی کوئی انتہا نہیں۔

۱۳۸۔ قناعت تونگری کا سر اور پرہیز گاری تقویٰ کی بنیاد ہے۔

۱۳۹۔ شک دل کے نور کو مٹا دیتا اور اطاعت اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

۱۴۰۔ نیک خلق عقل کا ثمرہ اور بری عادت جہالت کا پھل ہے۔

۱۴۱۔ زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹ زبان کا عیب ہے۔

۱۴۲۔ تنگ دست اپنے شہر میں بھی مسافر اور بخیل اپنے عزیزوں کے درمیان

بھی ذلیل ہے۔

۱۴۳۔ تقوٰی دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔

۱۴۴۔ تکبر ابلیس کا بہت بڑا جال اور حسد شیطان کا بھاری پھندا ہے۔

۱۴۵۔ دنیا برائیوں کی کان اور دھوکے فریب کا مقام ہے۔

۱۴۶۔ حاسد آدمی لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔

۱۴۷۔ علم حکمت کا پھل اور اعمال کی درستی اس کی شاخیں ہیں۔

۱۴۸۔ علم حق کی طرف راہ نمائی کرتا اور امانت داری سچائی کی طرف پہنچاتی ہے۔

۱۴۹۔ علماء موت کے بعد بھی زندہ اور جہال حیاتی کے اندر بھی مردہ ہیں۔

۱۵۰۔ سخاوت محبت کو کھینچتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔

تین سو حکمتیں

جو شخص

۱۔ جو شخص احمقوں کی دوستی کو غنیمت سمجھتا ہے وہ ذلیل اور خوار ہونے کے لائق اور سزاوار ہے۔

۲۔ جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کرنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ قدم پھسلنے کے خوف سے ہمیشہ اپنے بچاؤ کی فکر میں رہے اور اپنے گناہوں پر نادم ہوتا رہے۔

۳۔ جو شخص زمانے کی حالت کو جانتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ اس کی گردشوں اور مصیبتوں سے بے فکر نہ رہے۔

۴۔ جو شخص لوگوں کے حالات سے واقف ہے اسے لازم ہے کہ ان کے مال و دولت کی خواہش نہ رکھے جو شخص برے لوگوں کو پہچانتا ہے اسے لازم ہے کہ ان سے الگ رہے۔

۵۔ جو شخص بندگان خدا پر ظلم کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی مخالفت کرنے کے ساتھ اس کا مقابلہ بھی کرتا ہے۔

۶۔ جو شخص نااہل کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ نیکی پر ظلم کرنے والا اور دشمن احسان ہے۔

۷۔ جو شخص دارالبقا (آخرت) کے عوض دارالفنا (دنیا) پر راضی ہو گیا اس

نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

۸۔ جو شخص نیکی کا طلب گار ہو وہ آخر ایک دن اسے پاتا ہے اور جو شر پر غالب آجائے وہ ضرور فتح منداور کامیاب ہو جاتا ہے۔

۹۔ جو شخص اپنے غصے پر غالب آجائے وہ شیطان پر فتح پاتا اور جو اپنے غصے سے مغلوب ہو شیطان اس پر فتح مند ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ جو شخص اپنی شہوت کا تابع ہو خواہش نفس اس پر فتح مند ہو جاتی ہے۔

۱۱۔ جو شخص احسان کر کے جتلائے وہ اپنی مروت پر ظلم کرتا ہے۔

۱۲۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ عہد شکنی اور بے وفائی کرتا ہے اس کی حالت خود اس کے ساتھ بے وفائی کرتی ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ مکر کرتا ہے اس کا مکر اس کے پیش آتا ہے۔

۱۳۔ جو شخص کسی ایسی صفت سے تیری مدح اور تعریف کرتا ہے جو تجھ میں موجود نہیں ہے وہ ضرور ان عیبوں کے ساتھ تیری مذمت کرے گا جو تجھ میں موجود نہیں ہیں۔

۱۴۔ جس شخص کو حیا اپنا لباس پہناتی ہے اس کے عیب لوگوں کی نظروں میں چھپ جاتے ہیں۔

۱۵۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی دھمکی اور وعید سے ڈرتا ہے وہ دشوار اور بعید کام اپنے نفس پر آسان کر لیتا ہے اور جو شخص نرمی سے برتاؤ کرتا ہے اس کے

سامنے سخت لوگ بھی نرم ہو جاتے ہیں۔

۱۶۔ جو شخص جلد بازی کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے وہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گرتا ہے۔

۱۷۔ جو شخص دنیا کو آباد کرتا ہے اس کی آخرت برباد ہو جاتی ہے اور جو شخص اپنی آخرت کو آباد کرتا ہے اس کی سب امیدیں پوری ہو جاتی ہیں۔

۱۸۔ جو شخص نفسانی خواہشوں پر چلتا ہے وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرتا ہے اور اس کا پاؤں ایسا پھسلتا ہے کہ پھر اٹھ نہیں سکتا۔

۱۹۔ جو شخص دوسروں کے ساتھ انصاف سے پیش آتا ہے لوگ اس کے ساتھ انصاف سے پیش آتے ہیں۔

۲۰۔ جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا اور جو عقل رکھتا ہے وہ سخاوت اور جوانمردی دکھلاتا ہے۔

۲۱۔ جو شخص باطل اور جھوٹ کی نصرت اور اعانت کرتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے۔

۲۲۔ جو شخص اپنے پروردگار کا مطیع اور فرماں بردار ہو جاتا ہے سب چیزیں اس کی غلام اور تابع ہو جاتی ہیں۔

۲۳۔ جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۲۴۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ کامیابی حاصل کرتا ہے اور جو شخص نفسانی خواہشوں کو مغلوب کر لیتا ہے وہ عزت پاتا ہے۔

۲۵۔ جو شخص دوسروں کے ذمے قصور لگاتا ہے وہ ان کے عیب بیان کرتا ہے۔

۲۶۔ جو شخص دیانت سے کام کرتا ہے وہ ایک مضبوط قلعے کی پناہ میں محفوظ رہتا ہے۔

۲۷۔ جو شخص عدل وانصاف کے اصول پر چلتا ہے وہ زور اور قوت حاصل کر لیتا ہے

۲۸۔ جو شخص صبر اختیار کرتا ہے وہ کامیابی پاتا اور جو جلد بازی کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

۲۹۔ جو شخص دنیا کی زندگانی پاتا ہے وہ آخر ایک نہ ایک دن مرجاتا ہے اور جو اس سرائے میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو چلا جاتا ہے۔

۳۰۔ جس شخص کو تجھ سے سچی محبت ہوگی وہ تجھ کو فضول اور ناجائز کاموں سے ہٹائے گا۔

۳۱۔ جس شخص کو عقل ہوتی ہے وہ قناعت اختیار کرتا ہے اور جو سخاوت شعار ہوتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کیا کرتا ہے۔

۳۲۔ جو شخص صبر کرتا ہے وہ آخر اپنے مطلب کو پاتا اور جو حرص کرتا ہے وہ خرابی اور تکلیف اٹھاتا ہے۔

۳۳۔ جو شخص اپنی خواہش نفسانی کو قابو میں نہیں رکھتا وہ اپنی عقل کا مالک نہیں ہوسکتا۔

۳۴۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے بھروسے پر دنیا سے مستغنی نہیں ہوتا اس کا کوئی دین

ایمان نہیں اور جو شخص آخرت کو دنیا پر ترجیح نہیں دیتا اس میں کوئی عقل نہیں۔

۳۵۔ جو شخص زمانے کے عبرتناک واقعات کو سمجھتا ہے وہ زمانے کے ساتھ حسن نہیں رکھتا اور نہ اس کی طرف سے مطمئن ہو کر بیٹھ رہتا ہے۔

۳۶۔ جو شخص دنیا کے فریبوں کو سمجھتا ہے وہ اس کے جھوٹے خیالات پر مغرور نہیں ہوتا۔

۳۷۔ جو شخص دنیاداروں کے پاس جا کر ذلیل اور خوار ہوتا ہے وہ تقویٰ کے لباس سے خالی اور ننگا ہو جاتا ہے۔

۳۸۔ جو شخص لوگوں کے عیبوں کو برا سمجھتا اور اپنے لئے ان کو پسند رکھتا ہے وہ بہت بڑا احمق ہے۔

۳۹۔ جو شخص اپنے نفس کو طمع کی کمینی صفت سے پاک اور صاف نہیں کرتا وہ دنیا میں اسے ذلیل و خوار کر دیتا ہے اور آخرت میں بھی نہایت ذلیل و خوار ہوگا۔

۴۰۔ جو شخص طمع و لالچ کو اپنی عادت بنا لیتا ہے وہ بار بار ناکامی کی تکلیف اٹھاتا اور اس میں سخت گھبراتا ہے۔

۴۱۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ نیکی کرتا ہے لوگوں کے دل اس کی محبت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

۴۲۔ جو شخص سوال کرنے سے پہلے عطا کر دیتا ہے وہ ان کی نظروں میں کریم

اور محبوب ہو جاتا ہے۔

۴۳۔ جو شخص شرفاء کی ہمسائیگی اختیار کرے گا رسوائیوں سے محفوظ رہے گا۔

۴۴۔ جو شخص اپنے محسن کے احسان کا انکار کرے گا پھر کوئی اس پر احسان نہیں کرے گا۔

۴۵۔ جو شخص اپنے عمل کو دیکھ کر خود پسند بنا اس کا اجر ضائع ہوا۔

۴۶۔ جو شخص اپنے برے کردار پر بھی خوش ہے وہ اپنی ذلالت کی گواہی دے رہا ہے۔

۴۷۔ جو شخص اپنی عطا و بخشش کو واپس لیتا ہے وہ کنجوسی کو بڑھا دیتا ہے۔

۴۸۔ جو شخص بلند ہمتی کی سیڑھیوں پر چڑھا لوگوں کی نگاہوں میں اتنا ہی عظیم بنا

۴۹۔ جو شخص اپنی سرکشی کی تلوار کو بلند کرئے گا وہی تلوار اس کے سر پر لگے گی۔

۵۰۔ جو شخص دنیا کی رغبت نہیں چھوڑتا اسے جنت الماویٰ سے کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

۵۱۔ جو شخص دنیا کی خدمت کرتا ہے دنیا اسے اپنا خادم بنا لیتی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی خدمت اور اطاعت بجالاتا ہے دنیا اس کی خادم ہو جاتی ہے۔

۵۲۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی اطاعت زیادہ کرتا ہے وہ زیادہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اس کی نافرمانی زیادہ کرتا ہے وہ اہانت اور خواری کا مستحق ہو جاتا ہے۔

۵۳۔ جو شخص عجلت کی سواری پر سوار ہوتا ہے اس پر ملامت سوار ہو جاتی ہے۔

۵۴۔ جو شخص امانت داری پر کاربند ہوتا ہے تو وہ دینداری میں کامل ہو جاتا ہے

اور جو شخص خیانت پر عمل کرتا ہے وہ امانت پر ظلم کرتا ہے۔

۵۵۔ جو شخص اپنے نفس کی مذمت کرتا ہے وہ اس کی اصلاح کر لیتا ہے اور جو شخص اس کی تعریف کرتا ہے وہ اسے ذبح کر دیتا ہے۔

۵۶۔ جو شخص خدا تعالیٰ کا شکر زیادہ کرتا ہے اس کا مال بڑھ جاتا ہے اور جو شخص ناشکری کرتا ہے مال اس کے ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔

۵۷۔ جو شخص مال و دولت کے موجود ہونے کے وقت لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت کے وقت کوئی شخص اس کی مدد نہیں کرتا۔

۵۸۔ جو شخص دوسروں کی ذلت اور خواری پر خوش ہوتا ہے تو دوسرے لوگ اس کی ذلت اور خواری پر خوش ہوتے ہیں۔

۵۹۔ جو شخص خدا تعالیٰ کا شکر بجالاتا ہے خدا تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص اس کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ اسے برگزیدہ فرما لیتا ہے۔

۶۰۔ جو شخص خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور جو شخص اس کا شکر گزار ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نعمتیں زیادہ فرماتا ہے۔

۶۱۔ جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے وہ عزت پاتا اور مستغنی ہو جاتا ہے اور جو شخص طمع کرتا ہے وہ ذلت اور تکلیف اٹھاتا ہے۔

۶۲۔ جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے ضائع اور برباد کر دیتا ہے۔

۶۳۔ جو شخص صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

۶۴۔ جو شخص اپنے جی میں طرح طرح کے کھانوں کی محبت کا پودا لگاتا ہے وہ طرح طرح کی بیماریوں کے پھل اٹھاتا ہے۔

۶۵۔ جو شخص جس چیز کا بیج بوتا ہے وہ اسی کا پھل کاٹتا ہے اور جو شخص نیکی کرتا ہے وہ اسی کا بدلہ پالیتا ہے۔

۶۶۔ جو شخص وفاداری کے گھاٹ پر آتا ہے وہ محبت اور دوستی کے لذیذ پانیوں سے سیراب ہو جاتا ہے۔

۶۷۔ جو شخص دوا کی تلخی کو برداشت نہیں کرتا وہ ہمیشہ بیمار رہتا اور جو شخص پرہیز کی تکلیف پر صبر نہیں کرتا وہ دیر تک بیماری کی تکلیف اٹھاتا ہے۔

۶۸۔ جو شخص حق کی مدد کرتا ہے وہ فائدہ پاتا اور جو شخص باطل کی حمایت کرتا ہے وہ ندامت اٹھاتا ہے۔

۶۹۔ جو شخص خواہش نفس کے پیچھے چلتا ہے شیطان اس پر غالب آجاتا ہے۔

۷۰۔ جو شخص خواہش نفس کی پیروی کرتا ہے یہ اسے اندھا اور بہرا اور اس کے پاؤں پھسلا کر اسے گمراہ کر دیتی ہے۔

۷۱۔ جو شخص شر اور فتنے کی آگ بھڑکاتا ہے وہ اس کا ایندھن ہو جاتا اور اسی میں جل کر مر جاتا ہے۔

۷۲۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ کینے اور دشمنی کا بیج بوتا ہے وہ تکلیفوں کا پھل اٹھاتا ہے۔

۷۳۔ جو شخص عقل کے زیور سے خالی ہو وہ کبھی بزرگ نہیں ہوتا اور جس شخص کے عمل میں اخلاص نہ ہو وہ کبھی مقبول نہیں ہوتا۔

۷۴۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی کرنے کو شیریں اور میٹھا سمجھتا ہے وہ لڑائی کی تکلیف کی تلخی کا مزہ چکھتا ہے۔

۷۵۔ جو شخص خدائے پاک کے سوا کسی دوسرے سے نفع رسانی کی امید رکھتا ہے تو اس کی سب امیدیں جھوٹی ثابت ہوتی ہیں۔

۷۶۔ جو شخص خدائے پاک کو پہچانتا ہے وہ کبھی دوسرے پر بھروسہ نہیں کرتا۔

۷۷۔ جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔

۷۸۔ جو شخص عبادات اور اطاعات کو خلوص نیت سے بجا نہیں لاتا وہ ثواب حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا اور جو شخص کام کرنے کی محنت اور تکلیف پر صبر نہیں کرتا اسے افلاس کی مصیبت پر صبر کرنا پڑتا ہے۔

۷۹۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہتا ہے وہ لوگوں کا مال و دولت دیکھ کر غمگین نہیں ہوتا۔

۸۰۔ جو شخص اپنا بھید محفوظ نہیں رکھتا ہے وہ دوسروں کا بھید محفوظ نہیں رکھ سکتا اور جو شخص زمانے کے حالات کو سمجھتا ہے وہ آخرت کی تیاری سے غافل نہیں ہوتا۔

۸۱۔ جو شخص لوگوں کی برائی کے عوض ان کے ساتھ نیکی نہیں کرتا تو بزرگوں اور

شریفوں میں اس کا شمار نہیں ہوتا۔

۸۲۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام نہیں سمجھتا وہ کسی واعظ کے وعظ و نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

۸۳۔ جو شخص تقویٰ کے لباس سے خالی ہوتا ہے وہ دنیا کے کسی لباس سے آراستہ نہیں ہو سکتا۔

۸۴۔ جو شخص آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے اور جس شخص کو وہاں کی ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کا یقین ہے وہ دنیا کی فانی چیزوں کی خواہش نہیں رکھتا۔

۸۵۔ جو شخص سخاوت اختیار کرتا ہے وہ لوگوں میں سردار اور بزرگ ہو جاتا ہے۔

۸۶۔ جو شخص علمی باتوں کو سمجھتا ہے اس کا علم دن بدن زیادہ ہوتا رہتا ہے اور جو شخص علماء سے مسائل پوچھتا رہتا ہے وہ بہت سے علمی فوائد حاصل کر لیتا ہے

۸۷۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ سیدھی راہ پر چلتا ہے اور جو سیدھی راہ پر چلتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

۸۸۔ جو شخص اپنے مقسوم پر قناعت کرتا ہے وہ راحت اور آرام میں رہتا ہے اور جو شخص خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہوتا ہے وہ نہایت چین اور آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔

۸۹۔ جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے اور جو شخص لوگوں کو اپنے

مال سے محروم رکھتا ہے وہ شفا اور تندرستی سے محروم رہتا ہے۔

۹۰۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آتا ہے وہ بہت سے فائدے اٹھاتا ہے اور جو سختی سے پیش آتا ہے وہ آخر ندامت اٹھاتا اور پشیمان ہوتا ہے۔

۹۱۔ جو شخص تکبر اور بڑائی کرتا ہے لوگ اس سے دشمنی اور عداوت رکھتے ہیں۔

۹۲۔ جو شخص نعمت کا شکر ادا کرتا ہے وہ اس کی زیادتی کا مستحق ہو جاتا ہے۔

۹۳۔ جو شخص صبر سے مدد لیتا ہے صبر اس کی مدد کرتا ہے اور جو شخص عقل سے کوئی عطیہ طلب کرتا ہے عقل ضرور اسے عطا فرماتی ہے۔

۹۴۔ جو شخص زیادہ غور اور فکر میں رہتا ہے اس کی رائے صحیح اور درست ہوتی ہے

۹۵۔ جو شخص خدائے تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو یاد فرماتا ہے اور جو شخص اپنی جاہ شوکت کے گھمنڈ میں مغرور ہو جاتا ہے حق تعالیٰ اس کو ذلیل و خوار کرتا ہے۔

۹۶۔ جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے مکدر اور خراب کر دیتا ہے۔

۹۷۔ جو شخص تجھے تیرے عیب بتلاتا ہے وہ دراصل تیری خیر خواہی کرتا ہے اور جو شخص تیری تعریف کرتا ہے وہ درحقیقت تجھے ذبح کرتا ہے۔

۹۸۔ جو شخص کسی دوسرے سے محض اللہ تعالیٰ کیلئے دوستی اور محبت کرتا ہے وہ بہت سے برکات سے مالا مال ہو جاتا ہے اور جو شخص دنیا کی خاطر محبت کا دم بھرتا ہے وہ محروم رہتا ہے۔

۹۹۔ جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کر لیتا ہے اس کا نفس اس کے قابو میں آجاتا ہے۔

۱۰۰۔ جو شخص اپنے نفس کو درست نہیں کرتا بلکہ اس کو اس کی مرضی پر چھوڑ دیتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

۱۰۱۔ جو شخص اپنے نفس کی عزت و تکریم کرتا ہے یہ اس کی توہین اور تذلیل کرتا ہے اور جو شخص اس پر بھروسہ کرتا ہے یہ اس کی خیانت کرتا ہے۔

۱۰۲۔ جو شخص دنیا کی نافرمانی کرتا ہے یہ اس کی مطیع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس سے منہ پھیرتا ہے یہ اس کے پاس خود بخود آجاتی ہے۔

۱۰۳۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ نیک ظن ہوتا ہے اس کی نیت بھی ٹھیک ہوتی ہے اور جس شخص کو لوگوں کے ساتھ بدظنی ہوتی ہے اس کی نیت بھی خراب ہو جاتی ہے۔

۱۰۴۔ جو شخص سچ کہتا ہے وہ اپنے دین کو درست کر لیتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے وہ اپنی مروت کو بگاڑ دیتا ہے۔

۱۰۵۔ جو شخص کمینوں کے مجمع میں جاتا ہے وہ ذلیل و خوار ہو جاتا ہے اور جو شخص عقلمندوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے وہ معزز عالی درجہ اور باوقار سمجھا جاتا ہے۔

۱۰۶۔ جو شخص اپنے آپ کو نفسانی خواہشوں سے نہ ہٹائے وہ عبادت کی لذت

کیسے پا سکتا ہے اور جس شخص کا دل دنیا پر عاشق ہو وہ پسندیدہ کام کیونکر بجالا سکتا ہے۔

۱۰۷۔ جو شخص آخرت کی قدر نہ جانے وہ دنیا سے بے رغبت کیسے ہو سکتا ہے اور جو شخص بے دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کس طرح بچ سکتا ہے۔

۱۰۸۔ جو شخص سچائی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے اگر کوئی بات وہ جھوٹی بھی کہے تو لوگ اسے سچی سمجھتے ہیں اور جو شخص جھوٹ بولنے میں مشہور ہو جاتا ہے اگر وہ سچ بھی کہے تو لوگ اسے قبول نہیں کرتے۔

۱۰۹۔ جو شخص حلم اور بردباری کے زیور سے آراستہ ہوتا ہے اس میں طیش اور غصہ نہیں رہتا۔

۱۱۰۔ جو شخص اپنے نفس کو مطیع اور تابع کر لیتا ہے وہ بہت بڑی سعادت اور سلطنت حاصل کر لیتا ہے۔

۱۱۱۔ جو شخص اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے وہ اپنی آبرو کو بچائے رکھتا ہے اور جو شخص خواہش نفس کے پیچھے پڑتا ہے وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے

۱۱۲۔ جو شخص اپنے دوستوں کی خیر خواہی نہیں کرتا اس کی دوستی میں خلوص نہیں اور جو شخص سخاوت نہیں کرتا اس کیلئے سرداری اور عروج نہیں۔

۱۱۳۔ جو شخص عدل وانصاف اختیار کرتا ہے اس کی عزت اور قدر بڑھ جاتی ہے

اور جو شخص ظلم کی چال پکڑتا ہے اس کی عمر گھٹ جاتی ہے۔

۱۱۴۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اس کا مرتبہ بڑھ جاتا ہے اور جو اس کی نافرمانی کرتا ہے اس کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

۱۱۵۔ جس شخص کو طمع اور لالچ اپنا غلام بنالے وہ بڑا ذلیل اور خوار ہے۔

۱۱۶۔ جو شخص کسی بات کے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اسے سمجھ لیتا ہے اور جو شخص اپنے آپ میں بردباری کی عادت ڈالتا ہے وہ بردبار ہو جاتا ہے۔

۱۱۷۔ جو شخص واقعات کو غور اور تامل کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ ان سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔

۱۱۸۔ جو شخص اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے اور بڑا ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

۱۱۹۔ جو شخص بے سوچے کسی کام میں لگ جاتا ہے وہ اس میں ندامت اٹھاتا ہے

۱۲۰۔ جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔

۱۲۱۔ جو شخص صاحب فضیلت ہوتا ہے وہ لوگوں کا خدمت گزار رہتا ہے۔

۱۲۲۔ جو شخص بری باتوں سے بچا رہتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ اور سلامت رہتا ہے۔

۱۲۳۔ جو شخص اہل علم سے مسائل دریافت کرتا رہتا ہے وہ عالم ہو جاتا ہے۔

۱۲۴۔ جو شخص عزت اور وقار سے رہتا ہے لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔

۱۲۵۔ جو شخص بڑائی اور تکبر کرتا ہے لوگ اس کو ذلیل و خوار سمجھتے ہیں۔

۱۲۶۔ جو شخص سلامتی کا خواستگار ہوتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

۱۲۷۔ جس شخص کو خدا تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ نہایت باموقع سوال کرتا ہے۔

۱۲۸۔ جو شخص اخلاص نیت سے کام کرتا ہے وہ اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔

۱۲۹۔ جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔

۱۳۰۔ جو شخص بردباری اختیار کرتا ہے لوگ اس کی عزت و تعظیم کرتے ہیں۔

۱۳۱۔ جس شخص کو خدا تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے۔

۱۳۲۔ جو شخص اپنا مال خرچ کرتا ہے وہ لوگوں کی نظروں میں بزرگ اور معزز ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنی آبرو خرچ کرتا ہے وہ ذلیل وخوار سمجھا جاتا ہے

۱۳۳۔ جو شخص خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے وہ اس کے سب مطلب پورے کر دیتا ہے اور جو قناعت اختیار کرتا ہے وہ غنی ہو جاتا ہے۔

۱۳۴۔ جو شخص کمینگی اختیار کرتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آتا ہے اور جو دوسروں کو تنگ کرتا ہے وہ خود ملال اٹھاتا ہے۔

۱۳۵۔ جو شخص کسی پر ظلم کرتا ہے وہ اپنے ظلم کا بدلہ پاتا ہے اور جو شخص اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے بلند مقام پاتا ہے۔

۱۳۶۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی اور عداوت کا بیج بوتا ہے وہ آخر نقصان اور خسارے کا پھل اٹھاتا ہے۔

۱۳۷۔ جو شخص طلب دنیا میں حد سے بڑھ کر کوشش کرتا ہے وہ محتاج ہو کر مرتا

ہے اور جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں حقیر اور ذلیل ہو جاتا ہے۔

۱۳۸۔ جو شخص وعدے کو ٹالتا رہتا ہے وہ اگر پورا بھی کرے تو اس میں کچھ لطف نہیں ہوتا اور جو شخص دیکر جتلاتا ہے اس کے عطا میں کچھ مزہ نہیں آتا۔

۱۳۹۔ جو شخص گناہوں میں مبتلا ہو کر دنیا کی کوئی کامیابی حاصل کرتا ہے اسے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہیں کرتا تو گویا اس تک نعمت علم واصل نہیں ہوئی۔

۱۴۰۔ جو شخص دل میں فضول اور لمبی امیدیں باندھتا ہے وہ عقلمند نہیں اور جس شخص کے عمل برے اور خراب ہوں وہ خوشحال اور خورسند نہیں۔

۱۴۱۔ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ اپنے آپ کو حقیر کر لیتا ہے اور جو شخص اپنے نفس کو برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو معزز اور باوقار بنا لیتا ہے۔

۱۴۲۔ جو شخص اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے وہ ضرور ان سے توبہ کرتا ہے اور جو توبہ کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

۱۴۳۔ جس شخص کا دین ٹھیک نہ ہوا اس کی حالت کیونکر درست ہو سکتی ہے۔

۱۴۴۔ جو شخص اپنے آپ کی اصلاح نہ کر سکے وہ اوروں کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے

۱۴۵۔ جو شخص اپنے آپ کو نہ جانے وہ دوسرے کی قدر کیونکر معلوم کر سکتا ہے۔

۱۴۶۔ جو شخص اپنے آپ کو گمراہ کرے اس کو کوئی دوسرا شخص کس طرح راہ پر لا سکتا ہے۔

۱۴۷۔ جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو نہ مارے وہ حقیقت زہد تک کیسے پہنچ سکتا ہے

۱۴۸۔ جس شخص پر نفسانی خواہشیں غالب ہوں وہ ہدایت کو کیونکر پا سکتا ہے۔

۱۴۹۔ جو شخص پرہیز گاری کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو شخص نیکی کے ثواب کی امید رکھتا اور نیکی کرتا ہے وہ اپنی امیدوں میں ناکام نہیں ہوتا۔

۱۵۰۔ جو شخص صرف اپنی رائے کو پسند کرتا ہے وہ سخت گمراہی اور حیرانی میں گرفتار ہوتا ہے اور جو شخص خواہش نفسانی کے پیچھے پڑتا ہے وہ ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے۔

۱۵۱۔ جو شخص کسی ذلیل سے مدد چاہتا ہے وہ ذلت اور خواری اٹھاتا ہے۔

۱۵۲۔ جو شخص تیری خیر خواہی کرتا ہے وہ درحقیقت تیرا مہربان اور شفیق ہے اور جو تجھے نصیحت کرتا ہے وہ بیشک تیرا محسن اور رفیق ہے۔

۱۵۳۔ جو شخص عقل سے مدد لیتا ہے عقل اسے سیدھی راہ پر لگا دیتی ہے اور جو علم سے ہدایت چاہتا ہے تو علم کی روشنی اسے شاہراہ بنا دیتی ہے۔

۱۵۴۔ جو شخص اپنی عزت و آبرو کو خرچ کرتا ہے لوگ اسے حقیر سمجھتے ہیں اور جو شخص اپنی عزت کو محفوظ رکھتا ہے اس کی سب عزت کرتے ہیں۔

۱۵۵۔ جو شخص زمانے کی طرف سے مطمئن رہتا ہے زمانہ اس کی خیانت کرتا ہے اور جو اس کی تعظیم کرتا ہے یہ اس کی اہانت کرتا ہے۔

۱۵۶۔ جو اشخاص تھوڑے مال پر قناعت نہ کریں وہ اپنے نفس کی اصلاح کیونکر پا سکتے ہیں۔

۱۵۷۔ جو شخص دوسروں کے حالات دیکھ کر عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے وہ بہت ہی کم ٹھوکر کھاتا ہے۔

۱۵۸۔ جس شخص کو خدا تعالیٰ نیک کاموں کی توفیق بخشتا ہے وہ آخرت کیلئے سامان تیار کر لیتا ہے۔

۱۵۹۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی تقدیر اور اس کی تقسیم پر قناعت کرتا ہے وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔

۱۶۰۔ جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بہت بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب کو نہایت شوق سے حاصل کرتا ہے وہ اپنی جان کیلئے نہایت خوبصورت زیور تیار کر لیتا ہے۔

۱۶۱۔ جو شخص لوگوں سے عطا کو روکتا ہے وہ سخاوت پر ظلم کرتا ہے۔

۱۶۲۔ جو شخص تجھے کسی مضر چیز سے بچاتا ہے وہ اس شخص سے کچھ کم نہیں ہے جو تجھے کسی نافع چیز کی خوشخبری سناتا ہے۔

۱۶۳۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہے وہ مستغنی ہو جاتا ہے اور جو اس پر

توکل کرتا ہے وہ ہر طرح کے فکر سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۶۴۔ جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب کرتا ہے وہ ضرور فائدہ اٹھاتا ہے۔

۱۶۵۔ جو شخص اپنی غلطیوں کا تدارک کرتا ہے وہ اپنے آپ کو سنوار لیتا ہے۔

۱۶۶۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو فریب دیتا ہے وہ خود فریب میں آجاتا ہے اور جو حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ منہ کی کھاتا ہے۔

۱۶۷۔ جو شخص نعمت کا شکر گزار ہوتا ہے اس کی نعمت ہمیشہ قائم رہتی ہے اور جو صبر کرتا ہے اس کی مصیبت سہل اور آسان ہو جاتی ہے۔

۱۶۸۔ جو شخص اپنے نفس کو قابو میں رکھتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے اور جو شخص نفس کے قابو میں آجاتا ہے اس کی قدر و منزلت گھٹ جاتی ہے۔

۱۶۹۔ جو شخص اپنے ناصح اور خیر خواہ کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے وہ دشمنوں کے مکر و فریب کی آگ میں جلتا ہے۔

۱۷۰۔ جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہ دنیا کی آرزوؤں کو بھول جاتا ہے اور جس شخص کی نیت خالص ہوتی ہے وہ برے کاموں سے دور رہتا ہے۔

۱۷۱۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق پر قناعت کرتا ہے وہ مخلوق سے مستغنی ہو جاتا ہے۔

۱۷۲۔ جو شخص اپنے قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرتا ہے اسے خدائے واحد پر ایمان نہیں اور جو شخص اپنے عہد اور اقرار کی نہگداشت نہیں کرتا اس کو

خدائے پاک کے ساتھ یقین وایمان نہیں۔

۱۷۳۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنا معاملہ ٹھیک رکھتا ہے وہ کسی کے ساتھ بگاڑ نہیں کرتا اور جس شخص کا معاملہ خدا تعالیٰ کے ساتھ خراب ہوتا ہے۔ وہ کسی کے ساتھ اچھا معاملہ نہیں کرتا۔

۱۷۴۔ جو شخص نیکی کا بیج ڈالتا ہے وہ اچھا پھل پاتا ہے اور جو شخص بدی کا تخم بوتا ہے وہ برا پھل پاتا ہے۔

۱۷۵۔ جو شخص واقعات عالم کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے خدا تعالیٰ اسے اصلاح احوال کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

۱۷۶۔ جو شخص دنیا کے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے وہ لالچ کے پھندے میں پھنس جاتا ہے۔

۱۷۷۔ جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین اور دنیا میں کامیاب ہوتا ہے اور جو شخص دنیا کی خواہش رکھتا ہے وہ ہلاکت کے گرداب میں پڑتا ہے۔

۱۷۸۔ جو شخص موت سے ڈرتا ہے وہ اس کے آنے کا منتظر رہتا ہے اور فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتا ہے۔

۱۷۹۔ جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس شخص میں حیا کم ہوتی ہے اس میں پرہیزگاری بھی کم ہو جاتی ہے۔

۱۸۰۔ جو شخص فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا رہتا ہے اسے اچانک موت کا

تلخ پیالہ پینا پڑتا ہے۔

۱۸۱۔ جو شخص خود اپنے نفس کی حالت سے جاہل ہے وہ دوسروں کی حالت معلوم کرنے سے زیادہ جاہل ہوگا اور جو شخص خود اپنی جان پر خرچ کرنے میں بخیل ہے وہ اوروں پر خرچ کرنے میں زیادہ بخیل ہوگا۔

۱۸۲۔ جو شخص طمع کو نہیں چھوڑتا اس میں پرہیزگاری نہیں رہتی اور جو شخص دنیا کے ساز و سامان سے خوش ہوتا ہے وہ اس کے دھوکے اور فریب میں آجاتا ہے

۱۸۳۔ جو شخص اپنے نفس پر ناخوش ہوتا ہے وہ اپنے پروردگار کو خوش کر لیتا ہے اور جو شخص اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے وہ اپنے پروردگار کو ناخوش کر لیتا ہے

۱۸۴۔ جو شخص تجھے تیرا عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے اور جو شخص تیرا عیب چھپائے وہ تیرا دشمن ہے۔

۱۸۵۔ جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کیلئے اسے تکلیف میں ڈالتا ہے وہ سعادت دارین حاصل کر لیتا ہے۔

۱۸۶۔ جو شخص نیک کام کرنے کا امر کرتا ہے وہ اہل ایمان کی مدد اور تائید کرتا ہے اور جو شخص برے کاموں سے منع کرتا ہے تو وہ فاسقوں کو ذلیل اور خوار کرتا ہے

۱۸۷۔ جو شخص دوسروں کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھتا ہے وہ نہایت صاحب مروت اور احسان ہے۔

۱۸۸۔ جو شخص لوگوں کی یاد میں مصروف رہتا ہے خدائے پاک اس کو اپنی یاد سے محروم کر دیتا ہے اور جو شخص خدائے پاک کی یاد میں مصروف رہتا ہے خدائے پاک اس کے ذکر خیر کو لوگوں میں مشہور کر دیتا ہے۔

۱۸۹۔ جو شخص دنیا دیکر آخرت خرید لیتا ہے وہ دونوں جہان میں فائدہ اٹھا لیتا ہے اور جو شخص آخرت بیچ کر دنیا خرید تا ہے وہ دونوں میں خسارہ پاتا ہے۔

۱۹۰۔ جو شخص صبر کے کڑوے گھونٹ نہیں پیتا اسے بے صبری ہلاک کر دیتی ہے اور جس شخص کی پرہیزگاری سے اصلاح نہیں ہوتی اس کو لالچ بگاڑ دیتا ہے۔

۱۹۱۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش نہیں آتا وہ ذلیل اور حقیر ہو جاتا ہے۔

۱۹۲۔ جو شخص اپنی عقلمندی اور ہوشیاری سے آگے نہیں بڑھتا وہ عاجزی کے مارے پیچھے رہ جاتا ہے۔

۱۹۳۔ جو شخص عبادات اور اطاعات کو خلوص نیت سے بجا نہیں لاتا وہ ثواب حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا اور جو شخص کام کرنے کی محنت اور تکلیف پر صبر نہیں کرتا اسے افلاس کی مصیبت پر صبر کرنا پڑتا ہے۔

۱۹۴۔ جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی

مصلح نہیں بن سکتا۔

۱۹۵۔ جو شخص اپنی عقل کا مالک نہیں ہوتا وہ کسی وعظ و نصیحت سے نفع نہیں پاتا۔

۱۹۶۔ جو شخص لوگوں کے سامنے گناہوں سے پرہیز نہیں کرتا وہ تنہائی میں خدا تعالیٰ کا خوف نہیں کھاتا اور جو شخص لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ سے بھی نہیں شرماتا۔

۱۹۷۔ جو شخص دنیا کی حرص کے ساتھ بخل کو بھی جمع کرتا ہے وہ کمینہ پن کی دو صفتوں کے ساتھ موصوف ہوتا ہے اور جو شخص دنیا پر بھروسہ کرتا ہے۔ وہ بد بخت اور محروم ہو جاتا ہے۔

۱۹۸۔ جو شخص دنیا کی رغبت نہیں چھوڑتا اسے جنت الماویٰ سے کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

۱۹۹۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی اطاعت زیادہ کرتا ہے وہ زیادہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اس کی نافرمانی زیادہ کرتا ہے وہ اہانت اور خواری کا مستحق ہو جاتا ہے

۲۰۰۔ جو شخص جلد بازی کی سواری پر سوار ہوتا ہے اس پر ملامت سوار ہو جاتی ہے اور جو شخص سستی اور کاہلی کی اطاعت کرتا ہے اسے ندامت گھیر لیتی ہے۔

۲۰۱۔ جو شخص خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے خدا تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص اس کی اطاعت اختیار کرتا وہ اسے برگزیدہ فرما لیتا ہے۔

۲۰۲۔ جو شخص اپنے نفس کی مذمت کرتا ہے وہ اس کی اصلاح کر لیتا ہے اور جو شخص اس کی تعریف کرتا ہے وہ اسے بگاڑ دیتا ہے۔

۲۰۳۔ جو شخص مال و دولت کے موجود ہونے کے وقت لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت کے وقت کوئی شخص اس کی مدد نہیں کرتا۔

۲۰۴۔ جو شخص تیرے اوپر احسان کرے تو اس کی خاک پا بن جا۔

۲۰۵۔ جو شخص وفا داری کے گھاٹ پر آتا ہے وہ محبت اور دوستی کے لذیز پانیوں سے سیراب ہو جاتا ہے۔

۲۰۶۔ جو شخص بادشاہ کی ملازمت میں مشغول رہتا ہے اسے اپنے بھائیوں کی خبر گیری کی فرصت نہیں ہوتی۔

۲۰۷۔ جو شخص خواہش نفس کے پیچھے چلتا ہے شیطان اس پر غالب آجاتا ہے۔

۲۰۸۔ جو شخص کشادہ پیشانی کے ساتھ پیش آنے میں تجھ سے بخل کرتا ہے وہ اپنا احسان کرنے میں تجھ پر سخاوت نہیں کریگا۔

۲۰۹۔ جو شخص حق کی مدد کرتا ہے وہ فائدہ پاتا اور جو شخص باطل کی حمایت کرتا ہے وہ ندامت اٹھاتا ہے۔

۲۱۰۔ جو شخص دوا کی تلخی کو برداشت نہیں کرتا وہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے اور جو شخص پرہیز کی تکلیف پر صبر نہیں کرتا وہ دیر تک بیماری کی کلفت اٹھاتا ہے۔

۲۱۱۔ جو شخص صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

۲۱۲۔ جوشخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے ضائع اور برباد کردیتا ہے۔

۲۱۳۔ جوشخص دنیا کے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے وہ لالچ کے پھندے میں نہیں پڑتا۔

۲۱۴۔ جوشخص علم حاصل کرنے میں اپنے نفس کو محنت کا عادی نہیں بناتا وہ سبقت اور پیشدستی کے میدان میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔

۲۱۵۔ جوشخص قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے اس کی ہدایت میں زیادتی اور گمراہی میں کمی ہوجاتی ہے۔

۲۱۶۔ جوشخص حرام کاموں سے بچتا ہے وہ جنت کو پالیتا ہے۔

۲۱۷۔ جوشخص دوسروں کو رعایت نہیں دیتا وہ کسی دوسرے سے رعایت کا مستحق نہیں ہوتا۔

۲۱۸۔ جوشخص دین کو دنیا کے بدلے فروخت کردے گمراہ ہے۔

۲۱۹۔ جوشخص بلند ہمتی کی سیڑھیوں پر چڑھا لوگوں کی نگاہوں میں اتنا ہی عظیم بنا

۲۲۰۔ جوشخص تمہاری ضرورت یا احتیاج کے بغیر تمہاری مدد کرتا ہے اس سے رعایت کے ساتھ پیش آؤ۔

۲۲۱۔ جوشخص مسجد بنائے اگرچہ چھوٹی ہو اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔

۲۲۲۔ جوشخص لوگوں کی موجودگی میں احسن طریقے سے نماز پڑھے اور خلوت میں محض چونچیں مارنے پر اکتفا کرے تو ایسا شخص اپنے خدا کی توہین

کرنے والا ہے۔

۲۲۳۔ جو شخص احکامات الٰہی کا پابند نہیں کس طرح وہ اللہ کی خدمت کے قابل ہو سکتا ہے۔

۲۲۴۔ جو شخص اللہ کا نافرمان ہو وہ رحمت الٰہی کا کیونکر امیدوار ہو سکتا ہے۔

۲۲۵۔ جو شخص تادیب دنیا سے راہ ثواب اختیار نہیں کرتا وہ عذاب عقبیٰ میں گرفتار ہوتا ہے۔

۲۲۶۔ دنیا میں وہ شخص عزت دار ہے جس کے پاس مال اور دولت ہے سبھی اس کی تعظیم کرتے ہیں، مگر تہی دست ہوتا ہے تو کوئی اس کو سلام بھی نہیں کرتا

۲۲۷۔ جو شخص خوبصورت گھوڑے اور قیمتی لباس سے فضیلت حاصل کرنا چاہے وہ جاہل ہے۔

۲۲۸۔ جو شخص لوگوں کو تو اچھے کاموں کی نصیحت کرے مگر اس کا اپنا عمل اس پر نہ ہو اس کی مثال اس اندھے چراغ والے آدمی جیسی ہے جس کے چراغ سے دوسری تو روشنی حاصل کرتے ہیں مگر اندھا خود نہیں دیکھ سکتا

۲۲۹۔ جو شخص حصول علم کیلئے تکلیف برداشت نہ کر سکے وہ تا حیات جہالت کی ذلالت میں مبتلا رہتا ہے۔

۲۳۰۔ جو شخص حسد کو قائم رکھے اس کا نفس قائم نہیں رہ سکتا اور اس کی حاسدانہ روش اس کو قبل از وقت موت کے منہ میں پہنچا دیتی ہے۔

۲۳۱۔ جو شخص اپنے آپ کو دوسروں سے کم درجہ کا خیال کرے اسی کو کم دکھ ملتے ہیں

۲۳۲۔ جو شخص اچھی کتابوں کو پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔

۲۳۳۔ جو شخص اپنی عقل اور اپنی رائے کو قابو میں نہیں رکھ سکتا وہ اس دنیا میں کوئی بڑا کام کرنے کے قابل نہیں ہے۔

۲۳۴۔ جو شخص مذہب سے عاری ہو وہ اس گھوڑے کی مانند ہے جس کی لگام نہ ہو

۲۳۵۔ جو شخص مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھا سکتا ہے وہی سب سے بہتر کام کرتا ہے۔

۲۳۶۔ جو شخص کسی دوسرے شخص سے فائدہ اٹھاتے وقت اس کا شکر ادا کر دیتا ہے وہ گویا قرضہ کی پہلی قسط ادا کر دیتا ہے۔

۲۳۷۔ جو شخص تمہارے سامنے اگر کسی کی کوئی برائی کرے تو تمہیں یقین کر لینا چاہیے کہ تماری برائی بھی وہ شخص کسی کے آگے ضرور کرتا ہوگا۔

۲۳۸۔ جو شخص اس غرض سے علم حاصل کرتا ہے کہ وہ علماء کی محفل میں ان سے چھیڑ خانی کرے یا جاہلوں کی محفل میں بحث کرنے میں فتوی دے کر دنیا کو شیدائی بنائے اس عالم کا مقام دوزخ ہے۔

۲۳۹۔ جو شخص ملنے جلنے میں بہت عاجزی و خاکساری اور فروتنی اختیار کرے اس سے ہوشیار رہو، چیتا، باز اور کمان یہ سب جھک کر مارتے ہیں۔

۲۴۰۔ جو شخص کام کر کے پچھتاتا ہے اس کو خدا پر بھروسہ نہیں ہے۔

۲۴۱۔ جو شخص مسجد میں زیادہ وقت گزارے اسے بہشت عطا ہو گی۔

۲۴۲۔ جو شخص اللہ کو چھوڑ کر غیروں سے خوش ہو گا اللہ اسے چھوڑ کر خوش ہو گا۔

۲۴۳۔ جو شخص اچھا کھانے، اچھا پہننے اور امیروں کی محبت کی خواہش دل میں رکھتا ہے اس سے دوزخ زیادہ دور نہیں ہوتی۔

۲۴۴۔ جو شخص خدا کی عبادت ذاتی اغراض کیلئے کرتا ہے وہ اپنی پرستش کرتا ہے خدا کی نہیں۔

۲۴۵۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شہید کا مرتبہ عطا فرما دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔

۲۴۶۔ جو شخص زندگی کی مناسب ضروریات سے زیادہ کا طالب ہو وہ کبھی مطمئن اور قانع نہیں ہو سکتا۔

۲۴۷۔ جو شخص علم میں کمال حاصل کرنے اور نیک کردار بننے کا خواہش مند ہو اسے جہالت کی باتوں اور بدکرداری کے قریب ہرگز نہیں جانا چاہیے۔

۲۴۸۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی ہدایت کے سوا کسی اور طریق سے ہدایت طلب کرے وہ گمراہ ہے اور اس کی طلب بے بنیاد ہے۔

۲۴۹۔ جو شخص اپنے نفس کو لذت سے روک رکھے وہ اس کا مالک اور جو اسے بے مہار چھوڑ دے وہ ہلاک ہے۔

۲۵۰۔ جو شخص اپنے غصے پر غالب آ جائے وہ شیطان پر فتح پاتا ہے اور جو اپنے غصے سے مغلوب ہو شیطان اس پر فتح مند ہو جاتا ہے۔

۲۵۱۔ جو شخص اپنی شہوت کا تابع ہو خواہش نفس اس پر فتح مند ہو جاتی ہے۔

۲۵۲۔ جو شخص احسان کرتا ہے اسے چپ رہنا چاہیے لیکن جس پر احسان کیا گیا ہو اسے بولنا چاہیے۔

۲۵۳۔ جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو دبا رکھے وہ جنت الماؤے کا مالک اور بارگاہ الٰہی میں باریاب ہوا۔

۲۵۴۔ جو شخص دوسروں کی برائیاں تلاش کرتا رہتا ہے وہ خود کو ہلاکت میں ڈالتا ہے

۲۵۵۔ جو شخص نااہل کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ نیکی پر ظلم کرنے والا اور دشمن احسان ہے۔

۲۵۶۔ جو شخص اپنے جی کو لالچ کا شربت پلاتا ہے وہ اپنے ساتھ بیزار اور دشمنی کماتا ہے۔

۲۵۷۔ جو شخص دنیا کے داؤ فریب کھاتا ہے وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے

۲۵۸۔ جو شخص وعدہ خلافی کرتا ہے وہ عہد و پیمان کو پورا کرنے والا نہیں اور جو شخص اپنی عادت کی پیروی کرتا ہے وہ درجات عالیہ کو حاصل نہیں کر سکتا

۲۵۹۔ جو شخص نیکی کا درخت لگاتا ہے وہ اس کا میٹھا پھل کھاتا ہے۔

۲۶۰۔ جو شخص کسی کے وعظ سے عبرت پزیر ہوا وہ خواب غفلت سے ضرور بیدار

ہو گیا۔

۲۶۱۔ جو شخص دنیا میں مشغول ہو وہ آخرت کے کام کیسے کر سکتا ہے۔

۲۶۲۔ جو اشخاص تھوڑے مال پر قناعت نہ کریں وہ اپنے نفس کی اصلاح کیونکر پا سکتے ہیں۔

۲۶۳۔ جو شخص کسی مرغوب چیز کی طلب میں کوشش کرتا ہے جب اسے پالیتا ہے اسے ایک لذت حاصل ہوتی ہے اور جو شخص ناامیدی کے سبب ناکام رہتا ہے اسے ایسا رنج ہوتا ہے کہ اس کے مرجانے میں کسر باقی نہیں رہتی۔

۲۶۴۔ جو شخص غفلت میں پڑا رہتا ہے وہ ہدایت اور راست روی سے دور رہتا ہے اور جو شخص اس کی دھن اور کوشش میں رہتا ہے وہ ان کو پالیتا ہے۔

۲۶۵۔ جو شخص تیرے ساتھ سختی کرے تو اس کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کر اس طرح امید ہے کہ وہ بہت جلد تیرے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگے گا۔

۲۶۶۔ جو شخص تجھ سے قطع کرے تو اس سے وصل کر اور جو تجھ سے کچھ مانگے اسے دیدے اور جو نہ مانگے اسے مانگے بغیر ہی دے ڈال۔

۲۶۷۔ جو شخص مصیبت میں صبر نہیں کرتا اس کو مصیبت پر مصیبت پیش آتی ہے لیکن جو صبر کرتا ہے وہ اس مصیبت سے نجات پالیتا ہے۔

۲۶۸۔ جو شخص حق پرستی پر کاربند نہیں ہوتا، وہ کبھی نجات نہیں پا سکتا۔

۲۶۹۔ جو شخص جوانی میں فرمان خداوندی کو ضائع کرتا ہے خدا اسے بڑھاپے

میں ذلیل وخوار کرتا ہے۔

۲۷۰۔ جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بہت بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب کو نہایت شوق سے حاصل کرتا ہے وہ اپنی جان کیلئے نہایت خوبصورت زیور تیار کر لیتا ہے۔

۲۷۱۔ جو شخص دنیا کے فریبوں کو سمجھتا ہے وہ اس کے جھوٹے خیالات پر مغرور نہیں ہوتا۔

۲۷۲۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہتا ہے وہ لوگوں کا مال و دولت دیکھ کر غمگین نہیں ہوتا۔

۲۷۳۔ جو شخص اپنا بھید محفوظ نہیں رکھتا وہ دوسروں کا بھید محفوظ نہیں رکھ سکتا۔

۲۷۴۔ جو شخص زمانے کے حالات کو سمجھتا ہے وہ آخرت کی تیاری سے غافل نہیں ہوتا

۲۷۵۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام نہیں سمجھتا وہ کسی واعظ و نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

۲۷۶۔ جو شخص تقویٰ کے لباس سے خالی ہوتا ہے وہ دنیا کے کسی لباس سے آراستہ نہیں ہوتا۔

۲۷۷۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی اطاعت پر کار بند ہوتا ہے وہ کسی فائدے سے محروم نہیں ہوتا۔

۲۷۸۔ جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے تو علم اور معرفت کے اعلیٰ

درجے کو پہنچ جاتا ہے۔

۲۷۹۔ جو شخص خدائے پاک کے سوا کسی دوسرے سے نفع رسانی کی امید رکھتا ہے تو اس کی سب امیدیں جھوٹی ثابت ہوتی ہیں۔

۲۸۰۔ جو شخص خدائے پاک کو پہچانتا ہے وہ کسی دوسرے پر بھروسہ نہیں کرتا۔

۲۸۱۔ جو شخص لوگوں کی برائی کے عوض ان کے ساتھ نیکی نہیں کرتا تو بزرگوں اور شریفوں میں اس کا شمار نہیں ہوتا۔

۲۸۲۔ جو شخص اپنے اعمال کو ریا کیلئے مزین کرتا ہے اس کی نیکیاں بھی برائیاں بن جاتی ہیں۔

۲۸۳۔ جو شخص نعمتوں کا احاطہ شکر سے نہیں کرتا یعنی ان پر شکر گزار نہیں ہوتا وہ ان کے زوال کیلئے کوشش کرتا ہے۔

۲۸۴۔ جو شخص امور مسلمین کا والی بنا اور اللہ کو اسکی اچھائی مطلوب ہوئی تو اسے نیک وزیر دے گا جو بھولنے کے وقت اس کی یاد دہانی کرائے گا اور یاد آوری کے وقت اس کی مدد کرے گا۔

۲۸۵۔ جو شخص امتحان سے پہلے کسی کے تابع ہو جائے گا وہ اپنے کو ہلاکت اور تھکا دینے والے انجام میں مبتلا کر دے گا۔

۲۸۶۔ جو شخص خدا کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہو وہ دنیا کے ہر مصائب کو آسان سمجھتا ہے۔

۲۸۷۔ جو شخص تادیب دنیا سے راہ صواب اختیار نہیں کرتا وہ عذاب عقبیٰ میں گرفتار ہوتا ہے۔

۲۸۸۔ جو شخص اپنے نفس کا اچھی طرح معلم نہیں ہوسکتا وہ دوسروں کا کس طرح ہوگا۔

۲۸۹۔ جو شخص مال دینے میں زیادہ بخیل ہو وہ اپنی عزت کے دینے میں اسی قدر سخی ہوتا ہے۔

۲۹۰۔ جو شخص دریائے توحید میں غرق ہوتا ہے اس کی طلب کی پیاس کبھی نہیں ختم ہوتی۔

۲۹۱۔ جو شخص آنے والے وقت کا صحیح ادراک نہ کرسکے وہ مدبر نہیں ہوسکتا۔

۲۹۲۔ جو شخص علم رکھتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔

۲۹۳۔ جو شخص رات کے کچھ حصے کو علم حاصل کرنے میں گزارتا ہے میری رائے میں وہ ساری رات جاگنے سے بہتر ہے۔

۲۹۴۔ جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

۲۹۵۔ جو شخص خود کو مقام تہمت سے الگ نہ رکھے وہ بدگمانی کرنے والوں پر ملامت نہ کرے۔

۲۹۶۔ جو شخص کہ لوگوں کے مال سے توقع منقطع کرتا اور قناعت اختیار کرتا ہے وہ

ان سے غنی ہو جاتا ہے۔

۲۹۷۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی زندگی کامیابی سے بسر ہو وہ اپنے باپ کے بعد اس کے دوستوں سے نیک سلوک کرے۔

۲۹۸۔ جو شخص خود کو حقیر سمجھتا ہے وہ لوگوں کی نظر میں معزز ہوتا ہے۔

۲۹۹۔ جو شخص شریر ہو وہ شریروں کی مجلس میں بیٹھتا ہے اگر وہ نیک ہوتا تو نیکوں کی صحبت اختیار کرتا۔

۳۰۰۔ جو شخص علم سے دنیا میں مرتبہ اور عزت چاہتا ہے وہ عالم نہیں کیونکہ یہ جہالت کے لوازمات میں سے ہے۔

نام کتاب .... حکمتیں

مؤلف .... الحاج فیض علی کرپالوی

کمپوزنگ .... ملک سفیر حسین ساجدی

کمپوزنگ سنٹر .... السجاد کمپوزنگ سنٹر
(امام بارگاہ مستری محمد عبداللہ)

مطبع .... معراج

بار .... اول

تاریخ اشاعت .... یکم اکتوبر 2005ء

ہدیہ ....

ملنے کا پتہ

قرآن سنٹر امام بارگاہ مستری محمد عبداللہ راجہ روڈ سیالکوٹ (582208)

افتخار بک ڈپو مین بازار اسلام پورہ لاہور

العصر اسلامک بک سنٹر (35) حیدر روڈ اسلام پورہ لاہور

مکتبۃ الرضا اردو بازار لاہور

کریم پبلی کیشنز سمیع سنٹر (38) اردو بازار لاہور